UNIVERSAL
LIBRARY
OU_224544
UNIVERSAL
LIBRARY

OSMANIA UNIVERSITY LIBRARY

Call No. ۷/۴۹۶۵۹۲ ن - ل Accession No. ۱۷۹۷۸

Author پیران

Title ننگ پیران مولفه سیاسی شوهر سعودی و بال حسین ۱۹۸۹ء

This book should be returned on or before the date last marked below.

لنگ پُران

شری بیاس جی کا بنایا ہوا

ترجمہ بھاشا زبان

[illegible] شری شوجی کے نرگن اور سگن روپ کا برنن سوجنش و جندر بنش [illegible] ان - گرہ نچھتر بھوگول کھگول کا حال
لنگ استھاپن کا پھل - لنگ دان کا پھل - ہر طرح کے لنگون کی پوجا کا پھل - بہت سے پایون کا پرائشچت
یعنی کفارہ - جیتے ہوئے پرش کی شرادھ - نامدی مکھ شرادھ شوپوجن کی بدھ - شوجی کی اینک مورتیون کی مہما
دو طرح کے شوسہسرنام - کاشی جی وغیرہ شوچھیتروں کا ماہاتم - پاپ پت برت کی بدھ - دیوتا راچھس گندھرب
ناگ وغیرہ کی پیدائش - جدبنش کا برنن - تریپرکا دہ - شوجی کی اینک مورتیون کی پرتشٹھا کرنیکی بدھ جلندھر کا
بدھ - وچھ جگ بدھونس - شوجی کا بواہ گنیش جی کا جنم - شوپوجن - سولہ مہادان - شوجی کے شربھ اوتار
کی کتھا - وشنو بھگوان کے اوتارون کی کتھا - نندی جی کا جنم - مرتیونجے منتر کا ماہاتم - شوجی کے یگ اچھری
[illegible] ماہاتم گیان دھیان جوگ کے طریقے - مکت کی عمدہ عمدہ تدبیرین مندرج ہین -

[illegible]

جناب فیض مآب

منشی سوامی دیال کایستھ شری واستو لکھنو نے اصل ترجمہ شدہ سنسکرت مطبوعہ مطبع سے
بحروف فارسی زبان بھاشا مین ترجمہ کیا اور حق ترجمہ و تالیف مطبع کو نذر کیا -

بار اول بمقام لکھنؤ

[illegible] منشی نول شور مین طبع ہوا

فروری سنہ ۱۸۸۹ء

اعلان - حق ترجمہ و تالیف اس پُران کا بحق مطبع محفوظ ہے کوئی صاحب قصد طبع نفرمائین ۔

ج منشی نول کشور مقام لکھنؤ
لم و فن یعنی بنیاکرن پران اکہائیہ
یدک دھرم ساستر اتہاس سہت
پید پربندھ اور عربی فارسی
اردو کی کتابون کا ذخیرہ موجود
ے نام مع قیمت و شرح مضامین
ت مین مفصل درج ہین اور
جس کثیر تعداد مین جس قلیل قیمت
بھی اسی فہرست مین لکھا ہے
ست مطبع منشی نولکشور مقام
در مین مل سکتی ہے اس مختصر
ن زیادہ بیان کی نہین ہے
ستابون کے نام جو اسی قسم
ے جاتے ہین -

ن گیتا نول بھاشیہ

پران شاستر کا خلاصہ ہے
امادت فرخ آبا - - - -

ے دیش بھا
ل اشلوک اُسکے
یہ اسکے بعد آ

ہوا ٹیکا اور سب
ہ کا بھاشا ان بادنول بھاشیہ
اس پستک کو جسنے دیکھا
ہ کیا دیکھنے کے لائق ہے -

متا کشرا

لھائیکا سہت
دھرم شاستر ونکا شرون ہے

کانڈ - پرایشچت کانڈ - گرہ
چارون آشرم اور براہمن و
برن کے سب کرم دھرم ا
ترکہ و مدعی و مدعا علہ
مین تصفیہ حسب دھرم سا

مہا بھارت بھاشا

جو کہ سب پرانون مین اتم ہے اور جیسکو
پانچوان بید بھی کہتے ہین اسکے 19 پرب
ہین اور ہر ایک پرب علیحدہ علیحدہ بھی
فروخت ہوتا ہے اسکو پنڈت کالیچرن
سنسکرت مدرس کیننگ کالج لکھنؤ نے
بھاشا مین ترجمہ کیا ہے قابل دید ہے -

بھوشیہ پران بھاشا

جسمین بھوشیہ یعنی آگے ہونے والی
باتون کا بیان اور دیبی اور دیوتاؤن کے
برت اور اُدیاپن وغیرہ کہے ہین مترجمہ
پنڈت درگا پرشاد ساکن جے پور -

بارہ پران بھاشا

جسمین بارہ بھگوان نے پرتھوی سے
دھرم ارتھ کام موکش سدھ ہونے
کے لیے اتہاس سہت کتھا برن کی ہے
مترجمہ پنڈت مادھو پرساد ساکن جے پور -

بشن پران بھاشا

جسمین جگت کی پیدایش اور سنگھار اور
چندر بنشی راجاون کی کتھا اور شری
کرشن چندر بھگوان کے چرتر ترون کی پوری
کتھا کہی ہے مترجمہ پنڈت مہیش دت

کے ساتون دیپ پربت سمدر ندیا
منونتر اور دیبی جی کا ماہاتم وغیرہ ہے
بید بیاس جی کا بنایا ہوا جسکو راجہ
دیونندن سنگھ رئیس ضلع ترہت نے
ترجمہ کرایا مول سنسکرت و ٹیکا بھاشا
بنگلا ناگری و فارسی -

دیبی بھاگوت بھاشا

جسمین شری دیبی جی کے ہاتھ آدی کا لیتا
اور سب شکتیون کی کتھا اور اُنکے اوتار
منتر جنتر تنتر کوچ پوجا استوتر ماہاتم
پراتہ کال کے کرم روزانہ کش کی مہما اور
گایتری و پرشچرن وغیرہ کہے ہین مترجمہ
پنڈت مہیش دت ساکن موضع دھناولی
ضلع بارہ بنکی اودھ -

گرڑ پران پریت کلپ

جسمین پریت یعنی مردہ کے اُدھار اور
مکت کے اپائے کہے ہین مترجمہ پنڈت
گوری شنکر -

برہموتر کھنڈ بھاشا

جسمین بہت سے راجاؤن کی کتھا اور
شوجی کے آخری منتر کا ماہاتم اور

Checked 1965

فہرست مضامین لنگ پُران

Checked 1963

17978

پہلا حصہ

ادھیائے	خلاصہ مضمون	صفحہ
۱	نیم سارنیہ مین شری سوُنک وغیرہ رشیوُن کا شری بیاس جی کے چیلے شری سوُت جی سے شِو لنگ کا ماہاتم وغیرہ پوُچھنا۔	۱
۲	جو جو باتین اِس لنگ پُران مین کہی گئی ہین اُن سب کا خلاصہ بطور فہرست مضامین کے کہا ہے۔	۳
۳	شری شِو جی کے سگُن رُوپ سے پنچ تتوُ یعنی پنچ عناصر کی پیدائش اور پھر انڈے سے برہما بشن رُدّر وغیرہ تمام مخلوقات کی پیدائش۔	۶
۴	برہما بشن رُدّر کے دِن رات کا اندازہ اور پترُون کے دن رات کی مقدار اور چارون جگون اور منونترون اور کلپون کی مدّت اور برہما جی کی رات مین سب جگت کا ناش ہو جانا اور دِن مین پھر پیدا ہونا۔	۸
۵	سوائمبھوُمن اور ستّ رُوپا رانی کا پیدا ہونا۔	۱۰
۶	اگن کے پُتّر اور پتّر اور مینا اور شری پاربتی جی اور شری گنگا جی اور رُدّر وغیرہ کی پیدائش۔	۱۲
۷	اِس بارہ کلپ کے بیوستوت منونتر کے اٹھائیس ۲۸ بیاس اور جوگیشور اور چودہ ۱۴ منُ اور رُدّر کے اوتارون کے نام۔	۱۴
۸	شری مین جوگ کے استھان اور جوگ کے سادھن یم نیم وغیرہ اور اُنکی صفت اور جوگ کرنیکا طریقہ۔	۱۷
۹	جوگ کے بگھن اور سِدھیون کے نام اور ہر ایک سِدھ کے گُن جو جوگیون کو آکر گھیرتی ہین۔	۲۲
۱۰	شری شوجی سے شری پاربتی جی کا یہہ پوچھنا کہ کس کرم کے کرنے سے آپ بس مین ہوتے ہین اور شوجی کا جواب۔	۲۵
۱۱	شِوجی کے پانچ اوتارون کا بیان جنکے نام یہ ہین۔ سدّیوجات۔ بامدیو	۲۷

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	صفحہ
	تت پُرش - ایشان - اگھور -	
۱۲	شری شوجی کے بامدیو اوتار کا حال -	۲۸
۱۳	شری شوجی کے تت پُرش اوتار کا حال	۲۹
۱۴	شری شوجی کے اگھور اوتار کا حال -	،،
۱۵	اگھور منتر کا ماتا تم جپ منتر کا جپ سب طرح کے بڑے بڑے پاپ چھوٹنے کے واسطے براہمن چھتری ویش تینون برنون کو کرنا بہت ضروری ہے	۳۰
۱۶ و	شوجی کے ایشان نام اوتار کا حال	۳۲
۱۷	اور برہماجی کی کی ہوئی استت اور بشن بھگوان اور برہماجی کے آپسمین بحث ہونے پر شولنگ کا پیدا ہونا اور برہماجی اور بشن بھگوان کو شری شوجی کا ۲۴ برن روپ سے درشن دینا	۳۴
۱۸	شوجی کی شان مین بشن بھگوان کی کی ہوئی استت جسکے پڑھنے و سُننے سے برہم لوک ملتا ہی -	۳۸
۱۹	شوجی کا بشن بھگوان کو یہ بردان دینا کہ جب پدم کلپ مین برہماجی تمھارے کمل نابھ سے پیدا ہونگے تب تمکو ہمارا درشن ملیگا اور شولنگ کا	۴۰

نمبر شمار	خلاصہ مضمون ۱۷۹۷	صفحہ
	ماتا تم جسکو شولنگ کے پاس پڑھنے سے پڑھنے والا شورُوپ ہو جاتا ہی اور تب سے شولنگ پوجن کا رواج ہونا -	
۲۰	بشن بھگوان کا لچھمی جی سہت شیش شیجیا پر آسین کرنا اور اپنی ناف سے ایک کمل کا پیدا کرنا اور برہماجی اور بشن بھگوان کے آپسمین یہ بحث ہونا کہ پرمیشور ہم ہی ہین اور بشن بھگوان کا برہماجی کے پیٹ مین جاکر تینون لوک کو دیکھنا اور ہزار ورس تک پیٹ مین رہ کر انتہا اُسکی نہ پانا پھر اسی طرح برہماجی کا بھی بشن بھگوان کے پیٹ مین جانا اور سب لوک دیکھنا اور کمل کی راہ سے باہر آنا اور اس مباحثہ کے بعد دونون کو شری شوجی کا درشن ہونا	۴۱
۲۱	برہماجی اور بشن بھگوان کا شوجی کی استت کرنا جس استت کے پڑھنے سے دس ہزار اشومیدھ جگ کا پھل ملتا ہی اور پاپی منکھ بھی شولنگ کے	۴۵

ادھیائے	خلاصہ مضمون	صفحہ
	پاس بیٹھکر پڑھنے سے یا سُننے سے برہم لوک پاتا ہے۔	
۲۲	اُستُت مذکورۂ بالا کو سُنکر شوجی کا پرسن ہوکر بشن بھگوان کو اپنے چرنون کی درڑھ بھگت بردان دینا اور برہماجی کو جگت پیدا کرنے کا مالک بنانا اور برہماجی کا جگت پیدا کرنے کے واسطے کٹھن تپسیا کرنا اور تپسیا سِدھ ہونے سے برہماجی کا بہت دُکھی ہوکر اپنے پران تیاگ کر دینا اُس سمے برہماجی کے بدن سے بڑے دُکھ سے روتے ہوئے رُدر پیدا ہونا پھر دیا ساگر شری شوجی مہاراج کا برہماجی کو زندہ کر دینا اور برہماجی کا شوجی مہاراج کی اُستُت کرنا اور شوجی کے اوتارون کا حال پوچھنا	۵۰
۲۳	برہماجی سے شوجی کا پرسن ہوکر اپنے پانچ اوتارون کا حال کہنا کہ شویت کلپ مین ہم سفید رنگ سدیو جات نام ہوئے اور لوہت کلپ مین سُرخ رنگ بامدیو نام ہوئے اور	۵۲

ادھیائے	خلاصہ مضمون	صفحہ
	پیت کلپ مین زرد رنگ تت پُرش نام ہوئے اور کرشن کلپ مین سیاہ رنگ اگھور نام ہوئے اور بشنو روپ مین بہت رنگ والے بشنو روپ نام ہوئے۔ اور مہیشور روپ کا میشری دیبی کا پیدا ہونا اور برہماجی کا شوجی سے یہ بردان مانگنا کہ جو کوئی آپکے ان پانچ اوتارون کو اور گایتری دیبی کو جانے وہ پرم پد پاوے اور بردان کا پانا	
۲۴	برہماجی کا شوجی سے یہ پوچھنا کہ آپکے اوتارون کا درشن کون جگ مین کس دھیان سے اور کس تپسیا سے مل سکتا ہے اور ۲۸ دواپر مین شوجی کے ۲۸ اوتار ہوئے اور اُنکے چیلون کے نام اور شری کرشن اوتار کا ذکر۔ اور برہماجی کا شوجی مہاراج سے یہ پوچھنا کہ اتنے بڑے بشن بھگوان بھی آپکو پوجتے ہین اسکا کیا سبب ہے اور اسکا جواب	۵۴
۲۵	شری پاربتی جی سے شری شوجی کا اسنان اور دھیان اور لنگ پوجن کی بدھ برنن کرنا۔	۵۹

ادھیائے	خلاصہ مضمون	صفحہ
۲۶	اسنان کے بعد بید ماتا گایتری کا آبا ہن و پوجن و بسرجن وجپ اور پنچ جگت کی بدھ جن جگتون کے کرنے سے سب کام سدھ ہوکر برہم لوک ملتا ہے اور پنچ جگت نکرنے سے سوَر کا جنم پاتا ہے۔	۶۰
۲۷	شولنگ پوجن بدھ ...	۶۲
۲۸	مانسی پوجن بدھ ... اور نندی جی سے سنت کمار جی کا یہ سوال کہ سب کام کا کرنیوالا اور کرانے والا تو ایک پرمیشور مہیشور ہے پھر جیو کو بندھ اور موکش کیون دیتا ہے اور اسکا جواب۔	۶۵
۲۹	مُن لوگون کا دیودارین مین شوجی کے درشن کے لیے تپ کرنا اور برہما جی کا مُن لوگون سے شوسائجیہ مکتی ملنے کی تدبیر بیان کرنا اور راستہ پوجا (دھان نوازی) کا ماہاتم۔	۶۷
۳۰	سویت مُن اپنی موت نزدیک آئی جان کر موت سے بچنے کے لیے شری شوجی کا دھیان کرنے لگے دھیان کرنے پر شوجی مہاراج کا پرگٹ ہوکر موت کو بھی مار ڈالنا پھر نندی جی کی سفارش سے موت کو زندہ کر دینا اور سویت مُن کا زندہ رہنا اور شوجی کی بھکتی کا ماہاتم۔	۷۰
۳۱	شولنگ پوجنے کی بدھ اور مُن لوگونکو دیودارین مین شوجی کا درشن ہونا اور مُن لوگون کا استُت کرنا۔	۷۲
۳۲	استُت جو مُن لوگون نے کی۔	۷۵
۳۳	استُت کا ماہاتم یعنی استُت مذکورہ بالا کا پڑھنے والا اور سُننے والا یا براہمنو نکو سُنانے والا شوجی کا بھگت گن ہوتا ہے اور استُت مذکورہ سے شوجی کا پرسن ہونا اور مُن لوگون کا شوجی سے یہ پوچھنا کہ بھسم اسنان نگن رہنا یا متا کام مین پرورت ہونا سیدھی استیدھی ہمکو کرپا کر کے بتلا دیجیے کہ کیا ہے۔	۷۶
۳۴	بھسم لگانے کا ماہاتم۔	۷۷
۳۵	سنت کمار جی کا نندی جی سے یہ پوچھنا کہ راجا ددھیچ نے برہما جی کے پتر راجا چھپ کو کیون لات سے	۷۹

ادھیائے	خلاصہ مضمون	صفحہ
	مارا اور ددھیچ کی ہڈیان بجر کیونکر ہوگئین اور تمنے موت کو کسطرح جیت لیا	
۳۶	راجا چھپ کا راجا ددھیچ سے لات مارنیکا بدلا لینے کے لیے بشن بھگوان کی تپسیا کرنا اور بشن بھگوان کا درشن پاکر استت کرنا جسکے پڑھنے وسننے سے بشن لوک ملتا ہی اور بشن بھگوان کا براہمن روپ رکھکر راجا ددھیچ کو غصہ دلانا اور راجا ددھیچ شو بھکت کا بشن بھگوان کو اور شب دیوتاؤن کو شاپ دینا کہ دکھ پرجاپت کی جگت مین تم سب بھسم ہوجاؤگے تب راجا چھپ کا راجا ددھیچ کی خوشامد منت کرکے اپنے اوپر پرسن کرالینا اور شو بھکت کا ماہاتم اور اس کتھا کا ماہاتم جسکے پڑھنے سے پڑھنے والا اکال مرت کو جیت کر برہم لوک مین جاتا ہی۔	۸۰
۳۷	سنت کمار جی کا نندیشور جی سے یہ پوچھنا کہ آپ شو جی کے گن کسطرح ہوئے اور برہما جی اپنی پوتی ستی جی	۸۴
	سے کیون پیدا ہوئے اور بشن بھگوان کو برہما جی کا لیل جانا اور بشن بھگوان کا برہما جی کے بھون یعنی دونون ابرو کے بیچ سے پیدا ہونا	
۳۸	بشن بھگوان کا باراہ روپ ہوکر زمین کو سمدر سے باہر نکال کر پھر اسکو اسکی جگہ پر قائم کرکے جگت کا پیدا کرنا۔	۸۵
۳۹	چارون جگون کا حال اور انکی مدت اور اٹھارہ پرانون کے نام۔	۸۶
۴۰	کلجگ مین جو جو باتین ہونگی انکا بیان اور اخیر کلجگ مین ست جگ کا آغاز۔	۸۹
۴۱	شری گوری شنکر جی سے برہما جی اور بشن بھگوان کا پیدا ہونا اور برہما جی کی پیشانی سے گیارہ رودرون کا پیدا ہونا اور برہما جی کا رودرون کی استت کرنا جسکے پڑھنے وسننے سے شو لوک ملتا ہی اور شری مہادیو جی کی آٹھ مورتیون کا بیان اور شری پاربتی جی سے لچھمی جی اور درگا جی وغیرہ کا پیدا ہونا۔	۹۳

ادھیائے	خلاصہ مضمون	صفحہ
۴۲	نندی جی کے باپ شِلاد مُن کا شِوجی کے پرسَن ہونے کے لیے ہزار برس تک کٹھن تپسیا کرنا اس غرض سے کہ میرے ایسا پُتر ہو کہ جو کسی سے نہ پیدا ہوا اور نہ کبھی اُسکی موت ہو اور شِوجی کا پرسَن ہونا اور نندی جی کا جنم ہونا اور سب دیوتون کا استت کرنا جسکے پڑھنے و سُننے والے کو شِولوک ملتا ہے	۹۵
۴۳	نندی جی کو شری مہادیو جی اور شری پاربتی جی نے اپنا پُتر بناکر سب گنون کا مالک بنایا اسکی کتھا اور پانچ نَدیون کا پیدا ہونا جنمین اسنان کرنے سے شِوسایُجیہ مُکتی ملتی ہے۔	۹۷
۴۴	شِوجی کی آگیا سے برہماجی کا نندی جی کے تِلک کرنا اور تِلک کا اُتساہ۔	۹۹
۴۵	شِوجی کا سَرب بیاپی رُوپ اور نیچے کے سات لوک پاتال وغیرہ کا بیان۔	۱۰۱
۴۶	ساتو دیپ اور ساتو سمُدر مین شِوجی کا پُوجن ہونا۔	۱۰۳
۴۷	جمبُو دیپ کے نو کھنڈونکا حال۔	۱۰۴
۴۸	جمبُو دیپ مین سُمیر پربت کی لمبائی چوڑائی اُونچائی وغیرہ کا حال جو شِوجی کے بدن سے چھو جانے سے سونے کا ہو گیا ہے جسمین سب دیوتا لوگ رہتے ہین	۱۰۵
۴۹	بن اور پربتون کا حال جسمین دیوتا اور راکھس لوگ رہتے ہین۔	۱۰۷
۵۰	پُری اور نگر کے حال۔	۱۱۰
۵۱	کیلاس پربت کے حال۔	۱۱۱
۵۲	جمبو دیپ کی ندیان اور نو کھنڈون کے لوگون کا حال۔	۱۱۲
۵۳	مندراچل پربت اور لوکالوک پربت کا حال۔	۱۱۵
۵۴	سورج وغیرہ گرہ اور نکھتر ونکا حال۔	۱۱۷
۵۵	سورج بھگوان کے رتھ کا حال اور اُنکے جلوس مین رہنے والون کی سب کیفیت۔	۱۲۰
۵۶	چندرما کا حال۔	۱۲۲
۵۷	بُدھ برہسپت وغیرہ نو گرہونکا حال	۱۲۳
۵۸	برہماجی نے کس کسکو کس کسکا مالک بنایا۔	۱۲۵

ادھیائے	خلاصہ مضمون	صفحہ
۵۹	اگنی کی پیدائش اور بارہ مہینوں کے بارہ سورجوں کے نام۔	۱۲۵
۶۰	سورج بھگوان کی کرنوں کا حال۔	۱۲۷
۶۱	گرہوں کے استھانوں کا حال اور کون گرہ کس نچھتر میں پیدا ہوا۔	۱۲۸
۶۲	دھروجی کا تپ کرکے سب سے اونچا استھان پانا۔	۱۳۰
۶۳	دیو دانو سرپ راچھس وغیرہ کی پیدائش کا حال۔	۱۳۲
۶۴	بششٹھ جی کے پوتے پراشر مہاتما کی پیدائش کا حال جنھوں نے بشن پُران بنایا۔	۱۳۶
۶۵	سورج بنش اور چندر بنش کا حال اور برہما جی کا بنایا ہوا شوسہسر نام جسکا پڑھنے والا و سُننے والا و برہمنوں کو سُنانیوالا دس ہزار اشومیدھ جگ کا پھل پاکر ضرور ہی شوجی کا گن ہوتا ہی اور برہم ہتیا مات ہتیا گرو بھ ہتیا وغیرہ بڑے بڑے مہا پاپ چھوٹ جاتے ہین۔	۱۴۱
۶۶	راجا ستت برت اور اُنکے بنش کا حال	۱۵۱
۶۷	راجا حجات کا حال جسکے سُننے سے دھن دولت اولاد نیکنامی ملتی ہی اور اُنت کو سب پاپون سے چھوٹکر شِوْلوک ملتا ہی۔	۱۵۵
۶۸	راجا جدُ کے بنش کا حال۔	۱۵۷
۶۹	شری کرشن چندر مہاراج کے جنم آد کی کتھا جسکا پڑھنے والا اور سُننے والا ضرور ہی مُکتی پاتا ہے۔	۱۵۹
۷۰	آدِ سرگ یعنی آغاز پیدائش کا حال تفصیل کے ساتھ۔	۱۶۳
۷۱	شوجی کا نام ترپُراری کیون ہوا اور کیونکر شوجی نے ایک ہی بان سے تینون پُرون کو جلا دیا۔	۱۷۷
۷۲	تینون پُرون کے ناش ہونے سے سب دیوتون کا خوش ہونا اور بشن بھگوان اور برہما جی کا شوجی کی استت کرنا جسکے پڑھنے و سُننے سے سب پاپ سے چھوٹ کر کیلاش باس ملتا ہی اور برہما جی کا شوجی سے یہہ برادان مانگنا کہ مجھکو آپ کے چرنون مین درڑھ بھگتی ہو اور	۱۸۵

ادھیائے	خلاصہ مضمون	صفحہ
	بشن بھگوان کا شوجی سے یہ برَدان مانگنا کہ مین آپکا ہمیشہ باہن بنے سواری ہون اور مجھ مین آپ کے اٹھانے کی طاقت ہو اور آپ کے چرنون مین مجھے درڑھ بھگتی ہو اور برَدان کا پانا اور تریپُر کی کتھا کا ماہاتم یعنی صفت۔	
۷۳	اِشٹ پُرت برت کی بدھی اور شولنگ پوجن کا ماہاتم۔	۱۹۵
۷۴	شولنگ پوجن کا پھل۔	۱۹۷
۷۵	شوجی کے نرگن اور سگن رُوپ سے استھول لنگ اور سوکشم لنگ کا برنن اور گیان دھیان وغیرہ کا بیان۔	۱۹۸
۷۶	شوجی کی انیک مُورتیون کی پرتشٹھا کرنے کا پھل۔	۲۰۰
۷۷	شوالے بنانے کے پھل اور شوجی کے چھیتروں کا ماہاتم اور پرکرت منڈل پوجن بدھ۔	۲۰۳
۷۸	اہنسا یعنی جان کشی نکرنیکا ماہاتم۔	۲۰۸
۷۹	کلیُگ کے کھ عمر اور کھ طاقت والے لوگونکو شوجی کا درشن کیونکر ہو سکتا ہے	۲۱۰
	اِسکا اُپائے اور شوجی کے آگے چراغ جلانے کا پھل۔	
۸۰	کیلاس پربت پر شوجی کے خاص مقام بھوگ نام نگر کا حال اور وہان جاکر سب دیوتونکو شوجی کا درشن ہونا اور یَم کی پھانسی سے چھوٹ جانا۔ اس کتھا کا پڑھنے وسُننے والا بھی یَم کی پھانسی (یعنی جنم مرن) سے چھوٹ جاتا ہے۔	۲۱۲
۸۱	بارہ مہینہ مین بارہ شولنگ برت جسکے کرنے سے سب دان اور دس ہزار اشٹوتر سو ویدھ جگ سے بھی زیادہ پھل ہوتا ہے اور بیماری و دُشمن کا ناش اور سب کامنا پوری ہو کر مکتی ملتی ہے۔	۲۱۵
۸۲	بیوہن نام استوتر جسکے پڑھنے و سُننے سے دھن دولت پُتر یا بجی پُتر استری وغیرہ سب مُرادین حاصل ہوتی ہین اور بیماری اور اکال موت دُور ہو جاتی ہے سانپ کاٹنے کا خوف نہین رہتا ہے تیرتھ دان جگ	۲۱۸

ادھیائے	خلاصہ مضمون	صفحہ
	برت سے کروڑ گنا پھل اس استوتر کے پڑھنے سے ہوتا ہی اور گئو ہتیا برہم ہتیا مات ہتیا پتا ہتیا اور ناری ہتیا اور بشواس گھات وغیرہ بڑے بڑے پاپ چھوٹ کر انت مین شیولوک ملتا ہی۔	
۸۳	بارہ مہینہ کے برتون کے پھل۔	۲۲۵
۸۴	اُما مہیشور نام برت جسکے کرنے سے استری دیہی لوک اور پُرش شیولوک مین باس پاتا ہی۔	۲۲۸
۸۵	پنچ اچھری منتر جو شوجی کے پانچ مکھون سے نکلا اسکا بڑا بھاری ماہاتم اور کس مالا پر اور کس انگلی پر اور کس مقام پر جپنے سے کتنا پھل ہوتا ہے اور سداچار یعنی نیک چلن کا ذکر۔	۲۳۱
۸۶	شری شوجی کا بتایا ہوا مکتی دایک گیان اور دھیان جسکے پڑھنے اور سُننے سے بھی مُکت ملتی ہی۔	۲۴۳
۸۷	سُنندن وغیرہ مُن لوگون کا شوجی سے یہ پوچھنا کہ آپ تو ایک نرنکار	۲۵۱

ادھیائے	خلاصہ مضمون	صفحہ
	پرَبرہم پرمیشور ہین پھر آپ ہمارے کی کنیا شری پاربتی جی کے ساتھ طرح طرح کے بھوگ بلاس کیون کرتے ہین اور اسکا جواب۔	
۸۸	کس بھوگ کے کرنے سے مُکت ملتی ہی اور اتما وغیرہ سدھیان کیا چیز ہین اور کس سدھ مین کون گُن ہی اور کیا فائدہ اُس سے حاصل ہوتا ہی۔	۲۵۲
۸۹	چیزون کے پاک کرنیکا طریق اور جنم مرن کا سوتک اور عورتون کی طہارت اور نیک چلنی کے بیان ہین۔	۲۵۸
۹۰	جتی لوگون کے لیے پاپ دُور کرنیوالا پراشچت یعنی کفارۂ عمل بد۔	۲۶۵
۹۱	موت نزدیک آنے کی پہچان اور کاشی سیون کا پھل۔	۲۶۷
۹۲	ابھکت چھیتر یعنی کاشی کا ماہاتم جسکے پڑھنے و سُننے سے سب تیرتھون کا پھل ملتا ہی۔	۲۷۰
۹۳	ہرنیاکش دیت کا پُتر اندھکاسُر شری شوجی کا گن گینکر ہوا اسکی کتھا	۲۸۰
۹۴	ہرنیاکش دیت کو لبدھ بھگوان نے	۲۸۱

ادھیائے	خلاصہ مضمون	صفحہ
	باراہ رُوپ ہوکر کیونکر مارا اور بشن بھگوان کے باراہ اوتار کی داڑھ جسکا بوجھ زمین نہ سنبھال سکی وہ شوجی کا زیور کیونکر ہوئی اسکی کتھا۔	
۹۵	ہرنیاکش دیت کے بڑے بھائی ہرنیہ کشیپ کو بشن بھگوان نے نرسنگھ رُوپ ہوکر کیونکر مارا اسکی کتھا اور برہماجی نے جو استُت نرسنگھ جی اور شوجی کی کئی جسکے پڑھنے وسُننے سے بشن لوک اور شولوک ملتا ہی۔	۲۸۳
۹۶	شوجی کا بیربھدر رُوپ (آدھا جسم ہرن کا اور آدھا جسم پرند کا) دکھکر نرسنگھ جی سے بڑا جُدھ کرکے اُنکے پران نکال کر دیوتونکو بیخوف کرنا اس کتھا کے پڑھنے وسُننے سے عمر دولت نیکنامی تندرستی طاقت بیٹا پوتا من کی سب کامنا رِدھ سِدھ جوگ سِدھ شوگیان اور شولوک ملتا ہی اور سب خلل و بیماری و بدخوابی و زہر و نحوست	۲۸۷
۹۷	شوجی کا جلندھر دیت کو جسکے بدن کے خون سے رورو نرک مین رکت کُنڈ بنا ہی مارنا اور سُدرشن چکر کا پیدا کرنا اس کتھا کے پڑھنے اور سُننے سے شولوک مین باس ملتا ہی۔	۲۹۴
۹۸	وہ سُدرشن چکر شری مہادیوجی سے بشن بھگوان نے کیونکر پایا اور بشن بھگوان کا بنایا ہوا شوسہسرنام استوتر جسکے پڑھنے وسُننے سے ہر ایک نام پر سونا دان کا پھل	۲۹۷

ادھیائے	خلاصہ مضمون	صفحہ
	ستارہ اور بھوت پریت کا خلل دُور ہوجاتا ہی اور چترد سی یا اشٹمی وغیرہ پرب کے دنون مین اسکے پاٹھ کرنے سے شوسایجیہ مُکت ملتی ہی اور چور سانپ باگھ سنگھ وغیرہ کے ڈر مین بھوچال مین دھول برسنے مین بجلی گرنے مین بڑی آندھی مین بہت برسنے مین بالکل نہ برسنے مین راجا سے ڈر ہونے مین آگ لگنے وغیرہ آفتون مین اس کتھا کو پڑھنے سے سب خلل دُور ہوجاتے ہین	

ادھیائے	خلاصہ مضمون	صفحہ
	اور ہزار اشومیدھ جگ کا بھی پھل ملتا ہی اور ہر روز پڑھنے سے پرم گت ملتی ہی۔	
۹۹و	ستی بھگوتی کا جنم اور دکھ	۳۰۹
۱۰۰	پرجاپت کی جگ کا بدھونس ہونا اور پھر شوجی کی کرپا سے دکھ پرجاپت کا شوجی کا گن ہونا۔	۳۱۰
۱۰۱	ہمالی کے گھر شری پاربتی جی کا جنم ہونا اور کامدیو کا شری شوجی کے پاس آنا اور بھسم ہوجانا۔	۳۱۲
۱۰۲	شری پاربتی جی کا سویمبر مین شوجی کو جرمال نذر کرنا۔	۳۱۴
۱۰۳	سنسار کے بھلے کے واسطے شری شوپاربتی جی کا بواہ جسکو پڑھنے وسننے والا شوجی کا گن ہوکر شوجی کے پاس رہتا ہی اور جہان یہ کتھا پڑھی جاتی ہی وہان شوجی ضرور آتے ہین اور کاشی جی کا ماہاتم۔	۳۱۷
۱۰۴	گنیش جی کا جنم ہونے کیواسطے دیوتونکا شوجی کی استت کرنا جسکے	۳۲۰
	پڑھنے وسننے سے پرم دھام ملتا ہی	
۱۰۵	گنیش جی کے جنم کی کتھا اور شوجی کا گنیش جی کو یہ برادان دینا کہ جو کوئی شروع کام مین تمھاری پوجا کریگا اُسکے کام مین اگرچہ وہ برہما بشن بھی ہو تو بھی اُسکے کام مین تم خلل کرنا اس کتھا کا پڑھنے وسننے والا سکھی رہتا ہے۔	۳۲۲
۱۰۶	شری مہادیو جی نے تانڈو نرت کسطرح کیا اور کسواسطے کیا۔	۳۲۳
۱۰۷	ایک براہمن کے لڑکے کو شوجی نے چھیرساگر دے کر اپنا گن بنایا اسکی کتھا جسکے پڑھنے سے آدمی شوجی کا گن ہوکر شوجی کے پاس رہتا ہے۔	۳۲۵
۱۰۸	شری کرشن بھگوان کا پُتر پیدا ہونے کے واسطے شری شوجی کی تپسیا کرنا اور شوجی کی کرپا سے سامب نام پُتر کو پانا۔	۳۲۸

ادھیائے	خلاصہ مضمون	صفحہ
	دُوسرا حِصّہ	
۱	شَونک وغیرہ رِشیُونکا سُوت جی سے یہ پوچھنا کہ کِس کرم کے کرنے سے شری کرشن بھگوان پرسَنّ ہوتے ہین اور کوشک نام براہمن کا ہرگُن گانے کی وجہ سے سامیپ مُکتِ کا پانا اور تُمبر گندھرب کے گانے کے آگے نارد مُن کا شرمندہ ہونا -	۳۲۹
۲	بھگوان ہیت گانے بجانے اچتے سے سایُجیہ مُکت کا ملنا -	۳۴۳
۳	ہرِمِتر نام براہمن کا ہرگُن گانے کی وجہ سے بیکُنٹھ لوک مین جانا اور نارد مُن کا کئی ہزار برس تک گان بدیا (یعنی علم موسیقی) سیکھ کر پھر کرشن بھگوان سے پُورا علم موسیقی حاصل کرنا -	″
۴	بیشنو بھگت اور شیو بھگت کے لچھن اور اُنکا ماہاتم -	۳۳۸
۵	سب پاپ ہرنے والی راجا امبریکھ کی کتھا -	۳۳۹
۶	اُچھّی یعنی دردرا کی پیدائش اور اُسکے رہنے کے مقامات -	۳۴۶
۷	کِس منتر کے جپنے سے جیو سب پاپون سے چھوٹ کر اُتم گت پاتا ہے اسکا بیان -	۳۵۰
۸	شری شیو جی کے پانچ مہا منتر جنکے جپنے سے اُسی وقت پانچون مہا پاپ چھوٹ جاتے ہین اور اُنکا ماہاتم جسکے پڑھنے و سُننے سے برہم لوک ملتا ہے -	۳۵۱
۹	شیو جی کا نام پشُپ پت کیون ہوا اور پشُ کون ہے اور کِس بندھن مین بندھا ہے اور کیونکر اُس سے چھوٹ سکتا ہے -	۳۵۳
۱۰	شیو جی کی مہما کا برنن -	۳۵۶
۱۱	شیو جی کی بھبوتیون کا برنن -	۳۵۸
۱۲	شیو جی کی اشٹ مُورتیونکا برنن -	۳۵۹
۱۳	ایضاً	۳۶۱
۱۴	شیو جی کے پنچ برہم رُوپ کا برنن	۳۶۲
۱۵	شیو جی کی اور بھی مہما کا برنن -	۳۶۳
۱۶	ایضاً -	۳۶۴

اودھیائے	خلاصہ مضمون	صفحہ
۱۷	شِوجی کے رُدّر رُوپ کا برنن۔	۳۶۶
۱۸	شِوجی کا درشن اور دیوتاؤں کی استُت اور بھسم لگانے کا ماہاتم۔	۳۶۸
۱۹	شری مہادیو جی سے دیوتاؤں کا یہ پُوچھنا کہ آپکی پوجا کس بدھ سے اور اور کس رُوپ سے اور کہاں کرنی چاہیے اور پُوجا کے ادھکاری کون ہین اور سُورج منڈل مین براجمان شِوجی کے سورُوپ کا برنن اور مُکتی دینے والا استوتر۔	۳۷۱
۲۰	شِوپوجن کے ادھکاری اور گرو چیلے کے دھرم۔	۳۷۳
۲۱	شِوپوجن بدھ۔	۳۷۶
۲۲	ایضاً	۳۸۱
۲۳	ایضاً	۳۸۴
۲۴	ایضاً	۳۸۶
۲۵	شِواگن کارج یعنی ہوم کرنیکی بدھ۔	۳۹۰
۲۶	شِوجی کے اگھور رُوپ کے پوجن کی بدھ۔	۳۹۶
۲۷	چھتریون کے لیے جے تلک کی بدھ۔	۳۹۸
۲۸	کرم ہے یا گیان سے یا دونون کے ملنے سے مُکتی ہوتی ہے اور تلادان کی بدھ۔	۴۱۱

اودھیائے	خلاصہ مضمون	صفحہ
۲۹	سونے کے دان کی بدھ۔	۴۱۵
۳۰	تل پربت کے دان کی بدھ	۴۱۶
۳۱	کم خرچ والے تل پربت کے دان کی بدھ	〃
۳۲	سونے کی پرتھوی کے دان کی بدھ۔	۴۱۷
۳۳	سونے کے کلپ برچھ کے دان کی بدھ	〃
۳۴	گنیشش دان کی بدھ۔	۴۱۸
۳۵	سونے کی گئو کے دان کی بدھ۔	〃
۳۶	لچھمی جی کی مورت کے دان کی بدھ	〃
۳۷	تل کی گئو کے دان کی بدھ۔	۴۱۹
۳۸	ہزار گئو کے دان کی بدھ۔	۴۲۰
۳۹	سونے کے گھوڑے کے دان کی بدھ	〃
۴۰	پرائی کنیا کے دان کی بدھ۔	۴۲۱
۴۱	سونے کے بیل کے دان کی بدھ۔	〃
۴۲	سونے کے ہاتھی کے دان کی بدھ۔	〃
۴۳	اسشٹ لوکپال دان بدھ۔	۴۲۲
۴۴	تر مورت یعنی برہما بشن مہیش کی مورت کے دان کی بدھ۔	〃
۴۵	جیوت شرادھ یعنی جیتے جی شرادھ خاص اپنے واسطے کرنے کا بڑا بھاری ماہاتم۔	۴۲۳
۴۶	شنونک وغیرہ رکھ لوگون کا سوت جی سے	۴۲۷

ادھیائے	خلاصہ مضمون	صفحہ
	یہ پوچھنا کہ شِو لنگ اور اور دیوتون کی مُورتون کا استھاپن کسطرح کرنا چاہیے۔	
۴۷	شِو لنگ کے استھاپن کرنیکی بدھ	۴۲۸
۴۸	اور سب دیوتون کے استھاپن کرنے کی بدھ اور ہر ایک دیوتا کی الگ الگ گایتری۔	۴۳۰
۴۹	اگھور پرمیشور کے پوجن اور ہوم وغیرہ کا بڑا بھاری ماہاتم۔	۴۳۳
۵۰	شِوجی کا کہا ہوا انگرہ بدھان یعنی دُشمن کو روک دینے کی تدبیر۔	
۵۱	دُشمن کو ناش کر دینے والی بجر ہاہنکا بدیا کے بیان مین جس بدیا سے شِوجی بھی پرلے کے سمے سب جگت کا ناش کرتے ہین۔	۴۳۶
۵۲	اسی بدیا کا بنیوگ برن۔	۴۳۷
۵۳	مرتیُنجے کی بدھ جسکا کرنے والا موت کو جیت لیتا ہے یعنی زندہ جاوید ہو جاتا ہے۔	۴۳۸
۵۴	تریمبک منتر کا ماہاتم جسکے جپ و پوجن کرنے سے جیو کرم کے بندھن سے چھوٹ کر مکت ہو جاتا ہے	۴۳۹
۵۵	شری پاربتی کا شری شِوجی سے یہ پوچھنا کہ جگ کتنے قسم کا ہے اور گیان کیا ہے اور شِوجی کا جواب۔ اور اس لنگ پُران کا ماہاتم۔	۴۴۰

فہرست لنگ پُران ختم ہوئی

[illegible]

پہلا ادھیائے

دوہا

[illegible] مُکُند۔ مَن دِیکھا نیرا جَت دِن رَین
[illegible] ہَرِن ہیرَمب کے چَرن کَمل سُکھ دَین
[illegible] نِت گوری گرِش سکل سُدھ کے نیت
[illegible] مُورتھ کلپ ترُبھو ساگر کے سیت
[illegible] بشن شوروپ سے سرشٹ اُتپت سنگھار
[illegible] تاہ جگدیش کو بنوُن بارم بار

ایک سمے شری نارائن۔ شیلیش۔ شکلیشور۔ ہرنیہ گربھ۔ سورلین۔ اُبگت۔ مہالی۔ رودر۔ گرکشک۔ پاش پت۔ بگھنیشور۔ کیدار۔ گومایو کیشور۔ ہرن گربھ چندریشور۔ ایشار۔ ترلشٹپ۔ اوشکریشور آدِ اُتم اُتم شوجی کے چھیتروں مین شری مہادیو جی پوجن کرتے ہوئے ورسنسار کا چمتکار دیکھتے ہوئے نیمساریہ مین پہنچے وہان سب سونک آدِ مُن نارد جی کو دیکھکر بہت خوش ہوئے اور بڑی پریت سے آدر کرکے اُتم آسن پر بیٹھاکر کا ستکار سے پوجن کیا۔ نارد جی بھی بھگت سے مُن لوگونکو شوجی کا مہاتم سُنانے لگے اِسی عرصہ مین بیاس جی کے

لیے اور سب پران اتہاس آدی کے جاننے والے شری سوت جی بھی رکھیون کے درشن
کرنے کے لئے نیم سارنیہ من آئے انکو دیکھکر سب من لوگ خوش ہوئے اور اچھی طرح سے
آدر کرکے بیٹھا کر کہنے لگے کہ ہے سوت جی آپ نے شری بید بیاس جی کا بہت آرادھن
کیا ہی اور انھون نے بھی کرپا کرکے آپکو سب پران پڑھائے اب آپ وہ سنگھتا (مجموعہ)
ہمکو سنائیے جسمین شیو لنگ کا مہاتم خاص کرکے کہا ہی اس سمے نارد من بھی بہت سے
چھیتیرون مین شوجی کا پوجن کرتے ہوئے یہان آئے ہین یے شیو کے بڑے بھکت ہین
اور آپ اور ہم بھی شری مہادیو جی کے چرن کمل کی سیوا کرنے والے ہین اسلیے اب آپ
نارد جی کے سامنے ہی پران سناوین کہ آپکا بھی پرشرم سپھل ہو۔ من لوگونکا یہہ بچن سنکر
اور بہت پرسن ہوکر سب من لوگون اور نارد جی کو نمسکار کرکے سوت جی پران کہنے لگے۔

دوہا۔ پنچانن چترانن بیا سہہ بشن سمان
بار بار سرناے کے برنون لنگ پران

شیو برہم سوروپ اور شیو برہم کا پرکاش کرنے والا برن ہی سکے انگ ہین وہ پرماتما
انیک روپ سے استھت (قائم) ہی پرنتو پھر بھی چھپا ہوا ہی اکار نرکار روپ سے
استھول اور سوکشم اور پرے سے پرے ہی یعنی استھول اور سوکشم اور سے بھی پرے یہہ جسکا
تین اوستھا ہین وہ اونکار روپ پرماتما کہ جسکا رگ بید مکھ ہی سام بید جیبھ ہی
اور یجر بید گردن ہی اور اتھرن بید ہردی ہی۔ جنم مرن آدی بہت ہی سب مین
بیاپ رہا ہی اور وہی پرماتما تموگن سے کال رودر اور رجوگن سے برہمہ گرہ یعنی برہما
اور ستوگن سے بشنو ہوتا ہی اور جب نرگن ارتھات ستوگن رجوگن تموگن ان تینون
گنون سے رہت ہو جاتا ہی تب مہیشور ارتھات پرماتم سوروپ اور جو پرماتما انیک
اور جیو کو بیاپت کرکے مہت تتو۔ اہنکار شبد۔ رس۔ روپ۔ گندھ۔ اسپرش
ان سات روپون سے پانچ گیان اندری اور پانچ کرم اندری اپانچ مہابھوت ا
من ان سولہ پرکارون سے اسیرج ہتو آدی سات اور پانچ کرم اندری او
پانچ گیان اندری اور پانچ مہابھوت ورمن اور ابیکت اور دھاتا اور دھیئے ا

چھبیسو بھیدون سے اُستھت ہی اور مایا یا برہماجی کی پیدائش کا استھان ہی جو پرماتما لنگ رُوپ سے سنسار کو پیدا اور پالن اور ناش کرتا ہی اُسکو بار بار پرنام کرکے اب پرم منگل دینے والا اور سب پاپون کا دُور کرنے والا یہہ لنگ پُران ہے مُنیشورو ہم آپکو سُناتے ہین آپ بھی پریت سے سُنیئے۔

دوسرا ادھیائے

سُوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو جو بہت اُتم لنگ پُران ایشان کلپ کا برتانت لیکر سنسار کے اُدّھار کے لیئے شری برہماجی نے بنایا ہی وہ کروڑ اشلوک کا ہی اور سب پُران سو کروڑ اشلوک کے تھے اُن سب کا سار (خلاصہ) لیکر شری بیدبیاس جی نے کلجگ کے جیُون کے بھلے کے واسطے چار لاکھ اشلوکون مین اٹھارہ پُران دواپر جگ مین بنائے اُن پُرانون مین پہلا برہم پُران ہی اور گیارہوان یہہ لنگ پُران ہی اسمین گیارہ ہزار اشلوک ہین اور اسمین جو جو باتین کہی گئی ہین اُنکی فہرست ہم کہتے ہین سُنیئے۔ پرادھانک سرگ۔ پراکرت سرگ۔ بیکرت سرگ۔ انڈے کی اُتپت۔ انڈے کے آٹھ آورن۔ رجوگن سے بشن جی کا پیدا ہونا۔ کال رُدر کا برہمن بشن جی کا جل مین سین کرنا۔ پرجاپت لوگون کا سرگ۔ پرتھوی کا اُدّھار۔ برہماجی کا دن رات۔ برہماجی کی عُمر۔ برہم سون جگ۔ کلپ۔ دیبیہ۔ مانُکھ۔ آرکھ۔ پیتر دُھرو کے برسون کی تعداد۔ پیتّرون کی پیدائش۔ آشرم والون کا دھرم۔ جگت کا سنچھیپ۔ دیبی جی کی پیدائش۔ برہماجی کا استری پُرش بھاو متھن یعنی دونون سے پیدائش کا ہونا۔ رُدر کی آٹھ آکھیا جو رُودنا نتر مین کہی ہین۔ برہماجی اور بشن جی کا بواد (مباحثہ) اور لنگ کا پیدا ہونا۔ شلاد کا تپ اور اندر کا درشن دینا۔ پیتّر کی پرارتھنا (درخواست) پیتّر کا دُرلبھ ہونا کہنا۔ اندر کی بات چیت شلاد سے۔ برہماجی کا مکھ سے پیدا ہونا۔ کلجگ مین گرو چیلے کو شوجی کا درشن ہونا۔ بیاس جی کے اوتار۔ کلپ منونتر وغیرہ کا بیان کلپون کے نام۔ بارہ کلپ مین بشن جی کا بارہ ہونا۔ سیکھ باہن کلپ کا حال اور رُدر کی بزرگی۔ رکھیون کے بیچ مین شوجی کے لنگ کا

پرادُر بھاو - لنگ کا آرادھن - اسنان کی بدھ - شوچ (طہارت) کا لچھن - کاشی کے اور دیگر چھیتروں کے مہاتم کا برنن - زمین پر شیوالے اور وشنو جی کے مندروں کی تعداد - اس دُنیا کے انتر گت (آکاش) مین دیو استھانوں کا برنن - دھرتی کا زمین پر گرنا - سوار وچھ منونتر مین دھرتی کو سراپ ہونا اور پھر سراپ کا چھوٹنا - کیلاش کا برنن - پاشپت جوگ - چار وُگون کی مُدت اور جگون کا دھرم - سندھیا اُپاسنا کا برنن - سندھیا سمے مین شوجی کا برتانت - شوجی کا اسمسان مین رہنا - چندر کلاؤن کی پیدائش - شوجی کا بواہ - پُتروں کو پیدا کرنا - بہت کال بیتھن کے کارن جگت کا بھسم ہونا - دیوتاؤن کو شوجی کا سراپ ہونا - ترپُر کو مار کر وشنو جی کو بچانا - شوجی کا بیج گرنا اور اسکندھ کی پیدائش - گرہن وغیرہ کے سمے مین لنگ اسنان کا پھل - چھپے ہوئے ددھیچ کا بواد - ددھیچ اور وشنو جی کا بواد - نندی نام کرکے شوجی کی اپتیت پت برتا کا اتہاس - پاش پاش کا بچار - پر برت اور نیبرت کا لچھن - بششٹھ جی کے پُتروں کی پیدائش اور اُنکے بنس کا برنن - راجاؤن کی شکتی کا ناش - کوشک کی بُرائی - کامدھینو کا بندھن بششٹھ جی کا پُتر شوک - ارُندھتی جی کا باپ - اسنکھا (بہن) کا بھیجنا اور گرہ کے بھیتر سے بالک کا بات چیت کرنا - پراشر اور بیاس اور شکدیو جی کے اوتار کا برنن بششٹھ جی کا راچھسون کو مار ڈالنا - دیوتاؤن کا پرماتھ بکھیان اور پرساد - پلستگرہ کی آگیا سے پُران کا بنایا جانا - بھوتون کا پرمان - کرہ بنچھتر آدی کی گت - جیتے ہوئے پُرش کی شرادھ کی بدھ - شرادھ کے ادھکاری - شرادھ کی بدھ - ماندی شرادھ کی بدھ - ادھین کی بدھ - پنچ جگ کا بھاو - پنچ جگ کی بدھ - رجسولا استری کی برت پتر کی بششٹھتا - چار وبرنون مین شیشٹھ کی بدھ - سب برنون مین کھانے اور نہ کھانے والی چیزونکا بیان - سبکا پرایشچت یعنے کفارہ - نرکون کا سوروپ - کرم کے انسار دنہ کا برنن - سورگ اور نرک والے جیوون کی دوسرے جنم مین پہچان یعنے نشان - بہت طرح کے دانون کا برنن - پرتیت راج کے نگر کا برنن - پانچ اچھر کے منتر کا کلپ شوجی کا مہاتم - برترا سُر اور اُنکا بڑا یُدھ - بشنو روپ کا مارا جانا - شوبیت من اور

مرت کی بات چیت - شوپتی کے واسطے مرت کا ناش - دیو دارُبن مین شوجی کا جانا - شوجی کا اور رشی رشن کا حال - کرم سنان کا لچھن - شردھا ہی سے رُدر جی کا پرسن ہونا برہما جی کا مدھر کیٹبھ نام دیت سے گیان کا مٹ جانا - برہما جی کو گیان سکھانے کے لیے بشن جی کا متس یعنی مچھلی کا اوتار لینا - سب اوستھاؤن مین لیلا ہی سے بشن جی کے اوتار - شوجی کی کرپا سے شری کرشن جی اور پردمن جی کا جنم - مندراچل پربت کے اٹھانے کے لیے بشن جی کا کچھوے کا اوتار لینا - شنکرکھن اور کوشکی کا اوتار - جادوؤن کی پیدایش - بشن جی کا جادوؤن مین اوتار لینا - شری کرشن جی کے ماما کنس نام راجا کی دشٹتا - شری کرشن جی کی بال لیلا - پتر ہونے کے لیے شری کرشن جی کا شوجی کا آرادھن (پوجن) کرنا - رُدر سے کپال مین جل کا پیدا ہونا - پرتھو راج کا زمین کو دُہنا - دیوتا اور دیتیون کی لڑائی مین بشن جی کو بھرگ منی کا سراپ ہونا - شری کرشن جی کا دوارکا مین رہنا - دُرباسا منی کا بشن جی کو سراپ دینا - برشن اور اندھکون کے ناش کے لیے پنڈارک چھیتر کے رہنے والے رکھیون کا سراپ ہونا - سمدر مین ایرکا نام گھاس کا پیدا ہونا - ایر کا نام گھاس سے جادوؤن کا آپس مین لڑلڑ کر مر جانا - سب جادوؤن کے ناش ہو جانے پر شری کرشن جی کا اپنی اچھا سے اپنے لوک کو جانا - برہما جی کے موکش کا گیان بستار سہت - اندر - متھی مرگ روپی اندھک - اگنی - دچھ - کامدیو - برہما جی - اسر - ہلاہل - دیتیہ - انھون نے مہادیو جی کی نافرمانی کی - جلندھر کا مارا جانا - سدرشن کا پیدا ہونا - بشن جی کو عمدہ عمدہ ہتھیارون کا ملنا - رُدر جی کے چرتر - بشن جی اور برہما جی اور اندر کا پرچھاو - شولوک کا برنن - پرتھوی پر رُدر لوک - پاتال مین ناٹکیشور کا برنن - تپ کا لچھن - براہمنون کا بھو - سب مورتیون مین لنگ مورت کا بڑا درجہ - اتنے مضمون اس لنگ پُران مین مفصل طور پر اپنے اپنے موقع پر بیان کیے گئے ہین یہہ سب پُرانون کا خلاصہ ہی اسکو جو کوئی شخص جانے اور پڑھے پڑھاوے وہ سب پاپون سے چھوٹ کر برہم لوک کو پاویگا -

تیسرا ادھیائے

سُوت جی کہتے ہین کہ اے منیشورو وہ پرمیشور لنگ ہی ارتھات نرگن ہی - لنگ یعنی پرکرت کا مُول ہی اُسیکو شِو کہتے ہین اور پردھان پرکرت اور اَبیکت یے لنگ کے نام ہین وہ شِو شُدھ اسپرش رُوپ رس گندھ ورن سے باہر ہی نرگن اور اچل اور اَبناسی لازوال ہے اُسکو لنگ کہتے ہین اور جب وہ شِو شُدھ اسپرش وغیرہ مین شامل ہو جاتا ہی تب استھول رُوپ لنگ کہلاتا ہی اُس پرمیشور کے لنگ مایا کرکے اوپر کہے ہوئے چھبیس ۲۶ رُوپون سے پھیلے ہوئے ہین اُنھین سے تین دیوتا پیدا ہوئے اُن تین دیوتاؤن مین سے ایک دیوتا دُنیا کو پیدا کرتا ہی دوسرا پالتا ہی تیسرا سنگھار کردیتا ہی اور وہ شِو سب جگت مین بیاپت (گھسا ہوا) ہی اِس سے جگت بھی پرمیشور ہی کا سروپ ہی ہی اور اُس پرمیشور سے پیدا ہوئے برہما بشن رُدر یے بشو پرآگیہ اور تیجس کہلاتے ہین - وہ رُدر ہی جگت کا بیج یعنی سبب پیدایش ہی اور اِسی رُدر کو عقلمند لوگ ہمیشہ پُرانون مین پرماتما یعنی ترِیّ برہما مُن شِو آدِ نامون سے کہتے ہین اور دُنیا کی شروع پیدایش مین وہ پرکرت شِو جی کی اِچھا سے پرگٹ یعنی ظاہر ہوتی ہی اُسی سے مہتتو آدِ استھول بھوت یعنے جگت پیدا ہوتا ہی وہ مایا اَجنما کہلاتی ہی اور اُسکے رنگ لوہت اُجلے کالے ہین ایک ہی اور بہت طرح کی خلقت کو پیدا کرتی ہے یہ جیو پرُیت سے اُسکی سیوا کرتا ہوا اُسکے بس مین رہتا ہی جب یہہ جیو اچھی طرح سے مایا کو بھوگ لیتا ہی تب اُسکو چھوڑ دیتا ہی وہ مایا پرمیشور کے حکم سے سب جگت کو پیدا کرتی ہی جگت کے پیدا ہونے کے سمے تینون گنون کے ملے ہوئے پردھان ایشور کی اِچھا سے مہت تتو پیدا ہوتا ہی وہ مہت تتو آتما سے قائم ہوکر پرمیشور کے حکم سے اَبیکت (جو ظاہر نہو) مین پرویش کرکے بیکت (جو ظاہر ہو) سرشٹ کو پیدا کرتا ہی اُس مہت تتو سے ساتوک اہنکار ترگن رجو دھک اہنکار پیدا ہوئے اور رجوگن سے بہت بنکر تامس اہنکار پیدا ہوا اور مہت تتو سے ہی سرشٹ کرنے والے بھوت تماترا یعنی شبد اسپرش آدِ پیدا ہوئے اہنکار سے شبد تماترا اور شبد تماترا سے

آکاش پیدا ہوا اور آکاش نے شبد کو آبرن کیا یعنی گھیر لیا اسی وجہ سے آکاش شبد کا سبب کہلایا آکاش سے اسپرش تنماترا اور اسپرش تنماترا سے بایو یعنی ہوا پیدا ہوئی بایو سے روپ تنماترا اور روپ تنماترا سے اگن اگن سے رس تنماترا رس تنماترا سے جل جل سے گندھ تنماترا اور گندھ تنماترا سے بھوم پیدا ہوئی آکاش نے اسپرش ماترا کو آبرن کیا بایو نے روپ ماترا کو اگن نے رس ماترا کو جل نے گندھ ماترا کو آبرن کیا۔ پرتھوی مین پانچ گن ہین جل مین چار اگن مین تین بایو مین دو گن اور آکاش مین ایک گن ہی اس پرکار تنماترا اور پانچ مہا بھوتون (یعنی اگ پانی ہوا مٹی آکاش) کی پیدایش ایک دوسرے سے جاننی چاہیے۔ ساتوک راجس تامس ان تینون سرگ کی پیدایش ایک ہی وقت مین ہوتی ہی مگر بیان اہنکار ہی سے سب کی پیدایش لکھی ہی اور اس بھید کو شبد وغیرہ کے سمجھنے کے لیے پرمیشور نے پانچ گیان اندری اور پانچ کرم اندری بنائین اور ان دونون سے یعنی گیان اندری اور کرم اندری کے گن سے من کو بنایا۔ مہت تتو وغیرہ نے پانی کے بلبلے کی طرح اس انڈے کو پیدا کیا اور برہما بشن رودر اور یہہ سب جگت اسی انڈے کے اندر پیدا ہوا اور یہہ انڈا چارون طرف سے آکاش سے ملا ہوا ہے اور آکاش اہنکار سے ملا ہوا ہی اہنکار مہت تتو سے اور مہت تتو پردھان سے ملا ہوا ہی اس انڈے کی آتما برہما جی ہین اسی طرح کے کئی کروڑ برہمانڈ اور بھی ہین اور سب مین برہما بشن شو علیحدہ علیحدہ ہین اسطرح سرگ اور پرت سرگ (پیدایش در پیدایش) کا کرنے والا وہی مہیشور ہی رجو گن سے ملکر جگت کو پیدا کرتا ہی اور ستو گن سے ملکر پالتا ہی اور تمو گن سے ملکر سب جگت کو وہی مٹا دیتا ہی اس پرکار وہی پرمیشور تین روپ دھارن کرکے پیدا اور پالن اور ناش ہمیشہ کیا کرتا ہی اس سے برہما بشن رودر وہ ایک ہی پرمیشور ہی یہہ برہما جی اس جگت کے پیدا کرنے والے اسی انڈے کے بیچ مین رہتے ہین۔ ہے منیشورو گو یہہ ہمنے پہلا پراکرت سرگ (یعنے شروع پیدایش دنیا) آپ کو سنایا ہے۔ فقط

چوتھا ادھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو اس سرگ کا جتنا وقت ہی وہی برہماجی کا دن ہی اور دن کے برابر ہی اُنکی رات ہی برہماجی کے دن مین سب دیوتا اور رکھ اور منکھ وغیرہ پیدا ہوتے ہین اور رات کو سب مٹ جاتے ہین - برہماجی کا ایک دن چار ہزار جگ کا ہوتا ہی اتنے عرصہ مین چودہ منُ (یعنی منوانتر) گذر جاتے ہین چار ون جگون کا پرمان (یعنی مدّت) حسب ترتیب سلسلہ دیوتون کے چار ہزار تین ہزار دو ہزار ایک ہزار برس کا ہی اور انکی سندھیا بھی بترتیب سلسلہ چار سو تین سو دو سو ایک سو برس کی ہی - سندرست آدمی جتنے عرصہ مین پندرہ بار پلک مارے اتنے عرصہ کا نام ایک کاشٹھا ہی ۳۰ کاشٹھا کی ایک کلا ۳۰ کلا کا ایک مہورت پندرہ مہورت کا دن اور پندرہ مہورت کی رات پندرہ دن کا ایک پاکھ اور وہی پتروں کا ایک دن اور دوسرا پاکھ پتروں کی رات ہوتا ہی یعنی اندھیرا پاکھ تو پتروں کا دن ہی اور اجیرا پاکھ پتروں کی رات ہے اور منکھ کے تیس ۳۰ مہینے مین پتروں کا ایک مہینہ پورا ہوتا ہی اور منکھون کے تین سو ساٹھ مہینے مین پتروں کا ایک برس ہوتا ہی اور منکھون کے سو برس مین پتروں کے تین برس دس مہینے ہوتے ہین - منکھون کا ایک برس دیوتاؤن کا ایک دن رات ہے تسمین اُترائین (چھ مہینہ) دن اور دکھنائین رات ہوتی ہی اسی طرح منکھون کا تیس ۳۰ برس دیوتاؤن کا ایک مہینہ ہوتا ہی منکھون کے سو برس کے برابر دیوتاؤن کے تین مہینہ اور دس دن ہوتے ہین - منکھون کے تین سو ساٹھ برس کے برابر دیوتاؤن کا ایک برس ہوتا ہی تین ہزار اور تیس ۳۰ برس کا ایک سپت رکھ برس ہوتا ہی اور منکھون کے نو ہزار اور نو سے برس کے برابر دھرو کا ایک برس ہوتا ہی - منکھون کے چھتیس ۳۶۰۰۰ ہزار برس کے برابر دیوتونکا ایک برس ہوتا ہی - منکھون کے تین لاکھ ساٹھ ہزار برس کے برابر دیوتون کے ہزار برس ہوتے ہین - دیوتون کے برسون کے پرمان (اندازہ) سے جگون کی کلپنا ہے پہلا کرت جگ (یعنی ست جگ) دوسرا ترتیا جگ تیسرا دواپر جگ چوتھا کلجگ کہلاتا ہی کرت جگ کا پرمان (یعنے مدّت قیام) چودہ لاکھ چالیس ہزار برس ہی - اور ترتیا جگ کا

پرمان دس لاکھ اسّی ہزار برس اور دواپر جگ کا پرمان سات لاکھ بیس ہزار برس اور کلجگ کا پرمان تین لاکھ ساٹھ ہزار برس کا ہی ان چارون جگون کا پرمان یعنی مدّت قیام اُنکی سندھیا چھوڑ کر کہا ہی اور یے سب ملکر چھتیس ۳۶ لاکھ برس ہوتے ہین اور چارون جگون کی سندھیا کا پرمان تین ۳ لاکھ ساٹھ ہزار برس ہی اتنے اکہتر گئے چارون جگون کے تین کال مین ایک منّ کا زمانہ گذر جاتا ہی (یعنے اکہتر چوجگی کا ایک منونتر ہوتا ہے) منّاھون کے برس کے حساب سے تیتیس ۳۳ کروڑ ستاسی ۸۷ لاکھ بیس ہزار برس سب منّوون کے ہوتے ہین ایک ہزار چوجگی کا ایک کلپ ہوتا ہی۔ اسطرح برہماجی اپنے دن کے شروع مین جگت کو پیدا کرتے ہین اور رات کو سب کا ناش ہوجاتا ہی۔ اسمین اٹھائیس ۲۸ کروڑ دیوتا ہین اور منونتر مین تین ۳ ارب بانوے ۹۲ کروڑ کی تعداد ہی اور کلپ گذر جانے پر سات کھرب اسّی ۸۰ ارب تعداد ہوتی ہی۔ اور پرلے کے سمے مہرلوک کے رہنے والے بھی جن لوک مین چلے جاتے ہین۔ دو ہزار کروڑ اٹھ سو کروڑ دو ہزار کلپ آٹھ سو کروڑ تر سٹھ کروڑ ستر نیوت یہ آدھے دیوتون کے کلپ کی تعداد ہی۔ اسی سے کلپ کی تعداد بھی معلوم ہوتی ہی۔ اور ہزار کلپ کا برہماجی کا ایک برس ہوتا ہی اور برہماجی کے آٹھ ہزار برسون کا برہماجی کا جگ ہوتا ہی اور برہماجی کے ہزار جگ کے برابر بشن جی کا ایک دن ہوتا ہی اور بشن جی کے نو ہزار دن کے برابر رودر جی کا ایک دن ہوتا ہی۔

اب کلپون کے نام کہتے ہین۔ بھوو دبھو۔ تپ۔ بھتیہ۔ رمبھ کرت۔ بنھہ۔ ہتبیہ باہ ساوتر۔ سرب۔ اشک۔ کشک۔ گاندھار۔ ریکھب۔ کھرج۔ گاندھاری۔ مدھم بیراج۔ نکھاد۔ میگھ باہن۔ پنچم۔ چیترک۔ سانکرت۔ گیان۔ من۔ درش۔ برنگھ متوئیت لوہت۔ رکت۔ پیت باسا۔ اسیت۔ یے برہماجی کے کلپ ہین۔

اسی طرح برہماجی کی رات دن مین کروڑون کلپ گذر گئے اور کروڑون ہی گذرینگے مہاپرلی کے سمے مین سب سنسار پرلی ہوجاتا ہی اور پھر شوجی کی اگیا سے پرلی کا بھی پرلی ہوجاتا ہی۔ اس طرح سب کا پرلی ہوجانے کے بعد صرف پرکرت اور پرش یہی دو باقی رہتے ہین۔ اس طرح گنون کے دھرم سے سرشٹ اور سم ہونے سے پرلی ہوتا ہے

اور اسکا کارن وہی مہیشور ہی اسطرح بے گنتی سرگ وہ پرمیشور کرتا ہی اور بیشمار کلپ اور بے شمار برہما بشن رُدر بھی پیدا ہوتے ہین پرنتُ وہ مہیشور ایک ہی ہی۔ اسطرح پراکرت سے پراکرت سرگ ہوتے ہین اور اُس پرمیشور کی پرت ستارج تم ان تین گنون سے تین طرح کی ہی اُس پراکرتک کا اول درمیان آخر نہین۔ برہماجی کی عمر دو پرارد ھ کی ہی جو کچھ برہماجی اپنے دن بھر مین بناتے ہین رات مین وہ سب ناش ہو جاتا ہی۔ اور بھو۔ بھوہ۔ سوہ یے لوک بھی ناش ہو جاتے ہین مگر ان سے اوپر کے لوک بچتے ہین اسطرح سبکا ناش کرکے برہماجی جل مین سو رہتے ہین اس سے انھین کا نام نارائن ہی (نار معنی پانی اور ایَن معنی گھر کے ہین)۔ پھر رات گذر جانے پر جب برہماجی اُٹھے تو دیکھا کہ سب سونّ (خالی) پڑا ہی تب سرشٹ پیدا کرنے کا بچار کیا اور پانی مین ڈوبی ہوئی زمین کو باراہ روپ دھر کر نکالا اور پہلے کی طرح پھر اُسکو اپنی جگہ پر قائم کیا اور اُسمین ندی ندّ سمندر سب اپنی اپنی جگہ پر بناکر پہاڑونکو بنایا اور بھو وغیرہ چار لوک بنائے پھر سب جیوون کو پیدا کرنیکا بچار کیا۔

پانچوارہ اوّدھیائے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو جب برہماجی نے سرشٹ رچنے کی اچھا کی تب انکو تم موہ مہامہ تامسر اندھ ان پانچ طرح کی اَبدیا (اگیان)۔ انگیا اُس وقت جو برہماجی نے سرشٹ بنائی وہ کچھ کھ نہوئی تب برہماجی نے بچار کیا کہ یہ سرشٹ کچھ کام سادھنے والی نہین ہی اب اور سرشٹ رچنی چاہیے تب درخت بنائے پھر اُنسے پشو دیو تا منکھ سلسلہ سے پیدا ہوئے اور برہماجی سے مہت توّ وغیرہ بھوت تنماترا سرگ دوسرا پیدا ہوا۔ تیسرا اندریون کا سرگ ہوا چوتھا کھ سرگ (یعنی درخت وغیرہ) پیدا ہوا پانچوان سرگ ترشن آدِ چھٹوان سرگ دیوتا۔ ساتوان سرگ منکھ۔ آٹھوان انگرہ سرگ۔ نوان کومار سرگ برہماجی نے کیا یے نو طرح کے پراکرت سرگ ہی بیکرت کہلاتے ہین۔ پھر برہماجی نے اپنے اگر بھاگ (اگلے حصے) سے سنک سنندن سناتن وغیرہ مُن پیدا کیے جو کہ کرمون سے دور رہ کر جیون مکت ہوئے۔ پھر جوگ بدیا سے مریچ بھرگ انگرا پلستہ پلہہ

کرت دچھہ اتر بششٹھ بے نو پتر برہم بادی (راست گو) اور اپنے برابر برہما جی نے پیدا کیے - سنکلپ دھرم ادھرم کو بھی پیدا کیا اسطرح بارہ پرجا برہما جی کی ہوئین اور شروع مین رچھ اور سنت کمار کو سناتن نے پیدا کیا و ے دونون برہم بادی اُورد ھ رتیا اور برہما جی کے برابر ہوئے پھر برہما جی نے راجا سوایمبھو منو اور رانی شت رُوپا کو پیدا کیا اور شت رُوپا رانی اور سوایمبھو منو سے دو پتر ایک کا نام پریہ برت اور دوسرے کا نام اتان پاد پیدا ہوئے اور تین کنیا بھی پیدا ہوئین جنمین بڑی کا نام آکوتی اور منجھلی کا نام دیو ہوتی اور چھوٹی کا نام پرسوتی ہی - آکوتی کو رچ نام پرجاپت نے بیاہا اور دیو ہوتی کو کردم نام رکھنے بیاہا اور پرسوتی دچھہ پرجاپت کے ساتھ بیاہی گئی دچھنا سہت جگ آکوتی سے پیدا ہوئے پھر دچھنا سے بھی سندر بارہ کنیا پیدا ہوئین اور دیو ہوتی کے ارندھتی آدِ دس کنیا اور کپل نام پتر جنکو بشن جی کے چوبیس اوتارون مین ایک اوتار کہتے ہین اور پرسوتی مین بھی دچھہ پرجاپت سے چوبیس کنیا پیدا ہوئین جنکے نام یے ہین - شردھا - لچھمی - دھرت - پشٹ - تشٹ - مید ھا - کریا - بدھ لجا - بپو - شانت - سدھ - کیرت - کھیات - کانت - سمبھوت - اسمرت - پریت چھما - سنتت - انسویا - اورجا - سواہا - سودھا - انمین سے شردھا سے لیکر کیرت تک تیرہ کنیا دچھہ پرجاپت نے دھرم کو بیاہ دین اور کھیات اور کانت یے دو کنیا بھارگو منو سے بیاہی گئین - سمبھوت کو مریچ نے اور اسمرت کو انگرا منو نے پریت کو پلست نے - چھما کو پلہہ نے - سنتت کو کرت نے - انسویا کو اتر منو نے اورجا کو بششٹھ نے - سواہا کو اگنی نے - سودھا کو پترون نے بیاہ لیا - دچھہ پرجاپت کی مانسی کنیا جو ستی نام تھی وہ رُدر سے بیاہی گئی - پیدائش دنیا کے شروع مین برہما جی نے شوجی کو ارد ھ نارایشور دیکھکر کہا کہ آپ استری اور پرش کو الگ الگ کردین تب شوجی کی دیہہ سے ستی جی الگ ہوگئین - جگت مین جتنی استری ہین سب ستی جی کا انش ہین اور سب پرش اور گیارہ رُدر شوجی کا انش ہین - برہما جی نے ستی جی کو دیکھکر دچھہ پرجاپت سے کہا کہ یہہ ستی جی ہم سبکی ماتا ہین انکو تم اپنی پتری بناؤ کیونکہ

پُو یعنی نرک سے پُتری ہی تارتی ہی یعنی بچاتی ہی اسلیے یہہ سنسار کی ماتا آپکی پُتری ہوگی برہماجی کا یہہ بچن سُنکر دچھہ پرجاپت نے ستی جی کو اپنی لڑکی بنایا اور بڑے آدر سے شوجی کو بیاہ دیا - جو دھرم کی تیرہ ۱۳ کنیا شردّھا وغیرہ اوپر کہہ آئے ہین اُن سے کام دیو - نرتی - سنتوکھ - لابھ - مُرت - دنڈ - سمی بُودھ - اپرماد - ہرش - بیوساے - چھیم - سُکھ اور جش - یے پیدا ہوئے - اُنمین کریا سے دنڈ سمی پیدا ہوئے اور بُدّھ مین اپرماد اور بُودھ یے دو پُتر دھرم سے پیدا ہوئے اسطرح پندرہ ۱۵ پُتر دھرم کے ہوئے - بھرگ کی استری مساۃ کھیاتی مین کچھمی پیدا ہوئین جو بشنُ جی کی استری ہوئین اور دھاتا اور بدھاتا نام دو پُتر بھی ہوئے جو میرُ پربت کے داماد بنے - مریچ کی استری پرسُوتی مین مریچ نام پُتر ہوا جسکا نام پُورن ماسا بھی ہی اور وشنُٹ - درشٹ - کرکھ اور اپچت یے چار کنیا بھی پیدا ہوئین - کُلہہ سے چھما مین کردم نام ایک پُتر اور ایک بہت اُتم پُتری پیدا ہوئی - پُلست سے پرینت مین دتورن - ویدباہُ اور درکھدوتی نام کنیا ہوئی - کرتُ سے سنتت مین ساٹھ ہزار پُتر پیدا ہوئے جو بال کھلیہ کہلاتے ہین - انگرا مُن کی استری سمرتی سے سنی بالی کنہو - راکا اور انمت یے چار کنیا اور اگن نام پُتر پیدا ہوا - اور اتری مُن کی انسویا استری مین ایک پُتر نام کنیا اور ست نیتر - بھابیہ - مورتی - شنیشچر - آپ سوم - یے پانچ پُتر پیدا ہوئے -

بشنشٹھ جی سے اُورجا مین رج - ہرسنو - اُورد ھباہُ - سون - انی - سُتپا - اور شکر - یے سات پُتر پیدا ہوئے - جو ابھمانی بھگوان رُدر رُوپ برہماجی کا پُتر اور جگت کا پران اگن ہی اُس سے سواہا مین تینون لوک کے بھلے کے واسطے تین پُتر پیدا ہوئے -

چھٹھوان ادھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو پہلے ادھیاے کے آخر مین ہمنے کہا کہ اگن کے تین پُتر ہوئے اُنکے نام یہہ ہین - پوَمان - پاوک - شچی - جنمین پوَمان تو ارنی آدمین رگڑنے سے پیدا ہوا پاوک بجلی (برق) سے نکلا اور شچی سُورج کی پربھا (دھوپ) سے ہوا یے تینون سواہا کے پُتر ہین - اب اُنکے بیٹے اور پوتون (بیٹے کے بیٹے) کی تعداد سُنو کہ سب ملکر اُنچاس ۴۹ ہوئے جو سب جگیون مین پوجے جاتے ہین اور سب کے سب تپسوی برت دھاری برہما کے

پت اور رُدّر سورُوپ ہوئے - پتر بھی دو پرکار کے ہین ایک جگیّہ کرنے والے دوسرے بنا جگیّہ کے - اِنمین جگیّہ کرنے والون کا نام اگن کھواتا ہی اور دوسرے برکھ کہلاتے ہین سو دھا مین اگن کھواتا ؤن سے مانسی کنیا پیدا ہوئی اُسکا نام مینا رکھا گیا وہ مینا ہمالی پربت سے بواہی گئی اور اُسمین مینا ک - کرونچ یے دو پتر اور اُما (یعنی پاربتی جی) اور سب جگت کی پوتر کرنے والی گنگا جی یے دو کنیا پیدا ہوئین - میرُ پربت کی سو دھا نام استری سے مانسی کنیا دھرنی نام پیدا ہوئی -

امرت پینے والے پتر اور رکھ لوگون کا کل (بنس - خاندان) اب ہم مفصل کہتے ہین - دچھ پرجاپت کی کنیا یعنی ستی جی رُدّر سے بیاہی گئین پھر دچھ کی نندا کر اپنی دیہہ تیاگ کی اور پاربتی رُوپ سے پھر مہادیو جی ہی کے ساتھ اپنا بیاہ کیا ستی جی کے دیہہ تیاگ کرنے کے سمے برہما جی کی درخواست کرنے سے مہادیو جی نے بہت سے رُدّر پیدا کیے جو سب لوگ پرلے اور مہادیو جی ہی کے برابر تھے جو تمام جہان مین پھیل گئے - بڑھاپا اور موت سے خالی اور بڑے پرتاپوان ہوئے ایسے بہت رُدّرون کو دیکھکر برہما جی نے کہا کہ ہے رُدّرو تم جو تین آنکھ والے نیل لوہت چھوٹے بڑے بامن ہرنیہ کیش (سونیکے بال والے) درشٹ گھن نت بدھ نرمل سرپگیہ نردوند بیت راگ بشوآتما شری شوجی کے پتر اور سرب بیاپی (ہر جگہ موجود) ہو تمکو میری نمسکار ہی - اسطرح رُدّرونکی استت کرکے برہما جی شوجی کی پیکرما اور نمسکار کرکے کہنے لگے کہ مہاراج یہہ اجر امر پرجا آپ نے پیدا کی یعنی جسکو بڑھاپا اور موت نہین ہی مگر موت سہت پرجا پیدا کرنی چاہیے تھی تب مہادیو جی نے کہا کہ ہماری پرجا تو امر ہی ہوگی موت والی پرجا تم پیدا کرو مہادیو جی کی یہہ آگیا پاکر برہما جی نے سب چراچر جگت (ساکن متحرک جاندار) کو پیدا کیا اور شوجی بھی اپنے رُدّرون سہت رہنے لگے اُس برگن پرماتما نے اپنی اچھا سے سریر دھارن کیا اُسیکو بید کے جاننے والے براہمن لوگ استھانو کہتے ہین وہ پرماتما دیا کرکے سنسار کا کلیان کرتا ہی اسی سے اُسکا نام شنکر ہوا پرکرت پُرش (تارک الدنیا) مُکت ہی کو کلیان کہتے ہین اور پُرش جو بکھے (لذات دنیا) کو تیاگ کر وہی مُکت پاتا ہی اور بکھے کا تیاگ ہونا بیراگ

سے ہوتا ہی۔ بششٹ گیان یعنی سنسار سے چھٹانے والا گیان اور تیاگ (ترک) اسکا ملنا شوجی ہی کی کرپا سے ہوتا ہی دھرم گیان بیراگ اور ایشوَرج (دولت) بھی شوجی ہی سے ملتا ہی اور شوجی ہی رُدّر ہین اور کنٹھ انکا نیلا اور سب دیہہ لوہت ہونے سے نیل لوہت اور پناک یعنی دھنکھ رکھنے سے پناکی کہلاتے ہین اس سے رُدّر اور سدا شوجی مین کچھ بھید نہین ہی دُنیا مین بڑے بڑے پاپی بھی شوجی کی سَرن (پناہ) مین آنے سے مُکت پاتے ہین نرک مین کبھی نہین جاتے۔ سُوت جی سے یہہ سُنکر مُن لوگ بولے کہ ہے سُوت جی اہنکار سے لیکر مایا تک اٹھائیس کروڑ نرک ہین اُنمین پاپی جیو پڑے ہوئے اپنے کرمُونکا پھل بھگتتے ہین اور شوجی کی پناہ مین نہین جاتے جو سدا شو سب جیوُون کے اُمید گاہ اور اِبناشی (لازوال) اور جگت کے سوامی اور تمُوگن سے کال رُدّر کرو اور رجوگن سے برہما جی اور ستوگن سے بشنُ جی کو پیدا کرتے ہین اور نرگن رہنے سے ساکشات مہیشور (یعنے مہا ایشور پرم ایشور۔ بڑے مالک) ہین اُنکا آسرا کرنے سے جیو نرک مین نہین جاتے ہین۔

اب آپ یہہ سُناوین کہ کون کرم کرنے سے جیو نرک مین جاتے ہین۔

ساتوان ادھیاے

مُن لوگون کی یہہ بات سُنکر سُوت جی بولے کہ ہے مہیشور و شوجی کا رہسیہ (پوشیدہ بھید) اور پربھاو پرتاپ یعنی عظمت ہم مختصر طور سے کہتے ہین۔ سب تتّو کے جاننے والے بڑے بیراگی پرانایام وغیرہ جوگ کے آٹھ انگ والے رِیا دگنون والے بڑے بڑے جوگی بھی اپنے کرم کے موافق سورگ اور نرک مین جاتے ہین شوجی کی کرپا سے گیان پیدا ہوتا ہی گیان سے جوگ ہوتا ہی جوگ کرنے سے مُکت ملتی ہی اس سے سب کی جڑ شوجی کی کرپا ہی ہی۔ یہہ سُنکر رکھ لوگون نے سُوت جی سے پوچھا کہ جو شوجی ہی کی کرپا سے گیان اور جوگ ہوتا ہی تو آپ دیہہ مہیشور جوگ کا سوروپ ہمسے کہیے اور یہہ بھی کہیے کہ وہ پرمیشور جوگ کے مارگ سے کسطرح اور کس وقت کرپا کرتا ہی۔ یہہ سُنکر سُوت جی کہنے لگے کہ دیوتا اور رکھ اور پتّرون کے سامنے نندی نے جو جوگ سنت کمار کو سُنایا ہی وہ آپ سُنیئے کہ دواپر کے اخیر مین بیاس جی کے اوتار جوگاچاریون کے اوتار اور کلجگ مین شوجی کے اوتار اور پربھو کے چار سکھ اور اُنکے بہت سے

سکھ (چیلے) ہوئے کہ جنسے دنیا مین نانک کا چلن چلا اسطرح وہ گیان سکھون سے سکھون کو ملتا ہوا سلسلہ بہ سلسلہ شوجی ہی کے مکھ سے سنسار مین پہنچا ہی کہ جسکے کرنے کے ادھکاری یعنی مجاز براہمن چھتری بیش تین ہی برن ہین یہہ سنکر یہ کہ لوگون نے پوچھا کہ ہے سوت جی کس کلپ کے کس دواپر مین بیاس جی ہوئے یہہ آپ کہیے تب سوت جی نے کہا کہ اس باراہ کلپ کے بیوستوت منونتر مین دو بیاس اور رُدر ہوئے ہین اور اسی طرح اور منونتروں مین بھی جو ہوئے ہین اُن سبکو بید اور پران کے موافق ہم سلسلہ سے کہتے ہین - کرت - ستیہ - بھارگو - انگرا - سبتا - مرت - ستت کرت - لشتشٹ - سارسوت تردھاما - تریرت - ستت نیتا - نارایں - ترکش - اُرن - دیو - کرتنجی - رتنجی - بھردواج - گوتم - باچ سروا - شتشمایں - ترن بندو - رکش - شکتی - پراشر - جاتوکرن - اور ساکشات بشنو کا سوروپ کرشن جی دوے پایں یے اٹھائیس بیاس ہوئے اور اب کلپ مین جتنے جوگیشور ہوئے اور کلجگ مین رُدر کے اوتار اور باراہ کلپ کے بیوستوت منونتر مین جو اوتار ہوئے اُنکو ہم کہتے ہین آپ سُنیے - یہہ سوت جی کا بچن سُنکر مُن لوگ بولے کہ ہے سوت جی پہلے تو آپ باراہ کلپ اور اور کلپون کے منونتر بیان کیجیے ور بیوستوت منونتر مین جو سدھ ہوئے ہین اُنکو بھی کہیے - یہہ سُنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے رشیشور و پہلا مُن سوایمبھو مُن دوسرا سوارو چکھ تیسرا اتم اسیطرح تامس - رئیوت - چاکشکھ - بیوستوت - سابرن - دھرم سابرنک - پشنک - پشنگابھ - سول - برنک یے چودہ مُن اکار (अ) سے لیکر اکار (ह) تک چودہ سورون (ناگری کے اعراب) کے سوروپ ہین اور سویت (سفید) پانڈ (مٹیلا) رکت (سرخ) تامرا (تانبا کی طرح) پیت (زرد) کپل (رنگ) کرشن (سیاہ) شیام (سانولا) دھومر (دھوان کیطرح) پشنگ (قسم رنگ) ببرن (ببرنگ) سول (قسم رنگ) کالندھ - یے چودہ مُن کے رنگ ہین - اسطرح یے مُن سور سروپ ہین - یہہ برتمان بیوستوت من ونتر (मन्वन्तर) روپ کرشن برن ساتوان ہی اسمین ہم پرمیشور کے جوگاوتار اور سکھون کی سنتت برنن کرتے ہین - پہلے کلجگ مین رُدر کا اوتار سویت نام پھر ستار - مدن - سُمہوتر - کنکن - لوکاچھ

جیگی شتبیہ - ددھ باہن - ریکھ - من - اگر - اتر - سبالک - بال - گوتم - بدیشیر کھ - گوگرن - گھاباسی - شکھنڈ بھارت - جٹامالی - اٹ ناس - دارک - لانگلی - مہاکاسے شولی - منڈیشور - سہسن - سوم شرما - اور لکلیش - یے اٹھائیس ۲۸ جوگا چارج یعنی بڑے جوگی ہوسوت منوسنتر میں ہوئے ہیں - اور ان ہر ایک کے چار چار شکھ یعنے چیلے ہیں - اُنکے نام کہتے ہیں - شوبھیت - شوبھیت شکھنڈی - شوبھیتاسیہ - شوبھیت لوہت - دُنڈبھ شت روپ - ریچیک - کپیت مان - بکوش - بکیش - بپاش - شاپ ناشن + سمکھ دُرمکھ - دُردم - دُرجت کم - سناک - سنندن - سناتن - سنت کمار - سدھاما - برجا شنکھ پاد - بیرج - میگھ - سارسوت - سباہن - میگھ باہن - کپل - اسکھ - پنچ شکھ - الول - پاراشر - گرگھ - بھارگو - انگرا - بل بندھ - نرامتر - کپیت شرنگ - پشو دھن لمبودر لمب - لمبا کش لمب کیش + سرنجیہ - سم بدھ - سادھیہ - سرب سدھاما - کاشیہ بشنٹ - برجا + اتر - دیوسد - ترون - سربیشٹ - کن - کن باہ - کشریر - کپیتر + شیپ - اشنا - چیون - برہسپت - اتھیہ - بامدیو - مہاجوگ - مہابل - باہیہ شروا - نیلک - شیا باشو - جتیشو + ہرنیہ ناہ - کوشلیہ - لوکاکش - کنھم + سمنت - بربری کبندھ - کش کندھر + پلکش - دالبھیاین - کپیت مان - گوتم + بھلاب - مدھ پنگ - شتپت کپیت - پیوندھ + اشاک - بریہدشو - دیول - کب + شال ہوتر - اگن بیش جوالن - شردوس - چھگل - کنڈکرن - کنھ - پراپاک - الوک - بدت - شمبوک - اشولاین + اگنی پاد - کمار - الوک بتس - کشیک - گرگ - مترکورشیہ — یے جوگا چارجون کے شکھ سدھاما جوگ اور گیان مین لگے ہوئے پاشپت سدھا اور بدن مین بھسم لگائے ہوئے سب ہوتے ہین انکے ہزارون شکھ اور شکھون کے شکھ پاشپت جوگ لو پاکر رُدر لوک کو گئے ہین شاچ سے لیکر دیوتا تک سب جیو پشو کہلاتے ہین ان سبکا سوامی ہونے سے شیو جی کا نام پشو پت ہی اُس پشو پت کا بنایا ہوا جوگ پاشو پت کہلاتا ہی وہ پاشو پت جوگ سب دونکو پرم ایشوریج (رتبہ عظیم) دینے والا ہے - فقط

آٹھوان ادھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اب ہم جوگ کے استھان مختصر طور سے کہتے ہین جو شوجی نے جگت کے بھلے کے واسطے آپ بتائے ہین - گلے سے نیچے اور نابھ (ناف) سے اوپر بشست ماتر اتم جوگ استھان ہین - نابھ سے نیچے مولادھار نام اور بھون بیچ (ابرو) کے بیچ مین آبرت یہ بھی جوگ استھان ہین آتما کو سب ارتھ گیان کا ملنا ہی جوگ ہی اور آتما کے پرساد سے سب پرکار کی ایکاگرتا (یکدلی) ہو جاتی ہی پرنت وہ پرساد کا سوروپ سمپتی ہی یعنی آتما کے سوا سے اور کوئی دوسرا نہین جان نہین سکتا اور برہما دک بھی اسکو بیان نہین کر سکتے جوگ شبد سے وہ ہر بان پد مہیشور پد کہا جاتا ہی اور اس ہر بان پد کا کارن گیان ہی گیان سے پاپ سب جل جاتے ہین جو سب اندریون کو روکتا ہی اسکا جوگ سدھ ہوتا ہی اور چت کی برت (دل کی خواہش) کو روکنے ہی کو جوگ کہتے ہین اس جوگ کے سادھن آٹھ طرح کے ہین یعنے یم - نیم - آسن - پرانایام - پرتیاہار - دھارنا - دھیان - سمادھ - اب انکا لچھن کرم سے (بترتیب سلسلہ) کہتے ہین - تپ اور ہرم کا نام یم ہی - اور یم کا پہلا ہیئت اہنسا یعنے کسی کی جان نہ مارنا ہی - ستیہ یعنی چوری نکرنا پرنم برہم چرج اپرگرہ (اختیار کرنا) یے نیم ہین پرنت نیم کا ہیئت یم ہی ہی - اپنی جان کے برابر سب کی جان سمجھنا اور کسیکو دکھ نہ دینا اسی کا نام اہنسا ہی - اہنسا سے آتم گیان کی سدھ ہوتی ہی (یعنے خود شناسی حاصل ہوتی ہے) جیسا دیکھا یا جیسا سنا یا جیسا جسکو ٹھیک ٹھیک یقین کیا ہو اسکو ویسا ہی کہنا ہی ستیہ کہلاتا ہی جسمین کسیکو تکلیف و رنج نہ پہنچے - جھوٹ بات کبھی نہ کہی - اور دوسرے کے عیب کو جان کر بھی نہ کہی - پرائے دھن دولت کو مصیبت مین من بچن کرم کر کے بھی نہ لینا استیہ کہلاتا ہی - من بچن کرم سے میتھن (جماع) سے بچنا یہہ برہم چرج کہلاتا ہی یہہ جتی اور برہم چاری کا دھرم ہی لیکن جنکے استری یعنی زوجہ نہو - اور جو گرہستھ ہین وہ اپنی استری سے سمے پر بھوگ (مجامعت) کرین لیکن پرائی استری سے بھوگ نہ کرین انکے واسطے بھی برہم چرج ہی اپنی استری بھوگ کے سمے پوتر رہنے پاک ہوتی ہی پرش بھوگ کرنے کے بعد اسنان کر لیوے اس طرح پر رہنے والا گرہستھ بھی برہم چاری ہی ہوتا ہی - براہمن اور دیوتا اور اگن اور

گرو وغیرہ کے پوجنے مین جو ہنسا بدھ کے موافق کیجاتی ہی وہ ہنسا مین داخل نہین ہی
بدھمان پرش سدا ہی استریون سے دور رہی اور انکو مردہ کے برابر سمجھی جیسی بدھ
بشنا اور موکھ تیاگ کرنے کے سمی ہوتی ہی وہی بدھ اپنی استری سے بھوگ کرنے کے سمی بھی
رکھی - انگار کے برابر استری ہی اور گھی کے گھڑے کے برابر پرش ہی اس سبب سے پرش کو
استری سے دور ہی رہنا چاہیے بھوگ کرنے سے بشنون کی ترپت نہین ہوتی صرف بچار سے
ترپت ہوتی ہی اسلیے من بچن کرم کرکے بشنون مین بیراگ کرنا ہی چاہیے کامدیو کبھی بھوگ
کرنے سے شانت نہین ہوتا بلکہ اور بڑھتا ہی جیسے گھی کے پانے سے آگ بڑھتی ہی اسلیے
سب کا ترک کرنا ہی واجب ہی - بیراگ ہونے سے آدمی بہت سی جونون مین جنم لیتا پھر تا
ہی نہ تو کرم کرنے سے نہ بچار سے نہ دولت سے موکش ہوتی ہی صرف تیاگ ہی سے موکش
ہوتی ہی اسلیے تن من بچن سے بیراگ کرنا اچت ہی - رت کی نیرت برہم چرج ہی یعنی خواہش
جماع کا رفع ہونا ترک جماع ہی ہی - یہ تو ہمنے مختصر کرکے یم کا حال کہا اب نیم کی تعریف
کہتے ہین کہ کسی چیز کی زیادہ خواہش نہ رکھنا - شوچ یعنی پاکی - تشٹ یعنے سیری - تپ
یعنے ریاض - جپ یعنے نام کا جپنا - ایشور جی کا دھیان - پدم آدک آسن یعنے پلتھی مار کر بیٹھنا
انتھیا نتر شوچ یعنے اندر کی پاکی - یہ سب نیم کہلاتے ہین - پہلے باہیہ شوچ یعنے باہر کی
پاکی کرنا چاہیے جو نہانے وغیرہ سے ہوتی ہی - اسنان (نہانا) تین طرح کا ہی ایک اگنیہ
یعنی بھسم اسنان دوسرا بارن یعنی پانی سے اسنان کرنا - تیسرا برہم یعنی منتر اسنان
یعنی منتر کا پڑھ لینا - باہر سے چاہیے جتنا صاف ہو یعنی مٹی سے بدن کو مل مل کر دھوئے
نہاوے لیکن جو انتہ کرن شدھ نہو تو وہ ہمیشہ میلا ہی ہی کیونکہ مچھلی اور مینڈھک وغیرہ
تو ہمیشہ پانی ہی مین ڈوبے رہتے ہین تو کیا وہ شدھ ہو جاتے ہین اس سے اندر سے
شدھ ہونا ہی مکھ ہی - بیراگ روپ مٹی سے بدن کو ملکر آتم گیان روپ جل مین اسنان
کرنا یہ مکھ شوچ ہی - شدھ پرش ہی کو سدھ ملتی ہی اشدھ پرش سدھ نہین ہوتا ہی
جو پرش نیاے کرکے ملے ہوئے دھن مین سنتشٹ رہی اور گئے ہوئے دھن اور کھوئے ہوئے کا سوچ
نہ کرے وہ سنتوکھی (قانع) کہاتا ہی - چاندرائن وغیرہ برتون کا کرنا تپ کہاتا ہی پر نوسے

سوادھیائے (پڑھنے۔ ورد کرنے) کا نام جپ ہی وہ تین طرح کا ہی ایک باچک جپ یعنی باواز جو دوسرے کو سن پڑی یہہ جپ ادھم یعنی ادنی درجہ کا ہی دوسرا اُپانشُ جپ جو صرف اپنے ہی کو سن پڑی یہہ مدھم یعنی اوسط درجہ کا ہی تیسرا مانس جپ جو من ہی من مین ہو یہہ سب سے اُتم یعنی اعلی درجہ کا ہی۔ من بچن کرم سے ستوجی کا پران دھان (یعنی مانسی پوجا) اور گرو مین اچل بھگت کرنا یہی ستوجی کا دھیان ہی سب بستیون سے اندریون کو روکنا پرتیاہار کہاتا ہی چت کو ہر دی کمل آدی استھانون مین ٹھہرانا دھارنا کہلاتی ہی۔ اور اسی دھارنا کا جو سوستھ یعنے سچت و مستقل ہو کر دھیان کرنا ہی وہی سمادھ کہلاتی ہی۔ اسی استھان مین جو سب خواہشون سے چھوٹ کر چت کا ایکسو ہونا ہی اسیکا نام دھیان ہی۔ سمپورن ارتھ چیتن روپ دیکھ پڑین اور استھول سوکشم لنگ یے تین پرکار کی دیہہ لین ہو جائین اُسکا نام سمادھ ہی۔ سب سمادھیون کا کارن پرانایام ہی۔ دیہہ کی بایو (ہوا) کا نام پران ہی اور اسکے روکنے کو یم کہتے ہین۔ یہہ پرانایام تین طرح کا ہوتا ہی منّد۔ مدّھ۔ اُتّم۔ منّد پرانایام بارہ ماترا کا ہی یعنی بارہ لگھو اچھر (چھوٹے حرف) جتنی دیر مین کہے جائین اتنی دیر تک پران بایو (دم) کو روکنا منّد پرانایام ہی۔ اسی طرح چوبیس ۲۴ ماترا کا پرانایام مدّھ اور چھتیس ۳۶ ماترا کا پرانایام اُتّم ہوتا ہی۔ منّد پرانایام کرنے سے پسینا نکلے اور مدّھ پرانایام کرنے سے کانپنے لگے اور اُتّم پرانایام کے سمے آسن سے اونچا ہو جاے آنند دینے والے جوگ مین نیند کیطرح اونگھائی ہوتی ہی روئین کھڑے ہو جاتے ہین مع آواز کے جوڑ کانپ جاتے ہین اُتّم پرانایام مین پسینا نکلنے کے بعد سمادھ روپ مورچھا (بیہوشی) ہوتی ہی یہہ پرانایام دو طرح کا ہی ایک سگربھ دوسرا اگربھ۔ جسمین منتر کا جپ کرے وہ سگربھ ہی اور بغیر جپ کا اگربھ پرانایام کہلاتا ہی۔ جسطرح ماتھی شربھ یا سنگھ پہلے مشکل سے قابو مین آتا ہی پھر آہستہ آہستہ مارتے پیٹتے اپنے بس مین ہو جاتا ہی اسیطرح بایو بھی پہلے مشکل سے رکتی ہی پھر کرتے کرتے بس مین آجاتی ہی۔ اسطرح جو پرش پرانایام کا ابھیاس ریت سے کرے اُسکے من اور بچن اور دیہہ کے سب دوش دور ہو جاتے ہین۔ اور پرانایام ہی سے شانت پرشانت دیپت اور پرساد حاصل ہوتے ہین۔ سمیج اور اگنتک پایون کے ناش کا نام شانت ہی

چھنوں کا بھلی بھانت سنجم (یعنی شیرین زبانی) یہی پرشانت کہاتا ہی۔ سب جگہ روشن ہو
اُسکا نام دیپت ہی۔ اندری بدّھ پران آدبایو کا پرسنّ رہنا پرساد کہاتا ہی۔ بایو دس
طرح کی ہی۔ پران۔ اپان۔ سمان۔ بیان۔ اُدان۔ ناگ۔ کورم۔ کرکر۔ دیو دت۔
دھننجے۔ یے اُنکے نام ہین۔ پریان کرنے سے پران آہار آدِ کو نیچے لیجانے سے اپان۔ انگ
کو جھکانے سے بیان۔ کرمون کے اُدویجن کرنے سے اُدان اور بدن کو برابر کرنے سے
سمان کہاتا ہی۔ ڈکار لینے کے سمی ناگ نام بایو ہی۔ پلکنے مین کورم ہی جھپنک مین کرکر ہی اُباسی
لینے مین دیو دت ہی پراشبد کرنے کے سمی دھننجے بایو ہی جو سب انگون مین ہی۔ ان دس بایو کا
پرساد ہی تریا کہلاتا ہی۔ بسنور۔ مہان۔ من۔ برہم۔ چت۔ اسمرت۔ کھیات۔ سمبت
ایشور۔ مت۔ یے سب مہت تتو روپ بدّھ کے نام ہین۔ دوند یعنی سرد گرم وغیرہ
جوڑون کے اپتایین ہونے سے بسنور۔ سب تتّون کے پہلے پیدا ہونے سے مہان۔ منن
کرنے سے من۔ بڑا ہونے سے اور برّدھ سے برہم۔ بھوگ کرنے کے لیے سب کرمونکا اکٹھا
کرنا چیت ہی۔ اسمرن کرنے سے اسمرت ہی۔ جاننے سے سمبت۔ پرسدّھ سے کھیات۔ سب
تتّون کے سوامی ہونے سے اور سب پدارتھ جاننے سے ایشور۔ ماننے سے مت کہاتی ہے
اور ارتھ کو سمجھ لینے سے بدّھ کہاتی ہی اس بدّھ کا پرساد پرانا یام ہی سے ہوتا ہی۔ سب
دوشون کو پرانایام ہلا دیتا ہی۔ دھارنا سے پاپ جل جاتے ہین۔ پرتیاہار سے بکھیون کو
بکھ کی طرح جانتا ہی۔ دھیان سے انیشٹور گن دور ہوتے ہین۔ سمادھ سے بدّھ بڑھتی ہے
اتم استھان مین پہنچکر جوگ کے آٹھو انگون کو سادھن کرکے اور آسنون کو کیا کرے۔ بغیر
اتم استھان اور اتم سمی کے جوگ سدّھ نہین ہوتا اسلیے جل کے پاس اگن کے پاس
سوکھے پتے جہان بہت ہون جیو بہت ہون اسمسان گوشالہ چوراہہ جہان شور وغل
بہت ہو جہان دور ہو ناپی کے پاس بری جگہ جہان برے لوگ یا مچھر بہت ہون۔ ایسے
استھان مین جوگی نرہی۔ جہان دیہہ کو دکھ ہو چت پرسنّ رہی ایسے سندر استھان
اور پہاڑ کی کھوہ وغیرہ مین رہی یا شوچی کا کوئی چھیتر ہو یا اور کوئی اتم استھان ہو جسمین
کوئی جیو نہو سندر لیپا ہوا آئینہ کی طرح صاف اگر کی دھوپ سے دھاپا یا ہوا بہت سے

پتی پھول پھل سے سوبھایمان کشا سہت ایسا استھان جوگی کے لیے ہونا چاہیے ایسے استھان مین اتم آسن پر بیٹھکر گرو گنیش شو پاربتی اور شکھون سہت جوگیشورون کو پرنام کرکے جوگ کو شروع کرے۔ سوستک یا پدم آسن باندھکر دونون گھٹنے برابر کرکے دونون ایڑیون کے بیچ مین برکھن اور لنگ کو کرکے سر کو کچھ اونچا اٹھاکر مکھ کو تھوڑا سا کھول کر دانتون کو آپس مین لگنے سے بچاتا ہوا سب طرف سے نظر کو روک کر ناک کی نوک کو دیکھتا ہوا متوگن کو رجوگن سے اور رجوگن کو ستوگن سے ٹھک کر صرف ستوگن مین قائم ہوکر شوجی کے دھیان کا ابھیاس یعنی استھول کریہ وہ پرماتما شدھ دیپ سکھا آکار یعنی پراگ کی صاف جوتی صورت اور اونکار کرکے جو بولا گیا ہے اسکو اپنے ہردی کمل کی کرنکا مین دھیان کرے۔ یا نابھ کے نیچے تین انگل پر ایک کمل کا دھیان کرے اسمین آٹھ کون یا پانچ کون اور اسپر ترکون کا دھیان کرے پھر دھرم گیان ویراگ کا دھیان کرے اسمین سورج چندرما اور اگن کا منڈل اسکے اوپر ستوگن رجوگن تموگن کا دھیان کرکے اوپر پاربتی جی سہت شری مہادیو جی کا دھیان کرے۔ یا نابھ کمل کے بیچ مین نابھی چکر یا ناڑی چکر کا دھیان کرے۔ دو دل سولہ دل بارہ دل دس دل چھ دل چار دل کے کمل سمہ کے موافق دونون بھوؤن کے بیچ کا پہلی مچھالی ناف اور مولادھار مین ان مین شری سدا شوجی کا دھیان کرے یا ہردی کمل مین سدا شوجی کو یا بھوؤن کے بیچ مین شنکر جی کا دھیان کرے اور اس شنکر اتم استھان مین نرگن نشکل شانت گیان سوروپ نرالمب اترگیہ ناش اور اتیت سے رہت آنند سوروپ چھوٹا سے چھوٹا بڑا سے بڑا دھیان گمیہ شدھ چیتن سوروپ ایسے مہادیو جی کو ہردی کمل مین دھیان کرے۔

سکھمنا نالک سے نابھی مدھم اور اتم منڈلون سے دھیان کرے پھر بتیس ماترا کرکے ریچک کرکے یا ریچک نالک کو چھوڑکر نابھی چکر جی مین ٹھہر جاوے اور سدا شوجی کا ہمیشہ کرے اس سمرن کرنے سے بیوہ اور ایشوریہ ایک ہوجاتا ہے اور برہمانند پیدا ہوتا ہے۔

بارہ پرانایام کی ایک دھارنا بارہ دھارنا کا ایک دھیان بارہ دھیان کی ایک سمادھ ہوتی ہے۔ گیانی کے سمپرک سے یا جتن کرنے سے جلد یا دیر مین پہلے جنم کے ابھیاس کے

موافق جوگ کی سِدھ ہوتی ہی اور جوگ ابھیاس کرنے کے سمے بگھن (خلل و موانع) بھی بہت ہوتے ہین مگر جو گرو پاس ہون تو سب بگھن دُور ہو کر جوگ سِدھ ہوتا ہی۔

نوان اودھیائے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشور واب ہم جوگ کے بگھن کہتے ہین۔ آلس۔ بیادھ۔ سنشئے۔ چِت کی اَن وستھت۔ اشردّھا۔ بھرانت۔ تین طرح کا دُکھ دورمنسیہ اجوگتیہ بھیشون مین من کا چلا جانا۔ یہ دس بگھن جوگ مین کہے ہین۔ اب انکے لچھن کہتے ہین کہ شریر اور من کے بھاری پن سے جوگ مین لگنا آلس کہلاتا ہی۔ دھاتون (اخلاط) کے کم یا زیادہ ہونے سے کپھ یا دُوشت جو روگ پیدا ہو وہ بیادھ کہلاتا ہی۔ سمادھ سادھنون کا بھاو نہ کرنا پرمادھ ہی۔ یہہ یا وہ یہہ من مین لانا سنشئے کہلاتا ہی۔ جوگ مین نہ ٹھہرنا ان وستھت ہی۔ پھل کے ملنے مین سندیہہ کرنے کا نام اشردّھا ہی۔ گرو دیوتا وغیرہ مین بپریت (برخلاف) دیکھنا بھرانت ہی۔ اودھیاتمک یعنی شریر اور من کے دُکھ۔ آدھ بھوتک یعنی دوسرے پرانیون کا کیا ہوا دُکھ۔ اور آدھ دیوک یعنی جاڑا گرمی وغیرہ کا دُکھ۔ یہ تین طرح کے دُکھ ہین۔

تمو گُن اور رجو گُن سے جب من میلا ہو جاوے اسکو دورمنسیہ کہتے ہین۔ جوگ اجوگ بنا سمجھے طرح طرح کے بکھیون مین پڑ کر لیجانا بھی لوبھ کماتی ہی۔ یہ سب جوگیون کو بگھن ہین جو جوگی بڑے حوصلہ سے جوگ کرتا ہی اسکے سب بگھن دُور ہوتے ہین جب بگھن دُور ہو سے تو سِدھ ملتی ہی یہ بگھن بھی سِدھ کے سوچنے والے ہین جو بگھنون سے بچ جاوے تو پہلی سِدھ پرت بھا نام ملتی ہی۔ دوسری شرون منن تیسری بارتا چوتھی درشنا پانچوین آسوادا چھٹی بیدنا یہ چھہ سِدھ چھوٹی سِدھ ہین جو جوگی انکو نہ لیوے تو بڑی سِدھ ملتی ہے۔ سب چیزون کے جاننے کا نام پرت بھا سِدھ ہی۔ سب کی آواز سُنکر اُسکو سمجھ لینا شرون سِدھ ہی۔ اسپرش کا ٹھیک گیان ہونا بیدنا سِدھ ہی۔ دیوتون کا بھی بنا جتن کے درشن ہونا درشنا سِدھ ہی۔ دیویہ گندھون کا گیان بارتا سِدھ ہی اور دیویہ رسون کا ٹھیک ٹھیک گیان آسوادا سِدھ کہاتی ہی۔ بڈھ کرکے جوگی اس جگت مین برہم لوک تک کو سب اپنی [illegible] مین جانتا ہے [illegible] مین چھ گُن سمان ہین اور وے گُن سچدانند روپ آتما کو

دکھ مین ڈالنے والے ہین اس لیے اُنکا تیاگ کرنا ہی ٹھیک ہے۔ پرتاح مین اُنکی پرکھ سمبندھی راجھسون کے پرمین جل سمبندھی چھتّرن کے تیج سمبندھی گندھربون کے بایو سمبندھی اندر لوک مین آکاش سمبندھی سوم لوک مین من سمبندھی پرجاپت لوک مین اہنکار سمبندھی اور برہم لوک مین بُودھ سمبندھی گن ہے۔ پرتھوی مین آٹھ گن جل مین سولہ تیج مین چوبیس بایو مین بتیس اور آکاش مین چالیس گن ہین اسطرح اور بھی جانو۔ گندھ رس روپ سپرش یہ ہر ایک آٹھ آٹھ بھید کے ہین پھر باقی من وغیرہ مین بھی آٹھ آٹھ گن ہین یعنی من مین اڑتالیس اہنکار مین چھپن اور برہم بودھ مین چونسٹھ گن ہین۔ جو جوگی بچار برہم لوک تک کے پدارتھ کو جو جوگ مین بگھن کرنے والے ہون اُنکو تیاگ کرتا ہی وہی پرم سکھ پاتا ہے۔ استھولتا یعنی موٹا ہونا۔ ہرستوتا یعنے چھوٹا ہونا۔ بالک پن۔ بڑھاپا۔ جوانی۔ طرح طرح کے روپ رکھنا۔ پرتھوی کے بغیر چار ہی تتّو سے دیہہ دھارن کرنا۔ نت سکندھ رہنا۔ یہ آٹھ گن پرتھوی مین ہین۔

پانی مین زمین کی طرح رہنا۔ سہد۔ پی لینے کی بھی سامرتھ۔ جہان پانی کی ضرورت ہو وہان ہی پانی دیکھ پڑنا۔ جو چیز کھایا چاہے وہ رس سہت ہو جاوے۔ پرتھوی اور جل کے بنا تین ہی تتّو سے دیہہ دھارن کرنا۔ بغیر برتن ہی کے پانی کو ہاتھ مین رکھ لینا۔ شریر مین برن نہونا دیہہ مین اُشم کا نت۔ یہ آٹھ اور پہلے آٹھ ملکر سب سولہ ایشورج (گن) جل کے ہین دیہہ مین اگن کا بسنا۔ اگن سے جلنے کا ڈر نہونا۔ جلے ہوئے لوک کو بھی پہلے کی طرح کر دینا۔ پانی مین آگ کو ٹھہرا دینا۔ ہاتھ مین اگن کو لینا۔ اسمرن کرنے سے اگن کا پرگٹ ہو جانا۔ جلی ہوئی چیز کو پھر وہی چیز بنا دینا۔ دو تتّو ارتھات بایو اور آکاش سے دیہہ دھارن کرنا۔ یہ چوبیس ایشورج اگن کے ہین۔ منوگت یعنی جہان من کی اچھا ہو وہان چلے جانا۔ بھوتون (حیوانات) کے بیچ مین ملجانا۔ پہاڑ وغیرہ بڑے بوجھ بھی کندھے پر رکھ لینا۔ ہلکا بھاری ہو جانا۔ ہاتھ مین بایو (ہوا) کو رکھ لینا۔ انگلی کے مارنے سے بھی زمین کو کمپا دینا۔ ایک آکاش ہی سے دیہہ دھارن کرنا۔ یہ بایو کے ایشورج ہین۔ دیہہ کی چھایا نہونا۔ اندریون کا پرتچھ درشن ہونا۔ آکاش مین چلنا۔ اندریون کے ارتھ کا سمجھنا۔ دور سے

آواز کا سُن لینا - سب آوازون کو جاننا - تمام تراؤن کے سوروپ کا جاننا - سب پرانیون کو دیکھنا - یے آکاش کے ایشورج ہین - ان ایشورجون کرکے جگت کا سے بیوہ سامرتھ وان (یعنی جسم صاحب قدرت) کہتا ہی - جو چیز چاہے وہ ملی - جہان جانیکی اچھا کرے وہان پہنچ جاے - سبکو اپنے پربھاو سے دبا سکے - سب چھپی ہوئی چیز ونکا جاننا جیسی اچھا ہو ویسا ہی روپ ہوجاے - سب جیونس مین ہوجاین - اپنا روپ سبکو دیارا لگے - سب سنسار کا درشن ہو - یے من کے گن ہین - چھیدن تاڑن بندھ سنسار کی پرورتن سنہار بھوت پرساد مرت اور کال کو جیت لینا - یے اہنکار کے ایشورج ہین - بناکارن ہی جگت کو پیدا کرنا - کرپا کرنا - پرلے کرنا - اودھکار لوک برت کو پالنا - اسادرشہ ان بیکتیت کا الگ الگ بنانا - سنسار پیدا کرنے کی سامرتھ یے براہم کے گن ہین - یہہ براہم ایشورج کا تتو کہا ہی یہی پردھان سمبندھی بیشنو پدہی اسکے گن برہماجی کے سوائے اور کوئی نہین جان سکتا ہے - پرنت جو بے انتہا گنون سہت ہمیشہ موجود شوجی کے ایشورج ہین انکو بشن بھی نہین جان سکتے - یے چونسٹھ ایشورج بیوہار کال مین تو سدھ کہلاتے ہین اور سماد کے سمے یہی بگھن ہین سو انکو پرم بیراگ سے روکنا چاہیے - بکھیون کا اور بکھیون کا ناش ہونا جانکر اشردھا سے سب کا تیاگ کرنا بیراگ ہی - بکھیون سے چت کو روک کر جتنے سدھ روپ بگھن براہم ایشورج تک ہون سبکو تیاگ کرنے سے مہیشور کی کرپا ہوتی ہی اور مہیشور کی کرپا سے وہ نرمل مکت ملتی ہی - جو جوگی سنسار کے جیوون کے اپکار کے ہیت یا لیلا کے نمت سدھیون کو لے لیتا ہی وہ بھی سکھی ہوتا ہی - کبھی زمین کو چھوڑکر آکاش ہی مین پھرتا ہی کبھی پتا اور پتہ کے باریک مطلبون کو ہی ظاہر کرتا ہی کبھی کوئی بات سُنکر اُسکے اشلوک ہی بناتا ہی کبھی بہت سے دنڈک وغیرہ چھندون یا پدم وغیرہ بندون مین کابیہ (شاعری) ہی کرتا ہی کبھی پشو پکھی وغیرہ سب جانورون کی بولی ہی سمجھتا ہی استھاور سے لیکر برہماجی تک سب سنسار اُسکو مست آملک (ہتھیلی پر آنولہ) کی طرح نگاہ کے سامنے دیکھ پڑتا ہی -

بہت کہان تک کہین ہزارون طرح کے گیان اُس جوگی کو پیدا ہوجاتے ہین بہت سے تیج والے دیوتاؤن کو اور بھانون کو دیکھتا ہی - برہما بشن اندر اگن پرن وغیرہ سب

دیوتاؤنکو دیکھتا ہی۔ گرہ نچھتر تارا ہزارون بھون اور پاتال مین رہنے والون کو بھی وہ جوگی اپنے آتم بدیا روپ دیپک سے سمادھ کے سمے دیکھتا ہی اور پرساد روپ امرت کرکے پورن ست روپ پاتر مین استھت جو وہ آتم بدیا روپ دیپک ہی اُس سے سب اندھکار کو دور کرکے آتما مین پرمیشور کو دیکھتا ہی اُسی پرمیشور کی کرپا سے دھرم ایشورج گیان بیراگ اور موکش ہوتا ہی اسمین کچھ سندیہ نہین شوجی کی مہما تو کروڑون برس مین بھی بستار سے برنن نہین ہوسکتی اسلیے شوجی کے جوگ مین استھر رہنا چاہیئے۔

دسوان ادھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو جو پرش کہ ست بادی جتیندری (حواس خمسہ پر قابض) دہرمگیہ (دھرم جاننے والے) سادھ شوآتما دیاوان تپسوی سکیاسی برکت گیانی دانی الدھ جوگی ویدشاستر جاننے والے اور اسکے موافق کرم کرنے والے ہین اُنکے اوپر پرمیشور کی کرپا ہوتی ہی۔ ست شبد کا ارتھ برہم ہی اُنت مین اسکو جو کوئی پاوے یعنے برہم مین ملجاوے جسے سایج مکت کہتے ہین ایسا پرش سنت کہاتا ہی۔ دس اندریون کے بھی اوراوپر کہے ہوئے آٹھ طرح کے ایشورج مین جو پرش نہ تو سکھ کری نہ دکھ کری وہ جتیندری کہلاتا ہی۔ سورگ وغیرہ سکھ کے دینے والے بید شاستر کے موافق برن آشرم وغیرہ کے دھرم کو جاننے والا دھرمگیہ کہلاتا ہی۔ بدیا کے سادھنے سے سادھ۔ گرو کی سیوا کرنے سے برہم چاری۔ کریاؤن کے سادھنے سے گرہستھ۔ بن مین تپسیا کرنے سے بان پرستھ۔ موکش کے لیے جتن کرنے سے جتی۔ اور جوگ سادھنے سے جوگی کہاتا ہی۔ اس پرکار آشرم دھرمون کے سادھنے سے سادھ کہاتا ہی۔ برہم چاری گرہستھ بان پرستھ اور جتی یہ چار آشرم ہین دھرم اور ادھرم یہ دونون شبد کریا کے باچک ہین کشل کرم کو دھرم اور اکشل کرم کو ادھرم کہتے ہین جس سے چاہے ہوئے پھل کی پراپت ہو وہ دھرم کہاتا ہی اور جس سے انشٹ (خلاف خواہش) پھل ملے وہ ادھرم کہاتا ہی۔ جو برد ھ الولپ ادھیک جتیندری سب سے بچھکے ہوئے اور سہج سبھاو والے پرش ہون وے آچارج کہلاتے ہین یا جو سب دھرمون پر چلے اور اونکو بھی دھرم پر چلاوے وہی آچارج ہوتا ہی۔ دیکھی ہوئی بات کو

پوچھنے سے نہ چھپاوی ٹھیک ٹھیک کہہ دے وہی ستّ بادی ہی۔ برہم چرج (تارک جماع) مون (چپ) نرآہار (فاقہ) اہنسا (جان کشی نہ کرنا) شانت (سیدھا) انکا نام تپ ہی سب جیوون کے بھلے بُرے کو اپنے بھلے بُرے کی طرح سمجھنا یہی دیا ہی۔ گُن وان کو کوئی چیز دینا اِسکا نام وان ہی یہ وان تین طرح کا ہی۔ چھوٹا۔ مدھم۔ بڑا۔ بید شاستر مین کہا ہوا جو برن آشرم کا دھرم ہی اور جو ششٹا چار ہے بِرُدّھ نہو وہی دھرم سادھ یعنی اُتّم ہی۔ مایا رُوپ جو کرم کا پھل اُسکو تیاگ دینے سے جو گی شِوآتما ہوتا ہی۔ سب سنگون سے چھوٹا ہوا ہو وہ مُکت جو گی کہلاتا ہی۔ بکھیون مین اَلُبدھ ہونے سے (یعنی دُنیا کی لذّتون مین نہ پھنسنے سے) سنجمی کہلاتا ہی۔ اپنے واسطے یا اور کے واسطے جسکی اندریان سنتھیا پر برت نہون وہ شُدھ مُکت کہلاتا ہی جو اَنشٹ سے اُدیگ نہو اور اِشٹ سے پرسن نہو اور پرپت سنتاپ اور بکھاد سے چھوٹا ہوا ہو وہی برکت (آزاد) کہلاتا ہی۔ بھلے بُرے سب طرح کے کرمون کے نیاس یعنی ترک کر دینے کا نام سنتیاس ہی۔ بڑے سے لیکر چھوٹے تک جو جڑ اور چیتن (حیوانات ناطق و مطلق) سب پدارتھون کو پرمیشور سے الگ نہ جاننا یہی گیان کہلاتا ہی۔ اسطرح کے گیان اور شردّھا سہت جو پُرش ہر اُسکے اُوپر ضرور ہی شنکر جی کی کرپا ہوتی ہی پرمیشور مین بھگتی ہی ہونے سے مُکت ملتی ہی کیونکہ بھگت والے پُرش پر چاہی وہ اجوگ (نالائق) بھی ہو پرمیشور پرسن ہوتا ہی۔ گیان دھیان پاٹھ جپ تپ آدھین آدھیاپن دان وغیرہ سب بھگتی ہی ملنے کے لیے اُپائے ہین۔ ہزارون چاندرائین برت سیکڑون پرا جاپتیہ اور بھی بہت طرح کے ماس اُپباسون سے بھگتی ہی اُتّم ہی۔ جو پرمیشور مین بھگتی نہین کرتے ہین وے سورگ وغیرہ کے ملنے کے لیے کرم جال مین پھنستے ہین لیکن بھگت لوگ تو اپنی بھگتی ہی سے سب کچھ پاتے ہین۔ شوجی کے بھگت لوگون کے درشن ہی کرنے سے سورگ وغیرہ اُتّم لوک منگھون کو ملتے ہین۔ برہما بشن اندر وغیرہ دیوتا لوگ بھگتی ہی کرنے سے اُتّم پد (درجہ) کو پہنچے ہین۔ بھگتی ہی سے مُن لوگون کا بل پرتاپ سوبھا گیتہ ہی۔ اتنی کتھا سُنا کر سوت جی بولے کہ پہلے مُنیشورو شوجی نے کاشی مین جسطرح مدھر بانی سے پاربتی جی کو کتھا سُنائی وہ ہم آپ کو سُناتے ہین۔ ایک سمے کاشی چھیتر مین پاربتی جی نے شوجی مہاراج سے

پوچھا کہ مہاراج آپ کس کرم کے کرنے سے بس مین ہو جاتے ہین تپسیا سے یا بدیا سے یا جوگ کرنے سے آپ کرپا کرتے ہین یہہ آپ کرپا کرکے کہیے ۔ پاربتی جی کا یہہ بچن سنکر شوجی مہاراج ہنسکر بولے کہ ہے پاربتی جی جسطرح تمنے پوچھا اسی طرح برہماجی نے بھی ہم سے پورب کال مین پوچھا تھا جب ہمکو شوئیت کلپ مین شوئیت برن سدیو جات نام دیکھا اور رکت کلپ مین رکت برن بامدیو نام اور پیت کلپ مین پیت برن تت پرش نام اور کرشن برن اگھور نام اور بشوروپ کلپ مین بشوروپ ایشان نام دیکھکر برہماجی نے کہا کہ ہے سدیو جات بامدیو تت پرش اگھور ایشان آپکا درشن ہمکو ہوا اب آپ کرپا کرکے کہیے کہ کس پرکار سے آپ بس مین ہو جاتے ہین اور کہان آپکا دھیان کرنا چاہیے ۔ برہماجی کا یہہ بچن سنکر ہمنے (یعنی شری مہادیو جی نے) کہا کہ ہے برہماجی کیول شردھا ہی (صرف بھکتی) سے ہم بس مین ہوتے ہین اور جو لنگ سدر مین بشنو جی نے اور تمنے دیکھا تھا اسمین ہماری پوجا کرنی چاہیے ۔ سدیو جات وغیرہ پانچ مکھون سے پنچ مکھی روپ کی پوجا کرنی چاہیے اور آج بھی تمنے اپنی بھکتی ہی سے ہمارا درشن پایا ہے تب برہماجی نے کہا کہ آپ مین میری پکی بھکتی ہو یہی مین چاہتا ہون تب ہمنے برہماجی کو اپنی دڑھ بھکتی دی اس سے ہے پاربتی جی بھکتی ہی ہمارے بس کرنے کا اپائے ہے ۔ اور دوجون کو (یعنی براہمن چھتری بیش کو) لنگ مین سدا ہمکو پوجنا چاہیے ۔ شردھا ہی پرم دھرم ہے شردھا ہی گیان تپ ہوم وغیرہ سب کرمون کا پھل دینے والی ہے شردھا ہی سے سورگ اور موکش ملتا ہے اور ہمیشہ شردھا کرنے ہی سے میرا درشن ہوتا ہے ۔

گیارہوان ادھیائے

سوت جی کے کمل مکھ سے شوجی کا مہاتم اسطرح سنکر رشی لوگ پوچھنے لگے کہ ہے سوت جی کس طرح سدیو جات بامدیو تت پرش اگھور اور ایشان نام مہادیو جی کو برہماجی نے دیکھا سو آپ کہیے ۔ سوت جی بولے کہ ہے منیشورو انتیسوان کلپ شوئیت لوہت نام تھا اسمین برہماجی سمادھ لگائے ہوئے پرمیشور کا دھیان کر رہے تھے کہ اتنے مین ایک کمار شکھا کرکے جٹت شوئیت لوہت برن سدیو جات نام پرگٹ ہوا تب برہماجی اس کمار کو

جٹادھاری ۱۲

دیکھکر بہت پرسن ہوکر اپنے ہردے مین اُسی کا دھیان کرنے لگے اور دھیان کرتے کرتے جانا کہ یہہ ساکشات پرمیشور ہی تب بہت آنندت ہوکر پرنام کرنے لگے تب سدیوجات کے چار شکھ شوئیت برن سنند - نندن - بشوئنندن اور آپ نندن - پیدا ہوئے جو سدیوجات پرتبرہم کی سدا سیوا کرتے ہین پھر سدیوجات کے آگے شوئیت من پیدا ہوئے جنکا نام ہر بھی ہی وے سب سدیوجات مہیشور کو پرم بھگت سے بید پڑھتے ہوئے پرسن کرتے بھئے ارتھات سرناگت ہوئے تب سے جو پرش بشوئیشور شری مہادیو جی کو ایک چت ہوکر پرناپام مین دھیان کرتے ہین وے سب پاپون سے چھوٹ کر بشن لوک کے بھی اوپر رودر لوک مین پہنچتے ہین -

بارہوان ادھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے مینشور و تیسوین کلپ کا نام رکت ہی جسمین برہما جی نے رکت برن دھارن کیا - برہما جی پتر کی کامنا سے دھیان کر رہے تھے کہ ایک کمار رکت لال ۱۲ برن اور لال ہی رنگ کے کپڑے گہنے پہنے ہوئے لال جسکی آنکھین بڑا پرتاپی پرگٹ ہوا - لال رنگ ہوئے ۱۲ برہما جی نے اُسکو بھی دھیان سے جانا کہ یہہ پرمیشور ہی تب پرنام کیا اور بہت استت کی تب اُس کمار نے کہا کہ ہے برہما جی تمنے پتر ہونے کی اچھا سے میرا دھیان کیا اور میرا درشن پاکر بہت بنتی سے استت کی اسلیے کلپ کلپ مین سب جگت کے پربھو پرمیشور مجھکو تم بھلی بھانت سے جانوگے - اسکے بعد چار کمار برجا بوا شوک بشوبھاون نام اور پیدا ہوئے وے چارون کمار بھی برہمنیہ برہما جی کے برابر بیر تھے لال ہی رنگ کے کپڑے گہنے مالا وغیرہ سے سجے ہوئے تھے وے بھی اُس بامدیو روپ برہم کا دھیان کرتے ہوئے لوک اور شکھون کے بھلے کے واسطے سب دھرمون کا اپدیش کرکے نرار بیس بعد مہادیو جی کی دیہہ مین سما گئے - اسی طرح اور بھی اتم براہمن چھتری بیش جو بامدیو پرمیشور کا دھیان کرتے ہین وہ بھی سب پاپون سے چھوٹ کر رودر لوک مین پہنچتے ہین جہان سے پھر سنسار مین آبرت (یعنی آنا) نہین ہوتا یعنے مکت ہوجاتا ہی - فقط -

تیرہوان ادھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اکتیسوان کلپ پیت باسا نام ہی جسمین برہما جی نے پیت برن دھارن کیا یعنے زرد رنگ کے ہوئے۔ برہما جی پیتہ ہونے کے ارتھ دھیان کر رہے تھے کہ اتنے مین پیت برن کا ایک کمار پرگٹ ہوا (لڑکا ۱۲ ظاہر ۱۲) جو پیلے رنگ کے کپڑے گہنے وغیرہ پہنے پیلا چندن لگائے ہوئے سونے کا جنیو پہنے زرد پگڑی باندھے ہوئے تھا۔ برہما جی نے اسکو بھی جانا کہ جگت کا سوامی پرمیشور ہی تب برہما جی مہیشور کا دھیان کرنے لگے اسی عرصہ مین ایک گئو جو مہیشور کے مکھ سے نکلی تھی اور جسکے چار پانون چار ہاتھ چار منہہ چار تھن چار آنکھ چار سینگ اور چار داڑھین تھی برہما جی نے دیکھی اس مہیشوری گئو کو بتیس ۳۲ گئون سمیت دیکھکر مہادیو جی نے کہا کہ ہے مت ہے اشمرت یہان آو۔ شو جی کا یہہ بچن سنکر وہ گئو بھی ہاتھ جوڑ کر سامنے کھڑی ہوئی تب مہادیو جی نے کہا کہ تو رودرانی ہو اور براہمنون کے بھلے کے لیے اس گئو کو برہما جی کو جو پیتر کے واسطے تیاری کرتے تھے دے دیا۔ برہما جی بھی دھین روپ تت پرش گایتری کو پاکر چلنے لگے اور مہادیو جی کی شرن مین گئے تب شو جی نے پرسن ہوکر برہما جی کو ایشور گیان کی سمپت اور بیراگ دیا۔ پھر تت پرش نام مہادیو جی کے پاس دیہ کمار پرگٹ ہوئے جو زرد کپڑے گہنے مالا چندن وغیرہ سے سجے ہوئے تھے اور بڑے تیجسوی براہمنون کا بھلا کرنے والے دھرم اور جوگ اور بل والے تھے۔ وے ایک ہزار برس تک تت پرش نام شو جی کے پاس رہ کر جگت کرنے والے مون لوگون کو مہا جگت سکھا کر پھر مہادیو جی کے بدن مین ملگئے۔ اسی طرح اور بھی پرش جو اندریون کو جیت کر پرمیشور کی شرن مین جاتے ہین وے بھی سب پاپون چھوٹ کر مہادیو جی ہی مین لین ہو جاتے ہین جہان لین ہو جانے سے پھر پنرا ورت نہین ہوتا یعنی پھر جنم نہین لینا پڑتا ہی۔ فقط

چودھوان ادھیاے

سوت جی بولے کہ ہے منیشورو لوگو جب وہ پیت کلپ ہو چکا تب است یعنی کرشن کلپ

شروع ہوا تب سب جل ہی جل ہو رہا تھا - برہما جی نے جگت پیدا کرنے کی اچھا کی اور دھیان کرنے لگے بُدّی کی ابھلا کھا سے دھیان کرتے کرتے برہما جی کا رنگ سیاہ ہو گیا تب ایک کمار (لڑکا) کالا رنگ برا تیجوان کرشن برن کے کپڑے پہنے گہنا مالا چندن لگائے ہوئے اگھور نام پرگٹ ہوا اُسکو دیکھکر برہما جی نے دھیان سے جانا کہ یہہ پرمیشور ہی ہے تب نمسکار کیا اور پرانایام کے سمے اُس میشور کا دھیان کرنے لگے دھیان کرتے کرتے برہما جی کو اگھور کا درشن ہوا پھر اگھور کے پاس چار کمار پیدا ہوئے جو کرشن برن کے بستر بھوکھن مالا چندن لگائے ہوئے تھے اور اُنکے نام کرشن کرشن شکھ کرشناشیہ اور کرشن بستر تھے وے ہزار برس تک جوگ کرکے پرمیشور کا دھیان کرا اور اپنے چیلوں کو جوگ کا اُپدیش دے کر پرمیشور مین مل گئے اسی طرح اور لوگ بھی جو پرمیشور کا اسمرن کرتے ہین وہ بھی رُدّر لوک کو جاتے ہین جہانسے پھر جنم نہین پاتے ہین -

پندرہوان ادھیائے

سُوت جی کہتے ہین کہ ہے مینشور جب وہ بہت دُراونا کلپ کرشن برن نام سمایت ہوا تب برہما جی پر برہم روپ اگھور کی استت کرنے لگے برہما جی کی استت سُنکر اگھور بھگوان کہنے لگے کہ ہے برہما جی برہم ہتیا وغیرہ بڑے گھور پاپ اور اور بہت سے آپ پاتک کا ایک پاپ - باچک پاپ - مانسک پاپ - اور بھی بہت طرح کے پاپ جو جان کر یا بے جانے کیے ہون اُن سبکو ہم اسی روپ سے ہرتے ہین اور (اگھورے تھیو اگھورے تھیہ آدِ) (अघोरेभ्यो अघोरेभ्यः इत्यादि) وغیرہ ہمارا منتر ایک لاکھ جپنے سے برہم ہتیا کا پاپ چھوٹ جاتا ہی - اس سے آدھا جپ کرنے سے باچک پاپ (یعنے جو زبان سے کہنے سے ہوئے ہون) اُس سے آدھے جپ سے مانسک پاپ (یعنی جو پاپ مَن مین کیے ہون) اور چوگنا جپ کرنے سے جان کر کیے ہوئے پاپ اور آٹھ گنا جپ کرنے سے کرودھ سے کیے پاپ یے سب پاپ اور اُپ پاپ دُور ہوتے ہین - ایک لاکھ جپ کرنے سے بیر ہتیا اور کوٹ جپ کرنے سے بھرون ہتیا اور دس لاکھ جپ کرنے سے مات ہتیا دُور ہو جاتی ہی - گئو ہتیا کرنے والا - کرتگھنی (احسان فراموش)

استری کو مار ڈالنے والا اور بھی بہت سے پاپوں کا کرنے والا دس ہزار جپ کرنے سے سب پاپوں سے چھوٹ جاتا ہے۔ مَیشٹی سُرا (کھینچی ہوئی شراب) پینے والا ایک لاکھ جپ کرنے سے اور بارُنی (بغیر کھینچی ہوئی شراب) پینے والا پچاس ہزار جپ کرنے سے اور بغیر اسنان کیے بھوجن کرنیوالا ایکہزار جپ کرنے سے اور بغیر گایتری جپے اور بغیر اگنی ہوتر کیے بھوجن کرنیوالا بھی ایکہزار جپ کرنے سے شُدّھ (پاک) ہو جاتا ہے۔ براہمن کا دھن ہرنے والا اور سونا چرانیوالا دس لاکھ جپ کرنے سے شُدّھ ہوتا ہے۔ گرو کی استری سے گمن کرنیوالا اپنی ماتا کو بدھ کرنیوالا براہمن کو بدھ کرنیوالا بھی دس لاکھ جپ کرنے سے نہہ پاپ ہو جاتا ہے۔ پاپی لوگوں کے سنسرگ سے بھی پاپ لگتا ہے وہ پاپ دس ہزار جپ کرنے سے دُور ہوتا ہے۔ سنسرگ کرکے لگے ہوئے بڑے پاپ کے چھوٹنے کے واسطے ایک لاکھ مانسی جپ کرے یا چار لاکھ اُپانشو جپ کرے یا آٹھ لاکھ باچک جپ کرے۔ مہا پاتک سے آدھا جپ اُپ پاتک دُور ہونے کے واسطے کرے بغیر جانے ہوئے پاپ جو ہو گیا ہو اُسکے دُور ہونیکے لیے اُپ پاتک کے جپ سے آدھا جپ کرے برہم ہتیا۔ شراب پینا۔ گرو کی استری سے بھوگ کرنا۔ سونا چرانا۔ یہ مہا پاتک کہلاتے ہین ان پاپون کا کرنے والا براہمن دُوَر گایتری کرکے پہلا گئو کا موتر پیوے اور (گندھ دوارا) (गन्ध द्वारा) اس منتر سے اُسکا گوبر اُوپر ہی لے لیوے زمین پر نہ گرنے دیوے اور اس منتر یعنے (تیجوسی شُکرنگ - तेजोसि शुक्र) سے کپلا کا گھی اور اس منتر یعنے (آپیائسو) سے (आप्या यस्व) دُودھ اور اس منتر یعنے (ددھکرابنو - दधिक्रा वण्णो) سے دہی اور اس منتر یعنے (دیوسیہ توا - देवस्य त्वा) سے کُشا کا جل لیکر سبکو سُدھن کے پاتر مین اکٹھا کر اگھور منتر سے ابھی منترت کرے یا تانبے کے پاتر مین یا کمل کے یا پلاس کے برتن مین اکٹھا کر لیوے اور اُسمین سب رتنون سہت سونا بھی ڈالے پھر ایک لاکھ اگھور منتر جپ کر گھی وغیرہ سے ہوم بھی کرے۔ گھی۔ چرُ۔ سمدھا۔ تل۔ جو۔ دھان۔ سے الگ الگ ہوم کرے سبکی سات سات آہُت دیوے جو یہ چیزین نہ ملین تو صرف گھی ہی سے ہوم کرے۔ پیچھے آٹھ دُون گھی سے اگھور منتر کرکے سدا شوجی کو اسنان کراوے اور دن رات اُپباس کرے دوسرے دن پرجاپتی ہی اسنان کرکے اُس پنچ گویہ (دودھ دہی گھی گوبر موتر) کو پی جاوے

اور آچمن کرکے گایتری کا جپ کرے۔ اِس بدھ کے کرنے سے کرتگھنی برہم گھاتی بھرون گھاتی
بیر گھاتی گرو گھاتی مترگھاتی بشواس گھاتی سونا چرانیوالا گرو کی استری سے بھوگ
کرنیوالا براہمن کا دھن ہرنیوالا پرائی استری کو کھینچنے والا گئو گھاتی ماتا پتا کا گھاتی
دیوتا کی مورت وغیرہ کو اکھاڑنے والا یہ سب بڑے بڑے پاپی شُدھ ہو جاتے ہین۔ اور
بھی کایک باچک مانسک پاپ اِس پرایشچت کے کرنے سے دُور ہو جاتے ہین بہت مہاتم کہان
تک کہین بہت سے جمنون کے پاپ اِس بدھ کے کرنے سے دُور ہو جاتے ہین۔ یہہ بدھ ہمنے
پرسنگ سے برنن کی۔ سب پاپون سے چھوٹنے کے لیے اِس اگھورمنتر کا جپ دوج ارتھات
براہمن چھتری بیش تینون برن کو کرنا چاہیے ضرور ہی کرنا واجب ہے۔

سولھوان ادھیائے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اِست کلپ کے بعد بشوروپ کلپ ہوا اُسمین برہماجی پتر
کی اچھا کھاسے تپ کرتے تھے کہ بشوروپ سرسوتی پیدا ہوئی جو بشو کے سب برنون سے
جُگت کپڑا گہنا مالا چندن وغیرہ دھارن کیے اور بشو ماتا بشو کے جنیو وغیرہ دھارن کیے
ہوئے تھی اور وہی ایشان دیو نام تھی اُس ایشان دیو پرمیشور شُدھ اسپھٹک کی طرح
برمل سب کپڑے گہنے پہنے ہوئے کو دیکھکر من مین اُس سرب ویاپی اور سب کے سوامی کا
دھیان کر برہماجی استت کرنے لگے۔ استت یہہ ہے۔ سنسکرت زبان مین۔

॥ स्तोत्र ॥

ओं नमीशाननमस्तेस्तु महादेवनमोस्तुते । नमोस्तुसर्वविद्या
नामीशानपरमेश्वर ॥१॥ नमोस्तुसर्वभूतानामीशानवृषवा
हन । ब्रह्मणोधिपते तुभ्यं ब्रह्मणे ब्रह्मरूपिणे ॥२॥ नमोब्रह्मा
धिपतयेशिवंमेस्तुसदाशिव । ओंकारमूर्तेदेवेश सद्योजात
नमोनमः ॥३॥ प्रपद्येत्वांप्रपन्नोस्मि सद्योजाताय वैनमः ।
भवेचभवेतुभ्यं तथाभवेनमः ॥४॥ भवोद्भवभवे-
शानमांभजस्वमहाद्युते । वामदेवनमस्तुभ्यं ज्येष्ठायवरदा-

यच ॥५॥ नमोरुद्रायकालायकलनायनमोनमः । नमोवि
करणायैवकालवर्णायवर्णिने ॥६॥ बलायबलिनांनित्यंस
र्वविकरणायते । बलप्रमथनायैवबलिने ब्रह्मरूपिणे ॥७॥
सर्वभूतेश्वरेशायभूतानांदमनायच । मनोन्मनायदेवायनमस्तु
भ्यंमहाद्युते ॥८॥ वामदेवायबामायनमस्तुभ्यंमहात्मने ।
ज्येष्ठायचैवश्रेष्ठायरुद्रायवरदायच । कालहंत्रेनमस्तुभ्यंनम
स्तुभ्यंमहात्मने ॥९॥

اِس اُستُت سے برہما جی نے ایشان دیو کی اُستت کی جو پُرش اِس اُستُت کو پاٹھ کرے وہ برہم لوک کو پاوے اور جو شرادھ کے سمے براہمنون کو سُناوے اُسکے پِتر لوگ مُکت پاوین برہما جی کو اِس طرح اُستُت کرتے اور بار بار نمسکار کرتے ہوئے دیکھکر ایشان برشبھ نے کہا کہ ہم تمھارے اُوپر پرسن ہین جو چاہو سو مانگو تب برہما جی بڑی عاجزی اور بھگتی کے ساتھ ہاتھ جوڑ کر کہنے لگے کہ ہے پربھو یہ چار پانون والی چار مُکھ والی چار سینگ چار تھن چار دارھ چار ہاتھ چار آنکھ والی بشوُرُوپا گئو کون ہی اور اسکا نام گئوتر اور پربھاو کیا ہی یہہ آپ کرپا کرکے بتلا دیجیے۔

برہما جی کا یہہ بچن سُنکر ایشان دیو سب منتروں کا رہسیہ ات پوتر منگل دینے والا اپنے پتر برہما جی سے کہنے لگے کہ ہے برہما جی سب منترون کا رہسیہ ات پوتر ہم کہتے ہین کہ اب جو کلپ گذر رہا ہی اسکا نام بشوُرُوپ کلپ ہی اسمین تمنے جو برہم پد پایا ہی اور میرے بائین انگ سے پیدا ہوئے وشنو جی کو سنکھیٹھ پد ملا اب یہہ تیتیسواں کلپ ہی اور ہزارون کلپ اور ہزارون برہما تم سے پہلے گذر چکے ہین تمھارا مانڈلیہ گوتر ہی اور ہمارے پتر رُوپ سے تم پیدا ہوئے ہو اسلیے تمکو وہ پرمبرہم رُوپ آنند جاننا چاہیے اور تم مین جوگ۔ سانکھیہ۔ تپ۔ بدیا بدھ۔ کریا۔ پریہ بھاکھن۔ ستّ۔ دَیا۔ بُدھ۔ اہنسا۔ سدبُدھ۔ چھما۔ دھیان۔ دھیرج دم۔ شانت۔ گیان۔ ابدیا۔ بُدھ۔ دھیرج۔ کانت۔ نیت۔ کھیات۔ مُدھا۔ لکھا۔ دُرشٹ۔ سرسوتی۔ تشٹ۔ پُشٹ۔ کرم۔ اور پرستتا یے گُن ہین یہہ بشوُرُوپا گئو تمھاری پیدا کرنیوالی ہی اسمین یے تیتیس ۳۳ گُن ہین اور ککا۔ (क) وغیرہ تیتیس ۳۳ اچھر (حرف)

اِسکا رُوپ ہی اِسلیے وے گُن تم مین بھی ہین یہہ بھگوتی چیتر مُکھی جگت کی پیدا کرنے والی
پرکرت (مایا) مجھ سے پیدا ہوئی ہی جسکو تتوّ کے جاننے والے پُرش گوری مایا بدیا کرشنا
نیم وتی پردھان اور پرکرت آدِ ناموں سے پکارتے ہین یہہ مایا اجا ہی یعنی پیدا نہین
ہوتی ہی سُرخ سفید سیاہ اِسکے رنگ ہین سب جگت کی پیدا کرنیوالی ہی اور مین بھی نِشو
رُوپ اج ہون یعنی کسی سے پیدا نہین ہوتا ہون - اتما مہادیو جی برہما جی سے کہکر بہت
طرح کے کُمار پیدا کرتے بھئے کوئی اُنمین جٹا دھاری کوئی کوئی آدھا سر اور کوئی کوئی
سب سر مُنڈائے ہوئے کوئی مُور پنکھ سر پر دھارن کیے تھے وے سب کُمار دیوتون کے
ہزار برس تک جوگ کرکے مہیشور کا آرادھن کرکے اور اپنے چیلون اور چیلون کے چیلون کو
جوگ کا اُپدیش دے کر شوجی مین مل گئے - سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشور یہہ سندیو جات
وغیرہ شوجی کے اوتارون کی کتھا ہمنے سنچھیپ سے تمکو سُنائی اِس کتھا کو جو پڑھے اور سُنا وے
یا سُنے وہ برہم لوک پاوے - اب رکھو لوک سوت جی سے پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی کسطرح
شوجی کا لنگ پیدا ہوا اور کسطرح شوجی کی پوجا لنگ مین کرنی چاہیے یہہ آپ کیسے اور لنگ
کون ہی اور لنگی کون ہی یہہ بھی آپ کیسے مُنیشورون کا یہہ پرشن سُنکر سوت جی بولے کہ ہے
مُنیشورو یہی پرشن (سوال) سب دیوتاؤن نے بھی برہما جی سے کیا تھا کہ یہہ لنگ کیونکر پیدا
ہوا تھا اور لنگ مین کسطرح شوجی کی پوجا کرنی چاہیے لنگ کیا ہی اور لنگی کون ہی یہہ سُنکر
برہما جی کہنے لگے کہ پردھان کا نام لنگی ہی اور پرمیشور لنگی کہلاتا ہی جو ہماری (یعنی برہما جی)
اور بشن جی کی اُتپتی کے لیے سمارمبھ مین پرگٹ ہوا تھا - جب پرلیہ سرگ (یعنی دیوتاؤن کی پیدائش)
سماپت ہوئی اور ہزار جگ کے انت مین پانی نہ برسنے سے سب استھاور جنگم (جاندار ان
ساکن و متحرک) سوکھ گئے اور پرتھوی پنکھی درخت راچھس پشاچ گندھرب وغیرہ سب
سورج کی کرنون سے (دھوپ سے) جل گئے اور پھر سمدر نے سبکو اپنے پانی مین ڈبالیا
اور سب طرف اندھیارا ہوگیا تب وہ بھگوان پرمیشور نرائن رو جسکے ہزار آنکھ ہزار سر
ہزار پانون ہزار ہاتھ سب دیوتاؤنکو پیدا کرنے والا رجوگن سے برہما ستوگن سے رُدر
ستوگن سے بشن اور سب گُنون سے مہیشور رُوپ سرگ یہ نارائن کمل کے ایسے نیتر (آنکھ)

پرگٹ ہوئے اور اُنکو ہمنے سوتے ہوئے دیکھا تب اُنکی مایا سے موہت ہو کر ہمنے کہا کہ تو کون ہے
اور ہاتھ سے پکڑ کر سوتے سے اُٹھایا تب وے شیش ناگ روپ سیّا سے اُٹھے اور اُنکے
کمل سے نیتروں مین نیند بھری ہوئی تھی تب وہ ہمکو سامنے بیٹھے ہوئے دیکھکر ہنس کر بولے کہ
اُو پتر تب تو ہمکو اور بھی کرودھ (غصہ) ہوا کہ ہم تو سب جگت کے پیدا کرنیوالے ہین یہ ہمکو
پتر کیون کہتا ہی جسطرح گرو اپنے چیلہ کو کہتا ہی اسطرح یہہ ہمکو کیون کہتا ہی تب ہمنے کہا کہ ساکشات
سب جگت کا پیدا کرنیوالا اور پرکرت (مایا) کا پالنے والا تو مین ہی ہون پھر تو موہ مین آکر
ہمکو پتر کیون کہتا ہی تب بشن جی نے کہا کہ ہے برہما جی اس جگت کے کرتا ہرتا ہم ہی ہین اور
تم ہمارے ہی انگ سے پیدا ہوئے ہو ہم جگت کے سوامی ہین تم ہمکو کیون بھول گئے پرنت
اسمین کچھ تمھارا اپرادھ نہین ہی یہہ سب چتکار ہماری مایا کا ہی ہے برہما جی تم سچ جانو کہ سب
دیوتاؤن کے سوامی ہم ہی ہین اور جگت کے کرتا ہرتا بھی ہم ہی ہین ہمارے برابر کوئی دوسرا
نہین ہی۔ پرب برہم پرتتو پرماتما پرجوت وغیرہ سب ہم ہی ہین جگت مین جو کچھ استھاور جنگم
(جاندران ساکن و متحرک) دیکھ پڑتا ہی سب مین ہم بیاپت (موجود) ہین اس سے پہلے اتیکت
ہمنے بنایا اور چوبیس تتو بنائے اور تمکو اور بہت سے برہمانڈ بنائے بدھ کو ہم ہی نے بنایا اور
اسمین تین طرح کا اہنکار پانچ تماترا من دیہہ اندری آکاش آدی پانچ بھوت (پنج عناصر)
سب مین نے بنائے یہہ سنکر ہمکو بہت کرودھ ہوا اور اس پر لی کال کے سمدر مین ہم سے اور بشن جی
سے جدھ ہونے لگا اور بہت دنون تک دونون کا بڑا بھاری جدھ ہوا تب ہمارا دکھ دور کرنے
اور ہمکو گیان دینے کے واسطے ایک لنگ ہمارے سامنے پرگٹ ہوا جو ہزارون آگ کے شعلون
سے بھرا ہوا اور نہایت ہی روشن جیسے سیکڑون پرلی کی اگنی اکٹھا ہوگئی ہین اور چھور اور بردھ
سے رہت جسکے آدی اور انت کا کچھ کہین پتہ ہی نہین جسکی اُپما (تمثیل) دینے کے لیے کوئی چیز بدھ
مین نہین ٹھہرتی ہی۔ اُس لنگ کو دیکھکر ہم دونون موہت ہوگئے تب بشن جی نے ہمسے کہا
کہ یہہ اگ کا کھمبھا سا کھڑا ہی اسکا انت (انتہا) لینے کے واسطے نیچے کو تو ہم جاتے ہین اور
اوپر کو تم جاؤ یہہ کہکر بشن جی نے تو باراہ کا روپ رکھا اور ہمنے ہنس کا روپ رکھا اُسی دن سے
ہمکو ہنس کہتے ہین ہم بڑی تیزی سے اوپر کو اُڑے اور بشن جی کجل کے پہاڑ کی صورت

دس جوجن (۴۰ کوس) چوڑے اور ستو جوجن (۴۰۰ کوس) لمبے اور سمیر پربت کے برابر اونچے
نہایت سفید اور تیز دانت پرکے سورج کی طرح تیجوان چھوٹے چھوٹے پانون مضبوط
بدن بڑے زور سے گرجتے ہوئے باراہ روپ بنکر لنگ کے نیچے کی طرف چلے اسطرح
ہزار برس تک چلے گئے پرنت اُس لنگ کا انت نہ پایا اور ہم بھی اوپر کو بہت اُڑے
پر اُس لنگ سرا نہ پایا تب دونون گھبرا کر لوٹے (واپس) آئے اور ہار پرمیشور کو
پرنام کر اُسکی مایا سے موہت ہوکر بچار کرنے لگے کہ یہہ کیا ہی کہ جسکا کہین نہ انت ہی نہ آدِ
ہی یہہ بچار کرتے کرتے ایک اور پربت سوہے (آہستہ سے) یہہ آواز آئی یعنی ओ ओ
اونگ اونگ کی آواز سنائی دی تب ہم دونون بچار کرنے لگے کہ یہہ کیا شبد ہی تب
لنگ کے دکھن کی طرف اونگ کی صورت دیکھ پڑی کہ جسکا پہلا اچھر اکار (अ) دوسرا
اکار (उ) اور تیسرا مکار (म) ہی اُنمین سورج منڈل کی طرح اکار (अ) دکھن طرف
پرکاشمان ہی۔ اگن کی طرح روشن اکار (उ) اُتر کی طرف ہی۔ چندر منڈل کی طرح مکار
(म) بیچ مین براجمان ہی اور اُسکے اوپر شدھ اسپٹھک (صاف بلور) کے برابر تریا تیت
امرت نشکل نراکار روپ نرگون شون باہر بھیتر سے رہت آدِ انت سے برہت پرم انند
کا کارن براجمان ہی جس اونکار مین تین ماترا رگ بید یجر بید سام بید روپ ہین اور
آدھی ماترا اُسکے اوپر ہی اور اُسی اونکار سے بید پیدا ہوئے اور اُس بید ہی سے بشن جی
نے پرمیشور کو جانا جس ردر کو من اور اندریان نہین جان سکتی ہین وہی ردر اونکار
کا کہنے والا ہی اور اُسی اونکار کے اکار اچھر (अ) سے برہما جی اور اُکار اچھر (उ)
سے بشن جی اور مکار اچھر (म) سے شو جی پیدا ہوئے اکار اچھر جگت کو پیدا کرتا ہی
اکار سبکو موہ کرنیوالا ہی اور مکار سدا کر پا کیا کرتا ہی۔ مکار پر بھو اور بیج وان ہی۔ اکار بیج
ہی پردھان پرکھیشور اکار روپ بشن جون ہی اُس بیجوان کے لنگ سے اکار روپ بیج
پیدا ہوکر اکار روپ جون مین گرا اور چارون طرف سے بڑھنے لگا اور سونے کا انڈا ہوکر
بہت دنون تک پانی مین رہا کئی ہزار برس کے بعد پرمیشور نے اُس انڈے کے دو حصہ
کیے جسمین اوپر کا حصہ تو آکاش ہوا اور نیچے کا حصہ زمین ہوئی اور اُسی انڈے سے چار مکھ

کے برہما جی پیدا ہوئے کہ جنھون نے سب سنسار کو پیدا کیا اسطرح اُونک اُونک شبد سے برہما نڈ ہوا یہہ بات بیجر بید کے جاننے والے کہتے ہین اور یہی بات رگ بید اور سام مین بھی کہی ہی اِس پر کاہیہ دونون اُس لنگ روپ پرمیشور کو پہچانکر ستوتیون سے استت کرنے لگے وہ پرمیشور بھی ہماری استت سے پرسن ہوکر شبد مے روپ دھارن کرتے ہوئے ہمارے سامنے اُس لنگ مین پرگٹ بھئے۔ آکار (अ) جگا مستک۔ آکار (आ) للاٹ۔ اِکار (इ) دہنی آنکھ۔ ای کار (ई) بائین آنکھ۔ اُکار (उ) دہنا کان۔ اُوکار (ऊ) بایان کان۔ رِکار (ऋ) دہنا گال۔ ری کار (ॠ) بایان گال۔ لِکار (ऌ) دہنی ناک۔ لری کار (ॡ) بائین ناک۔ اے کار (ए) اُوپر کا اُونٹھ۔ ائی کار (ऐ) نیچے کا اونٹھ اُوکار (ओ) اُوپر کے دانتون کی پنگت۔ اَوکار (औ) نیچے کے دانتون کی پنگت۔ انگ (अं) اُوپر کا تالو۔ اَہ (अः) نیچے کا تالو۔ اسی طرح ککار آدِ پانچ اچھر یعنی (क,ख,ग,घ,ङ) ک کھ گ گھ ان۔ دہنی طرف کے پانچ ہاتھ اور چکار آدِ پانچ اچھر یعنی च,छ,ज,झ,ञ) چ چھ ج جھ یان) بائین طرف کے پانچ ہاتھ۔ اور ٹکار آدِ پانچ اچھر یعنی ट,ठ,ड,ढ,ण) ٹ ٹھ ڈ ڈھ ڑان) دہنا پانو اور تکار آدِ پانچ اچھر یعنی त,थ,द,ध,न) ت تھ د دھ ن) بایان پانو ہے اور پکار یعنی प) اُس پرمیشور کا پیٹ ہی۔ اور پھکار یعنی फ) اُسکی دہنی پسلی اور بکار یعنی ब) بائین پسلی اور بھکار یعنی भ) کندھا اور مکار یعنی म) ہردی۔ یکار یعنی य,र,ल,व) ی ر ل و ش کھ س (श,ष,स) ہے ساٹھ اچھر جسکی سات دھات ہین اور ہکار یعنی ह) آتما ہی اور چھکار یعنی क्ष) جس پرمیشور کا کرودھ ہی۔ ایسے پرمیشور کو پارتی جی سہت بشن بھگوان بار بار پرنام کرکے اُوپر کو دیکھنے لگے۔ اُونکار سے پیدا پانچ کلا کرکے جگت شدھ اُپھٹک کی طرح روشن سب دھرم ارتھ کا سادھنے والا بُدھ کا بڑھانے والا (ایشانہ سرب بدیا نانگ (ईशानः सर्वविद्यानां) یہہ منتر اڑتالیس اچھر کا دیکھڑا۔ دوسرا منتر رتت پرشائے بدمہے۔ (तत्पुरुषायविद्महे) یہہ گایتری ہزار نام بس کرنیوالا

چوبیس ۲۴ اچھروں کا اور چار کلا سہت رگ بید کا دیکھا - تیسرا اگھور منتر آٹھ کلا والا تینتیس ۳۳
اچھروں کا ابھیارک کرشن برن اتھربن بید کا دیکھا - چوتھا سدیو جات منتر پنچم بید کا پینتیس ۳۵
اچھروں کا شانت کرنے والا شویت برن دیکھا - پانچوان بامدیو منتر سام بید کا رکت برن
تیرہ ۱۳ کلا والا جگت کا بردھ اور سنگھار کرنے والا چھیاسٹھ ۶۶ اچھروں کا دیکھا - ان پانچ
منتروں کو پاے کرشن جی بہت دنوں تک جپنے لگے - بہت دنوں کے بعد رگ - یجر
سام بید سورُوپ چونسٹھ کلا جسکی کانت ایشان منتر جسکا مکھ تت پُرش منتر جسکا مکھ
اگھور منتر ہردی بامدیو منتر گپت اور سدیو جات منتر جس پرمیشور کے چرن تھے - بڑے بڑے
سانپوں کے گہنے پہنے چارون طرف جسکے ہاتھ پانون آنکھ مکھ تھے سب کے سوامی جگت
کے پیدا کرنے پالنے سنگھار کرنے والے ایسے پرمیشور کو دیکھا تب شری کرشن جی ہاتھ
جوڑکر بڑی بھکتی سے استتی کرنے لگے - استتی بحط وزبان سنسکرت -

اٹھارہوان ادھیاے

شری کرشن جی کی استتی

विष्णुरुवाच ॥ एकाक्षराय रुद्राय ऋकाराय आत्मरूपिणे। उकाराय आदिदेवाय विद्यादेहाय वै नमः ॥ १ ॥ तृतीयाय मकाराय शिवाय परमात्मने। सूर्याग्नि सोमवर्णाय यजमानाय वै नमः ॥ २ ॥ ऋग्नये रुद्ररूपाय रुद्राणांपतये नमः। शिवाय शिवमंत्राय सद्योजाताय वै धसे ॥ ३ ॥ वामाय वामदेवाय बरदायामृताय ते। अघोराय अघोराय सद्योजाताय रंहसे ॥ ४ ॥ ईशानाय श्मशानाय क्षतिवेगाय वेगिने। नमोस्तु श्रुतिपादाय ऊर्ध्वलिंगाय लिंगिने ॥ ५ ॥ हेमलिंगाय हेमाय वारिलिंगाय चांभसे। शिवाय शिवलिंगाय व्यापिने व्योमव्यापिने ॥ ६ ॥ वायवे वायुवेगाय नमस्ते वायुव्यापिने। तेजसे तेजसांमूर्त्ते नमस्ते जोधिव्यापिने ॥ ७ ॥ जलाय जलभूताय नमस्ते जलव्यापि

ने । पृथिव्यैचांतरिक्षायपृथिवीव्यापिनेनमः ॥ ८ ॥ शब्दस्पर्शरू-
रूपायरसगन्धायगन्धिने । गणाधिपतयेतुभ्यंगुह्याद्गुह्यतमा
यते ॥ ९ ॥ अनंतायविरूपायअनंतानामयायच । शाश्वताय
वरिष्ठायवारिगर्भाययोगिने ॥ १० ॥ संस्थितायांभसांमध्येआ
वयोर्मध्यवर्चसे । गोप्त्रेहर्त्रेसदाकर्त्रेनिधनायेश्वरायच ॥ ११ ॥
अचेतनायचिंत्यायचेतनायासहारिणे । अरूपायसुरूपायअ-
नंगायांगहारिणे ॥ १२ ॥ भस्मदिग्धशरीरायभानुसोमाग्निहेत
वे । श्वेतायश्वेतवर्णायतुहिनाद्रिवरायच ॥ १३ ॥ सुश्वेतायसुक-
क्षायनमःश्वेतशिखायच । श्वेतास्यायमहास्यायनमस्तेश्वेत
लोहिते ॥ १४ ॥ सुताराय विशिष्टायनमोदुंदुभिनेहर । श्वेत
रूपविरूपाय नमः केतुमतेसदा ॥ १५ ॥ रुद्रशीर्षकविशी-
र्षायपिनाकायकपर्दिने । विपाशायसुपाशायनमस्तेपाय
नाशिने ॥ १६ ॥ स्तुत्यायहविष्यायसुब्रह्मण्यायसूरिणे । सु-
मुखायसुवक्त्रायदुर्दमायदमायच ॥ १७ ॥ कंकायकंकरू-
पायकंकणीकृतपन्नग । सनकायनमस्तुभ्यंसनातनसनं-
दन ॥ १८ ॥ सनत्कुमारसारंग मारणायमहात्मने । लोकाक्षि
णे त्रिधामायनमोविरजसेसदा ॥ १९ ॥ शंखपालायशंखाय
रजसेनमसेनमः । सारस्वतायमेधायमेघवाहनतेनमः ॥ २० ॥
सुवाहायविवाहायविवादवरदायच । नमःशिवायरुद्रायप्र-
धानायनमोनमः ॥ २१ ॥ त्रिगुणायनमस्तुभ्यंचतुर्व्यूहात्मने
नमः । संसारायनमस्तुभ्यंनमः संसारहेतवे ॥ २२ ॥ मोक्षाय
मोक्षरूपायमोक्षकर्त्रेनमोनमः । आत्मने ऋषयेतुभ्यंस्वामि
नेविष्णवेनमः ॥ २३ ॥ नमोभगवतेतुभ्यंनागानांपतयेनमः ।

ओंकाराय नमस्तुभ्यं सर्वज्ञाय नमोनमः॥२४॥ सर्वाय चनमस्तु
भ्यं नमो नारायणाय च। नमोहिरण्यगर्भाय आदिदेवायतेन
मः॥२५॥ नमोस्त्वजाय पतये प्रजानां ब्रूहहेतवे। महादेवा
यदेवानामीश्वराय नमोनमः॥२६॥ शर्वायचनमस्तुभ्यं स
त्याय शमनायच। ब्रह्मणेचैवभूतानां सर्वज्ञाय नमोनमः॥२७॥
महात्मनेनमस्तुभ्यं प्रज्ञारूपायवैनमः। चितयेचिति रूपाय
स्मृति रूपायवैनमः॥२८॥ ज्ञानाय ज्ञानगम्याय नमस्तेसवि
दे सदा। शिवैकाय नमस्तुभ्यं नीलकंठाय वैनमः॥२९॥ अर्द्ध
नारीश्वरीशाय अव्यक्ताय नमोनमः। एकादशविभेदाय स्था
णवेतेनमः सदा॥३०॥ नमः सोमाय सूर्य्याय भवाय भवहारि
णे। यज्ञस्कराय देवाय यज्ञकायेश्वराय च॥३१॥ नमोविका
धिपतये उमायाःपतयेनमः। हिरण्यबाहवेतुभ्यं नमस्तेहेमरे
तसे॥३२॥ नीलकेशाय चित्ताय शितिकंठाय वैनमः कपर्दि
नेनमस्तुभ्यं नागगांगाभरणायच॥३३॥ वृषारूढ़ायवर्ष्मयक
र्त्रे हर्त्रे नमोनमोऽस्तु ते॥

ब्रह्माजी कहते हैं कि हे देवताओं इसप्रकार विष्णु जी ने इस्तुति करके बारंबार प्रणाम किया। यह इस्तुति सब पापों की नाश करनेवाली है इस इस्तुति को जो कोई पढ़ेगा या वेद के जाननेवाले ब्राह्मणों को सुनावेगा वह पापी भी ब्रह्मलोक पावेगा इसलिये यह विष्णु जी की कही हुई इस्तुति सब पाप दूर होने के लिये रोज़ पढ़ना और ब्राह्मणों को सुनाना चाहिये

उन्नीसवां अध्याय 19

सूत जी कहते हैं कि हे मुनीश्वरो! इस इस्तुति को सुनकर शंकरी महादेवजी प्रसन्न होकर बोले कि हम तुम से प्रसन्न हैं वर छोड़कर हमारा दर्शन करो तुम दोनों हमारी देह से पैदा हुये हो सब जगत के पैदा करने वाले ब्रह्माजी हमारे दहने अंग से और विष्णु जी बायें अंग से पैदा हुये हैं अब हम तुम से बहुत प्रसन्न हैं जो वरदान चाहो मांगो इतना कहकर महादेवजी

اپنا ہاتھ ہمارے بدن پر محبت سے پھیرا مہادیو جی کا یہہ بچن سُنکر بشن جی نے کہا کہ ہے ناتھ جو آپ ہم پر پرسن ہین اور بردان دینا چاہتے ہین تو یہی بردان دیجیے کہ آپ کے چرنون مین ہم دونون کی بھگتی دڑھ کرکے بنی رہی۔ یہہ سُنکر مہادیو جی نے اپنے چرنون کی دڑھ بھگتی دی بشن جی نے زمین پر دنڈوت پرنام کرکے کہا کہ مہاراج آپ ہمارا بواد (جھگڑا) دُور کرنے کے واسطے پرگٹ ہوئے ہین یہہ بڑی کرپا کی۔ یہہ ہاتھ جوڑکر بشن جی کے بنتی کے بچن سُنکر مہادیو جی بولے کہ ہے بشن جی سرشٹ اور استھت اور سنگھار کے کرنے والے تُم ہو تُم اِس چر اچر جگت کا پالن کرو مین ہی برہما۔ بشن۔ رُدر رُوپ سے جگت کو پیدا اور پالن اور ناش کرتا ہون اِسلیے تُم تینون میرا ہی رُوپ ہو تُم اِس مُوہ کو چھوڑکر جگت کا پالن کرو۔ پاڈم کلپ مین برہما جی تمہارے پُتر ہونگے تب بھی تُم دونون کو میرا درشن ہوگا اتنا کہکر مہادیو جی وہان ہی انتردھان ہو گئے اُسی دن سے جگت مین شِولنگ کی پوجا کا چلن چلا۔ لنگ کی بنیدی ارتھات جلہری پاربتی جی اور لنگ ساکشات شِو جی کا رُوپ ہے سب جگت اسی مین لی ہو جاتا ہے اِس سبب سے اِسکا نام لنگ ہے۔ اِس لنگ کا مہاتم جو براہمن شِولنگ کے پاس پڑھے وہ بھی شِو رُوپ ہو جاوے اِسمین کچھ سندیہہ نہین ہے

بیسوان ادھیائے

سب رِکھی لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سُوت جی پاڈم کلپ مین برہما جی پدم (کمل کے پھول) سے کِسطرح پیدا ہوئے اور برہما جی اور بشن جی کو شِو جی کا درشن کِسطرح ہوا یہہ سب حال آپ مُفصل کہیے۔ مُن لوگون کا یہہ بچن سُنکر سُوت جی بولے کہ ہے مُنیشورو اُس پرلے کے سمے سب جگت جل ہی جل ہو رہا تھا اور سب طرف اندھیالا پھیلا ہوا تھا۔ اُس سمے مین سنکھ چکر گدا پدم دھارن کیے ہوئے نیلے میگھ کی طرح جنکا رنگ کومل نیلمبر پٹ دھاری آٹھ جنکے بھجا بڑے لمبے اور اُونچے اور ہزار پھن والے شیش ناگ رُوپ سیجیا کے اُوپر اچھمی جی سہت اچنت جوگ مایا مین استھت ہو کر شری بشن جی سین کرتے بھئے۔ اُس سمے شری بشن جی نے اپنے کھیل کے واسطے سنو جو جن کا لمبا چوڑا ایک کومل کا پھول بڑی اُونچی ڈنڈی سہت اپنی نابھ (ناف) سے پیدا کیا اور اُس کومل سے کھیلنے لگے کہ اتنے مین

چار مکھ والے برہما جی وہان آئے اور بشن جی کو دیکھکر بڑے تعجب سے کہنے لگے کہ تم کون ہو
اور اس سمندر کے بیچ مین کیون سوتے ہو۔ برہما جی کی یہہ بات سُنکر بشن جی اُٹھ بیٹھے
اور کہنے لگے کہ ہر ایک کلپ مین ہم یہان ہی سین کرتے ہین اور آکاش پر تھوی سورگ آدی
کے پربھو ہم ہی ہین اتنا کہکر پھر برہما جی سے پوچھا کہ تم کون ہو کہان سے آئے کہان جاؤ گے
کہان رہتے ہو اور ہم تمھارا کیا آدر ستکار کرین یہہ بچن بشن جی کا سُنکر برہما جی شوبھایا سے
موہت ہوکر بشن جی کو بے جانے کہنے لگے کہ جیسے تم اپنے کو جگت کے سوامی کہتے ہو اسی
طرح ہم بھی جگت کے سوامی اور سرجنے والے ہین۔ برہما جی کی یہہ بات سُنکر بشن جی
کو بڑا تعجب ہوا تب بشن جی برہما جی کی آگیا پاکر برہما جی کے مکھ مین چلے گئے وہان برہما جی
کے پیٹ مین اٹھارہ دیپ سات سمندر بڑے بڑے پربت سات لوک براہمن آدی چار ورن
برن اور بہت طرح کے استھاور جنگم جیو بشن جی نے دیکھا اور تعجب کرکے بچار کرنے لگے کہ
بڑا بھاری تپ برہما جی کا ہے۔ اور ادھر اُدھر پھرنے لگے ہزارون تک پھرے کہین انت نہ پایا
تب پھر مُنہہ کی راہ باہر نکل آئے اور برہما جی سے کہنے لگے کہ آپ کے پیٹ کا کچھ انت نہین
پربت آپ بھی میرے پیٹ مین پرویش کرین اور ان سب لوکون کو دیکھین۔ بشن جی
کا یہہ بچن سُنکر برہما جی نے بشن جی کے پیٹ مین جاکر دیکھا تو سب لوکون کو دیکھکر ادھر اُدھر
پھرتے رہے پر کہین انت نہ پایا اور بشن جی اپنے مُنہہ وغیرہ سب دروازون کو بند کرکے
سو رہے جب برہما جی کو باہر نکلنے کی اچھا ہوئی اور کسی طرف نکلنے کی راہ نہ پائی تب چھوٹا
روپ دھکر بشن جی کی نابھ کی راہ سے کمل کی نال کے سہارے سے باہر نکل آئے
اور نابھ کے کمل کے اوپر بیٹھ رہے۔ اسی اوسر مین شول ہاتھ مین لیے سُندر بستر پہنے
مہادیو جی وہان آئے اور اُنکے چرن سے اُچھلتے ہوئے سمندر کی بوندین آکاش تک
پہونچین اور بہت ٹھنڈی اور کبھی بہت گرم ہوا چلنے لگی۔ یہہ بڑا آشچرج دیکھکر برہما جی بشن جی
سے کہنے لگے کہ یہہ پانی کی بوندین اور یہہ تیز ہوا اس کمل کو ہلائے کمپائے ڈالتی ہی یہہ
آفت کیسی کہان سے آئی سو آپ ہمسے کہیے۔ برہما جی کا یہہ بچن سُنکر بشن جی اپنے مَن مین
بچار کرنے لگے کہ ہمارے نابھ کمل مین یہہ کون جیو ہی جو بہت میٹھی میٹھی باتین کر رہا ہے

ایسا مین بچار کر بشن جی بولے کہ تم کون ہو اور تمکو کیا ڈر پیدا ہوا ہی - تب برہما جی
بولے کہ جسطرح آپ نے ہمارے پیٹ مین جا کر سب لوک دیکھے اسیطرح ہم نے بھی آپکے
پیٹ مین جا کر سب لوک دیکھے پرنتو جب ہمنے باہر نکلنا چاہا تب آپ نے ایر کھا سے ہمکو
بس کرنے کے لیے اپنے جسم کے سب دروازے بند کر لیے تب ہم چھوٹا روپ رکھکر کمل
نال کی راہ سے باہر نکل آئے اسمین آپ کچھ برا نہ مانیے اور ہمکو جو آگیا کرنی ہو کیجیے ہم آپکے
آدھین ہین برہما جی کی یہہ مدھر بانی سنکر بشن جی بولے کہ ہمنے آپکو بودھ کرانیکے لیے سب
دروازے روک لیے تھے اسمین آپ کچھ برا نہ مانیئے آپ ہمارے مانیہ اور پوجیہ ہین جو کچھ
ہمسے اپکار (قصور) ہو گیا ہو اسکو چھما کیجیے اور اس کمل سے نیچے اتر آیئے ہم آپکا بوجھ
نہین سنبھال سکتے آپ جگت گرو ہین - تب برہما جی نے کہا کہ آپ بردان مانگیے ہم دینگے
یہہ سنکر بشن جی نے کہا کہ ہم یہی بردان مانگتے ہین کہ آپ اس کمل سے نیچے اترآوین اور
ہمارے پتر بنین تو آپ بھی بڑا آنند پاوینگے آج سے آپ سب کے سوامی اور سفید پگڑی
باندھے رہین گے اور پدم جون آپکا نام ہوگا اور ہمارے پتر ہو کر سات لوک کے سوامی
ہو گے - یہہ تو بشن جی نے کہا اور برہما جی بھی جو بردان بشن جی نے مانگے تھے انکو دے کر
من کے سب سندیہہ دور کرتے بھئے - اسی اوسر مین دیکھا کہ سورج کے برابر روشن بڑا بھا
نک بڑی بڑی داڑھین اونچے بال دس بھجا ترشول ہاتھ مین لیے بھیانک روپ
مونج کی میکھلا (کردھنی) پہنے بڑا موٹا ستر یہ بھیانک شبد کرتے ہوئے شو جی چلے آتے
ہین - تب تو برہما جی بشن جی سے کہنے لگے کہ یہہ ایسا بھیانک پرش کون ہی جو سب دشا
اور آکاش بھر مین پھیلا ہوا تیج پنج سا (یعنے مثل شعلۂ عظیم) ادھر ہی کو چلا آتا ہی - تب
بشن جی بولے کہ سچ ہی انکے چرنون سے سب سمدر اچھل رہا ہی اور پانی کی بوندون سے
تم بھیگ گئے اور انکی ناک کی ہوا سے یہہ ہمارا نابھ کمل تم سہت کانپتا ہی یہ ساکشات
پارتی جی کے پران پتی جگت کے آدی اور انت کرنے والے شری مہادیو جی ہین اب
ہم تم دونون انکی استتی کرین یہہ سنکر برہما جی کرودھ کر کے بولے کہ آپ اپنے سوروپ
کو اور ہمارے سوروپ کو نہین جانتے ہمسے بڑھکر یہہ مہادیو نام کون ہی یہہ سنکر بشن جی

بولے کہ ہے برہماجی ایسا آپ نہ کہین یہ جگت کے کارن ہین اور سب بیج انکے ہین بے بیج وان ہین آدپرش پرمیشور انھین کا نام ہی یہہ جگت انکا کھلونا ہی - بیجوان یہ ہین آپ بیج ہین اور ہم جون ہین - پردھان - ابیّو - ابیکت پرکرت تم جون یہ سب ہمارے نام ہین - یہہ سنکر برہماجی بولے کہ ہم کیونکر بیج ہین اور یہ بیجوان اور آپ جون کیونکر ہین یہہ ہمارا سندیہہ آپ مٹا دیجیے - بشن جی بولے کہ ان سے بڑھکر کوئی نہین ہی انھون نے اپنے دو حصے کیے ایک پرکرت (مایا) دوسرا پرش - انکا بیج سرشٹ کی آد (شروع پیدایش عالم) مین ہمارے جل روپ جون مین گرا اور وہ بیج سونے کا انڈا ہوگیا اور ہزار برس تک اسی جل مین پڑا رہا پھر ہوا سے اسکے دو بھاگ (حصہ) ہوگئے ایک پرتھوی دوسرا آکاش اور یہہ میرپربت اسی انڈے کا الو ارتھات جیر (جھلی) ہے جو گربھ مین انڈے کے اوپر لپٹا رہتا ہی اور اس انڈے کے بیچ مین ہرنیہ گربھ چترمکھ برہماجی پیدا ہوئے اور انھون نے سورج چندرما نچھتر تارے تک سب لوک سشٹی یعنی خالی دیکھکر وچار کیا کہ ہم کون ہین تب سب جیتیون کے سوامی اتی سندر سورو پ وے کمار پیدا ہوئے پھر ہزار برس کے بعد بڑے تیجسوی کمل کے ایسے جنکے نیتر شری مان سنت کمار - ربھو - سنک - سناتن - سنندن - یہ سب اور دھرتیا کمار پیدا ہوئے یہ سب بڑے گیانی جگت کی اتھت کے ہیتو (باعث قیام عالم) تینون تاپون سے رہت ہین - تھوڑا سکھ بہت دکھ جینا مرنا بار بار پیدا ہونے اور مرنے کے دکھ اس سنسار مین ہین سورگ مین بھی تھوڑا ہی سکھ ہی اور نرک مین تو دکھ ہی دکھ ہی اور چھٹکارا کبھی نہین ملتی - یہہ وچار کر تین کمار تو گیان مین مصروف ہوئے اور ربھو اور سنت کمار تمھارے پاس رہے جب وے سنک وغیرہ تین کمار گیان مین لگ گئے تب تم شوجی کی مایا سے موہت ہوگئے اور اسی طرح سب جیو پرمیشور کی مایا سے موہت ہو رہے ہین -

جسطرح سب جگت مین میرپربت پرسدھ ہی اسی طرح مہادیو جی کا مہاتم پرسدھ ہے اس طرح ایشور کو جان کر اور ہمکو سمجھکر اور سب جگت کے گرو مہادیو جی کو مان کر پرلو جگت سام بید کرکے استت کرو نہین تو یے مہادیو سوامی اپنے کرودھ سے تمکو اور ہمکو

دونو نکو جلاکر بھسم کردینگے۔ اسلیے ہم تمکو آگے کرکے شری مہادیو جی کی استتت کرتے ہیں۔

اکیسوان ادھیاے

سوت جی کہتے ہیں کہ ہے منی شورو اسطرح پکارکر برہما جی کو آگے کر وشنت۔ پرمان پھر شیہ بید کے نامون سے بشن جی یہہ استتت شری مہادیو کی کرنے لگے

विष्णुरुवाच ॥ नमस्तुभ्यं भगवते सुव्रतानंततेजसे । नमःशे वाधिपतये वीजिनेशूलिनेनमः ॥१॥ सुमेद्राय्यार्च्यमेढ्राय दं डिनेरुद्रेरतसे । नमोज्येष्ठाय श्रेष्ठाय पूर्वाय प्रथमायच ॥२॥ नमो भीमाय पूज्याय सद्योजाताय वैनमः । गह्वराय घटेशाय ग्रामचीसंवरायच ॥३॥ नमस्तेह्यस्मदादीनांभूतानांप्रभ वेनमः । वेदानांप्रभवेचैव स्मृतीनांप्रभवेनमः ॥४॥ प्रभवे कर्मदानानांद्रव्याणांप्रभवेनमः । नमोयोगस्यप्रभवेसांख्य स्यप्रभवेनमः ॥५॥ नमोभुवनिवद्वानां ऋषीणांप्रभवेनमः ऋक्षाणांप्रभवेतुभ्यंग्रहाणांप्रभवेनमः ॥६॥ नैद्युताग्नि मेघानांगर्जितप्रभवेनमः । महोदधीनांप्रभवेह्रीघानांप्र भवेनमः ॥७॥ ऋद्वीणांप्रभवेचैव वर्षाणांप्रभवेनमः । नमो नदीनांप्रभवेनदानांप्रभवेनमः ॥८॥ महौषधीनांप्रभवेवृ क्षाणांप्रभवेनमः । धर्मवृक्षायधर्माय स्थितीनांप्रभवेनमः ॥९॥ प्रभवेचपरार्द्धस्य परस्यप्रभवेनमः । नमोरसानांप्र भवेरत्नानांप्रभवेनमः ॥१०॥ क्षणानांप्रभवेचैव लवानांप्रभ वेनमः । अहोरात्रार्द्धमासानां मासानां प्रभवेनमः ॥ ११ ॥ ऋतूनां प्रभवेतुभ्यं संवत्सरायाः प्रभवेनमः । प्रभवेचापरार्द्धस्य परार्द्धप्रभवेनमः ॥१२॥ नमःपुराणप्रभवे सर्गाणांप्रभवेन मः । मन्वन्तराणांप्रभवे योगस्यप्रभवेनमः ॥१३॥ चतुर्विध

स्य सर्गस्य प्रभवेनंतचक्षुषे । कल्पोदयनिबंधानां वार्तीनां प्रभवेन मः ॥ १४ ॥ नमोविश्वस्य प्रभवे ब्रह्माधिपतयेनमः । विद्यानां प्रभवेचैव विद्याधिपतयेनमः ॥ १५ ॥ नमो व्रताधिपतयेव्रतानां प्रभवेनमः । मंत्राणां प्रभवे तुभ्यं मंत्राधिपतयेनमः १६ पितृणांपतये चैवपशूनांपतयेनमः । वाग्दृषायनमस्तुभ्यंपुराणवृषभायच ॥ १७ ॥ नमःपशूनांपतये गोवृषेन्द्रध्वजायच प्रजापतीनांपतये सिद्धीनांपतये नमः ॥ १८ ॥ दैत्यदानवसंघानांरक्षसांपतयेनमः । गंधर्वाणांचपतयेयक्षाणांपतयेनमः ॥ १९ ॥ गरुडोरगसर्पाणांपक्षिणांपतयेनमः । सर्वगुह्यपिशाचानांगुह्याधिपतयेनमः ॥ २० ॥ गोकर्णायचगोपुंजचपूंकुकर्णायचैनमः । वराहायाप्रमेयाय ऋक्षायविरजायच ॥ २१ ॥ नमोरसानांपतये गणानांपतयेनमः । क्षमांपतयेचैवक्षमायाःपतयेनमः ॥ २२ ॥ नमोस्तुलक्ष्मीपतयेश्रीपते भूपतेनमः । बलाबलसमूहाय क्षोभ्यक्षोभणायच ॥ २३ ॥ दीप्तशृंगैकशृंगाय वृषभायककुद्मिने । नमःस्थैर्यायवपुषेतेनसानुव्रतायच ॥ २४ ॥ अतीताय भविष्याय वर्तमानायवैनमः पुनर्नवेचवीर्याय शूरायह्यजिताय च ॥ २५ ॥ वरदायवरेण्याय पुरुषाय महात्मने । नमोभूतायभव्यायमहतेप्रभवायच ॥ २६ ॥ जनायचनमस्तुभ्यं तपसेवरदायच । अणवेमहतेचैवनमःसर्वगतायच ॥ २७ ॥ नमोबंधायमोक्षायस्वर्गायनरकायच ॥ नमोभवायदेवायद्रव्यायायजकायच ॥ २८ ॥ मत्युदीर्णायदीप्ताय नित्यायातिगुणायच । नमःपाशायशास्त्रायनमोस्वाभरणायच ॥ २९ ॥ हुताय वषट्हुतायप्रद्रुतप्राशितायच । नमोस्त्वि

ष्टायपूर्ताय अग्निष्टोमद्विजायच ॥ ३० ॥ सदस्यायनमश्चैव दक्षिणात्वभृथायच । अहिंसायाप्रलोभाय पशुमांसौषधायच ॥ ३१ ॥ नमः पुष्टिप्रधानाय सुशीलाय सुशीलिने । अतीताय भविष्यायवर्तमानायतेनमः ॥ ३२ ॥ सुतर्कसेच वीर्याय शूराय ह्यजिनायच । वरदायवरेण्यायपुरुषाय महात्मने ॥ ३३ ॥ नमो भूताय भव्यायमहते चाभयायच । जरासिद्धनमस्तुभ्यमयसेव रदायच ॥ ३४ ॥ अधरे महतेचैव नमः सस्तुपतायच । नमश्चेन्द्रियपत्राणांलेलिहानाय स्रग्विणे ॥ ३५ ॥ विश्वाय विश्वरूपाय विश्वतः शिरसेनमः । सर्वतःपाणिपादाय रुद्राय प्रतिमाय च ॥ ३६ ॥ नमोहव्याय कव्याय हव्यवाहायवैनमः । नमःसिद्धाय मेध्याय दृष्टायेज्यापरायच ॥ ३७ ॥ सुवीराय सुघोराय अक्षोभ्य क्षोभणायच । सुप्रजायसुमेधाय दीप्ताय भास्कायच ॥ ३८ ॥ नमोबुद्धाय शुद्धाय विस्तृतायमतायच । नमः स्थूलाय सूक्ष्माय दृश्यादृश्यायसर्वश्च : ॥ ३९ ॥ वर्षतेज्वलतेचैव वायवेऽग्निशिखायच । नमस्तेबक्रकेशायऊरुवक्षःशिखायच ॥ ४० ॥ नमो नमः सुवर्णाय तपनीयनिभायच । विरूपाक्षाय लिंगायपिंगलायमहौजसे ॥ ४१ ॥ वृष्टिघ्नायनमश्चैवनमः सौम्येक्षणायच । नमोधूम्रायश्वेताय कृष्णाय लोहितायच ॥ ४२ ॥ पिशिताय पिशंगायपीतायचनिषंगिणे । नमस्तेसविशेषायनिर्विशेषायवैनमः ॥ ४३ ॥ नमःपूज्याय पूज्याय उपजीव्यायवैनमः । नमः क्षेम्याय वृद्धाय वत्सलायनमोनमः ॥ ४४ ॥ नमोभूताय सत्याय सत्यासत्यायवैनमः । नमोवैपद्मवर्णाय मृत्युघ्नायच मृत्यवे ॥ ४५ ॥ नमोगौराय श्यामायकद्रवे लोहितायच । महा

संध्याभ्र बर्णाय चारु दीप्ताय दीक्षिणे ॥ ४६ ॥ नमः कमल हस्ताय दिग्वासाय कपर्दिने। रूपप्रमाणाय सर्वाय रूपव्ययाय मरायच ॥ ४७ ॥ नमो रूपाय गंधाय शाश्वताय क्षयायच। पुरस्ताद्दंहतेचैव विभ्रांताय कृतायच ॥ ४८ ॥ दुर्गमाय महेशाय क्रोधाय कपिलायच। नर्क्या नर्क्य शरीराय बलिनेरंहसायच ॥ ४९ ॥ सिकताय प्रवाह्याय स्थिताय प्रस्टताय चासुमेधसे कुलालाय नमस्तेशैरवंडिने ॥ ५० ॥ चित्राय चित्रवेशाय चित्रवर्णाय मेधसे। चेकितानाय तुष्टाय नमस्ते निहतायच ॥ ५१ ॥ नमः क्षांताय दांताय वज्र संहननायच ॥ रक्षोघ्नाय विषघ्नाय शिति कंठोर्ध्वमन्यवे ॥ ५२ ॥ लेलिहायकृतांताय तिग्मायुधधरायच। संमोदाय प्रमोदाय यतिवेद्यायतेनमः ॥ ५३ ॥ अनामयाय यशवेय महाकालायवैनमः। प्रणवप्रणवेशाय भगनेत्रांतकायच ॥ ५४ ॥ मृगव्याधाय दक्षाय दक्षयज्ञांतकायच। सर्वभूतात्मभूताय सर्वेभ्यातिशयायच ॥ ५५ ॥ पुरघ्नाय सुशास्त्राय धन्विनेयपरश्वधे। पूषदंतविनाशाय भगनेत्रांतकायच ॥ ५६ ॥ कामदाय वरिष्ठाय कामांगदहनायच। रंगेकराल वक्त्राय नागेन्द्रवदनायच ॥ ५७ ॥ दैत्यानामंतकेशाय दैत्याक्रंदकरायच। हिमघ्नायचतीक्ष्णाय चार्द्रचर्मधरायच ॥ ५८ ॥ श्मशानरति नित्यायनमोस्तूल्मुकधारिणे। नमस्ते प्राणपालाय मुंडमालाधरायच ॥ ५९ ॥ प्रहीनशोकैर्विविकैर्भूतैः परिवृतायच। नरनारी शरीरायदेव्याः प्रियकरायच ॥ ६० ॥ जटिने मुंडिने चैवव्याल यज्ञोपवीतिने। नमोस्तुनृत्यशीलाय उपनृत्यप्रियायच ॥ ६१ ॥ मन्यवेगीत शीलाय मुनिभिर्गीयतेनमः। कटंकटाय तिग्माय

ऋप्रियाय प्रियायच ॥ ६२ ॥ विभीषणाय भीष्माय भगप्रमथनाय च । सिद्धसंघानुगीताय महाभागायवैनमः ॥ ६३ ॥ नमोमुक्ताट्टिहासाय ष्वेडितास्फोटिताय च । नर्दते कूर्दते चैव नमः प्रमुदितात्मने ॥ ६४ ॥ नमोमृडाय श्वसते धावते धिष्ठिते नमः । ध्यायते जृंभते चैवरुदते द्रवतेनमः ॥ ६५ ॥ वल्गते क्रीडते चैवलम्बोदरशरीरिणे । नमो कृत्याय कृत्याय मुंडाय विकटायच ॥ ॥ ६६ ॥ नम उन्मत्तदेहायकिंकिणी कायवैनमः । नमोविकृतवेषाय क्रूरायामर्षणायच ॥ ६७ ॥ ऋप्रमेयाय गोप्त्रेचदीप्ताय निर्गुणायच । वामप्रियाय बामाय चूडामणिधरायच ॥ ६८ ॥ नमस्ते कायतनवेगुणैरप्रमिताय च । नमोगुणाय गुह्याय ऋगम्यगमनायच ॥ ६९ ॥ लोकध्रात्रीत्वियं भूमिः पादौसज्जनसेवितौ । सर्वेषांसिद्धयोगानामधिष्ठानंतवोदरम् ॥ ७० ॥ मध्यंतरिक्षंविस्तीर्णं तारागणविभूषितं । स्वातेः पथद्वाभाति श्रीमान्हारस्तवोरसि ॥ ७१ ॥ दिशोदश भुजास्तुभ्यं केयूरांगदभूषिताः । विस्तीर्णपरिणाहश्चनीलाभ्रनचयोपमः ॥ ॥ ७२ ॥ कंठस्तेशोभतेश्रीमान्हेमसूत्रविभूषितः । दंष्ट्राकरालंदुर्द्धर्षमनौपम्यंमुखंतथा ॥ ७३ ॥ पद्ममालाकृतोष्णीषंशिरोद्यौः शोभतेधिकम् । दीप्तिः सूर्यवपुश्चन्द्रेस्थैर्य्यंशैलेनिलेबलम् ॥ ७४ ॥ ऋौषाय मग्नौतथाशैत्यमपसुशब्दोंबरतथा । ऋक्षरान्तरनिष्पंदात्गुणानेतान्विदुर्बुधाः ॥ ७५ ॥ जपोजप्यो महादेवो महायोगो महेश्वरः । पुरुशयो गुहाबासीखेचरो रजनीचरः ॥ ७६ ॥ तपोनिधिस्तर्व्व गुरुर्नन्दनोनंदवर्द्धनः हयशीर्षःपद्मोधाताविधाताभूतभावनः ॥ ७७ ॥ बोधब्योबो

धितानेता दुर्धर्षोदुष्प्रकंपनः। दृढ़द्योभीमकर्मा दृढ़कीर्ति र्धनंजयः॥७८॥ घण्टाप्रियो ध्वजी क्रूरीपिनाकी ध्वजिनीपतिः कवचीपट्टिशी खड्गी धनुर्हस्तः परश्वधीः॥७९॥ अघस्मरो नघः शूरो देवराजोऽरि मर्दनः। त्वांप्रसाद्यपुरास्माभि र्द्विषन्तो निहतायुधि॥८०॥ अग्निःसदार्णवांभस्त्वं पिवन्नपिनतृप्यसे। क्रोधाकारःप्रसन्नात्मा कामदः कामगःप्रियः॥८१॥ ब्रह्मचारीचगाधश्च ब्रह्मण्यःशिष्टपूजितः। देवानामक्षयःकोशस्त्वयायज्ञः प्रकल्पितः॥८२॥ हव्यंतदेववहतिवेदोक्तंहव्यवाहनः। प्रीतेत्वयिमहादेववयंप्रीताभवामहे॥८३॥ भवानीशोनादिमांस्त्वंचसर्वलोकानां त्वंब्रह्मकर्तादिसर्गः। सांख्याःप्रकृतेःपरमंत्वांविदित्वास्त्रीणध्यानास्त्वाममृत्युंविशंति॥८४॥ योगाश्चत्वाध्यायिनो नित्यसिद्धिंज्ञात्वायोगान्संत्यजंते पुनस्त्वान्। येचाप्यन्येत्वांप्रपन्नाविशुद्धाःस्वकर्मभिस्तेदिव्यभोगाभवंति॥८५॥ अप्रमेयतत्वस्ययथाविद्मःस्वशक्तितः। कीर्तितंतवमाहात्म्यमपारस्यमहात्मनः। शिवोनोभवसर्वेचयोऽसिसोऽसिनमोस्तुते॥८६॥

سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو یہہ برہما جی اور وشن جی کی کہی ہوئی اُستت جو کوئی بھگت سے براہمنون کو سُناوی یا آپ سُنی وہ دس ہزار اشومیدھ جگ کا پھل پاوے پاپی سُنکھ بھی جو اس استت کو شولنگ کے سامنے بیٹھکر سُنی یا آپ پاٹھ کرے وہ بھی اُوشیہ (ضرور) برہم لوک پاوی - شرادھ مین یا دیو کرم مین یا جگیہ مین یا ست پُرشون کے پاس جو اس اُستت کو پاٹھ کری وہ بھی برہما جی کے پاس نواس کرے -

بائیسوان اودھیائے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو یہہ ست اُستت برہما جی اور وشن جی سے سنکر شری

مہادیو جی بہت پرسن ہوئے اور اُن دونون کو جانتے بھی تھے پرنت لیلا کے پرکار سے پوچھنے لگے کہ تم دونون کون ہو جو آپس مین بڑی پریت رکھکر اس گھور سمدر مین بھٹکتے ہو۔ مہادیو جی کا یہہ بچن سُنکر برہما جی اور بشن جی آپسمین دیکھکر کہنے لگے کہ ہے بھگوان کیا آپ ہمکو نہین جانتے آپ ہی نے تو ہمکو اپنی اچھا سے پیدا کیا ہے۔ یہہ سُنکر شری مہادیو جی پرسن ہوکر کہنے لگے کہ ہے برہما جی اور ہے بشن جی ہم اس تمھاری دڑھ بھگتی سے اور اس اُتم استُت سے بہت پرسن ہوئے ہین جو کچھ برادان چاہو مانگو۔ یہہ بچن شوجی کا سُنکر بشن جی نے کہا کہ مہاراج آپ کے درشن پائے اس سے بہتر اور برادان کیا ہوگا جو آپ مجھپر پرسن ہین تو اپنے چرناربندون مین دڑھ بھگتی دیجیے۔ بشن جی کی یہہ بات سُنکر شری مہادیو جی نے اُنکو اپنے چرنون کی بھگتی دی اور برہما جی سے بھی مہادیو جی کہنے لگے کہ تم اس لوک (دُنیا) کے بنانے والے اور سب کے مالک رہوگے۔ اتنا کہکر پریت سے دونون کی پیٹھ پر ہاتھ پھیرکر کہا کہ تم دونون ہمکو بہت پیارے ہو اور ہمارے برابر ہو اب ہم جاتے ہین تم خوش رہو اور اپنا اپنا کاروبار کرو اتنا کہکر مہادیو جی تو وہان ہی انتردھان ہو گیئے اور برہما جی بھی بشن جی سے گیان پاکر جگت پیدا کرنے کی اچھا سے کٹھن تپسیا کرنے لگے بہت دنون تک تپسیا کی پر کچھ سدھ نہوئی تب تو برہما جی کو دُکھ اور کرودھ ہوا اور آنکھون سے آنسو کے بوند گرے اُن بات پت کپھ روپ بوندون سے بڑے زہریلے ڈراونے سانپ پیدا ہوئے اُن سانپون کو دیکھکر برہما جی اور بھی دُکھی ہوئے اور کہنے لگے کہ ہماری تپسیا کو دھکار ہے جو پہلے ہی یہہ جگت کو ناش کر دینے والی پرجا (خلقت) پیدا ہوئی اب کیا کرین اتنا کہتے ہی برہما جی مارے دُکھ کے مرچھت ہوکر گر پڑے اور اپنے پران چھوڑ دیے۔ اُس سمے اُنکے بدن سے بڑے دُکھ کے ساتھ روتے ہوئے رُدر نکلے رونے ہی سے اُنکا نام رُدر ہوا۔ وے ہی برہما جی کے پران تھے اور سب جیوون کے بھی پران وہی ہین۔ شوجی نے برہما جی کی یہہ دشا دیکھکر دیا کرکے پھر اُنکو پران دیا اور جیتن کیا۔ برہما جی شوجی کو دیکھکر بار بار پرنام کرکے استُت کرنے لگے اور یہہ بھگتی سے پوچھنے لگے کہ آپ نے سدیو جات وغیرہ اوتار

کس پرکار دھارن کیے سو آپ کرپا کرکے ہم سے کہیے۔

تیئیسوان ادھیائے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو برہماجی کی بات سُنکر برہماجی کے سمجھانے کے لیے شوجی ہنسکر کہنے لگے کہ شویت کلپ مین ہم شویت برن (سفید رنگ) تھے اور سفید کپڑے سفید مالا سفید پگڑی سفید ہڈی سفید بال سفید ہی ہمارا خون بھی تھا اسی سے اُس کلپ کا نام شویت کلپ ہوا اُس کلپ مین ہم سے پیدا ہوئی گایتری دیبی بھی سفید رنگ ہی تھی اور تمنے بڑی تپسیا کرکے ہمکو جانا تب ہم سدیوجات ہوئے۔

سدیوجات برہم ہی کو کہتے ہین یہ گپت بات ہی اسکو جو جانے وہ ہمارے لوک مین رہے جب پھر لوہت کلپ ہوا تب ہمارے رنگ کپڑے وغیرہ سب لال رنگ کے تھے اور گایتری دیبی کے بھی سب انگ ہڈی ماس نیتر استن (چھاتی) وغیرہ لال رنگ تھے اُس کلپ مین رنگ کے بدل جانے سے اور جوگ کے بام ہونے سے ہمارا نام بام دیو ہوا۔ اور تمنے ہمارا آرادھن کیا اس سے ہم بامدیو نام سے پرتھوی پر پرسدھ (مشہور) ہوئے اس ہمارے بامدیو اوتار ہونے کو جو کوئی جانی وہ بھی جنم مرن سے رہت ہوکر رُدر لوک مین نواس کرے۔ پھر جب ہم پیت برن (زرد رنگ) ہوئے تب اُس کلپ کا نام پیت کلپ ہوا اور ہم سے پیدا ہوئی گایتری دیبی بھی پیلے ہی رنگ کی ہوئی اور اُسکے سب انگ دودھ وغیرہ بھی زرد رنگ ہی ہوئے۔ اُس کلپ مین بھی تمنے جوگ کرکے ہمارا آرادھن کیا تب ہم تت پرش روپ سے پرگٹ ہوئے اُس تت پرش روپ کو اور بید ماتا گایتری کو اور ہمارے وہ بھی سدا شو لوک مین نواس کرے پھر جب ہمنے بہت بھیانک کرشن رنگ دھارن کیا تب اُس کلپ کا نام کرشن کلپ ہوا اُس کلپ مین ہم سے پیدا ہوئی گایتری دیبی کرشن برن (سیاہ رنگ) تھی اور تمنے ہمارا آرادھن کیا تب ہم اگھور روپ سے پرگٹ ہوئے۔ اُس ہمارے اگھور روپ کو جو پرش جانی اُسکے واسطے ہم بہت سانت (سیدھے سبھاو) ہوتے ہین۔ پھر ہمنے بشوَ روپ رکھا اور ہمسے پیدا ہوئی گایتری دیبی بھی بشوَ روپا یعنی بہت سے رنگ والی تھی اُس کلپ کا نام بشوَ روپ کلپ

ہوا - اُس کلپ مین بھی تمنے بڑی سمادھ سے ہمکو جانا - اُس ہمارے بشنو روپ اوتار کو جو کوئی جانی اُسکو ہم بہت کلیان دیتے ہین - یے چار اوتار ہمارے ہوئے - اور گایتری دیبی بھی سب پاپون کی دور کرنے والی بہت پوتر چار روپ سے ہوئی اور پانچوان بشنو روپ اوتار اور بشنو روپا گایتری ہوئی - موکش - دھرم - ارتھ اور کام یے چار پرشارتھ ہین اور جیو بھی جرایج - انڈج - سویدج - اُدبھج وغیرہ چار طرح سے پیدا ہوتے ہین چار آشرم ہین اور دھرم کے بھی چار چرن ہین - اور سدیو جات وغیرہ ہمارے پوتر بھی چار ہین اور ہم بشنو (سنسار) روپ ہین یہ لوک بھی چار جگون کے ہونے سے چار طرح کا ہی - بھولوک - بھوَرلوک - سوَرلوک - مہرلوک جن لوک - تپولوک - ستیہ لوک اور ان سب سے پرے بشن لوک ہی - پہلے کے سات لوک بڑی تپسیا کرنے سے ملتے ہین اور بشن لوک تو بہت ہی دُرلبھ ہی جہان جاکر پھر جنم نہین ہوتا اُسکے آگے اسکند لوک ہی اُس سے آگے پاربتی لوک ہی اُس سے بھی آگے شولوک ہی جس شولوک مین ممتا - اہنکار - کام - کرودھ سے رہت بڑے تپسوی جوگی لوگ جاتے ہین اور اس گایتری دیبی کے بشن لوک - اسکند لوک - پاربتی لوک اور شولوک یے چار چرن ہین اس سے اور بھی سب پشو چار چرن والے ہونگے اور چار تھن بھی اُنکے ہونگے - اور ہمارے مکھ سے گرا ہوا سوم روپ امرت جگت کا جیون اُنکے تھن مین رہا کریگا پھر یہی دیبی دو چرن والی ہوگی اور کریا روپ رکھی تب اسکے تھن بھی دو ہی ہونگے اور تب سے سب استری پرش دو پانون اور دو تھن والے ہونگے - پھر جب اس دیبی نے بشنو روپ رکھا تب سے پرجا بھی بہت طرح کی ہوئی - ہم سرب بیاپی (سب مین موجود) اور امکھ بیرج (باپ رہت بیج) ہین - ہمارے مکھ مین اگن دیو رہتا ہی اسی سے اگن پوتر (پاک) ہی جو پرش تپ کے پربھاو سے ہمکو سرب بیاپی جانین گے وے پرش دیہہ تیاگ کرنے پر سدا میرے پاس رہینگے - شوجی کے مکھاربند سے یہہ بات سُنکر برہماجی پرنام کرکے کہنے لگے کہ مہاراج آپ کے اس روپ کو اور اس دیبی گایتری روپ کو جو کوئی جانی اُسکو آپ پرم پد دیوین برہماجی کی یہہ پرارتھنا (عرض و التجا)

شوجی مہاراج نے مان لی۔ سوت جی کہتے ہین کہ گیانی پُرش سدا شو مہاراج کو اور اُس دیبی کو سرب بیاپی (سب مین موجود) سمجھی جس سے برہم سایُجیہ مُکتی کو پاوی۔

چوبیسوان ادھیائے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو شوجی کا یہ بچن سُنکر برہماجی پھر شوجی مہاراج سے پوچھنے لگے کہ ہے ناتھ ہے سب دیوتاؤن کے گرو یے جو آپ کے اوتارہین انھونکا درشن کون جُگ مین کس دھیان سے اور کس تپسیا سے لوگون کو ہوسکتا ہی۔ برہماجی کا یہ بچن سُنکر اور برہماجی کو بڑی بھکتی کے ساتھ ہاتھ جوڑے ہوئے سامنے کھڑے دیکھکر شوجی ہنسکر کہنے لگے کہ ہے برہماجی نہ تو تپسیا سے نہ شیل سے نہ دھرم سے نہ تیرتھون سے نہ بڑی بھاری دچھنا والی جگون سے نہ بید کے پڑھنے سے نہ دھن سے نہ شاستر سے منکھ ہمارا درشن پاتے ہین صرف دھیان کرنے ہی سے ہمکو دیکھ سکتے ہین۔ بارہ کلپ کے ساتوین منونتر مین سب لوکون کو پرکاش کرنے والا اور کلپ کا سوامی میرا اوتار اور تمھارا پوتر (یعنے بیٹا کا بیٹا) بیوسوت نام منُ ہوگا اور اُسی کلپ کے دواپر جگ کے اخیر مین لوک کے بھلے کے واسطے اور براہمنون کے ہت کے لیے ہمارا اوتار ہوگا۔ جب دواپر کے آخر مین بیاس جی ہونگے تب براہمنون کے ارتھ شکھا (چوٹی) رکھائے ہوئے سوئیت منُ نام ہمارا اوتار ہوگا اور ہمالی پربت کے جھاگل نام شکھر (چوٹی۔ کنگورہ) مین میرا نواس ہوگا اور وہان میرے شکھ (چیلہ) سوہوت سوتیت شکھ سوتپا سیہ سوئیت لوہت یے چار شکھا رکھائے ہوئے ہونگے۔ یے چار براہمن بید کے پارگامی دھیان جوگ کرکے ہمارے پاس پہونچین گے۔ پھر دوسرے دواپر مین ستیہ نام بیاس ہونگے اور ستار نام ہمارا اوتار جگت کے بھلے کے واسطے ہوگا۔ دندبھ شت روپ پرچیک اور کیتُ مان یے چار ہمارے شکھ ہونگے یے چارون بھی دھیان جوگ کرکے شولوک مین پہنچینگے۔ تیسرے دواپر مین بھارگو تو بیاس ہونگے اور دمن نام ہمارا اوتار ہوگا تب بھی بکوش بکیس بپاش اور شاپ ناشن یے چار شکھ ہمارے ہونگے وے چارون بھی جوگ کے بل سے ہمارے رُدر لوک کو جائینگے۔ چوتھے دواپر مین انگرا نام بیاس ہونگے اور سُہوتر نام ہمارا اوتار ہوگا

وہان بھی بڑے تپسوی براہمن درڑھ برت اور جوگا بھیاسی میرے چار پتر ارتھات شکھ ہونگے جنکے نام سکھ - دُرکھ - دُردم - دُرتکرم ہونگے - اور سب کے سب سوکشم جوگ کی گت کو پاکر سب پاپون کو جلاکر رُدّر لوک کو جاینگے - پانچوین دواپر مین سبتا نام بیاس ہونگے اور جگت کے بھلے کے لیے کنک نام ہمارا اوتار ہوگا اور سنک - سنندن - سناتن اور سنت کمار یے چار ہمارے شکھ ہونگے اور ہمارے پاس رہینگے - چھٹوین دواپر مین مرت نام بیاس ہونگے اور لوکا کشی نام ہمارا اوتار ہوگا اور سدھاما - برجا - شنکھ پاد - رج یے چار شکھ ہمارے بڑے مہاتما اور جوگی دھیان کرنے سے ہمارے پاس پہنچین گے -

ساتوین دواپر مین اندر نام بیاس ہونگے اور بھو نام ہمارا اوتار ہوگا اور جیگی کھتیہ بھی ہمکو کہینگے سارسوت - میگھ - میگھ باہن اور سباہن یے ہمارے چار شکھ بڑے جوگی ہونگے اور اُسی مارگ سے ہمارا دھیان کرکے رُدّر لوک مین پہنچین گے - آٹھوین دواپر مین لمبشٹ نام بیاس ہونگے اور دودھ باہن نام ہمارا اوتار ہوگا اور کپل - آسُر - پنچ شکھ اور الول یے چار بڑے مہاتما ہمارے شکھ ہونگے جنکے برابر کوئی دوسرا نہوگا یے بھی اُس مہیشور جوگ کو کرکے بہت دنون تک ہمارا آرادھن کرکے ہمارے پاس پہنچینگے کہ جہان سے پھر آنا نہو -

نوین دواپر مین سارسوت نام بیاس ہونگے اور رکھبھ نام ہمارا اوتار ہوگا - پاراشر - گرنجہ بھارگو - انگرا - یے چار ہمارے شکھ ہونگے جو بڑے مہاتما اور بید کے پارگامی گیانی دھیان کرکے شیو لوک مین پہنچینگے - دسوین دواپر مین ترِدھاما نام بیاس ہونگے اور ہمالی پربت مین بھرگ نام ہمارا اوتار ہوگا جنکے نام سے وہ پربت شرنگ بھرگ شرنگ کہاویگا اور ات پوتر ہوگا تب بھی ہمارے چار پتر (شکھ) درڑھ برت بڑے تپسوی بل بندھ - برامتر کیت شرنگ اور یودھن نام ہونگے جو جوگ کے بل سے سب پاپون کو جلاکر شیو لوک مین رہا کرینگے - گیارہوین دواپر مین ترِبرت نام بیاس ہونگے اور اگنی نام ہمارا اوتار گنگا دوار چھیتر مین ہوگا اور لمبودر - لمبا کیش - لمب کیش - اور پرلمب یے چار ہمارے شکھ مہیشور کا جوگ کرکے شیو لوک پاوینگے - بارہوین دواپر مین شت تیجا نام بیاس ہونگے اور ہیشک بن مین اتری نام ہمارا اوتار ہوگا - سرپکیہ - سم بدھ - سادھیہ - سرب

۱۷۹۷۸

یے چار ہمارے شکھ پرم شیو بھسم انگ مین لگائے بڑے تپسوی ہونگے اور جوگ کے بل سے رُدّر لوک کو پاوینگے۔ تیرہوین دواپر مین نارائن نام بیاس ہونگے اور مہامن بال نام ہمارا اوتار ہوگا اور سدھاما۔ کاشیپ۔ بششٹ۔ اور برجا یے چار ہمارے پُتر بڑے جوگی اور اُوردھ رِیتا ہونگے جو ماہیشور جوگ کرکے شِو لوک کو جاینگے۔

چودہوین دواپر مین ترکش نام بیاس ہونگے اور انگرا کے بنش مین گوتم نام ہمارا اوتار ہوگا جنکے نام سے وہ استھان گوتم بن کہاویگا اور اتری۔ دیوسد۔ مترون۔ سرشٹک یے بڑے مہاتما اور جوگی ماہیشور جوگ کرکے رُدّر لوک مین جاینگے۔ پندرہوین دواپر مین تری یارُن نام بیاس ہونگے اور بید شرا نام ہمارا اوتار ہوگا اور بید شرو نام استھان بھی ہم پرگٹ کرینگے اور ہمالی مین سرسوتی کے کنارے بید شیرکھ نام پربت ہمارا استھان ہوگا اور کُن۔ کُن باہُ۔ کشیرُ۔ اور کُنیتر یے چار بڑے جوگی اور اُوردھ رِیتا ہونگے جو ماہیشور جوگ کے پربھاو سے شِو لوک مین رہینگے۔ سولہوین دواپر مین دیو نام بیاس اور گوکرن نام ہمارا اوتار ہوگا جنکے نام سے وہ استھان گوکرن بن کہاویگا وہان بھی کاشیپ اُشنا۔ جیون اور برہسپت یے ہمارے پُتر ہونگے وے بھی دھیان جوگ کرکے شِو لوک مین سدا نواس کرینگے۔ سترہوین دواپر مین کرنجی نام بیاس اور ہمالی کے بڑے اُونچے شکھر (چوٹی) پر مہالی چھیتر مین گہابا سی نام ہمارا اوتار ہوگا وہ مہالی چھیتر بھی بڑی سدھ اور پُن کا دینے والا ہوگا تب بھی ہمارے پُتر برہم بادی جوگ کے جاننے والے برہمانڈ کار اُتھیہ۔ بامدیو۔ مہاجوگ اور مہابل نام ہونگے اور ان چارون کے ہزارون شکھ بڑے جوگی کلجگ مین ہونگے جو مہالی چھیتر مین ہمارے چرن کا درشن کرکے کیلاش مین جاینگے اور بھی جو پُرش کلجگ مین دھیان کرینگے اور مہالی چھیتر مین جاکر ماہیشور پد کا درشن کرینگے وے اپنا اور دس پشت پہلے اور دس پشت پیچھے کا اُدھار کرینگے اور سوجی کے چرنی کر پا سے رُدّر لوک مین رہینگے۔ اٹھارہوین دواپر مین کرنجی نام بیاس اور ہمالی کے شکھر مین شکھنڈی نام ہمارا اوتار ہوگا جس سے وہ چھیتر بڑا سدھ دینے والا ہوگا اور شکھنڈی بن کہلاویگا اور باچ شرو۔ رچیک۔ شیاباشو اور جتیشور یے چار ہمارے شکھ بڑے جوگی

اور بید کے جاننے والے ہونگے یہ بھی ماہیشور جوگ کر کے شولوک کو جائینگے۔
اُنتیسویں دواپر مین بھردواج مُن بیاس ہونگے جنمانی نام ہمارا اوتار ہمالی کے جنایو نام پربت مین ہوگا اور ہرنیہ نابھ۔ کوشلیہ۔ لوکاکشی اور کُتھم یہ چار شکھ بڑے جوگی اور اُوردھ ریتا ہونگے اور دھیان جوگ سے شولوک پاوینگے۔ بیسویں دواپر مین گوتم مُن بیاس ہونگے اور اُتتھ نامس نام ہمارا اوتار ہوگا جنکے نام سے وہ استھان ہمالی پربت مین اُتتھ نامس نام کہاویگا جس چھیتر کو دیوتا منکھ چھ سدھ چارن سب سیون کرینگے۔ وہان بھی سمنت۔ برہری۔ کبندھ اور کُش کندھر یہ چار ہمارے شکھ بڑے مہاتما اور برت والے ہونگے اور ماہیشور جوگ کو کر کے شولوک مین جاوینگے۔ اکیسویں دواپر مین باچہ شروا مُن تو بیاس ہونگے اور دارک نام ہمارا اوتار ہوگا جنکے نام سے دیو دارون بڑا چھیتر ہوگا اور پنکھ ذالبھیان۔ کیتک مان اور گوتم یہ چار ہمارے شکھ ہونگے جو نیشٹک برت سے شولوک پاوینگے۔ بائیسویں دواپر مین کرشنائین نام بیاس ہونگے اور ہل لیے ہوئے بھیم نام ہمارا اوتار کاشی مین ہوگا جہان اندر آدک سب دیوتا ہمارا ورشن کرینگے اور سدھار مک۔ بھلوی۔ مدھ پنگ اور شوبھیت کیتک یہ چار ہمارے شکھ دھیان اور ماہیشور جوگ کر کے رُدر لوک مین رہینگے۔ تیئیسویں دواپر مین ترن بندو مُن تو بیاس ہونگے اور شوبھیت نام ہمارا اوتار ہوگا تب ہم جس پربت مین کال کو جیتن کرینگے یعنی وقت کو گذرا نہ دینگے وہ پربت کالنجر پربت کہلاویگا۔ اور اُشک۔ برہدشو۔ دیوول۔ کپ یہ چار شکھ ہمارے ہونگے جو ماہیشور جوگ کر کے رُدر لوک کو جائینگے۔ چوبیسویں دواپر مین رُکش مُن بیاس ہونگے اور شولی نام ہمارا اوتار نیم سارنیہ مین ہوگا اور شال ہوتر۔ اگنی بیش۔ یوگاشو اور شردیش یہ چار شکھ ہونگے جو اُسی مارگ سے شولوک پاوینگے۔ پچیسویں دواپر مین لشکت جی کے پُتر شکلت مُن بیاس ہونگے اور ڈنڈا لیے ہوئے شولی نام ہمارا اوتار ہوگا اور چھگل۔ کُنڈکرن۔ کُبھانڈ۔ پرباہک۔ یہ چار شکھ ہونگے جو ماہیشور جوگ کر کے شولوک مین جائینگے۔ چھبیسویں دواپر مین پراشر بیاس ہونگے اور پربھدر بٹ چھیتر مین سہشنو نام ہمارا اوتار ہوگا اور اُلوک۔ پدنت۔ رشمبوک اور آشولائن یہ چار ہمارے شکھ ہونگے جو

مہیشور کے جوگ کے پرتاپ سے رُدّر لوک مین پہنچینگے۔ ستائیسوین دواپر مین جاتوکرن نام بیاس ہونگے اور سوم شرما براہمن ہمارا اوتار پربھاس چھیتر مین ہوگا اور اکش پاد کمار۔ الوک اور بنس یے چار ہمارے شکھ بڑے جوگی شُدّھ بُدّھ والے ہونگے جو ماہیشور جوگ کرکے رُدّر لوک کو جاینگے۔ اٹھائیسوین دواپر کے انت مین پراشر کے پُتر کرشن دوی پایین تو بیاس ہونگے اور کھوڈش انش کرکے بسدیو کے پُتر جدُبنش مین بشن جی کا اوتار شری کرشن مہاراج ہونگے اور ہم بھی مرگھٹ مین پڑا ہوا ایک انا تھ براہمن برہم چاری کا شریر (جسم) دیکھکر لوگونکو تعجب ہونے کے لیے جوگ مایا سے اس شریر مین داخل ہونگے اور دیتیہ میرُ (سونے کا پہاڑ) کی کھوہ مین تمہارے اور بشن جی کے ساتھ رہینگے اور لکلی ہمارا نام ہوگا اور وہ چھیتر جہان ہمارا اوتار ہوگا کایاوتار چھیتر کہلاویگا اور بڑی سدّھ کا دینے والا ہوگا اور جب تک پرتھوی رہیگی تب تک اُس چھیتر کا پربھاو رہیگا وہان بڑے تپسوی گشک۔ گرگ۔ متر۔ اور کورُکھیہ یے چار ہمارے شکھ مہاتما جوگی براہمن بید کے پارگامی ہونگے جو ماہیشور جوگ کو کرکے رُدّر لوک مین جاینگے۔ یے جتنے پاشُپت سدّھ ہمنے کہے سب بھسم لگائے ہوئے لنگ کی پوجا کرنیوالے پرم بھگت جتیندری دھیانی جوگی ہونگے سنسار کے بندھن (یعنی قید زادن و مُردن) سے چھوٹنے کے لیے اور آتم گیان ملنے کے لیے بڑا بھاری اُپائے پاشُپت جوگ ہی بہت سے جوگ مارگ اور بہت سے گیان مارگ جگت مین ہین پرنتُ پنچ اچھری بدّیا کے بغیر کسی سے کچھ سدّھ نہین ہوتا۔ جو پُرش سب دوندون کو چھوڑ کر تپسیا کرتا ہی وہی پکے پھل کی طرح مُکتی کے لیے مستعد رہتا ہی۔ پاشُپت جوگ کو ایک دن کرنے سے بھی جو گت ملتی ہی وہ نہ سانکھیہ سے ملتی ہی نہ پنچ راتر سے ملتی ہی۔ یے اٹھائیس جُگون کے اوتار مُن سے لیکر شری کرشن جی تک ہمنے کہے اسمین کرشن دوی پایین نام بیاس بید کا بھاگ (جُداجُدا حصّہ) کرینگے۔ سوُت جی کہتے ہین کہ اسطرح مہادیو جی سے سُنکر برہما جی نے پرنام کرکے ہاتھ جوڑکر شری مہادیو جی سے پوچھا کہ ہے مہاراج سب بید یہی کہتے ہین کہ سب دیوتا اور گن بشنُ مے ہین بشنُ کے بنا کوئی دوسری گت نہین ہی اور بشن ہی کلیان کے دینے والے ہین ایسی مہما جنکی بید نے کہی ہی سو ایسے بڑے گیانی شری بشن بھگوان

بھی سدا آپکی پوجا اور پرنام کیون کیا کرتے ہین - برہما جی کا یہہ بچن سنکر بڑی پریت سے مہادیو جی بولے کہ تم اور اندر اور بشن اور بڑے بڑے منی لوگ سب ہمارے لنگ کی پوجا کر کر اپنے اپنے درجون کو پہنچے ہین اسی سے ہمکو سدا پوجتے ہین - لنگ کی پوجا کیے بغیر کسی کو اچل پد (لازوال مرتبہ) نہین ملتا اس سبب سے بشن بھگوان ہمارے لنگ کو بھگتی سے پوجتے ہین اسطرح برہما جی کے اوپر کرپا کر کے اور بھگتی پیدا کرنے کی آگیا دے کر شری مہادیو جی انتردھان (غائب) ہوگئے برہما جی بھی شیو جی کو بار بار پرنام کر کے انکی آگیا پاکر شرشٹ رچنے لگے -

پچیسوان ادھیائے

سب رکھی پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی لنگ مین ستدا شیو جی کی پوجا کس بدھ سے ہوتی ہی یہہ آپ کرپا کر کے کہیے سوت جی کہتے ہین کہ یہہ پوجن کی بدھ ایک سمی پر نندی شری پاربتی جی نے شری مہادیو جی سے پوچھا تھا تب انکو شری مہادیو جی نے بڑی پریت سے اپدیش کیا تھا اس سمی شالنکایں کا پتر نندی بھی وہان موجود تھا نندی نے پوجا کی سب بدھ سنی اور برہما جی کے بیٹے سنت کمار سے کہی سنت کمار جی نے شری ویدویاس کو سنایا اور شری ویدویاس جی سے ہمنے پایا وہی پوجن بدھ سب ہم آپکو سناتے ہین - شیلادی ارتھات نندی سنت کمار جی سے کہتے ہین کہ اب ہم براہمنون کے کلیان کے لیے اسنان کی بدھ پہلے کہتے ہین جسکو شری شیو جی نے شری پاربتی جی سے کہا ہی - اس بدھ سے ایکبار بھی اسنان کر مہادیو جی کی پوجا کرے اور برہم کورچ ارتھات ایک پرکار کا پنچ گویہ جو پرش پی لے اسکے سب پاپ دور ہون - براہمنون کے لیے تین پرکار کا اسنان شری مہادیو جی نے کہا ہی - پہلا بھسم اسنان (پانی سے نہانا) دوسرا آگنیہ اسنان (بھسم لگانا) تیسرا منتر اسنان - ان تینون اسنانون کو بدھ سے کر کے پرمیشور کی پوجا کرے جسکا انتہ کرن (دل) شدھ نہووہ چاہی جتنا پانی سے یا راکھ سے اسنان کرے شدھ نہین ہوتا - بھاو دشٹ پرش چاہی جیسی ندی تالاب وغیرہ مین اسنان کرے اسکا شدھ ہونا کٹھن ہی - منکھون کے چت کا کمل اگیان روپ رات سے کملا رہا ہی اسکو گیان روپ سورج

کی کرنون سے بکست (شگفتہ) کرنا چاہیے - مٹی گئو کا گوبر تل پھول اور بھسم یہ سب چیزین لیکر ندی وغیرہ کے کنارے پر اسنان کرنے کو جاوے تیر پر کشا رکھکر تیر کو دھوکر آچمن کر ہاتھ پاؤن شدھ کر شریر کا مل اتار کر اسنان کرے (उद्धृतासि वराहेण) منتر سے مٹی لیکر شریر مین لگاکر اسنان کرے - پھر اچھا کپڑا پہن کر اس منتر سے یعنی (गंधद्वारां दुराधर्षां) سے کپلا گئو کا گوبر بدن مین لگاکر اسنان کرے پھر اس میلے کپڑے کو اتار کر اچھا سفید کپڑا پہن کر جل مین برن دیوتا کا دھیان کرکے مانسی اپچار سے برن دیوتا کی پوجا کرکے تین بار آچمن کرکے جل کو ابھ منتر سے شودھن کر شودھی کو یاد کرتا ہوا جل مین پرویش کرے وہان اس منتر کو یعنی اگھ مرکھن کو غوطہ لگاکر تین بار جپے - اور جل مین سورج چندرما اگن ان تینون کے منڈلونکو دھیان کرے پھر آچمن کرکے پتر بڑھنے کے لیے اس جل سے نکلکر تیرتھ مین پرویش کرے وہان گئو کے سینگ مین پلاس (ڈھاک) کے پتے کا پتک یعنی دونا بناکر اسمین کشا اور پھولون سہت جل لیکر ردر منتر کرکے یا (चमानत्वरित मंत्र शांति मंत्र औ पंचब्रह्म मंत्र करके) ان منترون کے دیوتا اور رکھیون کا سمرن کرتا ہوا اپنے ماتھے پر تلک کرے پھر پنچ برہم (یعنی پنچ مکھی) مہادیو جی کا دھیان اپنے ہردی مین کرے اور اپنے سوتر کی ریت سے آچمن کرے پھر کشا کی پوتری ہاتھ مین لیکر سندر پوتر آسن پر بیٹھکر کشا سہت جل سے ابھیکشن کر دہنے ہاتھ سے تین بار آچمن کرکے سب ہنسا اور پاپ دور ہونے کے لیے تین پرانایام کرے - ہے سنت کمار جی براہمنون کے بھلے کے واسطے یہ اسنان کی بدھ ہمنے سنکھیپ سے (یعنی مختصر طور سے) کہی - فقط

چھبیسوان ادھیائے

نندی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار اس بدھ سے اسنان کرکے بید ماتا گایتری کا اس منتر سے یعنی (आयातु वरदादेवी) سے آباہن کرے اور پادیہ آچمن ارگھ آدی سب اپچارون سے گایتری کا پوجن کرکے تین بار پرانایام کرے پھر بیٹھکر یا کھڑے ہوکر ایک ہزار یا پانچ سو یا اکیسو آٹھ ہی پر نو سہت گایتری کو نیم سے جپے جپ کرنیکے بعد

پوجن کرا رگھ دے سر سے پرنام کرکے اس منتر یعنی (उन्नरेशिस्वरे जाता) سے گایتری کا بسرجن کری - پھر ان منترون یعنی (उदुत्यं जात वेदसं) اور (चित्रं देवानां) سے سورج کو پرنام کرکے رگ بید اور یجر بید اور سام بید مین جو سورج کے سوکت ہین انکا پاٹھ کری پھر تین پردچھنا (پکرما) کرکے آتما انتر آتما اور پرماتما کا دھیان کرکے سورج برہما اگن کو پرنام کری پھر من پتر دیوتا ان سبکو آباہن کرکے پورب مکھ یا اتر مکھ ہوکر تیرتھ کے جل سے ترپن کری پشپ سہت جل سے دیوتاؤنکا ترپن کری کشا سہت جل سے منیونکا ترپن کری تل سہت جل سے پترون کا ترپن کری اور گندھ (چندن) سہت جل سے اور جیوون کا ترپن کری - جگیوپویت (یعنی جنیو) سیدھا دھارن کرکے (یعنی بائین کندھے پر رکھکے) دیوتاؤن کا ترپن کری اور گلے مین جنیو پہن کر رکھ لوگون کا ترپن کری اور اپ سیدھا یعنے داہنے کندھے پر جنیو رکھکر پترون کا ترپن کری - انگلیون کے اگر (نوک) سے دیوتاؤن کا ترپن اور کنشکا (چھنگلیا - خنصر) سے رکھ لوگون کا ترپن اور انگوٹھے سے پترون کا ترپن کری پھر برہم جگیہ دیو جگیہ منکھ جگیہ - بھوت جگیہ پتر جگیہ کری اپنی شاکھا کا پاٹھ کرنا برہم جگیہ ہی - اگن مین ہون کرنا دیو جگیہ ہی - بید جاننے والے براہمن کو بھگت سے پرنام کرکے ان کو غیر دان دینا منکھ جگیہ ہی - سب بھوتون کو بدھ سے بل دینا بھوت جگیہ ہی - اور پترون کے نمت شرادھ کرنا براہمن بھوجن کرانا وغیرہ پتر جگیہ ہی - یے پانچ جگیہ سب ارتھ سدھ ہونے کے لیے سدا کرنا چاہیے - ان سب جگیون مین برہم جگیہ مکھ ہی جسکے کرنے سے اندر وغیرہ سب دیوتا پرسن ہوتے ہین اور کرنے والا برہم لوک مین نواس کرتا ہی - پتر - بید - برہما بشن شو یے سب برہم جگیہ کرنے سے پرسن ہوتے ہین - برہم جگیہ کرنے کے لیے براہمن گانون کے باہر جاے کہ جہان سے گانون نہ دیکھ پڑے وہان بیٹھکر پورب اتر یا ایشان کونے کی طرف منہہ کرکے آچمن کری - رگ بید کے پرسن ہونیکے لیے تین آچمن اور یجر بید کے پرسن ہونے کے لیے دو بار جل سے اونٹھ کو مارجن کرنا اور سام بید کے پرسن ہونیکے لیے ماتھے پر جل سے مارجن کری اور اتھربن بید کے پرسن ہونے کے لیے آنکھون مین جل لگا لینا اور اٹھارہ پرانون کے لیے پوتر جل سے ناک اور سور وغیرہ اپ پران اور شیو وغیرہ پوتر

اِتہاسون کے پرسن ہونے کے لیے کان اور سب کلپون کی پرپت کے لیے ہردی کو چھوے
اس بھانت آچمن کرکے دربھ پوشٹ بچھاکر سونے کی انگوٹھی پہن کر کشا ہاتھ مین لیکر
برہم جگیہ کرے جو براہمن پنچ جگیہ کیے بنا بھوجن کرے وہ سوکر کی جون مین جاے یعنی سور کا
جنم پاوے اسلیے پنچ جگیہ ضرور کرنا چاہیے اس طرح برہم جگیہ کے اسنان کرے پھر تیرتھ کا
جل لیکر اپنے استھان پر آکر گھر کے باہر ہی ہاتھ پانون دھوکر بھسم اسنان کرے اگن ہوتر کی بھسم
لیکر پرنو سے اسکا شودھن کرے پرنت سورج اودے ہونے کے بعد جو اگن ہوتر کیا جاے
اسکی بھسم لیوے کیونکہ دن مین سورج جوت روپ ہے اور سندھیا سمے مین اگن جوت روپ
ہے اسلیے سورج اودے بنا جو اگن ہوتر ہووہ ٹھیک نہین اور اسکی بھسم بھی ٹھیک نہین
ایشان منتر سے سر پت پرشش منتر سے مکھ اگھور منتر سے اراستھل ارتھات چھاتی بامدیو منتر
سے گہج سدیو جات سے پانون اور پرنو کرکے سب انگون مین لگاوے اس بھانت سے
بھسم اسنان کرہاتھ پانون دھو شوچی کو اسمرن کرتا ہوا کشا لیکر منتر اسنان کرے۔
آپو ہشٹا وغیرہ منتر یا اور بھی بیدون کے پوتر منترون سے اسنان کرے۔ یہ اسنان
کی بدھ براہمنون کے کلیان کے واسطے ہمنے کہی اس بدھ سے جو ایکبار بھی اسنان
کرے وہ پرم گت کو پراپت ہو۔ فقط۔

ستائیسوان ادھیاے

نندی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی اب ہم مختصر طور سے لنگ پوجا کی بدھ کہتے ہین کیونکہ
مفصل تو کئی سو برس مین بھی نہین کہہ سکتے۔ اس بدھ سے اسنان کرکے پوجا کے
استھان مین جاے اور پرانایام کرکے شری ترمبک پرمیشور کا دھیان کرے کہ پانچ
جنکے مکھ دس بھجا شدھ اسپھٹک کا ایسا رنگ سندر کپڑے گہنے پہنے ہین اسطرح سے
دھیان کرنے سے اپنی دیہہ شدھ کرپرنو سہت مول منتر سے نیاس کرے اس سوتر یعنی نمہ شواے
(नमः शिवाय) مین سب بید اور منتر سوکشم روپ سے یعنی بہت باریک صورت سے
رہا کرتے ہین جسطرح برگد کے چھوٹے سے بیج مین اتنا بڑا برگد کا درخت رہتا ہے اسی طرح
اس چھوٹے منتر مین سب بید رہتے ہین پوجا کے استھان کو چندن کے جل سے سینچن کرکے

پھر سب پوجا کی درگیونکو چھالن آدسے شودھن کرکے سب درگیون کا شودھن پرنو سے کرے - پرکشن ارگھ پادیہ آچمن آدکے پاتر (برتن) استھاپن کرے اور ان سبکو شدھ سیتل جل سے بھر کر کشاؤن سے ڈھک دے اور انگنٹھن کرکے پھر ان سب پاتروں مین اشٹ چندن جات کنکول کپور شتاوری تمال ان سبکو پیسکر پرنو سے ڈالی اور بھی کئی طرح کے پھول ان پاتروں مین ڈالے - کشا اچھت جو دھان تل گھی سفید سرسون اور بھسم ارگھ پاتر مین ڈالی - کشا پھول جو دھان شتاوری تمال اور بھسم یے سب پرکشنی پاتر مین ڈالی - پانچ امرت کا منتر رودر گایتری اور پرنو سے ان پاتروں کو ابھی منتریت کرکے پھر پرکشنی پاتر کے جل سے پرنو گلت ایشان وغیرہ پانچ منتروں سے سب پوجا کی چیزونکو دھوے - پھر شوجی کے دہنے طرف ندی کی ارتھات میری پوجا کرے اور میرا یہہ دھیان کرے - کہ آگ کی طرح روشن ہے بدن جسکا تین آنکھ چندر کی کلا ماتھے پر براجمان سب زیور اور پھولون کی مالا پہنے سومیہ سروپ اور بندر کی طرح جسکے چار مکھ ایسا میرا دھیان کرکے میرے اوپر طرف میری استری کا دھیان کرے کہ بہت ہی سندر روپ والی اور پتیورتا ہے اور شری پاربتی جی کے چرنون کو دبا رہی ہے اسطرح دھیان کرکے دونون کی پوجا کرکے سندر کے بھیتر جاوے شوجی کے پانچ مستکون پر سدیو جات وغیرہ پانچ منتروں سے پشپانجلی دیوے پھر چندن پھول دھوپ وغیرہ انیک اپچارون سے سادھارن پوجا کرکے کارتکی گنپت اور پاربتی جی کو پوج کر شولنگ کا نرمالیہ دور کرے پھر پرنو آدمین اوگھ منتر جنکے انت مین ایسے سب منترونکو پڑھکر آٹھ دل کے کمل روپ آسن پر مہیشور کو نیمنترن کرے جس اشٹ دل کا پورب دل انما سدھ ہے - دکھن دل لگھما ہے - پچھم مہما اتر دل پر اپت اگن کون کا دل پرا کامیہ نیرت کا دل ایشتو بابیت کا بشتو اور ایشان کون کا دل سربگیہ سدھ ہے - سوم منڈل جسکی کرنکا اسکے نیچے سورج منڈل اسکے بھی نیچے اگن منڈل ہے - دھرم وغیرہ چارون کونون مین اور انگیت وغیرہ چارون دشاؤن مین ہے -

سوم منڈل کے اوپر تین گن گنون کے اوپر تین آتما اور انکے اوپر شو پیٹھکا (ارتھات شوجی کی جلہری) کا کلپنا (قائم کرنا) کرے - پھر اس منتر سے پرمیشور کا آباہن کرکے

آباہن کا منتر یہ ہے (सद्योजातं प्रपद्यामि) اور بامدیو منتر سے آسن کے اوپر بٹھا کر
کری - پھر رُدر گایتری کرکے سانّدھیہ اور اگھور منتر سے نرمُودھن اور ایشان منتر سے
پوجن کری یا دیہ آچمن ارگھ یے سب پرمیشور کو دیوی پھر سُندر سیتل سُگندھ چندن کے
جل سے پنچ گنیہ سے اسنان کراوی پھر گئو کے گھی سے شہد سے اوکھ کے رس سے شری
مہادیو جی کو بید کے منتر اور پرنو کو پڑھتا ہوا سُندر پاتر سے تلک کری اور لنگ کو بھی
بھلی بھانت سے دُھووی پاک اور صاف سفید کپڑے سے پوچھ اور سامنے براجمان کری
پھر سونا یا چاندی یا تانبے کے برتن مین یا کمل پتر یا پلاس پتر یا سنکھ یا ہتی وغیرہ کے
برتن مین سُندر جل بھری اور اُس جل مین کُشا اپامارگ کپور جات پُشپ چمپا سفید
کرویر ملکا کمل اُتپل چندن وغیرہ ڈال کر سدیو جات وغیرہ منتروں سے ابھمنترت کرکے
شری مہادیو جی کے تلک کری - اور تلک کے منتر یے ہین - منتر -

पवमान, वामदेव, सूक्त, रुद्राध्याय, नीलरुद्र, श्रीसूक्त, पु-
रुषसूक्त, चमक, होतार, अथर्वशिर, शांतिमंत्र, भारुंड,
अरुण, वारुण, ज्येष्ठ, वेदव्रत, सांतर, पुरुषसूक्त, त्व-
रित, रुद्र, कपि, कपर्दी, नावोराज, साम, बृहच्चन्द्र, वि-
षाण विरूपाक्ष स्कन्द शिव की सौ ऋचा, पंचब्रह्म मंत्र,
पंचाक्षर, और केवल प्रणव ॥

ان سب منتروں سے جو مہادیو جی کو ایکبار بھی اسنان کراوی تو اُسکے سب پاپ دُور ہوں
اس بدھ سے بھکھیک (تلک) کرکے کپڑا جنیو آچمن چندن پھول دھوپ دیپ نیویدیہ
سُگندھت جل یے سب پرمیشور کو نیویدن (نذر) کری پھر آچمن دے کر رشی جنت مکٹ
زیور پان یے سب اُپچار پرنو سے ارپن کری پھر لنگ کے مستک پر شوجی کا دھیان کری
کہ شُدھ اسپھٹک (صاف بلور) کا ایسا رنگ ہے جنکا اور سب دیوتاؤن کے کارن (یعنے
سبب پیدایش) اور برہما بشن وغیرہ دیوتا اور سب رکھیون سے سیوا کیے گئے بید جاننے والے
اور بیدانتون کے بھی اگوچر آد اور مدھ اور انت سے رہت سنساری روگ سے

دُکھی جیوون کے لیے سدھ اوکھدھ (کامل دوا) اس بھانت سے شِو تتو کا دھیان
اور پرنو کہہ کے لنگ کے مستک پر پوجن کرے پھر نمسکار اور پرد چھنا کرکے اُستُت
اور ارگھ دے کر پرمیشور کے چرنون مین پشپانجلی دیوے اس بھانت پوجا کرکے اپنے
مین پرمیشور کو آروپن (قائم) کرکے پوجا کو سماپت کرے یہہ مختصر طور سے پوجا کی بدھ
کہی اب اتھیشتر لنگ ارچن (یعنی من مین لنگ کی پوجا) کہتے ہین۔

اٹھائیسوان ادھیائے

نندی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی اپنے ہردی کمل مین اگن منڈل کا دھیان کرے اُ
اوپر سورج منڈل چندر منڈل تین گن اور تین آتما کا دھیان کرا سکے اوپر شدھ چیتن
اردھ نارِیشور کا دھیان کرے۔ چنتن کرنے سے بہت سے پدارتھ دھیان مین آتے ہین پر
سب سے چت کو روک کر پرمیشور کے دھیان مین لگاوے نہین تو اُس پرمیشور کا گیان کر
بھانت نہین ہوسکتا۔ دھیئے۔ دھیان یجان پرکھ اور پریوجن یے پدارتھ ہین۔ پر
دیہہ کا ہی اُسمین جو رہے وہ پرش ہے۔ یاچیہ کو جو یگیہ سے یجن کرے وہ یجان ہے۔ مہیش
دھیئے (یعنے دھیان کیا گیا) ہے۔ پرمیشور کا چنتن (خیال) کرنا دھیان کہلاتا ہے۔ گیار
پیدا ہونا پریوجن (مقصد) ہے۔ جو ان باتون کو اچھی ریت سے جانے وہ ٹھیک تتو گیار
پاتا ہے۔ یہان چھبیس تتو ہین جنمین چھبیسوان دھیئے پچیسوان دھیاتا چوبیسوان اُنکا
مہت تتو وغیرہ سات تتو ارتھات مہت تتو اہنکار شبد وغیرہ پانچ تمارتا پانچ کرم اِ
پانچ گیان اندری من پنچ مہابھوت یے چھبیس تتو ہین انمین چھبیسوان تتو شِو جی
بندگا اور اس سنسار کا کرتا بھرتا ہرتا ہی اسی پرمیشور سے برہما جی کو پیدا کیا ہے۔ اور
بشنو ادھک بشواتما اور بشنو روپ ہی جسطرح ماتا پتا بنا پتر نہین پیدا ہوسکتا اسی طر
تینون لوک شِو جی کے بنا نہین پیدا ہوسکتے۔ یہہ بات نندی سے سُنکر سنت کمار پو
لگے کہ کرتا ارتھات کرنے والا اور کاریتا ارتھات کرانے والا جو وہ پرمیشور ہی اوپت شدھ
اور نشکریا ہی تو وہ الپ آتما جیو کو کیونکر بندھ اور موکش دے سکتا ہی یہہ آپ کہیئے۔ نند
کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی اس سب جگت کو کال ہی سہرجتا ہی اور وہ کال پرمیشور کے آدھ

یلے سب جیو دنکو کال کے دوارا کرم کے موافق پرمیشور بندھ اور موکش دے سکتا ہی۔
ن بھی نشکری پرمیشور کا دھیان کرکے نشکری ہو جاتا ہی اس پرمیشور کے روپ سے یہہ
ت ٹھہرا ہوا ہی کیونکہ سب جگت پرمیشور کی استھ مورت ہی۔ آکاش۔ پرتھوی۔ بایو
جل۔ اگنی۔ سورج۔ چندرما۔ یے پرمیشور کی آٹھ مورت ہین انکے بنا جگت نہین
اسلیے بچار کرنے سے یہی جان پڑتا ہی کہ یہہ جگت سدا شنبھو جی کا استھول روپ ہی اور اس
میشور کا سوکشم روپ تو کسی طرح کہا ہی نہین جا سکتا کیونکہ وہ روپ من بچن سے باہر
۔ اس مکتر مین یعنی सच्चिदानन्दं ब्रह्मणोविद्वान مین آنند پد رُدر ہی سے مراد
اور رُدر ہی کی بھوت (کرامات۔ کرتوت) سب جگت مین پھیل رہی ہی اور اس شرت کا
ں सर्वंखल्विदं ब्रह्म اسکا بھی ارتھ یہی ہی کہ سب جگت رُدر ہی ہی اسلیے شنبھو جی
سب بھوت جانکر انکا دھیان کرنا اچت ہی۔ چار بیوہ مارگ سے ارتھات دھیر دھیان
مان اور پریوجن روپ سے جو بچار کے پرمیشور کو جانی وہ مکت ہوتا ہی۔
کش کا کارن بیراگ اور سنسار کا کارن ممتا ہی۔ برہما جی نے بدھ کے واسطے بہت
ی چنتا بنائین پرنتُ رُدر کی چنتا یعنی شنبھو جی کو دھیان کرنا سب چنتاؤن مین مکھ ہی
رر کی چنتا ایندری اور سوم (چندرما) کی چنتا یا ناراین سورج اگن وغیرہ کی چنتا بھی
دجی ہی کی چنتا ہی پرنتُ مکھ نہین ہی۔ وہ پرمیشور مین ہی ہون۔ پرمیشور مین ہون۔
دو طرح کی چنتا جسکو ہو وہ بھگت پرمیشور سے الگ نہین ہی اسی سے اس چنتا کو برہمی
تا کہتے ہین۔ ہے سنت کمار جی پہلے اس چراچر (ساکن و متحرک) جگت کو پرتبرہم روپ
یان کرکے پھر پرمیشور کا دھیان کرتا ہوا چراچر کا بھاگ (جدا ہونا) چھوڑ دیوے۔ جس
یش کو تیاجیہ (قابل ترک) گراہیہ (قابل لینے کے) لبھیہ (پانے کے قابل) البھ (نہین
نے کے قابل) کرتیہ (کرنے کے قابل) اکرتیہ (نہین کرنے کے قابل) یے باتین نہین ہین
سکو برہمی چنتا کہتے ہین اور وہ پرش سدا سنتشٹ (آسودہ) رہتا ہی۔ یہہ ابھیانتر
جن ہنے برنن کیا اس بھانت سے پوجن کرنے والے پرش ہمیشہ نمسکار وغیرہ کرنے
ے پوجنے کے قابل ہین چاہے وے کروپ بکرت کیسے ہی ہون اپنا بھلا چاہنے والا پرش

کبھی اُنکی پریچھا (آزمایش) نکری اور جو اُنکی نندا (بدگوئی) کرتے ہین وہ سدا دُکھ پاتے ہین جسطرح دیودارُن مین مُنی لوگ رُدّر کی نندا کرکے دُکھی ہوئے اِسلیے پُران آشرم مین رہنے والے پُرشوں کو برہم کے جاننے والے اور پُران آشرم سے رہت گیانی لوگون کا سدا استوتی کرنا چاہیے اور دوسے نمسکار کرنے کے یوگ (لائق) ہین۔

اُنتیسوان ادھیائے ۲۹

سنت کمار جی پوچھتے ہین کہ ہے نندی جی دیودارُن مین بڑے بڑے تپسوی تھے اُنکا کیا حال ہوا اور شوجی کیونکر دیودارُن مین گئے یہہ ہم سُنا چاہتے ہین آپ کرپا کرکے کہیے۔ سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو یہہ پرشن (سوال) سنت کمار جی کا سُنکر کچھ مُسکر نندی کہنے لگے کہ ہے سنت کمار جی ایک سمے دیودارُن مین شوجی کے پرسن ہونے کے لیے اپنی استری اور پُتروں سہت مُنی بڑی تپسیا کرنے لگے شوجی نے بھی اُن مُنیون کو گیان دینے اور اُنکی پریچھا لینے کے لیے ایسا رُوپ رکھا کہ سیاہ رنگ اور دو ہاتھ اور تین پیر جنکے تھے اور ناچنے گانے ہنسنے بھون مٹکاتے ہوئے دیودارُن مین گئے اور وہان مُنیون کی استریون کو دیکھکر ایسا ناچے اور گائے کہ سب استریان اُن پر موہت (فریفتہ) ہوگئین اور پیچھے اُٹھ دوڑین بڑی بڑی پت برتا بھی اپنی اپنی پرن کٹی (پتون کی مُنڈیا) چھوڑ بیاکل ہوکر زیور کپڑے کی بھی سُدھ بھول کر اُنکے پیچھے ہوگئین اور اُنکو دیکھ دیکھکر ہاو بھاو (عشوہ مہرانگیز) کرنے لگین اور کوئی استری ہنسکر شوجی کو دیکھ دیکھکر خوش ہوتین اور بدن کے کپڑے گر جانے پر بھی سُدھ نہین کرتی تھین اور بڑے پریم سے گاتی تھین۔ کوئی کوئی مُورچھا کھاکر زمین پر گر پڑین کوئی کوئی کامدیو کے بس ہوکر نرلجّ (بے شرم) ہوگئین اور آپس مین پیار کرنے لگین کوئی اپنے بھائی بندون ہی کے سامنے اُنکا راستہ روک کر کھڑی ہوگئین اور طرح طرح کی کیفیت کرنے لگین اسطرح اُنکا چِت بدلا ہوا دیکھکر بھی ستری شوجی نے اچھا برا کچھ نہ کہا پرنتُ وے مُن لوگ اپنی پران پیاری استریون کی یہہ دشا دیکھکر بڑا کوپ کرتے بھئے اور طرح طرح کے کٹھور بچن کہہ کہکر شوجی کو شاپ دینے لگے پرنتُ شوجی کے سامنے سب کا پربھاو انت ہوگیا جسطرح سورج کے آگے

تاروں کی چمک نہین رہتی سُنتے ہین کہ برہماجی کا بڑا اُتم جگت رکھیون کے شاپ سے بگڑ گیا۔ بھرگ جی کے شاپ سے بشن جی کو دس اوتار لینے پڑے گوتم مُن نے کرودھ کرکے اندر کے برکھن (فوطہ۔ اُنبیُن) زمین پر گرا دیے۔ بششٹھ جی کے شاپ سے بسُوُون کو گربھ مین رہنا پڑا۔ اگست مُن کے شاپ سے راجا نِمکھ کو سانپ ہونا پڑا بشن جی کے رہنے کا چھیر سمُدر اسکو براہمنون نے کھاری سمُدر کر دیا پھر بشن جی نے کاشی مین آکر مُکتیشور مین جاکر بہت دِنون تک دُوُوھ سے مہادیو جی کا تلک کیا اور برہماجی اور مُن لوگونکو ساتھ لیکر بڑی بھکتی سے شری شوجی کو پرسن کرکے اُنکی کرپا سے پھر اپنے رہنے کی جگہ چھیر سمُدر کو پہلے کی طرح کر پایا۔ دھرم نے مانڈویہ رکھ کا شاپ پایا۔ جادو اور شری رام لچھمن جی کو ورُباسا مُن نے شاپ دیا۔ بشن جی کی چھاتی مین بھرگ مُن نے لات ماری اسی طرح اور بھی کئی ایک براہمنون کے بس مین پڑ گئے پرنتُ شوجی کبھی بس مین نہین آئے یہہ اُن مُنیُون نے نہ سمجھا اور کٹھور بچن کہنے لگے تب مہادیو جی وہان ہی انتردھان ہو گئے تب تو سب مُن لوگ بیاکل ہوکر سبیرے ہی اُٹھکر اُس دیودارِبن سے چلکر برہماجی کے پاس گئے اور گھبراکر اپنا سب برتانت کہہ سُنایا۔ برہماجی چھن بھر اپنے مَن مین بچارکر اور شوجی کو پرنام کرمُنیُون سے کہنے لگے کہ تمکو دھکار ہے ہاتھ آئی ہوئی دولت تمنے کھو دی تم بڑے بدنصیب بد تمیز ہو گرہستھ آدمی کے گھر پر جو کوئی بدصورت یا خوبصورت یا مورکھ یا پنڈت یا میلا یا نیچ بھی اتتھ (مسافر جو ایک دن سے زیادہ کہین نہ رہے) آوے تو اُس گرہستھ کو اُسکی پوجا (مہمانداری) کرنی چاہیے پھر وہ تو ساکشات پرمیشور مہادیو جی تمھارے دیودارِبن مین آئے تھے کہ جنکے درشن دیوتاؤن کو بھی دُرلبھ ہین تمسے اُنکا بھی کچھ آدر بھاو نہ بن پڑا دیکھو سُدرشن مُن نے اتتھ ہی کی پوجا کرنے سے اکال مرت کو جیت لیا۔ گرہستھ کے اُدّھار کے لیے اور آتما کی شُدّھ ہونے کے لیے اتتھ پوجا (مہمان نوازی) کے بغیر اور کوئی اُپاے نہین ہے۔

اگلے زمانہ مین سُدرشن نام گرہستھی مُن نے موت کے جیتنے کی پرتگیا (عہد) کی اور اپنی پتِ برتا استری سے کہنے لگا کہ ہے پیاری تمھارے گھر مین جو اتتھ آوے اُسکا تم کبھی

اپمان (توہین۔ بیقدری) نہ کرو کیونکہ اتتھ ساکشات شوجی کا روپ ہی اسلیے اتتھ کو اپنا شریر ارپن کر دینے مین بھی کچھ سندیہ نکرو یہ بچن اپنے پت کا سنکر اس پت برتا استری کو بڑا دکھ ہوا اور رو کر کہنے لگی کہ یہ آپ کیون کہتے ہین کہ اپنا شریر بھی ارپن (نذر) کردو تب سدرشن منی نے کہا کہ ہے پت برتا میری بات مین کچھ سندیہ مت کر۔ اتتھ کو شوجی ہی کا سوروپ جان کر جو چیز اسکو پیاری ہو وہی ارپن کرو یہ پت کی آگیا پاکر وہ پت برتا اتتھ کے پوجن مین پربرت (مصروف) ہوئی کچھ دنون کے بعد انکی شردھا کی پریچھا لینے کے واسطے ساکشات دھرم براہمن کا روپ رکھکر سدرشن منی کے گھر آئے انکو دیکھکر اس پت برتا نے بہت آدر پوجن کیا دھرم بھی اسکا کیا ہوا پوجن مان کر کہنے لگے کہ ہے بھاگوتی تیرا پت کہان ہی جو تو ہمکو پرسن کیا چاہتی ہی تو اپنا شریر ہمکو ارپن کردے بھوجن آدسے ہمکو سنتوکھ نہین ہوگا۔ یہ بچن دھرم کا سنکر شرمندہ ہوکر اور اپنے پت کی آگیا کو سدھ کرکے آنکھین بندکرکے دھرم کو اپنا شریر ارپن کرنے پر مستعد ہوئی کہ اسی اوسر مین سدرشن منی گھر کے دروازے پر آ پہنچے اور باہر سے پکارا کہ ہے پیاری تو کہان ہی میرے پاس آ۔ تب تو اتتھ بولا کہ ہے سدرشن تمھاری استری کے ساتھ ہم بیٹھن کر رہے ہین اور اب سرت کا انت ہی ہم بہت پرسن ہوئے ہین تب سدرشن منی نے کہا کہ تم آنند سے بھوگ کرو ہم بھیتر نہین آتے یہ سنتے ہی دھرم نے پرسن ہوکر اپنا سوروپ سدرشن منی کو دکھایا اور جو بردان مانگا وہ دے کر کہا کہ ہے سدرشن تم کچھ سندیہ مت کرنا ہمنے تمھاری استری سے بھوگ نہین کیا ہی صرف تمھاری شردھا (توفیق۔ حوصلہ۔ محبت) دیکھنے آئے تھے تمنے اپنے دھرم سے مرت (موت) کو جیت لیا اتنا کہکر سدرشن کے تپ کی بڑائی کرتے ہوئے دھرم وہان ہی انتردھان ہوگئے۔ اتنی کتھا سنکر برہماجی کہنے لگے کہ اتتھ کی پوجا سدا کرنی چاہیے پرنت تم بھاگ ہین ہو کہ شوجی کا بھی تمنے آنادر کیا اب تم انھین کی شرن مین جاو برہماجی کا یہ بچن سنکر سب منی لوگ بہت گھبرا کر کہنے لگے کہ مہاراج ہمسے بڑا اپرادھ ہوا کہ ساکشات مہادیوجی کی ہمنے نندا کی اور اگیان سے انکو شاپ دیا پرنت ہمارے شاپ کی شکت اون پر کچھ نہ چل سکی (یعنی ہماری بددعا نے اون پر کچھ اثر نہ کیا۔) اب آپ کرم سے ایسا

اُپائے بتلائیے کہ جس سے مہادیوجی کی کرپا ہو اور اُنکا درشن پاوین یہہ سُنکر برہماجی کہنے لگے کہ پہلے تو شردّھا کرکے گرو سے بیدپڑھی پھر بیدونکا مطلب سمجھکر سب دھرمون کو جانے اسطرح بارہ برس تک بید کا ابھیاس (استعمال) کرکے یواہ کرے اور پُتر پیدا کرکے جو شدا چار (نیک چلن) ہو اور اُسکے لیے کچھ برت (رازقہ) کا اُپائے کردیوے - پھر اگنشٹوم آدِ جگیون سے پرمیشور کا پوجن کرکے بن مین جاکر رہے اور اگن ہی مین پرمیشور کا پوجن کرکے اسطرح بارہ برس یا ایک برس یا چھ مہینہ یا بارہ دن ہی شانت چِت ہوکر دودھ پی کر بن مین رہے - پھر جگ کے سب برتن جو کاٹھ کے ہون اُنکو اگ مین ہون کردے مٹی کے برتن جل مین چھوڑدے دکھات (کانسا پیتل وغیرہ) کے برتن گرو کو دے دے اور جو کچھ دھن پاس ہو سب براہمنون کو بانٹ کر گرو کو پرنام کر برکت جتی ارتھات سنیاسی (تارک الدنیا) ہوجاوے چوٹیا اور جنیو نہ رکھے - اور اس منتر (भूर्भुवः स्वाहा) سے پانچ آہُت جل مین دیوے اسکے بعد مکت کے لیے ان شن (یعنی نرانار) برت کرے یا صرف پانی اور درخت کے پتے یا دودھ یا پھل سے اپنا نباہ کرے اس پرکار چھ مہینہ یا ایک برس گذران کرے جو جیتا رہ جاوے تو پرستھان آدِ کرے - اس بدھ سے شوسائیجیہ مکت ملتی ہے یعنی شوجی مین مل جاتا ہے پرنت جسکے ہردے مین سچی بھکت ہو وہ اُسی چھن مکت پاتا ہے جو اننتہ کرن (ہردے) مین شوجی کی بھکت درڑھ کرکے (مضبوطی کے ساتھ) ہو تو بدھ - تیاگ - جگ - دان - برت نیم - بید - شاستر وغیرہ سے کچھ مطلب نہین (یعنی انکی کچھ ضرورت نہین بھکت کا ہونا ضروری ہے) شوئیت نام مُن نے شوجی کی بھکت ہی کرکے مرت (موت) کو جیت لیا ہے اس سے تم بھی شری مہادیوجی مین درڑھ بھکت (پکی پریت) کرو - فقط -

بیسواں ادھیائے

نندی کہتے ہین کہ ہے سنت کمارجی یہہ بچن برہماجی کا سُنکر سب مُن پوچھنے لگے کہ ہے مہاراج شوئیت مُن کون تھے کرپا کرکے انکی کتھا ہمکو سُنائیے - مُن لوگون کا یہہ بچن سُنکر برہماجی کہنے لگے کہ ایک پربت کی کندرا (کھوہ) مین ایک شوئیت مُن تپسیا کیا کرتے تھے جب اُنکی موت نزدیک آئی تب وہ (नमस्ते रुद्र मन्यवे - इत्यादि)

رُدّر اوتھیاے سے شری مہادیوجی کی استُتت کرنے لگے اتنے مین کال بھگوان بھی شوبھ من
کی عمر آخر ہوئی سمجھکر انکو لیجانے کے واسطے انکے استھان مین آئے شوبھ من بھی کال
کو دیکھکر تریمبک بھگوان یعنی شوجی کا دھیان کرکے انکا پوجن کرنے لگے اور کہنے لگے
کہ مرت ہمارا کیا کرسکتی ہے شری مہادیوجی کی کرپا سے ہم ہی مرت کے بھی مرت ہو گئے
ہین تب انکو دیکھکر کال بھگوان نے ہنسکر کہا کہ ہے شوبھ من اب تم ہمارے پاس
چلے آؤ اس پوجا پاٹھ سے کیا پھل ہے شو برہما بشن کوئی بھی ہمارے کھائے ہوئے
جیو کو چھڑا لینے کی طاقت نہین رکھتے یہہ تمھاری رُدّر پوجا ہمارا کچھ نہین کرسکتی تمھاری
عمر پوری ہوچکی اب ہم چھن بھر مین تمکو جم لوک لیے چلتے ہین - کال کا یہہ بچن سُنکر شوبھ من
ہا رُدّر - ہا رُدّر - کہکر چلا چلاکر بلاپ کرنے لگے اور شوجی کے لنگ کو دین درشٹ سے
(بنظر عاجزانہ) دیکھکر بیاکل ہوکر کال سے کہنے لگے کہ ہے کال اس لنگ مین ہمارے پربھو
بھکتون کا ڈر مٹانے والے شری مہادیوجی براجمان ہین اسلیے تم اپنے استھان کو چلے جاؤ
ہمارا کچھ نہین کرسکتے - شوبھ من کی یہہ بات سُنتے ہی کال بھگوان نے بڑے غصہ سے گرج کر
اپنی پھانسی مین شوبھ من کو باندھ لیا اور کہا کہ ہے شوبھ من تمکو جم لوک مین لیجانے
کے واسطے ہمنے باندھ لیا اب رُدّر نے تیری کیا سہایتا (مدد) کی کہان شو کہان تیری
بھکتی کہان پوجا کہان پوجا کا پھل کہان ہم اب ہمنے تمکو باندھ لیا اس لنگ مین جو
رُدّر ہی وہ نہ چیشٹ (بے شکل وصورت) ہی اسکی پوجا کرنی اچت نہین ہے - اتنا کہتے
ہی نندی وغیرہ گن اور پاربتی جی سہت شری مہادیوجی فورًا وہان پرگٹ ہوئے اور بڑا
گھور روپ شوجی کا دیکھتے ہی کال کے پران مُکت ہوگئے اور زمین پر گر پڑا - اس طرح
شوجی کے درشن ہی سے کال کو گرا ہوا دیکھکر شوبھ من بڑے آنند سے بڑا شنہ کرنے
لگے اور بڑی بھکتی کے ساتھ شری پاربتی جی سہت شری مہادیوجی کو پرنام کیا تب اوسر
من لوگون نے بھی شری مہادیوجی کے چرنون پر سر جھکایا اور آکاش سے دیوتاؤن نے
بہت اُتم سگندھت پھول برسائے - یہہ شوجی کا پربھاو دیکھکر نندی نے شری شوجی
کو پرنام کرکے کہا کہ مہاراج یہہ کال اپنی اگیانتا (لاعلمی) سے موت کے بس ہوگیا اب

اِسکے اُوپر اور اِس برہمن کے اُوپر آپ کرپا کیجیے نندی جی کا یہہ بچن مان کر اور دونون پر کرپا کرکے شری مہادیو جی انتردھان ہوگئے اِسلیے مرتیُنجے پرمیشور کی پوجا بھکتِ کے ساتھ سدا کرنی چاہیے کہ جس سے بھکتِ (دُنیا کی مُراد) اور مُکتِ (نجاتِ آخرت) دونون ملی۔ بہت کہنے سے کیا مطلب ہی ہے مُنیشورو تم بھی بھکتِ سے شری مہادیو جی کا آرادھن کرو جس سے یہہ تمھارا دُکھ چھوٹ جاوے۔ نندی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی یہہ بات برہما جی سے سُنکر سب مُن لوگون نے پوچھا کہ مہاراج کون سے جپ۔ جگ۔ برت کے کرنے سے ہم پرمیشور کے بھکتِ ہوجاین یہہ آپ کرپا کرکے کہیے تب برہما جی نے کہا کہ ہے مُنیشورو لوگو شردان سے نہ تپ سے نہ جگ سے نہ جوگ کرنے سے نہ بدیا سے نہ ہوم سے نہ برت سے نہ بید شاستر سے نہ کسی سے بھکتِ ہوتی ہی صرف شوجی کے پرساد (خوش ہونے) ہی سے بھکتِ ہوتی ہی اتنی بات برہما جی سے سُنکر سب مُن لوگ برہما جی کو پرنام کرکے اپنے آشرم مین آئے اور شوجی کا آرادھن کرنے لگے۔ نندی جی کہتے ہین کہ شوجی کی بھکتِ دھرم ارتھ کام موکش اور بجر (فتح) وغیرہ سب کچھ دیتی ہی۔ اگلے زمانہ مین دَدھیچ مُن نے سب دیوتاؤن سمیت اِندر کو اور وشنو جی کو بھی جیت لیا اور راجا چھپ کو بھی لات ماری اور اُسکی ہڈیان بجر (فولاد سے بھی زیادہ سخت) ہوگئین یہہ سب شوجی ہی کی بھکتِ کا پرتاپ ہی اور مین نے بھی مہادیو جی ہی کے کیرتن (گُن گانے) سے موت کو جیت لیا اور شوتیہ مُن بھی مہادیو جی ہی کی کرپا سے موت کے مُنہہ سے نکل آیا۔ فقط۔

اکتیسوان ادھیائے ۳۱

سنت کمار جی پوچھتے ہین کہ ہے نندیشور جی دیودارون کے رہنے والے مُن لوگ کیونکر مہادیو جی کی سرن مین آئے یہہ آپ کہیے۔ نندی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی برہما جی نے بڑے شیتوشی اور تیج مین اگن کے برابر دیودارون کے رہنے والے اُن مُن لوگون سے کہا کہ ہے میشورو لوگو دیو دیو شری مہادیو جی کو جاننا ضرور چاہیے کیونکہ اِس سے بڑھکر اور کوئی پدارتھ نہین ہی۔ دیوتا رکھ پتر وغیرہ سب وہی پربھو ہی ہزار جگ کے انت مین وہی پربھو کال روپ ہوکر سب کا ناش کرتا ہی اور وہی اپنے تیج سے سب پرجا کو سرجتا ہی اور وہی اندر رُدر چندر

بشن رُوپ رکھے ہوئے ہی۔ ست جگ مین وہ جوگی۔ ترینتا مین کرت۔ دواپر مین کالاگر
اور کلجگ مین دھرم کیت نام سے پرسدھ ہی۔ رُدّر کی ان چار مورتیون کو پنڈت لوگ
دھیان کرتے ہین (باہر چتر سر بھنیتہ اشٹ دل پدم کا پاس سندر برت اس بھانت کے
لنگ کو پوجے) تمو گن اگن رجو گن برہما ستو گن بشن یے تینون شوجی کی ایک مورت ہین
جوگ کرکے جگت وہ برہم شو ہی اسلیے کرودھ اور اندریونکو جیت کر براہمن لوگ اس دیو
ایشان دیو کا آرادھن کرتے ہین۔ سب لچھنون سہت انگوٹھے کے برابر بہت منوہر
(دلفریب) برتل یعنی گول شولنگ لیوے وہ لنگ آٹھ کونے کا ہو یا سولہ کونے کا ہو یا گول ہو
ہو پرنت منوہر ہو اس سے دوگنی پیٹھ کا یعنی ارگھا سونے یا چاندی یا پتھر کی بناوے وہ پیڈی بھی
تین کونے کی یا چار کونے کی یا چھ کونے کی یا گول بناوے پانی نکلنے کے لیے اسکے آگے گئو
کا مکھ بنا دیوے اسطرح بہت صاف اور نرچن (بے داغ) منوہر پیڈی بناوے پھر اسمین
شولنگ کو بدھ کے ساتھ استھاپت کرے اور اسکے پاس ایک کلش استھاپت کرکے جسمین
سُبرن (سونا) بھی ڈالے پھر پنچ امرتی منتر اور سدّیو جات وغیرہ پانچ منترون سے اسکو
منترت کرکے اس کلش کے جل سے مہادیو جی کو ابھکھیک (غسل) کرے اور جو کچھ سامان مل سکے
اس سے شری مہادیو جی کی پوجا بھگت کے ساتھ کرے تو سب سدّھ ہون۔ اسلیے ہے منیشورو
تم بھی اسی بدھ سے شری مہادیو جی کی پوجا ایک چت ہوکر کرو اور ہاتھ جوڑکر بھگت
سے استت کرو تو انکا درشن پاؤگے جو جوگیونکو بھی دُرلبھ ہی اور جس سے سب اگیان اور ادھرم
جاتا رہتا ہی۔ برہما جی کا یہہ بچن سُنکر سب مُن لوگ انکی پرکرما کرکے دنیوادی بن کو گئے اور
وہان جاکر برہما جی کے کہنے کے موافق شری مہادیو جی کا آرادھن کرنے لگے بہت طرح کے
پربتون کی گپھاؤن مین ندیون کے پوتر اور ایکانت کنارون پر کوئی سوال پر بیٹھکر کوئی
پانی مین بیٹھکر کوئی کُشا بچھاکر اسپر بیٹھکر کوئی پانون کے ایک انگوٹھے پر کھڑے رہ کر اور کوئی
بنیر اسن بیٹھکر تپ کرنے لگے اسطرح تپ کرتے کرتے جب ایک برس پورا ہوا تب بسنت
رت مین بھگتون پر دیا کرنیوالے شری مہادیو جی مُنیون پر کرپا کرنے کے لیے پرسن ہوکر ہماچل کے
اُس دیودار بن مین آئے جو شریر مین بھسم لگائے ہوئے بکرت رُوپ بنا کے اُلٹ سیدھے

بلتا ہوا کاٹھ ہاتھ مین لیے لال آنکھین کبھی گاتے کبھی ہنستے کبھی ناچتے کبھی روتے اور آشرمون مین بھیکھ مانگتے ہوئے پھرنے لگے اِس مایا سے رشوجی کو بن مین پھرتے ہوئے دیکھکر سب مُن وَں انکو پہچانکر اُستت کرنے لگے اور اچھے جل اور طرح طرح کے پھولونکی مالا دُھوپ چندن بیبید وغیرہ سے اپنی استری اور پُتّرون سہت اُنکی پوجا کرنے لگے اور بھکتی سے ہاتھ جوڑکر کہنے لگے کہ ہے پرمیشور ہمنے جو بے جانے ہوئے ابرادھ کیا اُسکو آپ چھماکرین آپکے پرتّر ایسے اپار ہین کہ جنکو برہما جی وغیرہ بھی نہین جان سکتے ہماری تو کیا سامرتھ ہے آپ کی شکتی اور اگتی کو ہم نہین جان سکتے آپ جو ہون سو ہون ہم آپکو بار بار نمسکار کرتے ہین ہے دیون کے دیو مہادیو مہاتما پُرش ہم آپکی اُستت اِسطرح کرتے ہین -

(اُستت بزبان سنسکرت)

ओंनमोभवाय भव्याय भावनायोद्भवायच । अनंतबलवी
र्याय भूतानांपतयेनमः ॥१॥ महर्षेचपिशंगाय अव्यय
य व्ययायच । गंगासलिलधाराय आधारायगुणात्मने ।
॥२॥ अम्बकायत्रिनेत्रायत्रिमूलवरधारिणे । कंदर्पाय
हुताशायनमोस्तुपरमात्मने ॥३॥ शंकरायवृषांकायग
णानांपतयेनमः । दंडहस्ताय कालायपाशहस्तायवैन-
मः । वेदमंत्रप्रधानायशतजिह्वायवैनमः ॥४॥ भूतंभव्यं
भविष्यंचस्थावरंजंगमंचयत् । तवदेहात्समुत्पन्नंदेवसर्वमि
दंजगत् ॥५॥ अज्ञानाद्यदिवाज्ञानाद्यत्किंचित्कुरुतेनरः ।
तत्सर्वंभगवानेव कुरुतेयोगमायया ॥६॥

اسطرح بھکتی سے اُستت کرکے مُن لوگ یہہ بنتی کرنے لگے کہ ہے پرمیشور ہم آپ کے مکھ رُوپ (اصلی صورت) کا درشن کیا چاہتے ہین مُن لوگونکی یہہ بنتی سُنکر شری مہادیو جی نے اُن لوگون کو اپنا رُوپ دیکھنے کے لیے دِبیہ درشٹ (یعنی دیوتون کی سی نگاہ) دی تب سب مُن لوگ دِبیہ درشٹ پاکر پرمیشور مہیشور کے ساکشات رُوپ کا

درشن کر کے بھگت سے پھر استت شری مہادیو جی کی کرنے لگے۔

بتیسواں ادھیائے

استت بزبان سنسکرت

ऋषय ऊचुः ॥ नमोदिग्वाससे नित्यं कृतांताय त्रिशूलिने। विकटाय करालाय करालवदनाय च ॥१॥ अरूपाय स्वरूपाय विश्वरूपाय ते नमः। कटंकटाय रुद्राय स्वाहाकाराय वै नमः ॥२॥ सर्वप्रणतदेह्याय स्वयं च प्रणतात्मने। नित्यं नीलशिखंडाय श्रीखंडाय नमो नमः ॥३॥ नीलकंठाय देवाय चिताभस्मांगधारिणे। त्वं ब्रह्मा सर्वदेवानां रुद्राणां नीललोहितः ॥४॥ आत्मा च सर्वभूतानां सांख्यैः पुरुष उच्यसे। पर्वतानां महामेरुः नक्षत्राणां च चंद्रमाः ॥५॥ ऋषीणां च वशिष्ठस्त्वं देवानां वासवस्तथा। ओंकारस्सर्वदेवानां श्रेष्ठं सामच सामसुः ॥६॥ अरण्यानां पशूनां च सिंहस्त्वं परमेश्वरः। ग्राम्याणां ऋषभश्चासि भगवान्लोकपूजितः ॥७॥ सर्वथा वर्त्तमानोपि योभावो भविष्यति। त्वामेव तत्र पश्यामो ब्रह्मणा कथितं यथा ॥८॥ कामः क्रोधश्च लोभश्च विषादो मद एवच। एतदिच्छामहे वोढुं प्रसीद परमेश्वर ॥९॥ महासंहरणे प्राप्ते त्वया देव कृतात्मना। करं ललाटे संविध्य वह्निरुत्पादितस्त्वया ॥१०॥ तेनाग्निना ततो लोका अर्चिर्भिस्सर्वतोदृताः। तस्मादग्नि समाह्येते वह्नयो विकृताग्नयः ॥११॥ कामः क्रोधश्च लोभश्च मोहोदम्भ उपद्रवः। यानिचान्यानि भूतानि स्थावराणि चराणिच ॥१२॥ दह्यन्ते प्राणिनस्तेतु त्वत्समुत्थेन वह्निना। अस्माकं दह्यमानानां चानाभवसुरेश्वर

श्वर ॥२३॥ त्वंच लोक हितार्थाय भूतानि परिषिंचसि । महेश्वर
महाप्राज्ञ प्रभो शुभनिरीक्षक ॥१४॥ आज्ञापय वयंनाथ
कर्तारो वचनन्तव । भूत कोटि सहस्रेषु रूप कोटि शतेषुच
॥१५॥ अन्त गंतु न शक्तास्मो देव देव नमोस्तुते ॥१६॥

تینتیسوان ادھیائے

نندی جی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی مُن لوگون کی یہہ اُستت سُنکر پرمیشور مہیشور بہت پرسن ہوکر اُنسے کہنے لگے کہ یہہ تمھاری کی ہوئی اُستت جو کوئی پڑھے یا سُنے گا یا براہمنون کو سُناویگا وہ ہمارے گنون مین مُکھیہ گن ہوگا ہے مُنیشورو ہم تمکو ہت کا اُپدیش کرتے ہین کہ جگت مین جتنی استری لنگ (یعنی ضمیر مؤنث) ہین وے سب مجھ سے پیدا ہوئی ہین پرکرت (مایا) کا روپ ہین اور سب پلنگ (یعنی ضمیر مذکر) ہمارا پُرش روپ ہین یہہ سب جگت پرکرت اور مہا پُرش روپ ناری اور نرون سے بھرا ہوا ہے اسلیے کسی کی بھی نندا نکرے خاص کرکے گیانی پُرش جو دگمبر (ننگا) ہو بالک اُنمت (دیوانہ مست) جڑ آدی کی صورت مین رہے اُسکی تو کبھی نندا نکرے جو لوگ بھسم لگاکر سب پاپ اپنے جلاکر آنند یُونکو جیتے کر دھیان کرکے پرمیشور کا آرادھن سیون کرتے ہین اور من بچن کرم سے شری مہادیو جی کا پوجن کرتے ہین وے سدا رُدر لوک مین رہتے ہین اسلیے یہہ برت اُتکرشٹ ہے اور ایکانت لنگی پرمیشور ہے - جو بھسم لگائے مُونڈ مُنڈائے برتی ہون اُنکی کبھی نندا نکرے نہ اُنکو ہنسے نہ کچھ بُری بات کہے جو کوئی دونون لوک مین اپنا بھلا چاہتا ہو ایسے لوگون کا آدر کیا کرے جو کوئی اُنکی نندا کرتا ہے وہ ساکشات شوجی کی نندا کرتا ہے اور جو کوئی اُنکی پوجا کرتا ہے وہ شوجی کی پوجا کرتا ہے اسطرح شری مہادیو جی لوگون کے بھلے کے واسطے جگ جگ مین بھسم لگائے ہوئے لیلا بہار کیا کرتے ہین اس سے تم بھی یہی برت اختیار کرو جس سے سدھ ہو جاؤ - اسطرح کے بچن شری مہادیو جی کے سُنکر سب مُن لوگون نے اوبھ مُوہ وغیرہ چھوڑکر شری پرمیشور کے چرنون کو پرنام کیا اور چندن پھول کُشا آدی سہت سُندر سیتل جل کے گھڑون سے

مہادیو جی کو اسنان کرایا اور بھانت بھانت کے اپچاروں سے پوجن کرکے اچھے سور سے گانے لگے اور یہہ استت کرنے لگے۔ استت بزبان سنسکرت۔

नमो देवाधि देवाय महादेवाय वैनमः । अर्द्धनारीशरीराय सांख्य योग प्रवर्त्तिने ॥१॥ मेघ वाहन कृष्णाय गजचर्म निवासिने। कृष्णाजिनोत्तरीयाय व्यालयज्ञोपवीतिने ॥२॥ सुरचित सुविचित्र कुंडलाय सुरचित माल्य विभूषणाय तुभ्यम् । मृगपति वरचर्म वाससे च पृथु यशसे च नमोस्तु शंकराय ॥३॥

یہہ استت سنکر شری مہادیو جی پرسن ہوکر من لوگون سے کہنے لگے کہ تمھارے تپ کرنے سے ہم پرسن ہین بردان مانگو تب وے سب من بھرگ انگرا بسشٹھ بسوامتر گوتم اتر شکیش پلہہ پلست کرت مریچ کشیپ کنو شمبھرت وغیرہ شری مہادیو جی کو پرنام کرکے کہنے لگے کہ ہے ناتھ بھسم اسنان نگنتا باتا کام مین پربرت شیتیہ اور اسیتیہ یہہ ہم جاننا چاہتے ہین۔ یہہ بات سنکر شری مہادیو جی ہنسکر سب منیون سے کہنے لگے۔

چونتیسوان ادھیائے

شری شوجی مہاراج کہتے ہین کہ ہے منیشورو کتھا کا سار (عطر) ہم تم سے کہتے ہین سنو اگن ہم ہی ہین اور سوم (چندرما) ہم ہی ہین اور سوم کے کرتا بھی ہم ہی ہین۔ اس لوک مین رہنے سے سب کے کرمون کا پھل اگن لے لیتی ہی جیسے اس استھاور اور جگم (ساکن متحرک) جگت کو اگن نے کئی بار جلا دیا ہی اسی بھسم سے سوم (سوم) سب جگت کو جلاتے ہین اگن ہوتر کرکے جو پرش بھسم سے تریاگھ کرتا ہی وہ سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی۔ لوکون کو بھاست ارتھات پرکاشمان کرتا ہی اور سب کے پاپون کو کھا لیتا ہی اسی سے اسکا نام بھسم ہی پتر اگن سے ہین دیوتا سوم سے پیدا ہین اور استھاور جگم یہہ سب جگت اگن آتما ہے ہم اگن ہین اور شری پاربتی جی سب جگت کی ماتا سوم روپ ہین اس سے پرکرت اور پرش سوم اور اگن سوروپ ہین اور بھسم ہمارا بیج ہی اپنے بیج کو ہمنے اپنے شریر مین دھارن کیا ہی اسی دن سے لوک مین اشبھ سے بچنے کے لیے بھسم کو لگاتے ہین اور سوتک

کے گھروں کی (یعنے زنانہ خانون کی) رچھا بھی بھسم سے ہوتی ہر جو پرش کرودھ اور اندریونکو
جیت کر بھسم لگا کر پوتر ہو وہ ہمیشہ میرے پاس رہتا ہی - یہ پاش پت جوگ اور کاپل
ارتھات سانکھیہ شاستر رہنے بنائے انہین پہلے پاش پت جوگ کو بنایا اس سے وہ اتم ہی -
باقی سب شاستر برہماجی نے بنائے اور لجا - بھی - موہ آدکر کے جگت یہہ سنسار رہنے بنایا ہی
جگت مین دیوتا من منکھ آدجو پیدا ہوتے ہین پہلے سب ننگن (ننگے) ہی پیدا ہوتے ہین
کپڑا پہنے کسی کا جنم نہین ہوتا جو پرش اندریونکو جیت نہ سکے وہ کپڑا پہنے بھی ننگا ہی ہی
اور جنے اندریونکو جیت لیا ہی وہ ننگا رہنے پر بھی گویا کپڑے سے ڈھکا ہوا ہی اس سے
ننگے رہنے کا سبب کپڑا نہین ہی - جیما - دھرت - اہنسا - بیراگ - مان اور اپمان مین
یکسان رہنا یے اتم برتہین - سفید بھسم بدن مین لگاوے اور شوجی کا اسمرن کرے وہ
پاپونکو جلا دیتا ہی جسطرح بن کو اگ جلا دیتی ہی - جو پرش صبح سے تین کال بھسم لگاوے
وہ ہمارا گن ہوتا ہی - جو پرش سب جگیونکو کرکے من کو ایکاگر کرکے پرمیشور کا دھیان کرتے
ہین وے مکت پاتے ہین اس مارگ کو بام یا اتر کہتے ہین اور دکھن مارگ ارتھات کامنا
کے لیے جو پرمیشور کا آراد ھن کرتے ہین وے انما گرما وغیرہ سادھیان پاتے ہین اور امر
(زندہ جاوید) ہوجاتے ہین اندر وغیرہ دیوتا کا منابرت سے ہی پرم ایشوریج (بڑے عزت
کو پہنچے ہین - مد - موہ - راگ - رج - تم - وغیرہ کو چھوڑ کر جنم مرن سے چھڑانے والے
اس پاش پت جوگ کو سدا کرے - جو اسکو جتیندری ہوکر نتردھا سے پڑھے وہ بھی سب
پاپون سے چھوٹ کر رودر لوک کو جاوے - شوجی کا یہہ بچن سنکر رشٹھ وغیرہ سب
مُن پاش پت جوگ کرنے لگے اور بھسم لگانے لگے اور کلپ کے انت ہونے پر شیو لوک
مین جا رہے - نندی جی کہتے ہین کہ ہلے سنت کمار جی جا ہی جیسا میلا بدصورت خوبصورت
ہوجاتا ہی اسکی نندا کرنی بہت کہنے سے کیا پر یوجن ہی مکھ بات یہہ ہی کہ شوجی کے بھکتون کو
شوجی ہی کے برابر جاننا چاہیے دیکھو دد ھیچ نے شوجی کی بھکتی ہی کرکے دیودیونہی
ہارا ین کو جیت لیا اس سے جگت مین جو پرش جٹا رکھائے یا مونڈ منڈائے یا بھسم لگائے
یا ننگا ہوا سکا پوجن من بانی کرم سے شوجی ہی کے برابر سمجھکر کرنا اچت ہی - فقط

پینتیسواں ادھیائے

سنت کمار جی پوچھتے ہین کہ ہے نندکیشور جی ددھیچ نے اپنے چرن سے راجا چھپ کو کسطرح مارا اور ددھیچ کی ہڈیان بجر کے سمان کیونکر ہوگئین اور تمنے موت کو کسطرح جیت لیا یہ سب آپ کہیے۔ یہ سنکر نندی جی کہنے لگے کہ ہے سنت کمار جی برہما جی کا بیٹا چھپ نام ایک راجا ددھیچ مُن کا برابر متر تھا ایک دن اُن دونون کے آپس مین بواد (مباحثہ) ہوا ددھیچ نے کہا کہ براہمن اُتم ہین راجا چھپ نے کہا کہ چھتری اُتم ہین آٹھ لوک پالون کی سامرتھ راجا مین ہوتی ہی اس وجہ سے اندر اگن جم نرریت برن بایو چندرما اور کبیر مین ہی ہون اور ایشور ہون اسلیے ہے چیون کے پتر ددھیچ تم کبھی ہماری آگیا سے باہر نہو (یعنی کبھی نافرمانی نکرو) اور ہمکو بڑا بھاری دیوتا جان کر سدا ہماری پوجا کرو یہ بچن راجا کا سنکر ددھیچ مُن کو بڑا کرودھ ہوا اور بائین ہاتھ سے ایک گھونسا راجا کے سر پر مارا راجا نے ددھیچ کو بجر سے مار گرایا یہ راجا برہما جی کی چھینک سے پیدا ہوا تھا اور کسی کام کے لیے اندر نے اسکو بجر دیا تھا اُس بجر کے پرہار سے راجا نے ددھیچ مُن کو زمین پر گرا دیا تب تو ددھیچ مُن نے پڑے پڑے شکر اچارج کو یاد کیا شکر اچارج نے جلدی سے آکر اپنی مرت سنجیونی بدیا سے ددھیچ مُن کے سب انگ جیسے تھے ویسے کر دیے اور کہا کہ ہے ددھیچ تم شوجی مہاراج کا آرادھن کرو جس سے ابدھ ہو جاو یعنی کسی کے مارنے سے نہ مرو ہمکو بھی امرت سنجیونی بدیا شری شوجی ہی نے کرپا کرکے بتائی ہی شوجی کے بھکتون کو کبھی مرت (یعنے موت) کا ڈر نہین ہوتا اب شوجی کا بتایا ہوا مرت سنجیون منتر ہم آپ سے کہتے ہین کہ تریمبک دیو کا یجن کرے جو تین لوک چندرما سورج اگن روپ تین منڈل تین گن من بدھ اہنکار روپ تین شکتی تین اگن تین دیو اور بھی جو تین تین طرح کی چیزین دنیا مین ہین اُن سب کے پتا ہین جسطرح پھولون مین خوشبو رہتی ہی اسیطرح وہ پرمیشور سب جگت مین سکندھ روپ براجمان ہی مہت تتو آدی سکیہ پرکرت جنی ماتا کی رچنا ہی اُس سب کی اور برہما بشن اندر من وغیرہ سبکی پشٹ (قوت) یا پرکرت ہی اُسکو بڑھانے والا وہی پرمیشور ہی اس سے اُسکا نام پشٹ بردھن بھی ہی اسلیے تم اُس رُدر کا

کرم سے اور تپ جوگ دھیان جپ وغیرہ سے جتن کرو اس ست سے وہ پرمیشور تمکو موت کی پھانسی سے چھڑا لے جسطرح اُرباک پھل کو سورج اپنی کرنوں سے پکا کر اسکو اسکی جڑ روپ بندھن (قید) سے چھڑا دیتے ہین اسی طرح وہ پرمیشور گیان روپ کانٹھ کو توڑ کر اپنے بھکتون کو بندھن (یعنے قید زادن ومُردن) سے چھڑا لیتا ہی۔ مرت سنجیون منتر ہمنے شوجی سے پایا ہی اس منتر کا جپ یا ہون کری اور شوجی کے لنگ کے پاس منتر کیا ہوا جل پیوی اور دھیان کری تو اُس پُرش کو کبھی مرت کا ڈر نہی۔ شکراچارج کا یہ بچن سُنکر ددھیچ مُن نے بڑی تپسیا کر کے شوجی کو پرسن کیا اور شوجی کے برادان سے آبدھ ہوگیا اور بجر کی طرح ہڈیان ہوگئین سب دیوتا (عاجزی) جاتی رہی تب تو پھر آکر چھپ راجا کے سر مین ایک لات ماری تب راجا نے بھی ددھیچ کی چھاتی مین بجر مارا مگر ددھیچ کے بجر کی کچھ چوٹ نہ لگی کیونکہ پرمیشور کی کرپا سے ددھیچ کا شریر ہی بجر ہوگیا تھا تب راجا چھپ نے ددھیچ کو ابدھ جانا اور اُسکا پوربل بھی سمجھا پھر تو راجا چھپ بھی اپنا ڈر چھوٹنے کے لیے شری بشن بھگوان کی آرادھنا کرنے لگا۔

چھتیسوان ۳۶ ادھیاے

سندی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی اس راجا کے تپ کرنے سے پرسن ہوکر بشن بھگوان شنکھ چکر گدا پدم لیے ہوئے مکٹ ماتھے پر براجمان پیتامبر سے سوبھایمان گرڈ مین بھوکھن سہت دیو اور دانو سے پوجے گئے بھوم اور لچھمی سہت گرڈدھوج راجا چھپ کو درشن دیتے بھئے راجا چھپ شری بشن بھگوان کا درشن پاکر ہاتھ جوڑ کر گدگد بانی سے استت کرنے لگا۔

استت بزبان سنسکرت

त्वमादिस्त्वमनादिश्चप्रकृतिस्त्वंजनार्दनः । पुरुषस्त्वंजगन्नाथो विष्णुर्विश्वेश्वरोमहान् ॥१॥ योयंब्रह्मासिपुरुषोविश्वमूर्तिः पितामहः । तत्त्वमाद्यंभवानेवपरंज्योतिर्जनार्दनः ॥ परमात्मापरंधाम श्रीपतेभूपतेप्रभो ॥२॥ त्वत्क्रोधसम्भवोरुद्रस्तमसाचसमावृतः । त्वत्प्रसादाज्जगद्धातारजसाचापि

तामहः ॥३॥ त्वत्प्रसादात्स्वयंविष्णुः सत्वेनपुरुषोत्तमः ।
कालमूर्तेहरेविष्णोनारायणजगन्मये ॥४॥ महांस्तथाच
भूतादिस्तन्मात्राणीन्द्रियाणिच । त्वयैवाधिष्ठितान्येवविश्व
मूर्तेमहेश्वर ॥५॥ महादेवजगन्नाथपितामहजगद्गु
रो । प्रसीददेवदेवेश प्रसीदपरमेश्वर ॥६॥ प्रसीदत्वंज
गन्नाथ शरण्यं शरणं गतः । वैकुंठशौरे सर्वज्ञ वासुदेवमहा
भुज ॥७॥ संकर्षणमहाभागप्रद्युम्न पुरुषोत्तम । अनिरु
द्धमहाविष्णोसदाविष्णोनमोस्तुते ॥८॥ विष्णोतवासनं
दिव्यमव्यक्तमध्यतोविभुः । सहस्रफणसंयुक्तरसमो मूर्ति
र्धराधरः ॥९॥ अधश्चधर्म्मोदेवेश ज्ञानंवैराग्यमेवच । ऐश्व
र्यमासनस्यास्यपादरूपेणसुव्रत ॥१०॥ सप्तपातालपाद
स्त्वंधराजघनमेवच । वासांसिसागराः सप्तदिशश्चैवमहाभु
जाः ॥११॥ द्यौर्मूर्धानेविभोनाभिः खंवायुर्नासिकागतः ।
नेत्रेसोमश्चसूर्यश्चकेशावैपुष्करादयः ॥१२॥ नक्षत्रतार
काद्यौश्चग्रैवेयकविभूषणं । कथस्तोष्यामिदेवेशः पूज्यश्च
पुरुषोत्तमः ॥१३॥ श्रद्धयाचकृतंसर्वंयत्श्रुतंयच्चकीर्ति
तं । यदिष्टंतत्क्षमस्वेशनारायणजनार्दन ॥१४॥

نندی جی کہتے ہین کہ یہہ بشن استوتر چھپ راجا کا کیا ہوا جو کوئی پاٹھ کرے یا سنے یا براہمنون کو سناوے وہ اوشیہ (ضرور) بشن لوک پاوے اسطرح راجا نے بشن جی کی استت کرکے بدھ سے پوچھا اور ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہے مہاراج دردھیچ نام ایک براہمن ہے وہ میرا متر تھا اور دھرماتما بڑا تھا اُسنے شوجی کا آرادھن ایسا کیا کہ کسی کے بھی مارے نہین مرسکتا سو اُسنے ایک دن سبھا کے بیچ میرے سر پر اپنے بائین لات ماری اور یہہ بھی کہا کہ ہم کسی سے بھی نہین ڈرتے تو کیا ہے - سو ہے بھگوان اُس دردھیچ کو مین جیتنا چاہتا

ہون اسمین جو کچھ اُچت ہو وہ آپ کہین راجا کا یہہ بچن سُنکر اور شوجی کا پرتاپ اور
دردھیج کا ابدھ ہونا سمجھکر بشن جی کہنے لگے کہ ہے راجا جو براہمن شری شوجی کی شرن
مین رہتے ہین اُنکو کیسکا ڈر نہین ہوتا شوجی کا بھگت چاہی نیچ بھی ہو تو بھی بے ڈر رہتا
ہی پھر دردھیج مُن کا کیا کہنا ہی اس سبب سے تمھاری جیت نہوگی - پرنتُ اب ہم دردھیچ
مُن کو کرودھ دلاتے ہین کہ جس سے دیوتاؤن سہت ہمکو شاپ (بددعا) دیوین -
وچھ کے جگت مین دردھیچ کے شاپ سے دیوتاؤن کا اور ہمارا ناش ہوگا اور پھر جی اُٹھینگے
اسلیے ہے راجا سب طرح سے تمھاری جیت (فتح) ہونے کے لیے ہم تدبیر کرتے ہین -
نندی جی کہتے ہین کہ بشن جی کی یہہ بات سُنکر راجا نے کہا کہ جیسی آپ کی اچھا ہو وہ کیجیے
تب بشن بھگوان براہمن کا روپ رکھکر دردھیچ کے آشرم پر گئے اور دردھیچ سے کہا کہ ہے
برہم رکھ دردھیچ تم سے ہم ایک بردان مانگتے ہین سو ہمکو دو یہہ سُنکر دردھیچ مُن نے کہا کہ
تمھارا مطلب ہمہم جانتے ہین ہم تم سے بھی نہین ڈرتے تم بشن ہو براہمن کا روپ رکھکر
آئے ہو شری شوجی کی کرپا سے ہم تینون کال (یعنے ماضی مستقبل وحال) کا حال سب
ہم جانتے ہین تم یہہ اپنا براہمن کا روپ چھوڑدو راجا چھپے تمھارا ارادھن پوجن کیا ہے
اُسی کے واسطے تم آئے ہو کیونکہ تم بھگت بتسل (اپنے بھگتون کو بچون کی طرح پالنے والے)
ہو پرنتُ یہہ تم کہو کہ شوجی کی پوجا مین مصروف مجھکو تم سے کیا ڈر ہو سکتا ہی ہے بھگوان اس
جگت مین دیو دانو براہمن وغیرہ کسی سے مجھکو ڈر نہین ہی - نندی جی کہتے ہین کہ دردھیچ کا
یہہ بچن سُنکر بشن بھگوان نے وہ روپ براہمن کا تو چھوڑ دیا اور اپنا روپ رکھکر دردھیچ سے
ہنسکر کہنے لگے کہ ہے دردھیچ تم شوجی کے بڑے بھگت ہو اس سے سرب گیہ (ہمہ دان) ہوا تو
مجھکو کسی کا ڈر بھی نہین پرنتُ اب تم ہمارے کہنے سے سبھا کے بیچ مین راجا چھپ سے
اتنا کہہ دو کہ ہم تم سے ڈرتے ہین - بشن جی کا یہہ کہنا بھی دردھیچ نے نہ مانا اور کہا کہ ہم تو
شوجی کی کرپا سے کسی سے نہین ڈرتے مُن کا یہہ بچن سُنکر بشن بھگوان کو بڑا کرودھ ہوا
اور دردھیچ کو جلا دینے کے لیے چکر اُٹھایا مگر چکر کو بھول ہو گیا یعنے دردھیچ پر نہ چل سکا
اُس سمے راجا چھپ بھی وہان ہی تھا - تب دردھیچ نے ہنسکر کہا کہ مہاراج یہہ چکر تو آپکو

شوجی ہی کی کرپا سے ملا ہے اس وجہ سے شوجی کے بھکتوں پر نہیں چل سکتا اب تم برہما وشنو وغیرہ کسی دوسرے ہتھیار سے مجھ کو مارنے کی تدبیر کرو۔ نندی کہتے ہیں کہ ہے سنت کمار جی یہ بات دردھیج کی سنکر اور اپنے چکر کو گوتھل (کند) دیکھکر وشن جی نے سب ہتھیار ایکبارہی دردھیج کے اوپر چلائے اور سب دیوتا بھی وشن جی کی مدد کرنے کو آئے اسطرح ایک براہمن سے سب دیوتا جدہ کرنے لگے دردھیج نے بھی شری مہادیو جی کو سمرن کرکے ایک مٹھی کشا کی سب دیوتوں کے اوپر پھینک دی وہ کشا کی مٹھی ہی بڑا بھاری ترشول کال اگن کے سمان بھیانک ہوگیا اور دردھیج نے بھی بچار کیا کہ سب دیوتاؤں کو جلا دیوین اندر اور وشن جی وغیرہ دیوتاؤں نے جو جو ہتھیار دردھیج منی کے اوپر چھوڑے سب اس ترشول کو پرنام نمسکار کرنے لگے اور دیوتا بھی اس ترشول کو دیکھکر بیاکل ہوکر بھاگ چلے تب وشن جی نے اپنے بدن سے کروڑوں کرن اپنے ہی برابر پیدا کیے پرنتو دردھیج نے ان سب گنوں کو ایکبارہی جلا دیا تب تو دردھیج کو تچھ دلانے کے لیے وشن بھگوان نے جگت روپ دھارن کیا جب دردھیج نے وشن بھگوان کے شریر میں کروڑوں دیوتا اور رودر گن اور سب سنسار دیکھا تب دردھیج نے وشن جی پر جل پھینک کر کہا کہ تم اس مایا کو چھوڑ دو ہم تمکو وشیہ درشٹ (دیوتوں کی نگاہ) دیتے ہیں تم ہمارے شریر میں بھی برہما وشنو رودر وغیرہ کروڑوں دیوتا دیکھ لو۔ یہ کہکر دردھیج نے اپنے بدن میں سارا جگت دکھا دیا اور کہا کہ اس مایا سے کچھ بھل نہیں تم اس مایا کو چھوڑکر ہم سے جدہ کرو۔ منی کا یہ پرتاپ دیکھکر برہما جی نے آکر وشن جی کو جدہ سے ہٹا دیا تب وشن جی بھی دردھیج منی کو پرنام (نمسکار) کرکے اپنے لوک کو گئے اور راجا جیب بھی بہت دکھی ہوکر دردھیج کی پوجا کرکے بار بار پرنام کرکے کہنے لگا کہ ہے دردھیج منی جو کچھ میں نے اگیان سے اپکا ایرادھ کیا اسکو آپ چھما کیجیے وشن جی اور اور دیوتا بھی آپ کا کچھ نہیں کر سکتے آپ تو شوجی کے پرم بھگت ہیں شوجی کی بھگت ہم ایسے نیچ چھتریوں کو کیونکر مل سکتی ہے اسلیے آپ کرپا کریں اور میرا ایرادھ چھما کریں۔ راجا کی یہ بنتی سنکر دردھیج منی نے اپر کرپا کی اور سب دیوتاؤں کو شاپ دینا چاہا تب برجاپت کے جگ میں وشن سمیت سب دیوتا

رُدر کے کرودھ کی اگن مین جل جائینگے اسطرح سب دیوتاؤن کو شاپ دے کر راجا سے کہا کہ ہے راجا برہمن لوگ سب دیوتا اور راجاؤن سے پوجے گئے اور سب سے بلوان ہمیشہ ہوا کرتے ہین یہہ کہکر درویھ مُن تو اپنی کٹی مین چلے گئے اور راجا بھی اُنکو پرنام کرکے اپنی راجدھانی (پرتیشٹھانپور) کو گیا۔ جس جگہ یہہ جگھ ہوا تھا اُس استھان کا نام استھانیشور ہوا جو کوئی مانو اپنا شریر تیاگ کرتا ہی وہ شیولوک مین جاتا ہی۔ یہہ ہمنے راجا چھپ اور درویھ مُن کا بواد سنچھیپ سے کہا ہی جو کوئی اسکو پڑھے وہ اکال مرت کو جیت کر برہم لوک مین رہی اور جو پُرش اسکو پڑھکر لڑائی پر جاوے وہ ضرور فتح پاوے اور اُسکو موت کا بھی ڈر نہو۔ فقط

سینتیسوان ادھیائے

سُنت کُمار جی کہتے ہین کہ ہے نندکیشور جی آپ شوجی کے گن کیونکر ہوئے ہین یہہ ہم سُنا چاہتے ہین آپ کرپا کرکے کہیے تب نندی جی کہنے لگے کہ میرا پتا شلاد نام ایک برہمن تھا اور وہ اندھا بھی تھا اُسنے پُتر پیدا ہونے کے لیے بہت دنون تک تپ کیا تب اندر پرسن ہوکر وردان آئے اور شلاد سے کہا کہ بردان مانگ تب شلاد نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مہاراج میرے اجونج یعنے جو جون سے پیدا نہو ایسا پُتر ہو اور اُسکی موت بھی نہو تب اندر نے کہا کہ یہہ تو نہین ہوسکتا ہی ایسا پُتر تو برہما جی بھی نہین دے سکتے اگر تمکو جون سے پیدا اور موت والا پُتر لینا ہو تو ہم دے سکتے ہین بغیر موت کے تو برہما جی بھی نہین ہین وہ بھی دو پرارد عمر پوری ہونے پر موت کے بس ہو جاتے ہین اور اجونج بھی نہین ہین جیسے جون سے پیدا ہین شو اور بھوانی کے پُتر ہین انڈے سے اور کمل سے بھی پیدا ہوئے ہین اسلیے یہہ اسا چھوڑکر اپنے سمان پُتر لے تو یہہ سُنکر میرے پتا شلاد مُن نے کہا کہ ہے مہاراج یہہ مین نے بھی نارد مُن سے سُنا ہی کہ برہما جی انڈے سے اور کمل سے اور شیو جی سے پیدا ہوئے ہین پرنتُ مجھکو بڑا سندیہہ ہی کہ برہما جی کا پُتر دکھ پرجاپت ہے اور دکھ پرجاپت کی کنیا ستی جی جو برہما جی کی پوتی (بیٹا کی بیٹی) ہوئین سو مہادیو جی کو بیاہی گئین تو پھر برہما جی اپنی پوتی سے کیونکر پیدا ہوئے۔ یہہ سُنکر اندر کہنے لگے کہ یہہ

سند یہہ تمہارا ٹھیک ہی پرشن ہم اسکا کارن کہتے ہین کہ شری شوجی نے تت پرش نام کلپ مین سب جگت پیدا کرنیکی اچھا سے برہماجی کو پیدا کیا اور میگھ باہن نام کلپ مین دیوتون کے ہزار برس تک میگھ کا روپ دھر کر بشن جی شوجی کے باہن (سواری) بنے رہے اسی سے اس کلپ کا نام میگھ باہن ہوا شوجی نے اپنے مین بشن جی کی بڑی بھگت دیکھکر برہماجی سمیت سب جگت بنانے کی آگیا دی برہماجی نے تپ کرکے شوجی کو پرسن کرکے کہا کہ مہاراج آپ کے بائین انگ سے تو بشن جی اور دہنے انگ سے ہم پیدا ہوئے اور ہمنے اور بشن جی نے سب جگت کو پیدا کیا بشن جی میگھ روپ ہوکر آپ کے باہن بنے پرنت بشن جی سے بھی زیادہ ہم آپ کے بھگت ہین اسلیے آپ ہمارے اوپر کرپا کیجیے اور سرب آتمتو یعنی سب مین موجود ہونا دیجیے یہہ سنکر شوجی مہاراج نے پرسن ہوکر سرب آتمتو دیا - برہماجی اپنا منورتھ پاکر بہت جلد سمدر مین بشن جی کے پاس گئے اور دیکھا کہ اس سمدر مین شیش جی کی سیجیا پر شنکھ چکر گدا پدم لیے سیطرح کے گہنے پہنے ہین اور لچھمی جی انکے چرن جو کمل سے بھی کومل ہین اپنے ہاتھون سے دبا رہی ہین اور بشن جی چھیر سمدر مین آنند سے سو رہے ہین برہماجی نے بشن جی کو دیکھکر کہا کہ جسطرح پہلے تمنے ہمکو لیل لیا تھا اسی طرح اب ہم شوجی کی کرپا سے تمکو نگلے لیتے ہین یہہ سنکر بشن جی اٹھ بیٹھے اور ہنسکر برہماجی کے مکھ مین چلے گئے اور برہماجی نے بھی انکو لیل لیا اور اپنی بھون (ابرو) کے بیچ مین سے بشن جی کو پیدا کیا بشن جی برہماجی سے پیدا ہوکر انکے پاس کھڑے ہو گئے کہ اتنے مین بکرت روپ رکھکر شری شوجی بھی ان دونون پر کرپا کرنے کے لیے وہان آئے برہماجی اور بشن جی نے شوجی کو دیکھکر بار بار پرنام کرکے استت کی پھر شوجی ان دونون پر کرپا کرکے وہان ہی انتردھان ہو گئے -

اڑتیسوان ادھیاے

نندی جی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی اسطرح دونون پر کرپا کرکے شری شوجی مہاراج تو چلے گئے اور بشن جی برہماجی سے کہنے لگے کہ ہے برہماجی یہہ پرمیشور مہیشور مہادیو بابا ہمارے اور سب جگت کے سوامی ہین انھین شوجی کے بائین انگ سے ہم پیدا ہوے

ہین اور دہنے انگ سے تُم۔ اِسی سے ہمکو رکھ لوگ پُردھان پُرکرت اور بیکیت کہتے ہین اور تمکو پُرش راج اور ابیگیت کہتے ہین اسطرح سے ہم اور تُم دونون کے کارن یعنے سبب پیدایش شری شوجی ہین یہہ بات وشن جی سے سُنکر برہماجی شوجی کو بار بار پرنام اور استُت کرنے لگے پھر پانی مین ڈوبی ہوئی زمین کو وشن جی نے باراہ رُوپ ہوکر نکالکر پھر اُسکو پہلے کی طرح استھاپن کیا ندی سمُدر وغیرہ اپنی اپنی جگہ پر بنائے زمین کی اُنچائی نچائی کو برابر کرکے پربت بنائے بھو وغیرہ چار لوک بنائے اور سرشٹ پیدا کرنے کی اچھا کی اور رُکھ ترجگ (کیڑے مکوڑے وغیرہ) دیوتا منُکھ اُنگرہ اور کومار یے سرگ پہلے ہی کیطرح بنائے پہلے سنندن اور سنک اور سناتن کو پیدا کیا جو گیان پاکر برہم سورُوپ ہوگئے مریچ بھرگ انگرا اتری پلست پلہ کرت دچھ اور بششٹھ کو جو گ بدیا کرکے پرمیشور نے پیدا کیا پھر دھرم سنکلپ اور ادھرم کو بنایا یے بارہ پُتر برہماجی کے ہوئے پھر رچھ اور سنت کمار پیدا ہوئے جو اُوردھ رتیا اور برہم بادی اور برہماجی کے برابر ہوئے اِس پرکار رُکھ سرشٹ رچ کر سب جگون کے دھرم بھگوان نے بنائے۔ فقط

اُنتالیسوان ادھیاے

نندی جی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی اِس بات کو اندر سے سُنکر میرے پتا شیلادمن نے پھر پوچھا کہ مہاراج کون سے جُگ دھرم بنائے یہہ بھی آپ کرپا کرکے مجھکو سُنایئے تب اندر کہنے لگے کہ ہے شیلادمن ست جُگ ترتیا دواپر کلجُگ یے چار جُگ ہین۔ ست جُگ ستوگن ہی ترتیا رجوگن ہی دواپر رجوگن اور تموگن دونون ہی اور کلجُگ صرف تموگن ہے۔ ست جُگ مین دھیان ترتیا مین جُگ دواپر مین بھجن اور کلجُگ مین دان ہی مُکھ ہے۔ دیوتاؤن کے برس کے حساب سے چار ہزار برس تک ست جُگ رہتا ہی اور دیوتا دن کے برس کے برابر چار سو برس تک اُسکی سندھیا اور چار ہی سو برس سندھیانش ہی اور منُکھون کی چار ہزار برس کی عمر ست جُگ مین ہوتی ہی جب ست جُگ اور اُسکی سندھیا گذر گئی تب دھرم کا ایک چرن گھٹ کر ترتیا جُگ شروع ہوتا ہی یہہ جُگ دیوتون کے برس کے حساب سے تین ہزار برس کا ہوتا ہی اور اُسکی سندھیا تین سو برس کی ہی ست جُگ کا آدھا دواپر اور دواپر کا

آدھا کلجگ ہی ست جگ مین دھرم چارون چرن سے اور ترتیا مین تین چرن اور دواپر مین
دو چرن اور کلجگ مین ایک ہی چرن سے رہتا ہی ست جگ مین سب پرجا (خلقت) ترپت
بھوگ سے جگت (آسودہ وسب نعمتین حاصل) ہوتی ہی اور بہت خوبصورت وبڑی عمر دیکھی
ہوتی ہی اور آپسمین بڑی محبت رکھتی ہی کسی سے کوئی بیر برودھ نہین کرتا گھر نہین بناتے
پہاڑ وغیرہ مین رہتے ہین دکھ سے دور اور پراکرمی اور سدا پرسن اور پن پاپ سے خالی
سب لوگ رہتے ہین اور انکی اچھا ہی سے سب رس پیدا ہو جاتے ہین ترتیا جگ مین آتے
سے سب رسون کا پیدا ہو جانا جاتا رہتا ہی میگھ کے جل برسنے سے زمین پر درخت پیدا
پیدا ہوتے ہین وہی درخت اس جگ مین پرجا کے گھر بن جاتے ہین اور درختون کے پھلون
سے انکا نباہ ہوتا ہی اسیطرح کچھ زمانہ گذرنے پر پرجا کے دلون مین ایکایک راگ اور لوبھ
پیدا ہونے سے سب درخت مٹ جاتے ہین تب سب گھبرا کر پھر اس سدھ کا دھیان (حسد) ست (۱۲)
سے کرتے ہین تب وے درخت پھر پیدا ہوتے ہین جنمین زیور اور کپڑے اور طرح طرح کے
پھل اور پتے پتے مین شہد پیدا ہوتا ہی اسی سے سب کا نباہ ہوتا ہی اور اسی سے سب لوگ
موٹے اور تازے ہو جاتے ہین پھر کچھ زمانہ گذرنے پر لوگون کے دلون مین لالچ پیدا ہوتا ہی
اور درختون سے شہد وغیرہ زبردستی کر کر چھین لیتے ہین تب وے درخت پھر غائب ہو جاتے
ہین اور دوند یعنی جاڑا گرمی برسات دھوپ بہت ہونے سے سب لوگ دکھی ہوتے ہین
تب گھر اور کپڑا بناتے ہین اور برت (رزق) کا اپائے سوچتے ہین پھر جب لڑائی جھگڑے
سے بے چین ہو کر بھوکھ پیاس ستاتی ہی تب پانی برستا ہی اور ندیان بہنے لگتی ہین اور
جو بوند پانی کے زمین پر گرتے ہین انسے اوکھد (دوا) پیدا ہوتی ہی اور گانون اور بن مین
بغیر بوئے ہوئے چودہ طرح کے درخت اور لتا (بیل) پیدا ہوتے ہین انھین سے
سب کا نباہ ہوتا ہی پھر کچھ زمانہ گذرنے پر لوگون کے دلون مین حسد اور لالچ پیدا ہوا
ندی اور چھیتر (مقامات) ۱۲ون کو لے لیتا اور درخت وغیرہ زبردستی سے لوگ لے لینے لگے تو سب
نباتات غائب ہو گئین تب برہما جی نے راجا پرتھ کا روپ رکھکر زمین کو دوہا تب سے
زمین مین ہل چلانے سے کھیتی ہونے لگی اور سب پرجا ترتیا جگ کے اخیر مین کھیتی سے

اپنا نباہ کرنے لگی اور جہاں چاہتے تھے وہاں ہی پانی پیدا ہو جاتا تھا زمین کھودنے کی کچھ ضرورت نہوتی تھی جب پرجا لوگ زبردستی کرکر استری پتر دولت وغیرہ ہرنے لگے تب سبکی رچھا کے لیے برہماجی نے چھتری پیدا کیے اور برن اور آشرم بنائے اور جگ ہونے لگی پرنت پیش جگ کوئی کوئی نہین کرتے تھے اور ہنسا (جانکشی) نکرنیوالے کی تعریف بھی ہوتی تھی اور بشن جی نے بھی جگ کیا - دواپر جگ مین پرجا کو من بچن کرم کرکے بدھ مین بھید پیدا ہوا تب کھیتی بھی محنت سے ہونے لگی تب کایا کلیش ہونے سے پرجا مین لالچ اور نوکری چاکری سوداگری مین جھگڑا اور سب باتون مین سندیہہ ہونے لگا بید کے حصہ کیے گئے اور الگ الگ شاکھا بنائی گئین دھرمون کا سنکر اور برن آشرمون کا نامش ہوا تب دواپر جگ مین راگ لوبھ اور مد (حسد طمع غرور) پیدا ہوا اور ایک بید کے چار حصہ ہوئے اور رکھ پتر نے یجر رگ سام بید کی سنگھتا کو منتر براہمن وغیرہ اور سوتر برن وغیرہ کے بھید کسی طرح پر کردیا کوئی کوئی براہمن کلپ سوتر وغیرہ بناتے ہین - کال کے بھید سے اتہاس پران وغیرہ مین بھی بھید ہوگیا برہم پران پدم پران شیو پران بشن پران بھاگوت پران بھوشیہ پران نارد پران مارکنڈے پران - اگن پران برہم ویورت پران لنگ پران باراہ پران بامن پران کورم پران متس پران گرڑ پران اسکند پران برہمانڈ پران یہ اٹھارہ پران ہین انمین گیارہوان پران لنگ پران ہی اور من اتر بشن پاریت جاگیہ ولکیہ اشنا - انگراجم - آپستمب - سمرت - کاتیاین - برہسپت پراشر - بیاس - شنکھ - لکھت دچھ - گوتم - شاتاتپ - اور بششٹھ وغیرہ من پران اور بید کا بھاگ (تفریق حصہ) کرنے والے ہین ابرشٹ یعنی پانی کا نہ برسنا اور روگ اور مرنا پیدا ہوتا ہی تب من بچن اور کرم سے (یعنی دل اور زبان اور فعل کے سبب سے) پیدا ہوئے دکھون سے نربید (یعنے اگیان) پیدا ہو جاتا ہی اور دکھ دور ہونے کے اپائے کا بچار ہونے لگتا ہے جب بچار ہونے لگتا ہے تب اس بچار سے بیراگ پیدا ہوتا ہے بیراگ پیدا ہونے سے سب چیزون کے دوش (عیب و نقصان وغیرہ) دیکھ پڑتے ہین تب گیان پیدا ہوتا ہی گیان سے

مکتی ملتی ہی یہہ رج اور تم سہت دواپر کا ہونا کہا ہی۔ ست جگ مین دھرم ہوتا ہی ترتیا مین دھرم کی پرپرت دواپر مین دھرم بیاکل اور کلجگ مین دھرم نشٹ ہو جاتا ہی۔

چالیسوان ادھیاے

اندر کہتے ہین کہ ہے سنلاد من کلجگ مین لوگ مایا اسوپا کرینگے یعنی دوسرے کے گنون مین بھی دوش لگا دینا اور تپسیون کو مار دینا یہہ سب باتین تموگن سے بیاکل ہو کر منکھ لوگ کرینگے اور پرماد روگ چھدھا بہت ہوگی پانی نہ برسیگا دیش بیرج (تبدیل) ہو جاینگے بید کا پرمان (اعتبار) نہ مانا جاگا ادھرم بہت ہوگا منکھ آچار بچار سے رہت اور کروڈھی اور چھوٹے دل کے ہونگے سدا جھوٹھ بولین گے براہمنون کے برے جگ اور برا پڑھنا اور برے آچار (چلن) ہونگے برے شاسترون سے پرجا کو ڈر ہوگا بید کا پاٹھ کرنا اور جگ کوئی نکریگا شودرون کو منتر کا اپدیش اور انکے ساتھ سونے اور کھانے پینے وغیرہ کا سمبندھ (یعنے میل ملاپ تعلقات رشتہ داری وغیرہ) براہمن لوگ کرینگے راجا بھی شودر ہو جاینگے براہمنونکو دکھ دینگے پرجا مین اگر بھ ہتیا اور بیر ہتیا ارتھات منکھ پرش کو مار دینا ہوا کریگا شودرون کا آچار (طریق) براہمن اور براہمنون کا آچار شودر لوگ کیا کرینگے چور تو راجا اور راجا چور کے برابر ہو جاینگے کوئی استری پت برتا نہ رہیگی سب خراب ہو جاینگی برن اور آشرم کا دھرم بھی جاتا رہیگا زمین پر کہین تو بہت پھل ہونگے کہین پھل بالکل نہ پیدا ہونگے راجا پرجا کو لوٹین گے اور انکی رچھا نکریگے شودر گیانی ہونگے اور براہمن انکو پرنام کرینگے چھتری راجا نہونگے براہمن لوگ شودرونسے اپنی جیوکا (اوقات بسری) کرینگے شودر لوگ براہمنون کو دیکھکر اپنے آسن پرسے نہ اٹھینگے (یعنی تعظیم نہ کرینگے) شودر لوگ براہمنونکو تاڑن (سزا) کرینگے اور براہمن لوگ ہاتھ جوڑ کر بڑی ملامت سے شودر کے آگے پرارتھنا (عرض معروض) کرینگے براہمنون کے بیچ مین اونچے آسن پر بیٹھے ہوئے شودر کو دیکھکر بھی راجا کچھ دنڈ نہ دینگے سندر سگندھ والے پھول مالا وغیرہ سے شودرون کی پوجا کرینگے سواری پر چڑھے ہوئے شودرون کے پیچھے براہمن سیوا کرنے کے لیے دوڑین گے اور شودرون کی آگیا کرینگے براہمن لوگ تپ اور جگ کے پھل کو بیچین گے ستیاسی بہت ہونگے استری بہت

اور پُرش کم ہونگے براہمن ہی بید پڑھیا اور بید شاستر مین کہے ہوئے کرمون کی نندا
یعنے بدگوئی و مذمت کرینگے ایسے گھور کلجگ مین بھی دھرم کی رچھا کے لیے چھتر بھن
روپ سے شری مہادیوجی پرکٹ ہونگے جو براہمن جس کسی رنیت سے بھی شیوجی کا پوجن
کریگا وہ کلجگ کے دوشون کو جیت کر پرم پد کو پاویگا - گنہون کا ناش ہوگا اور باگھ وغیرہ
دشٹ جیو بڑھ جانیگے سادھ لوگ کہین نہ دیکھ پڑینگے تھوڑے ہی دان سے بہت پھل
چاہین گے راجا سب اپنی ہی رچھا کرنے مین لگے رہینگے پرجا سے صرف دنڈ (تاوان جرمانہ)
لیا کرینگے سب دیش آدرشول یعنے آن بیچنے والے ہونگے براہمن لوگ شولشول
یعنے بید بیچنے والے ہونگے سب استریان کیش شولنی یعنے بھگ (اندام نہانی) بیچنے والی
ہونگی بادل کہین برسین گے کہین نہ برسین گے سب برن کے لوگ بنیون کی برت
کرینگے (یعنے دوکانداری و سود و بیاج لینا وغیرہ سب ذات کرنے لگیگی) سب لوگ پاکھنڈی
اور بے مروت اور نیچ ہونگے براہمن لوگ گانون کے بھکھاری ہو جاینگے کوئی بھی میٹھا
بولنے والا سیدھا سچ سبھاو ایرکھا رہت (حسد سے خالی) پرایا بھلا کرنے والا نہ رہیگا
نندا کرنے والے اور پتت (برن آشرم کے درجہ سے گرے ہوئے) بہت ہونگے جگ کے
انت ہو جانے کی یہی پہچان ہے زمین پر کوئی راجا نہ رہیگا دھن دھانیہ (غلہ) کہین نہ رہیگا
تمام سب ویران ہو جاینگے پھل اور پھل پرتھوی پر بہت کم دیکھ پڑین گے سب لوگ پرائی
استری سے بھوگ کرنے والے اور پرایا دھن ہرنے والے اور برے کرم کرنیوالے ہونگے
اخیر کلجگ مین بہت بڑی سے بڑی عمر سولہ برس تک ہوگی منکھ روگی کامی نرلج اور
نربدھی ہونگے شودر لوگ کلھاڑے بستر (چھال کے کپڑے بھوج پتر وغیرہ) پہنے ہوئے
رودر اکش مالا مرگ چرم لیے دھرماتماؤن کا بھیس بنائے پھرینگے آپس مین کھیتی کی
چوری کرینگے چور لوگ چوروں کا بھی دھن چرایا کرینگے سانپ بچھی وغیرہ موذی
جانور ستاوین گے سرد گرم (قحط کا ہونا) کشل (خیریت) آروگ (بیماری نہونا) سامیر تھ
ان سب کا ہونا مشکل ہو جائیگا بھوکھ سے بیاکل ہو کر منکھ کوشکی ندی کے کنارے پر
جا کر رہینگے بید کہین نہ دیکھ پڑینگے جات سب ناش ہو جاینگے سنیاسی مورکھ ہونگے -

کا پالک (کھوپری لیکر بھیکھ مانگنے والے) بہت ہونگے بید بیچنے والے اور برہمن آشرم کے دشمن بہت پیدا ہونگے شودر بید پڑھینگے شودر راجا اشومیدھ جگ کرینگے سب لوگ استری اور بالک اور گئو کا بدھ کرینگے اور آپسمین بہت فساد کرینگے تھوڑی عمر اور بہت دکھ ہونگے برہم ستیا کرینگے تھوڑے ہی دن مین سندھ ہوجاویگی ایسے نازکنڈا مین جو براہمن دھرم پر تھرے رہینگے وے دھنی ہونگے۔ ترتیا جگ مین جو سندھ ایک برس مین ہوتی ہے وہی دواپر مین ایک مہینہ مین اور کلجگ مین ایک دن رات مین ہوگی۔ یہ کلجگ کا حال کہا اب سندھیانش کا حال کہتے ہین کہ جگ جگ مین دھرم ایک ایک چرن کم ہوجاتا ہے سندھیا مین بھی اسی جگ کا دھرم رہتا ہے۔

کلجگ کے دشٹ جیوون کو شاسن (سزا) دینے کے لیے سوایمبھو منو ستر مین سوم شرما براہمن کے گھر پرمت نام پتر من پتر کا انش پیدا ہوگا وہ بڑی بھاری فوج ماتھی گھوڑے رتھ وغیرہ ساتھ لیکر اور ہتھیار لیے ہوئے براہمنون کو ساتھ لیکر بیس برس تک پرتھوی پر ملیچھون کا سنگھار کرتا پھریگا وہی سب شودر راجا پاکھنڈی ادھرمی اور دشٹون کو مار ڈالیگا وہ تو من پتر کے انش سے اور من پتر بشن جی کے انش سے پیدا ہوگا اس سے یہ بشن جی کا اوتار ہوگا اس بھانت سے بیس برس تک سب پرتھوی کا اپدرو شانت کرکے بطور بیج کے تھوڑے سے منکھ باقی رکھکر منکا جینا کے بیچ (انتربید) مین آپ رہیگا اس کلجگ کے سندھیانش مین کہین کہین تھوڑی تھوڑی پرجا (رعایا) باقی رہیگی وہ بھی مارے لالچ کے آپس مین ہنسا کریگی (یعنے ایک دوسرے کو مار ڈالیگا) راجا کوئی نہ رہیگا سب پرجا آپس کے ڈر سے استری پتر دھن آدی کو چھوڑ چھوڑ کر اپنے اپنے پران بچاوینگے بید شاستر کا کہا ہوا دھرم جاتا رہیگا سب مرجاد تیاگ کردینگے چھوٹے چھوٹے شریر اور جنکی عمر پچیس برس گویا بہت ہوگی پانی نہ برسنے سے کھیتی نہوگی اسلیے سب اپنے اپنے دیشون کو چھوڑ چھوڑ کر ندی سمندر کنوان پہاڑ وغیرہ مین جا رہینگے مدھ ماس (گوشت) کند مول پھل وغیرہ سے کسی طرح پر اپنا نباہ کرینگے اور کپڑا نہ ملنے سے درختون کی چھال اور پتے اوڑھین گے سب برن آشرم سے بھرشٹ ہوکر بہت دکھ

بھوگتے ہوئے تھوڑے سے باقی رہ جائینگے وہ بھی روگ سے دکھی ہونگے اسطرح بہت دکھ ہونے سے نربید (اگیان) پیدا ہوگا نربید سے بچار کرینگے بچار کرنے سے بودھ (گیان) ہوگا بودھ سے دھرم کرنے لگینگے اسطرح ایک دن رات ہی مین سب پرجا کے چت کو موہ کر جگ بدل جائیگا ارتھات کلجگ جاتا رہیگا ست جگ شروع ہو جائیگا ست جگ شروع ہو جانے پر ست جگ کی پرجا پیدا ہوگی اور سات رکھیون کے ساتھ سات سدھ گیت بچرینگے براہمن چھتری ویش اور شودر جو پیدا ہونگے انکو سنیت رکھ لوگ اپنے اپنے دھرم کا اپدیش کرینگے جب وے وید شاستر کے کہے ہوئے اپنے دھرم پر چلینگے تب پھر انکی پرجا بڑھیگی جسطرح اگن سے جلے ہوئے بن مین گھاس پھوس وغیرہ کی جڑین پہلی برکھا ہونے سے پھر بھی انکرت ہوکر ہری بھری ہوآتی ہین اسیطرح کلجگ کے باقی رہے ہوئے جیو ست جگ کے شروع ہونے سے دھرم پر چل کر پھر بڑھینگے اسطرح ایک جگ کے جیو دوسرے جگ کے لیے بطور بیج (بیا بسارا) کے باقی رہ جاتے ہین - سکھ - آیو اعمر بل - روپ - دھرم - ارتھ اور کام ہر ایک جگ مین ایک ایک چرن گھٹ جاتا ہی - یہہ ہمنے سنکھیپ سے سرشٹی کا حال کہا اسیطرح چارون جگون مین جانو یہہ چارون جگ ہزار گنے ہونے سے برہماجی کا ایک دن ہوتا ہی اور اتنی ہی بڑی رات ہوتی ہی چارون جگ اکہتر گنے ہونے سے ایک منونتر ہوتا ہی جو ہیوہار (چلن) ایک چوکڑی مین ہی وہی دوسری چوکڑی مین بھی ہوتا ہی - سرشٹی شرشٹ مین چودہ منو ہوتے ہین کم یا زیادہ نہین ہوتے جگون ہی سے کلپ ہوتے ہین سب منونترون کا یہی لچھن ہی جسطرح جگ بدلتا ہی اسیطرح یہہ سنسار جنم مرن کرکے ادل بدل ہوتا رہتا ہی یہہ ہمنے سنچھیپ سے اگلے پچھلے جگون کے لچھن کہے - آٹھ طرح کے دیوتا منونتر کے سوامی ہوتے ہین رکھ من وغیرہ سب پہلے ہی منونتر کی طرح دوسرے منونتر مین بھی پیدا ہوتے ہین) - یہہ جگون کا سوبھاو اور جگون کے برن آشرم کا دھرم اور جگون کا پرمان اور سدھ ہمنے پرسنگ سے (بسبیل تذکرہ) کہی اب ہم برہماجی کا دیہی جی کے پتر روپ ہوکر پیدا ہونے کا حال سنچھیپ سے ہمنے مختصر طور سے کہتے ہین - فقط

اکتالیسوان ادھیائے

اندر کہتے ہین کہ ہے شلاد منن برہما جی اپنی رات آخر ہو جانے پر پھر جگت کو پیدا کرتے ہین جب انکی دو پرارد ھ عمر پوری ہو جاتی ہے تب پرتھوی جل مین لین ہو جاتی ہے جل اگن مین اگن بایو مین بایو آکاش مین آکاش اندریون مین اندریان تنماترا ون مین تنماترا اہنکار مین اہنکار مہت تتو مین مہت تتو اویکت مین اور اویکت اپنے ست رج تم گنون سہت شوجی مین لین ہو جاتا ہے یعنی مل جاتا ہے پھر سرشٹ کے آدمین شیو روپ پرش برہما جی سپا ہوئے برہما جی نے اپنے من سے پتر پیدا کیے پرنت ان پتر ون سے پرجا کی برد ھ نہوئی یعنے پیدایش مخلوقات زیادہ نہوئی تب تو اپنے پتر ون کو ساتھ لیکر برہما جی تپ کرنے لگے تپ کرتے کرتے شوجی پرسن ہوئے اور برہما جی کا ماتھا پھوڑ کر استری پرش روپ سے پیدا ہوئے اور برہما جی سے کہا کہ ہم تمھارے پتر ہین اور ارد ھ نارشیور روپ دھارن کر جگت کرو برہما جی کو جلدی ایسا پرجا کی برد ھ کے لیے اپنی ارد ھ ماترا پرمیشور سے جوگ مارگ کر کے شوجی نے بھوگ کیا تب بشن جی اور برہما جی اور پانچ پت اشٹر (متعلقات) پیدا ہوئے اسطرح برہما جی دیی جی کے گربھ سے پیدا ہوئے اور انڈے سے اور کمل سے برہما جی کی پیدایش ہوئی یہہ پرانا اتہاس ہمنے تمکو سنایا ایک پرارد ھ تک برہما جی کا ایشورج ہے اور تمو گن سے پیدا برہما جی کا بیراگ آگے پیچھے سے کہینگے۔ بشن بھگوان بھی اپنے کو استری پرش روپ کر کے برہما جی کو اور سب جگت کو پیدا کرتے ہین برہما جی رودر کو پیدا کرتے ہین کسی کلپ مین رودر ہی برہما اور بشن کو پیدا کرتے ہین کسی کلپ مین برہما نارائن کو اور نارائن رودر کو پیدا کرتے ہین پرلے کے سمے برہما جی نے بچار کیا کہ سنسار پرم دکھ ہے تب سنسار پیدا کرنے کو چھوڑ کر پران بایو کو روک کر پتھر کی طرح نشچل (بے حس و حرکت) ہو کر اپنی آتما مین آتما کا دھیان کرتے دس ہزار برس تک سمادھ لگا کر بیٹھ رہے۔ ہردے مین جو اد ھو کمل ہے وہ پورک کر کے کھل گیا اور کمبھک کر کے اسکا مکھ اوپر کو ہوا اس کمل کی کرنکا مین اونکار کر کے ارد ھ ماترا سوروپ اس پرمیشور کو استھاپن کیا جا مرنال تنت کے شتا تنش سے بھی چھوٹا ہے (یعنے کمل کی ڈنڈی کے ریشہ سے بھی سوحصہ چھوٹا ہے)

اس طرح ہر دو بین پرمیشور کو استھاپن (قائم) کر کے یم نیم آسن پرانایام آدی پرمیشور سے برہما جی نے یوگ کیا اسی پرمیشور کی آگیا سے برہما جی کے للاٹ (پیشانی) کو پھوڑ کر رُدر پرگٹ ہوئے وے نیل برن تھے اور اگن کے سنجوگ سے اتی برن ہو گئے اسی سے انکا نام نیل لوہت ہوا برہما جی بھی رُدر کو دیکھکر پرسن ہو کر استت کرنے لگے۔ استت۔

पितामह उवाच ॥ नमस्ते भगवन्रुद्र माग्नेयतनिनतेजस । नमोभवायरुद्रायरसायाम्बुमयायते ॥१॥ शर्वाय क्षितिरूपायसदासुरभिनेनमः । ईशायवायवेतुभ्यंतस्पर्शायनमोनमः ॥२॥ पशूनांपतयेचैवपावकायातितेजसे । भीमायव्योमरूपायशब्दमात्रायतेनमः ॥३॥ महादेवाय सोमायऋतायनमोस्तुते । उग्राययजमानायनमस्तेकर्मयोगिने ॥४॥ इति ॥

یہ برہما جی کی کہی ہوئی استت جو کوئی بھگت سے پڑھے یا سنے یا براہمنوں کو سناوے وہ شیو لوک پاوے۔ اسطرح برہما جی نے استت کر کے مہادیو جی کو دیکھا تو اُنھوں نے آٹھ رُوپ دھر لیے ارتھات سورج چندرما اگن بایو پرتھوی جل آکاش اور پرمش رُوپ سے آٹھ بھانت کے ہو گئے اُسی دن سے شری مہادیو جی کو اشٹ مورت کہتے ہین اُس اشٹ مورت کی کرپا سے برہما جی نے سب جگت کو پیدا کیا۔ پھر دوسرے کلپ مین ہزار جگ تک سب چراچر جگت سو گیا تب برہما جی پرجا اُتپن (پیدا) کرنے کے لیے بڑی تپسیا کرنے لگے بہت دِنون تک تپسیا کرنے سے بھی کچھ پھل نہوا تب تو مارے دُکھ کے برہما جی کو کرودھ پیدا ہوا اور آنکھون سے آنسو گرے اُنسے بھوت پریت وغیرہ پیدا ہوئے تب تو برہما جی کو اور بھی دُکھ ہوا اور اپنے کو بُرا کہکر شریر تیاگ دیا تب برہما جی کے پران رُوپ رُدر اُنکے مکھ سے نکلے اور ارد ھ ناریشور ہو کر اپنے گیارہ رُوپ رکھے اور اپنے آدھے انش سے پاربتی جی کو پیدا کیا پاربتی جی نے تمپی درگا۔ سرشوتی۔ بامادیوی مہامایا۔ بیشنوی کلا۔ بکرنی کالی کیل بابنی بیل بکرنی۔ بل پرمتھنی۔ سرب بھوت دمنی۔

اور شتونی منی کو پیدا کیا اسیطرح اور بھی ہزارون استری پرش پیدا کئے۔ شوجی نے برہماجی کو بنا پران کے دیکھا کر دیا کرکے پھر انکو پران دیے اور کہا کہ مت ڈرو ہمنے تمکو پران دیے ہین اب تم اٹھو شوجی کی یہہ بات سُنکر برہماجی اٹھے اور پرسن ہوکر پوچھا کہ آپ کون ہین جو آٹھ رُوپ سے اور گیارہ رُوپ سے براجمان ہورہے ہین تب شوجی نے کہا کہ ہے برہماجی ہم پرمیشور ہین اور یہہ ہماری مایا ہی اور یہ رُدر تمھاری رچھا کے لیے یہان آئے ہین یہہ سُنکر برہماجی بہت خوش ہوکر ہاتھ جوڑکر گدگد بانی سے کہنے لگے کہ ہے پرماتما ہے پربھو مین بہت دُکھی ہون آپ کرپا کرکے اِس سمسار سے مجھے مُکت کیجیے۔ یہہ بچن برہماجی کا سُنکر پاربتی اور رُدرون سہت شتری شوجی ہنسکر وہان ہی انتردھان ہوگئے۔ اندر کہتے ہین کہ ہے شلادمُن اِس سبب سے ایسا پُتر جو کسی جُون سے پیدا نہو اور جسکی موت بھی نہو ملنا مُشکل ہی دیکھو برہماجی کو بھی موت ہوئی ہان جو سب دیوتاون کے دیوتا شری مہادیوجی پرسن ہون تو البتہ ایسا پُتر ملنا کچھ مُشکل نہین مگر برہماجی اور وشنوجی اور ہم ایسا پُتر دینے کی سامرتھ نہین رکھتے اتنا کہکر اندر اپنے ایراوت ہاتھی پر چڑھ کر سب دیوتاؤن کو ساتھ لیکر سورگ کو چلے گئے فقط۔

ماہاتمیہ وان اوّدھیائے

نندی جی کہتے ہین کہ اتنا کہکر اندر تو چلے گئے اور شلادمُن شوجی کے پرسن ہونے کے لیے بڑی تپسیا کرنے لگے تپسیا کرتے کرتے دیوتون کے ایک ہزار برس بیت گئے بدن پر سانپ کی بانبی لگ گئی اور لہو ماس مجھ وغیرہ کو کیڑے کھا گئے صرف ہڈی باقی رہ گئین تب مہادیوجی اُسکے تپ سے پرسن ہوکر وہان آئے اور شلادمُن کے اُوپر اپنا کمل سا ہاتھ پھیرا شوجی کے ہاتھ پھیرتے ہی شلادمُن کا سب بدن پہلے سے بھی اُتم ہوگیا اور شوجی نے کہا کہ ہے شلادمُن تمھاری تپسیا سے ہم بہت خوش ہین بردان مانگو تب شلادمُن نے کہا کہ مہاراج مجھکو ایسا پُتر دیجیے کہ جو ایونج یعنے کسی جون سے پیدا نہو اور اُسکی موت بھی نہو۔ یہہ سُنکر شوجی نے کہا کہ ہے شلادمُن ہمکو اوتار لینے کے لیے برہماجی نے تپ کرکے بہت ہمارا آرادھن کیا ہی اور دیوتاؤن نے بھی بنتی کی ہے اسلیے نندی نام ایونج پُتر کے رُوپ سے ہم تمھارے گھر مین پیدا

ہونگے سب جگت کے پتا ہم اور ہمارے پتا تم ہوگے اتنا کہکر شوجی وہان ہی انتردھیان ہوگئے اور شلاد منی جگ کرنے کے لیے جگ کے استھان مین آئے وہان ہی ہم (یعنے نندی) شوجی کی آگیا سے پرگٹ ہوئے کہ پرلی اگن کے برابر جگانیج جٹا مکٹ دھارن کیے تین نیتر چار بھجا ترشول پرش گدا اور بجر چاردن ہاتھون مین لیے ہوئے بجر کے سمان جنکی دیہہ اور دانت اور بجر کے کنڈل پہنے اور میگھ کی ایسی گرج ایسا ہمارا روپ دیکھکر اندر اور برہما جی وغیرہ سب دیوتا استت کرنے لگے پشکر اورت وغیرہ منیون نے برکھا کی کشر بدیا دھر اور اپسرا گانے ناچنے لگین اندر نے پھول برسائے رکھ لوگ رگ بید یجر بید اور سام بید کے منترون سے استت کرنے لگے۔ برہما۔ بشن۔ رودر۔ اندر۔ شو۔ پاربتی۔ سورج۔ چندرما۔ برہسپت۔ یون۔ اگن۔ نررت۔ ایشان۔ کبیر۔ جم۔ برن۔ بشو دیو۔ بس۔ لچھمی بچی (اندرانی) جیشٹھا دیبی۔ سرسوتی۔ ادت۔ دت۔ ستر دکھا۔ لجا۔ دھرت۔ نندا۔ بھدرا۔ سرپھ۔ سشیلا۔ سمنا۔ دھرم۔ دھرم کے پتر وغیرہ سب دیوتا اور دیبی وہان آئے اور ہمکو آلنگن (چوم) کر استت کرنے لگے اور شلاد منی بھی چوم کر ہماری استت کرنے لگے

(استت بزبان سنسکرت)

शिलाद उवाच ॥ भगवन्देव देवेश त्रिनेत्रवरद प्रभाव्यय । पुत्रोसि जगतां यस्माच्चावादुःखाद्धि किं पुनः ॥ १ ॥ रक्षकोजगतां यस्मात्पिता मे पुत्र सर्वगः । अयोनिजनमस्तुभ्यं जगद्योनि पितामह ॥ २ ॥ पिता पुत्र महेशान जगतांच जगद्गुरो । वत्स वत्स महाभाग पाहि मां परमेश्वर ॥ ३ ॥ त्वयाहं नदितो यस्मान्नंदी नाम्ना सुरेश्वर । तस्मान्नंदय मां नंदिन्न मामि जगदीश्वर ॥ ४ ॥ प्रसीद पितरौमेद्य रुद्रलोकं गतौ विभो । पितामहाश्च मो नंदिन्नवनीर्णौ महेश्वरे ॥ ५ ॥ ममैव सफलं लोके नन्न वैजगतां प्रभो । अवतीर्णे सुते नन्दिन्रक्षार्थं मह्य मीश्वर ॥ ६ ॥ तुभ्यं नमः सुरेशान न-दीश्वर नमोस्तुते । पुत्र पाहि महाबाहो देव

रक्षजगद्गुरो ॥७॥ सुतत्वमेवनंदीशमत्वाशत्कीर्तितंमया
त्वयातत्क्षम्यतांवत्सस्तवस्तव्यसुरासुरैः ॥८॥

شلاد مُن اسطرح اُستُت کرکے کہنے لگے کہ اِس اُستُت کو جو کوئی پڑھے یا سُنے یا سُنائے وہ شوُلوک پاوے اتنا کہکر اپنے بالک پُتر کو پریم سے بار بار پرنام کرکے سب مُنیون سے کہا کہ ہے مُنیشورو میرے بھاگ دیکھو کہ ایسے اُتم ہین کہ ساکشات مہادیو جی میرے پُتر ہوئے میرے برابر جگت مین دیوتا دیَت مُنکھ وغیرہ کوئی بھی نہین کہ نندی جی میرے پُتر ہوئے جو ساکشات شوجی کا رُوپ ہین -

تینتالیسواں اُدھیائے

نندی جی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی جس طرح نرد دھن مُنکھ کو دھن مُنی اسطرح شلاد مُن مجھکو پاکر پرسن ہوئے اور اپنی کُٹی مین گئے جب مین شلاد مُن کی کُٹی مین گیا تب میرا وہ دیویہ رُوپ اور دیویہ بُدھ سب جاتی رہی اور مُنکھ ہو گیا مجھکو مُنکھ بھاو دیکھا تا میرے بہت دُکھی ہوئے پرنتُ اپنے بھائی بندون سمیت میرا جات کرم نام کرن وغیرہ سب سنسکار کیے اور شالنکایون کے پُتر شلاد مُن میرے پِتا نے رگ وید ججر وید سام وید کا ہزار شاکھا اتھروید دھنر وید سنگیت شاستر استو تین ہستی لچھن مُنکھ لچھن وید کے انگ اور سب شاستر سات برس کی عمر مین سب مجھکو پڑھا دیے اسی طرح مین ایک دن پِتر اور برُن دونون مُن شری مہادیو جی کی آگیا سے مجھے دیکھنے کو میرے پِتا کے آشرم مین آئے اور مجھکو بار بار دیکھکر میرے پِتا نے کہا کہ ہے شلاد دیہ بالک تھوڑی ہی عمر مین سب شاستروں کو جان گیا ایسا کہین دیکھنے مین نہین آیا پر اسکی عمر بہت تھوڑی ہے اب ایک برس اور اسکی عمر مین باقی رہ گیا ہے یہ بات بجر کے سمان سُنتے ہی شلاد مُن مُرچھا کھاکر زمین پر گر پڑے جب ہوش آیا تب ہائے پُتر ہائے پُتر کہہ کہکر بڑے زور سے چلاکر رونے لگے اُنکا رونا سُنکر آس پاس کے سب مُن لوگ بھی وہان آکر جمع ہو گئے اور سب حال سُنکر بالک کی رکھا کے لیے تریمبک پرمیشور یعنے مہادیو جی کی اُستُت کرنے لگے اور کوئی تریمبک منتر سے شہد اور دُوب کا ایُت ارتھات دس ہزار ہون کرنے لگے

اور پتا تو بے چیت پڑے ہوئے بلاپ ہی کر رہے تھے تب مین بھی موت کے ڈر سے ڈرے ہوئے مرے ہوئے کی طرح گرے ہوئے پتا کی پرکرما کرکے نمسکار کا جپ کرنے لگا اور اپنے ہردے کمل مین دیو دیو مہادیو جی کا دھیان کرنے لگا اس سمے بھگوان شنکر نے پرسن ہوکر مجھکو درشن دیا اور کہنے لگے کہ ہے پتر ہم تیرے اوپر پرسن ہین تجھکو موت کا کیا ڈر ہی تو تو ہمارے سمان ہی دے دونون من ہمارے ہی بھیجے ہوئے تھے یہ تیری تپسیا دیہہ ہی دیہہ جو تیرے پتا نے اور دیوتا اور من لوگون نے تیرے جنم کے سمے دیکھی تھی وہ اب نہین ہی سنسار مین سکھ دکھ بار بار ہوا کرتے ہین جو جنم مرن سے چھوٹ جاتے ہین وہی سکھی ہوتے ہین یہہ کہکر شری شنکر جی نے میرے اوپر اپنا ہاتھ رکھا اور سب گنون سے اور شری پاربتی جی سے کہا کہ یہ نندی اجر اور امر ہوگا اسے نہ تو اسکو بڑھاپا آویگا نہ کبھی مریگا) اور ہمارا بڑا پیارا گن اور ہمارے برابر پراکرمی ہوگا اور سدا اپنے پتا اور بھائی بندھوون سہت ہمارے پاس رہیگا اتنا کہکر اپنے گلے سے کمل پھول کی مالا اتارکر میرے گلے مین پہنا دی وہ مالا پہنتے ہی مین دیہہ دیہہ پرنیشتر دس بھج مانو دوسرا شنکر جی کا روپ ہی ہوگیا اسطرح مجھے مالا پہناکر کہا کہ اور جو کچھ بردان چاہو مانگ تو ابھی ہم دیتے ہین یہ سنا کہکر مہادیو جی نے اپنی جٹا سے جل لیکر کہا کہ ندی ہو جا اور وہ جل پرتھوی پر ڈال دیا اسی سمے سمندر جل سے پورن کمل کے پھولون سے بھری ہوئی ندی بہنے لگی اس ندی سے مہادیو جی نے کہا کہ تو ہمارے جٹا کے جل سے پیدا ہوئی ہی اس سے تیرا نام جٹودکا ہوگا اور جو کوئی تیرے جل مین اسنان کریگا اسکے سب پاپ دور ہو جائینگے۔ اتنا کہکر مہادیو جی نے مجھکو شری پاربتی جی کے چرنون پر گراکر کہا کہ ہے پاربتی یہہ تمہارا پتر ہی تب پاربتی نے مجھکو پیار کیا اور میرا ماتھا سونگھا اور پتر کے پریم سے پاربتی جی کے استنون سے دودھ کی دھار بہہ چلی اُن تین دھارون سے تین دھارا کی ندی ہوئی اسکا نام ترشروتا ہوا ترشروتا کو دیکھکر بہت پرسن ہوکر مہادیو جی کا برکھ (بیل) گرجا تب تو اس سے ایک اور ندی نکلی اسکا نام شری مہادیو جی نے برکھ دھن رکھا پھر مہادیو جی نے وشوکرما کا بنایا ہوا سونے کا مکٹ رتنون سے

جڑا ہوا میرے سر پر رکھا اور اپنے ہاتھ سے ہیرا پنّا وغیرہ اتم رتنون کے کنڈل مجھے پہنائے اس اوسر مین میری ایسی خاطر داری دیکھکر سورج بھگوان نے میرے اوپر اور میرے رتھ کے اوپر پانی برسایا اُس سے دو ندیان پیدا ہوئین ایک کا نام سونے سے نکلنے کے سبب سے سون لوہ کا ہوا دوسری کا نام جمبو ندی یعنے سونے کے کمٹ سے پرکرت ہونے سے جمبو ندی ہوا اسطرح سے پانچ ندی پرگٹ پیدا ہوئین اس پنچ تیرتھ مین جو کوئی نہاکر جگدیشور مہادیو جی کا پوجن کرے وہ ضرور ہی شوجی مین ملجاوے یہے سا جُجیہ مکت پاوے - پھر شوجی نے کہا کہ ہے پاربتی جی نندی کو ہم تلک کرکے سب گنون کا سوامی بنایا چاہتے ہین اسمین تمھاری کیا صلاح ہے تب پاربتی جی نے کہا کہ مہاراج یہہ میرا پُتر ہے کیول گنون کا سوامی بنادینا کتنی بڑی بات ہے آپ اسکو سب لوکون کا سوامی کیجیے یہہ سُنکر مہادیو جی بہت پرسن ہوئے اور سب گن اور دیوتا اور رکھ وغیرہ کو نندی جی تلک کرنے کے لیے آہون (یاد) کیا - فقط

چوالیسوان ادھیا

نندی جی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی مہادیو جی نے آہون کرتے ہی سب آ پہنچے بھانت بھانت کے گن پرسن ہوتے ہوئے کروڑون اکٹھا ہوگئے اُنمین کوئی تو گاتے ناچتے دوڑتے طرح طرح کے باجے مُکھ سے بجاتے ہوئے کوئی ہاتھی گھوڑے سنگھ بندر اور اتم بمانون پر بیٹھے بھیری مردنگ پنو آنک گومکھ پیہہ پُشکر مُرج ڈم ڈم مرول بینو بینا درد ر کچھپ آدی باجون کو بجاتے اور ہاتھون سے تال دیتے ناچتے کودتے مہادیو جی اور پاربتی جی کے آس پاس سب اکٹھے ہوگئے اور پرنام کرکے یہہ کہنے لگے کہ ہے مہاراج آپ نے ہمکو کس کام کے لیے یاد کیا ہے سُمدرون کو سُکھا دین کہ موت بہت جمراج کو یا برہما جی کو پیس ڈالین کہ دیتّ دانوون کو باندھ کرلے آوین آج کسکے اوپر بڑی بھاری بپتّ آئی ہے یا کچھ اُتسو (جشن) ہے یہہ آپ آگیا کرین - یہہ اُن بے گنتی گنون کا بچن سُنکر شری مہادیو جی نے کہا کہ جس لیے تمکو بُلایا ہے وہ سُنو اور کرو کہ یہہ نندیشور ہمارا پُتر ہے اسکو ہماری آگیا سے تم سب تلک کرکے اپنا اُدھپت (سردار)

بناؤ - اتنی آگیا شوجی سے پاتے ہی سب کے سب اٹھ دوڑے اور چن بھر میں تلک
کی سامگری لے آئے - ہیم پربت کی طرح بت اونچا سونے کا سنگھاسن بہت سے
ہرے ہرے کھمبوں کا بتان جیسے سایبان جسمیں موتیوں کے گچھے لٹکتے ہیں منڈپ
جسمیں پیتے کے کھمبے اور لٹکتی طرح طرح کے رنگوں سے سوبھت ہو اور چاروں طرف
جسمیں چار دروازے ہیں سجے آئے - پہلے بتان کھڑا کر اسمیں اتنا سونا ہر منڈپ اور
منڈپ میں وہ سنگھاسن استھاپن کیا اور سنگھاسن کے پاس پانوں رکھنے کے لیے
اندر نیل من کا پادپیٹھ رکھا اور دو کلش سندر جل سے بھرے اور پھلے مکھ کمل کے پشپوں
سے سوبھت پادپیٹھ کے لیے اس پادپیٹھ کے پاس رکھے - اور ہزاروں سونے چاندی
تانبے مٹی وغیرہ کے کلش بہت تیرتھوں کے جل سے بھرے ہوئے وہاں لاکر رکھے اتم اتم
سندر بستر بھانت بھانت کی سگندھ کپور کنڈل مکٹ ناریشت شلا کا ارتھات سوتا مٹی
کا چھتر چنور سورج مکھی پنکھے سونے کے ڈنڈے یہ سب سامگری برہما جی نے دی -
ات اتم سونے سے منڈھا ہوا شنکھ پنکھے سونے کی ڈنڈی کے بہت سفید چنور جنکی چمک کے
آگے چندرما کی کرن بھی میلی دیکھ پڑی - ایراوت اور سپرتیک یہ دونوں ہاتھی بڑے
بھاری سجے ہوئے بشوکرما کا بنایا ہوا مکٹ جسمیں اتم اتم من جڑی ہوئی کنڈل کنکن
سونے کا جنیو اور کیور وغیرہ سب زیور اور بھی طرح طرح کی چیزیں سب گن ایک
چھن بھر میں لے آئے اور اندر بشن برہما وغیرہ سب دیوتا رشی مریچ وغیرہ بڑے
بڑے من اور سب لوک وہاں آئے - اسطرح سبکو آئے جانکر شری مہادیو جی نے شری
برہما جی کو تلک کرنے کو آگیا دی برہما جی نے بھی سب بدھ کے ساتھ اپنے ہاتھوں سے
تلک کیا انکے بعد بشن جی اور اندر وغیرہ سب لوکپال اور رکھ لوگوں نے میرا تلک کیا -
پھر برہما جی اور سب رکھ لوک ہاتھ جوڑ کر استت کرنے لگے بشن بھگوان بھی دونوں ہاتھ جوڑ کر
مستک پر رکھکر جے جے کہہ کہکر استت کرنے لگے اور سب گن ہاتھ جوڑ جوڑ کر سامنے
کھڑے ہو ہو کر بڑی ملائمت سے پرنام کر کے استت کرنے لگے اور مرتوں کی کنیا سجا
نام کو سب گہنے اور کپڑے اچھے اچھے پہنا کر لچھمی جی نے اپنے ہاتھ سے مکٹ وغیرہ سے سج کر

ہمارے بائین طرف سونے کے سنگھاسن پر بیٹھایا اور ہزارون اتم اتم داسی چھتر اور چنور (مرچھل) وغیرہ لے کر اسکی سیوا مین کھڑی ہوگئین اس پرکار سنجسا کو سنگار کرکے شوجی کی آگیا سے ہمارے ساتھ بواہ دیا بواہ کے سمے شری پاربتی جی نے موتیون کا ہار اپنے گلے سے اتار کر سنجسا کو پہنایا اور برکھ اور سفید ہاتھی اور سنگھ اور سنگھ کی دھوجا اور چھتر اور سونے کا رتھ شری مہادیو جی نے مجھکو دیا۔ ہے سنت کمار جی شری شوجی کی کرپا سے آج تک بھی میرے برابر ایشورج وان (دولتمند) کوئی نہین ہے اسطرح سے میرا تلک اور بواہ کرکے بیل پر چڑھکر پاربتی جی کو اور اور بھائی بندون سہت مجھکو ساتھ لیکر شری مہادیو جی کیلاش کو گئے جاتے وقت سب دیوتا اور منی لوگون نے آگیا مانگی تب شوجی کی آگیا سے مین نے سبکو آگیا دی دے بھی میرے گھوتے آگیا پاکر سب اپنے اپنے استھان کو گئے اور میرا ایشورج دیکھکر شری مہادیو جی کا سب آرادھن کرنے لگے ہے سنت کمار جو پرش اپنا کلیان چاہے وہ شوجی کا آرادھن کرے نمسکار بنا جو کوئی شوجی کا نام لیتا ہے اسکو دس برہم ہتیا کا پاپ لگتا ہے اسلیے نمسکار کرکے شوجی کا نام کہا کرے جس سے کلیان روپ کو پراپت ہو۔ فقط

پینتالیسوان ادھیاے

رکھ لوگ کہتے ہین کہ ہے سوت جی آپ نے شوجی کا پرگٹ روپ تو برنن کیا اب شوجی کا سرب بیاپک سوروپ بھی کہیے۔ سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو بھوہ۔ بھووہ۔ سوہ۔ مہہ۔ جنہ۔ تپہ۔ ست۔ یے لوک اور پاتال کروڑون تارا گرہ چندر سورج اور دیوتا یے سب شوجی کے پرساد سے ٹھہرے ہوئے ہین اور انھین نے سبکو رچا ہے اور وہی شوجی سمشٹ روپ سے سب مین بیاپک (موجود) ہین۔ سرب بیاپی اور سب کے پربھو شوجی کو انکی مایا سے موہت ہوکر آگیانی لوگ نہین جانتے۔ یہہ جگت شوجی کا شریر ہے اسلیے شوجی کو پرنام کرکے اب ہم جگت کا برنن کہتے ہین انڈے کی اتپت تو ہم پہلے کہہ ہی چکے ہین اب برہمانڈ کے بھیتر بھوبنون کا حال کہتے ہین۔ پرتھوی۔ انتریکش (زمین و آسمان کا درمیان) سوہ۔ مہہ۔ جنہ۔ تپہ اور ست لوک یے سات لوک ہین اور نیچے

سات پاتال اور اُنکے نیچے نرک ہین - پہلے مہاتل ہی جسمین رتنون سے جڑی ہوئی سونے کی زمین ہی اور انیک پرکار کے آنند اور سنوالون سے سوبھایمان ہی اور پہلے سے مچکند اور راجابل کرکے جو پاتال اور سورگ مین رہتا ہی براجمان ہی اُسکے نیچے رساتل پتھر کا ہی اُسکے نیچے بالو کا تلاتل زرد رنگ کا ہی سُتل لال رنگ کا ہی تتل سفید رنگ کا ہی بتل اور تل کالے رنگ کا ہی - انکے نیچے زمین کا جتنا بستار (پھیلاو) ہی اُتنی ہی سب تلون کی سنکھیا (وسعت - مقدار) ہی - ہزار جوجن دس ہزار جوجن لاکھ جوجن اور سات ہزار جوجن مہاتل وغیرہ چار پاتالون کے آکاش کا پرمان (مقدار) ہی باقی تین پاتالون کا آکاش تین ہزار جوجن ہی - رساتل مین سُبرن ناگ اور باسکی ناگ رہتے ہین - تلاتل مین بروچن اور ہرنیاکش اور نرک ہین - سُتل مین بینایک اور کالنیم آدیت رہتے ہین - تتل مین تارک اگن وغیرہ دانو رہتے ہین - بتل مین مہاشنک وغیرہ ناگ اور پرہلاد وغیرہ دیت اور کمبل اشتورو وغیرہ ناگ رہتے ہین - تل مین مہاکمبھ ہی گریو شنک کرن اور کچ وغیرہ بڑے بڑے پیر دیت دانو لوگ سکھ سے رہتے ہین - ان سب تلون مین اسکند نندی پاربتی جی اور سب گنون سہت شری مہادیو جی بہار کرتے ہین - ہے منیشور و پاتالون کا حال تو ہمنے کہا اب زمین کا حال کہتے ہین - فقط

چھیالیسوان ادھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشور و ندی پربت بن اور سات سمندرون سے یہ پرتھوی سب طرف سے گھری ہوئی ہی اور اسمین جمبو پلکش شالمل کش کرونچ شاک اور پشکر دیپ یے سات دیپ ہین ان سا تو دیپون مین انیک روپ ہو کر پاربتی جی سہت شری شوجی مہاراج پھرتے ہین - چھار ود یعنے کھاری پانی کا سمندر - اکش ہود یعنے اوکھ کے رس کا سمندر - سُرود یعنے شراب کا سمندر - گھرتود یعنی گھی کا سمندر - ددھیار نو یعنے دہی کا سمندر - چھیرود یعنے دودھ کا سمندر اور سوادجل یعنے میٹھے پانی کا سمندر یے سات سمندر ہین ان سا تو سمندرون مین جل روپ شری مہادیو جی ترنگ (لہر) روپ

اپنی بھجاؤن سے کھیل کر رہے ہین - چھیر سمدر مین سمادھ کر کے شوجی کا دھیان کرتے ہوئے بشن بھگوان شین کرتے ہین جب وہ بھگوان سوتے ہین تب سب جگت سوتا ہی اور جب جاگتے ہین تب سب جگت جاگتا ہی -

کیونکہ جگت انکا روپ ہی اور شوجی ہی کی کرپا سے بشن بھگوان نے اس جگت کو پیدا کیا اور پالا اور پھر مٹا دیا اور پیدا کرتے اور پالتے اور مٹاتے رہتے ہین - وہان سکھین نام مُن انکا پوجن کرتے ہین سنکھ چکر گدا پدم دھاری اس اَنرُدھ نارائن کو جو لوگ پوجتے ہین وے سب طرح کی سمپت (دولت) کو پاتے ہین - سنندن سنک سناتن بال کھلیہ سدھ متر برن وغیرہ سب رکھی وہان پرمیشور کا پوجن کرتے ہین - ساتون دیپون مین اونچی اونچی چوٹیون سے سوبھایمان اور سمدر تک لمبے بڑے بڑے پربت ہین اور شوجی کی کرپا سے ان دیپون کے سوامی جو گذرے ہوئے منوںترون مین ہوئے اور آگے جو ہونگے اُن سب کا برنن کرتے ہین سو کہ سوایمبھو مَن کے پتر پریہ برت اور پریہ برت کے پتر بڑے برا اگنی دھر - اگنی باہ - مدھا - مدھاتھ - بپشمان - جوتشمان - دت مان - ہبیہ - سون - اور یے دس ہوئے انمین اگنی دھر کو راجا پریہ برت نے جمبو دیپ کا سوامی کیا میدھاتھ کو پلکش دیپ کا - بپشمان کو شالمل دیپ کا - جوتشمان کو کش دیپ کا راجا کیا - دت مان کو کروںچ دیپ دیا - ہبیہ کو شاک دیپ کا مالک کیا - سون کو پشکر دیپ کا پربھو کیا - پشکر دیپ کے پربھو سون کے مہابیت اور دھاتکے یے دو پتر ہوئے انمین مہابیت کو پشکر دیپ کا ایک کھنڈ دیا جسکا نام مہابیت ورش ہوا اور دوسرا کھنڈ دھاتکی کو دیا جو اسی کے نام سے دھاتکی کھنڈ کہایا - شاک دیپ کے سوامی ہبیہ تنکے سات پتر ہوئے جنکے نام یے ہین یعنی جلد کمار سکمار منیچک کسموتر موداکی اور مہادرم - یے سات پتر ہوئے ان سات کے نام سے سات ورش ہوئے یعنی جلد ورش - کمار ورش - سکمار ورش - منیچک ورش کوسموتر ورش - موداکی ورش - مہادرم ورش - یے سات ورش شاک دیپ کے ہوئے - کروںچ دیپ کے مالک دت مان کے کشل - منگ - آشم - پیور - اندھکار

مُن اور دُدُبھ یے سات پُتّر ہوئے اور اِن ساتون کے نام سے کروینچ دیپ کے سات کھنڈ ہوئے۔ کُش دیپ کے راجا جوتشمان کے اُدبھد بینُ مان۔ دوی رتھ۔ لوَن۔ دھرت۔ پربھاکر۔ اور کپِل یے سات پُتّر ہوئے اور اِن ساتون کے نام سے کُش دیپ کے سات کھنڈ کہلائے۔ شالمل دیپ کے راجا بپُشمان کے شوِیت۔ ہرت۔ جی موت رُدھیت۔ بیدُت۔ مانس اور سُپربھ یے سات پُتّر ہوئے۔ اور شالمل دیپ کے سات بھاگ اِنکے نام سے پرسِدّھ ہوئے۔ پلکش دیپ کے سوامی میدھاتِھ کے شانت بھی۔ شِشر۔ سُکھودَے۔ آنند۔ شِو۔ چھیمک اور دُھرو یے سات پُتّر ہوئے اور ان ساتون کے نام سے پلکش دیپ کے سات کھنڈ گنے گئے۔ یے سب بھاگ (تقسیم حصّہ) سوائمبھوَ منّوَنتر مین کیے گئے۔ میدھاتھ کے پُتّرون نے پلکش دیپ مین برَن آشرم والی پرجا بسائی اور اسیطرح شاک دیپ تک پانچ دیپون مین برَن آشرم کا دھرم چلتا رہا۔ اِن پانچون دیپون کے رہنے والے سب لوگ شری سداشِو جی کے پوجن مین رہتے ہین اِسی سے سُکھ آیُو (عمر) بل بُدھ اور دھرم اُنکو ملا ہی اور پُشکر دیپ مین بھی سب لوگ شری شِو جی کے بھگت ہین۔ فقط

ستائیسوان ادھیائے

سُوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو راجا پریہ برت نے اپنے بڑے پتر اگنی دھر کو تلک کرکے جمبو دیپ کا راجا بنایا وہ اگنی دھر جوان بُدھ وان بلوان دیاوان اور شون کا بھگت تھا اسکے نو پُتّر بڑے ماہتمہ اور پرتاپی ہوئے جنکے نام یے ہین۔ نابھ۔ کم پُرش ہرِ الابرت رمّیہ۔ ہرنمان کُرو بھدّ اشو اور کیتُ مال۔ اِنمین سے جمبو دیپ کا ہیم نام دکھن ورش اگنی دھر نے نابھ کو دیا۔ ہیم کوٹ ورش کم پُرش کو نیشدھ کھنڈ ہرِ کو۔ جس کھنڈ کے بیچ مین میرُ پربت ہی وہ الابرت کو دیا نیل پربت والا کھنڈ رمّیہ کو۔ شوِیت کھنڈ ہرنمان کو دیا شرنگ ورش اُتر کا کُرو کو دیا مالیوان ورش بھدرا شو کو اور گندھ مادن ورش کیتُ مال کو دیا۔ اسطرح جمبو دیپ کے اِن بڑے بڑے نو کھنڈون مین اپنے نو پُتّرون کو تلک کرکے آپ تپ کرنے لگا اور شوجی کا دھیان کرنے

کم پرش وغیرہ آٹھ ورشوں مین رہتا ہے جمبو دیپ کے آٹھ کھنڈون مین سوبھاوہی سے سب سندھیان مل جاتی ہین اور ان ورشون مین نیون اتھوا ادھک بھاو اور بڑھاپا اور موت اور ادھرم اور جگون کے دھرم (یعنے خواص) نہین ہین جو چراچر جیو شوچھیتّرون مین پران تیاگ کرتے ہین وے ان آٹھ کھنڈون مین سکھ بھوگ کرنے کے لیے جنم لیتے ہین انھین کے ہت کے لیے یے آٹھ کھنڈ شوجی نے بنائے ہین اور ان کھنڈون کے رہنے والے لوگ اپنے ہردی کمل مین شری مہادیوجی کا دھیان کرتے ہوئے سدا پرسن رہتے ہین ۔ اب ہمالی پربت سہت اس کھنڈ کے راجا نابھ کا حال ہم کہتے ہین کہ نابھ نے اپنی مہیّ دیبی نام رانی مین رکھبھ نام پتّر پیدا کیا جو سب چھتّریون مین اتم ہوا ۔ رکھبھ کے شو پتّر ہوئے انمین سے بڑے اپنے پتّر بھرت نام کو راج تلک کرکے آپ گیان اور ویراگ کرکے اپنی اندریون کو جیت کر اپنے آتما کرن مین پرمیشور کو استھاپن کر نرامار ننگے نراش رہ کر جٹا دھاری ہوکر سب سندیہہ اور اگیان کو دور کر شوجی کے پرم پد کو پراپت ہوا ہمالی کے دکھن طرف کا دیش بھرت کو دیا اسلیے اسکا نام بھرت کھنڈ ہوا اور بھرت کا پتّر بڑا دھرماتما سمتی نام ہوا ۔ بھرت بھی اپنا راج پتّر کو دے کر آپ تپ کرنے کو بن مین چلے گئے ۔

ارتالیسوان ادھیائے ۴۸

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اس جمبو دیپ کے مدھ مین مہا پربت ہے جسکے شرنگ (کنگورے) طرح طرح کے رتنون سے جڑے ہوئے ہین اور چوراسی ہزار جوجن اونچا ہے سولہ ہزار جوجن زمین مین گڑا ہوا ہے سولہ ہزار جوجن نیچے سے چوڑا ہے اور بتیس ہزار جوجن اوپر سے اسکا بستار (پھیلاو) ہے اسلیے دھتورے کے پھول کی طرح ہے اور چھیانوے ہزار جوجن اسکا گھیر ہے شوجی کے انگ سے چھو جانے سے وہ پربت (یعنے میرو پربت) سونے کا ہوگیا ہے سب دیوتا اسی مین رہتے ہین انیک سوبھا کا مانو گھر ہے اس طرح اس پربت کا لمبا و ایک لاکھ جوجن ہے جسمین سولہ ہزار زمین کے نیچے اور چوراسی ہزار جوجن اوپر ہے اور جڑ سے دونا پھیلاو اوپر ہے یہ پربت پورب طرف پدم راگ (لعل) کیطرح ہے

دکھن طرف سونے کی طرح پچھم مین نیل مَن کی طرح اُتر طرف مُونگے کی طرح سُوبھایمان ہے اسکے پورب کی طرف امراوتی پُری ہی جسمین بڑے بڑے اونچے اُونچے مکان قلعے گویا آسمان کے گرنے کے خوف سے کھمبھے لگا دیے ہین کھڑے ہین اور اسکے دروازے سونے اور رتنون سے سُوبھایمان ہین مَنیون کی جالی اور جھروکھے سب استھانون مین لگ رہے ہین سونے کے تورن بن رہے ہین اُسمین بہت سے دیوتا لوگ بہار کر رہے ہین بہت میٹھی بولی بولنے والی سب گہنے اور کپڑے سے سجی ہوئی چھاتیون کے بوجھ سے جھکی ہوئی متوالی آنکھین ایسی اپسرا سُندر استریان اور اُپسرا ہزارون ہی کیل بہار کر رہی ہین اور دیکھنے والون کے مَن کو ہرتی ہین اور وہان باولی ندی تالاب وغیرہ سونے کے گھاٹ بندھے ہین اور سونے ہی کے کمل کمدُ وغیرہ اُنمین پھول رہے ہین جنکی میٹھی سُگندھ بھونرا گونج رہے ہین اور طرح طرح کے پنچھی درختون پر کھیل رہے ہین اور اپنے اپنے مدھر شبدون سے سب کا مَن لبھاتے ہین اس پرکار اندر کی امراوتی نگری ہی جس سے وہ سارا پربت سوبھا پاے رہا ہی۔ اگنی کون مین تیجسوی نگری اگنی کی ہی وہ بھی امراوتی سے کچھ کم نہین ہی وہان بھی سب بھوگ ہین۔ دکھن طرف سنجمنی نام جمراج کی پُری ہی جو سونے کے مکانون سے بھری ہی۔ نیرت کون مین کرشن برنا نام نگری ہی۔ پچھم مین سُندھ وتی بایُ مین گندھ وتی اُتر مین مہودیا اور ایشان کون مین یشووتی نام نگری ہی ان آٹھ پُریون سے وہ پربت چارو اُور سے سوبھایمان ہو رہا ہی۔ برہما بشن مہیش آدِ سب دیوتاؤن کے رہنے کا استھان ہی۔ اِتم برچھ اور جھرنون اور ندیون سے بیاپت ہو رہا ہی۔ سدھ جچھ گندھرب یدیادھر مَن اور طرح طرح کے جیو جسمین آنند سے رہتے ہین۔ اس پربت کے بائین طرف سُندھ اَسپھٹک کا بنا ہوا ہزار کھنڈ کا ایک بمان ہی اُسکے بیچ مَنیون کے سنگھاسن پر شری پاربتی جی اور اسکندجی سہت شری مہادیو جی براجمان ہین اُس بمان سے آدھے بستار والا بشن جی کا بمان اور اُس سے بھی آدھا برہما جی کا بمان داہنی طرف ہی شو جی کے بمان کے چارون طرف آٹھ دگپالون کے بمان ہین وے سب اپنے اپنے بمانون مین بہار کر رہے ہین ایشان کون کے بمان مین

سنت کمار سنک سنندن اور ہزارون سدھ آدِ شری سدا شوجی کا پوجن کرتے ہین
وہ بمان سورج کی طرح روشن ہی کہین اُسمین جوگ بھوم ہی کہین بھوگ بھوم ہی اور نندن
اسکند گنیش پاربتی اور سُنجسا اور سُنیشچر انام پاربتی جی کی سکھی ماترکا اور کامدیو آدِ سب
دیوتاؤن کے جُدے جُدے بمان ہین جمبو نام ندی اُس پہاڑ کی جڑ کو چارون طرف سے
گھیرے ہوئے ہی اُس پربت کے داہنے طرف بہت اُونچا اور سدا پھلنے والا بڑا لمبا چوڑا
جمبو (جامن) کا درخت ہی میرو پربت کے چارون طرف الابرت کھنڈ ہی جسکے رہنے والے
کوئی تو امرت پیتے ہین اور کوئی کوئی امرت سے بھی میٹھا جمبو پھل کھاکر آنند سے رہتے
ہین اور سب کا رنگ سونے کا ایسا ہی اور بھوگی ہین - سب کھنڈون مین اُتم الابرت کھنڈ
میرو پربت کے آس پاس ہی اس طرح جمبو دیپ مین نو کھنڈ ہین - اب ہم اسکی لمبائی
اور چوڑائی برنن کرتے ہین آپ لوگ سُنیئے - فقط -

انچاسوان ادھیائے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشور و جمبو دیپ کا بستار ایک لاکھ جوجن ہی اور اُسکے پاس کا
پلکش دیپ اس سے دُونا ہی اسی طرح ایک دیپ سے دوسرا دیپ آگے آگے دُونا دُونا
ہی - اور سب پرتھوی سمدرون سہت پچاس کروڑ جوجن ہی (یعنے ۵۰ ارب کوس ہے)
یہہ سات دیپ والی پرتھوی لوکالوک پربت سے چارون طرف سے گھری ہوئی ہے
میرو پربت کے اُتر طرف نیل پربت نیل پربت کے اُتر طرف شوئیت پربت اور شوئیت پربت کے
بھی اُتر طرف شرنگی نام پربت ہی - میرو کے دکھن طرف نکھد نکھد کے دکھن ہیم کوٹ اور ہیم کوٹ
کے دکھن طرف ہمالی پربت ہی - میرو کے پچھم طرف مالیوان اور پورب مین گندھ مادن یے دو
پربت ہین اور دونون اُتر تک پھیلے ہین ان آٹھو پربتون مین سدھ بدیادھر گندھرب چارن
آدِ رہتے ہین اور ان دونون پربتون کے بیچ کی بھوم نو نو ہزار جوجن ہی - یہہ ہیم ورت کھنڈ
بھارت ورش بھی کہلاتا ہی اس سے آگے ہیم کوٹ کھنڈ ہی جسکو کم پرش ورش کہتے ہین - ہیم کوٹ
سے آگے نیکھد یا ہری ورش ہی اُس سے آگے میرو پربت سے سوبھت الابرت کھنڈ ہی - آگے
نیل پربت سہت رمیک ورش ہی اسکے بعد شوئیت پربت سہت ہرن مے اور شرنگی پربت

سے سو بھایمان کُرُوَرش کہلاتا ہی۔ دکھن اُتّر کے دو ورش کمان کی صورت ہین میرُ پربت کے اُور پاس کے چارون ورش لمبے ہین اور چارون کے بیچ الابرت کھنڈ ہی۔ میرُ پربت کے پچھم اور پُورب کے دونون ورش بہت لمبے ہین۔ نکھدھ پربت کے دکھن اُتّر دو بیدارُدھ ہین۔ تین ورش دکھن بیدارُدھ مین اور تین ہی اُتّر بیدارُدھ مین ہین اور اُنکے بیچ مین الابرت ہی۔ نیل پربت کے دکھن اور نکھدھ کے اُتّر مالیوان نام پربت ہی وہ اُوپر سے دو ہزار جُوجن چوڑا ہی اور اُسکا سب بستار چونتیس ہزار جوجن ہی اُسکے پچھم مین گندھ مادن ہی اُسکا بستار مالیہ وان ہی کے برابر ہی یے چھہ پربت جمبُو دیپ کے بیچ مین ہین اور پُورب پچھم سمُدّر تک پہنچے ہین انہین ہمالی پربت مین ہم یعنی برف بہت ہی ہیم کوٹ پربت سُبرن سے جگمگ ہی۔ نکھدھ پربت سُبرن (سونے) کا ہی اسی سے دوپہر کے سوُرج کی طرح پر کاشمان رہتا ہی۔ میرُ پربت کے چار رنگ ہین اور چوکھونٹا (یعنے مُربّع) ہی۔ نیل پربت بیدُورج یعنے پنّے کا ہی۔ سوئیت پربت سفید رنگ کا ہی اور بہت سونا والا ہی اور شرنگی پربت کا رنگ مُور پنکھ کی طرح کا ہی اور سونا بھی اُسمین بہت ہی۔ یہہ ہمنے سنکھیپ کہا ہی اب اور پربتون کا حال کہتے ہین سنو کہ مندر اور دیو کوٹ یے دو پربت پُورب دشا مین ہین۔ کیلاش اور گندھ مادن یے دو پربت دکھن کے ہین اور سمُدّر تک پہنچے ہین۔ نکھدھ اور پار جاتر یے دونون پچھم کے پربت ہین۔ اور ترشرنگ اور جارُدھ یے دونون اُتّر کے پربت ہین۔ یے آٹھون پربت مرجادا پربت کہلاتے ہین۔ سب سے اُونچا جو میرُ پربت کہا ہی اُسکے چار چرن ہین جنکے سہارے سے وہ کھڑا ہی اور جنکی ڈھائی ہوئی زمین ٹھہری ہوئی ہی اُن چارون کا بستار دس ہزار جوجن ہی۔ پورب طرف کا چرن مندر پربت ہی دکھن مین گندھ مادن پچھم مین بپل اور اُتّر مین سُپارشو پربت ہی۔

اِن چارون پہاڑون پر بہت اُونچا ایک ایک درخت ہی مندر پربت کی چوٹی پر بڑی بڑی شاخون سمیت بہت اُونچا کدمب کا درخت ہی۔ گندھ مادن کے اُوپر جامن کا درخت ہی جسمین بہت اچھے پھل لگتے ہین۔ بپل پربت کے اوپر بڑا بھاری پیپل کا درخت ہی اور سُپارشو پربت کی اُونچی چوٹی پر کئی جوجن کے گھیر کا برگد کا درخت ہی

یے چارون برچھ چیت پادپ کہلاتے ہین ان چارون پربتون کے اوپر چار بن ہین جنمین چھھوٹ سدا اپنی رہتی ہین منکھون کی وہان پہنچ نہین ہے دیوتا ہی لوگ وہان رہتے ہین - پورب کے بن کا نام چیتر رتھ ہے دکھن مین دھرت بچھم مین بی بھراج اور اتر مین نندن بن ہے ان چارون بن مین چار شوچھیتر ہین پورب مین مشر لیشور دکھن مین کھشیر شور بچھم مین برجیشور اور اتر مین امر کیشور چھیتر ہے اور ان پربتون پر چار تالاب بھی ہین جنمین سب دیوتا لوگ بڑے آنند سے بہار کرتے ہین - پورب مین ارنودک نام تالاب ہے دکھن مین مانس بچھم مین ستودک اور اتر مین مہا بھدر نام تالاب ہے - انمین اسکند کے بھی چار چھیتر ہین پورب مین کمار چھیتر ہے دکھن مین شاکھ چھیتر بچھم مین بشاکھ چھیتر اور اتر مین نیگم چھیتر ہے - پورب طرف کے ارنودک تالاب کے پورب جو پربت ہین انکا برن سنچھیپ سے کرتے ہین - ستانت - کرنڈ - کرپر - پکر - من شیل - برچھ وان مہانیل رچک - سنبند - درد ر - بین مان - میگھ - نکھدھ اور دیو پربت ہین - ان سب مین سدھ بدیا دھر لوگ رہتے ہین اور ان سب پربتون کی گپھا بن اور چھوٹے مین بہت سے شوچھیتر اور بشن چھیتر ہین - مان سروور کے دکھن طرف شیل - بشرا شکھر - ایک شرنگ - مہا شول - گج شیل - پشاچک - پنچ شیل - کیلاش اور ہمون یے پربت ہین یے سب پربت دیوتاون کے رہنے کو ہین اور سب مین رودر چھیتر ہین - اسی طرح بچھم کے پربت بھی شوچھیتر ون سے سوبھایمان ہین مہا بھدر سروور کے اتر مین شنکھ کوٹ - مہا شیل - برکھبھ - ہنس - ناگ - کپل - اندر - نیل - کنٹک شرنگ شت شرنگ - پشپ کوش - پرشیل - برج - براہ - سوور اور جاردھ یے پربت ہین ان سب پربتون مین مہادیو جی کے ہزارون بمان ہین اور انکے بیچ کی زمین مین بہت اچھے تالاب اور اپبن بنے ہین جنمین من سدھ گندھرب وغیرہ اپنی اپنی استریون سہت شری شو جی کی کرپا سے رہتے ہین ان پربتون کی درون ارتھات دون مین بیل بن کے بیچ بچھمی آدیسی رہتی ہین - ارجن برچھون کے بن مین کشیپ آدمن تال بن مین اندر بن اور سرپ رہتے ہین - اودمبر بن مین کردم پرجاپت آدمہاتما لوگ رہتے ہین امر بن مین

سُدھ نمب بن مین ناگ اور سندھ کُشک بن مین سورج بھگوان اور رُدّر کے گن بیج پور بن مین برہسپت کمُد بن مین بشن آدِ دیوتا استھل پدم بن مین مدھ گت اور بٹ برچھ مین سب ناگ رہتے ہین اور شیش ناگ پاتال مین رہتے ہین جو بل بھدر روپ بشن مورت ہین اور شری مہادیوجی کے کنکن اور بشن جی کی سیّا ہین پنس برچھون کے بن مین شکرا چارج سہت سب دیت اور دانو رہتے ہین سپاری اور ناریل کے بن مین کنر اور سرپ کرودر برچھ والے بن مین سب گنون سہت نندی جی رہتے ہین اور کلپ برچھون کے بن مین سرسوتی جی رہتی ہین یہہ ہمنے سنچیپ سے مکھ مکھ بات کہی بستار سے کہانتک کہین

پچاسوان ادھیائے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشور و شانت شکھر کے پارجات بن مین اندر رہتے ہین اُسکے پورب مین کمُد پربت کا بڑا بھاری کنگورا ہے جسمین دانودن کی آٹھ پُری ہین سبرن کوٹ مین نیلک راچھسون کے ارسٹھ نگر ہین مہانیل پربت مین اسّو مکھ کنرون کے پندرہ نگر ہین ہیمن سودھ پربت مین بدّیا دھرون کی تین پُری ہین بیکنٹھ پربت مین گرڑ کرنج پربت مین رُدّر بسدھار پربت مین بسُ رشن دھار پربت مین سپت رکھ ایک شرنگ پربت مین پرجاپت گج شیل پربت مین دُرگا آدِ دیبی سمیر پربت مین آدتیہ رُدّر اسونی کمار اور بسُ رہتے ہین ہیم کچھ پربت مین اسّی نگر دیوتاؤن کے ہین سنیل پربت مین پانچ کروڑ راچھسون کا نواس ہے پیچ کوٹ پربت مین راچھسون کے نگر ہین جنمین پانچ کروڑ راچھس رہتے ہین شت شرنگ پربت مین چھچھون کے سو نگر ہین تامر پربت مین ناگ رہتے ہین بشاکھ پربت مین اسکند اور شویتودر مین گرڑ رہتے ہین پتاچک پربت مین کبیر اور ہر کوٹ مین ہر رہتے ہین کمُد پربت مین کنر انجن پربت مین چارن کرشن پربت مین گندھرب رہتے ہین پانڈر پربت مین سب بھوگون سہت بدّیا دھرون کی سات پُری ہین۔

سہسر شکھر پربت مین اندر کے شتر اور بڑے پرتاپی دیتیون کے سات ہزار نگر بستے ہین۔ مکٹ پربت مین سرپ رہتے ہین پشپ کیتُ پربت مین جم سوم بایو بانک وغیرہ رہتے ہین پچھک پربت مین برہما بشن شو اسکند کبیر اور سوم وغیرہ دیوتاؤنکے چھپیتر ہین

شری کنٹھ پربت مین پاربتی جی سہت ساکشات شری سدا شو جی نواس کرتے ہین۔ یہہ برہمانڈ (یعنے دنیا) شوجی ہی نے پیدا کیا ہی اور برہما بشن رودر آدِ اس برہمانڈ کی رچھا کرنے والے ہین اسی سے چکرورتی کہلاتے ہین اب مرجادا پربتون مین جو شوجی کے چھیتر ہین انکا برنن ہم سنچھیپ سے کرتے ہین وستار سے تو ہو ہی نہین ہوسکتا کیونکہ سب جگت مین شوجی بیاپت ہین اس سے سب جگت ہی شوچھیتر ہی۔ فقط۔

اڈھیائے اکیاون

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو دیوکوٹ گر کا بیچ والا کنگورہ جو سبرن بیدورج مانک نیل گومید آدِ انیک رتنون سے جڑا ہوا ہی جسمین چمیک اشوک پتاگ بکل اسن پارجات آدِ برچھون پر طرح طرح کے بچھی میٹھی میٹھی نولیان بول رہے ہین اور انیک گیرو ہرتال منسل آدِ دھاتون سے بچتر برن ہو رہا ہی اور پشپون سے بھر رہا ہی سندر امل سیتل جل کے جھرنے اور ندیان چارون اور سوبھا دے رہی ہین اور ہزارون تالاب کملون سے بھرے ہین جس سے اس پربت کی سوبھا ادھک ہو رہی ہی اس کنگورے کے اوپر دس جوجن کے وستار مین اتم اتم برچھون سے پربورن بھوت بن نام بن ہی جسکے بیچ مین سونے کا کوٹ (قلعہ) منیون کے توران یعنے بڑے بڑے دروازے اور اسپٹک کے گوپر اور رتنون کے سنگھاسنون سہت شری شوجی کا مندر ہی جسمین اسپٹک کے کھمبھون سہت ات سندر انیک مندر ہین برہما بشن آدکر کے پوجت بہت سے گن وہان رہتے ہین جنکے مکھ باراہ ہاتھی ریچھ سنگھ باگھ اونٹ گدھ الو ہرن اور بکرا وغیرہ جانورون کے مکھ کے برابر ہین پربت کے برابر جنکے شریر اور رنگ رنگ کی صورت روشن آنکھین اور بڑے مکھ ہین انہا آدِ سب سدھیان موجود ہین اور اس شومندر مین پوجن کے واسطے کتنے ہی دیوتا ہمیشہ رہا کرتے ہین اور جھرجھر پٹہ شنکھ بھیری گومکھ آدِ باجے بجاکر شوجی کی آرتی کرتے اور ناچتے گاتے ہین برہما بشن آدِ دیوتا سدھ گندھرب رکھ اور گن سب وہان شری سدا شوجی کا پوجن بھگتی سے کرتے ہین اور من کامانا پھل پاتے ہین اسی بھانت بڑے اونچے کنگورون والا ات سوہر کروڑون جوجنون کے

سوامی کبیر کا نواس کیلاش پربت ہی وہان بھی شوجی کا استھان بہت اُتم ہی جہان پاربتی جی سہت مہادیو جی نواس کرتے ہین اور جسکے پاس مندا کنی ندی بہتی ہے مندا کنی ندی مین سونے کے گھاٹ رتنون سے جڑے ہوئے بنے ہین اور سونے کے کمل نیل من کے اتپل (کلیان) اور بلور کی کوکا بیلی جسمین پھول رہی ہین جنکی سگندھ کئی جوجن سے بھونراؤن کو کھینچ لیتی ہی اور دیوتا دانو گندھرب اچھ راچھس کنر جس ندی کا سیون کرتے ہین اور اپسرا لوگ جس ندی مین بہار کرتی ہین اس ندی کے اتر کی طرف شوجی کا مندر ہی جسمین سدا سانب شو نواس کرتے ہین - بھاگیرتھی کے دہنے کنارے پر ہزارون تپسیون کے رہنے کا ایک بڑا بھاری بن ہی اسمین بھی بہت اُتم استھان ہین جہان گنون سہت پاربتی جی کو سنگ لیے مہادیو جی کریڑا کرتے ہین - مندا کے پچھم کنارے پر کچھ دکھن کو جھکا ہوا رُدر پرسی نام اونچے اونچے ہزارون مندرون سے سوبھایمان نگر ہی جسمین سیکڑون روپ سے سانب شوجی اپنے اپنے گنون کو ساتھ لیے ہوئے آنند کرتے ہین اسی سے اس استھان کو شوالی بھی کہتے ہین اسی طرح سب دیپ پربت بن ندی ند تالاب اور سمندرون کی سندھ (درج) آدِ استھانون مین ہزارون شو استھان ہین جنمین مہادیو جی کا نواس رہتا ہی - فقط -

اڈھیائے باون

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اس جمبو دیپ مین بے گنتی ندیان سندر جل کی اور سدا بہنے والی پہاڑون اور تالابون سے نکلکر بہتی ہین انمین کوئی پورب مکھ کوئی دکھن مکھ کوئی اتر پچھم مکھ اور بہت سی پچھم مکھ بھی بہتی ہین آکاش کا سمندر یہہ چندر ماہی جس سے امرت نکال نکال کر سب دیوتا لوگ سدا پیتے ہین اس سے ساتوین بالو اسکندھ مین آکاش گنگا نکلی ہین جس سے کروڑون تارا اور آکاش گمن ہو رہا ہی - چوراسی ہزار جوجن اونچا میرو پربت ہی اسکے اوپر شری شوجی شری پاربتی جی سہت اور گنون سہت رہ کر آکاش گنگا مین کیل بہار کرتے ہین اس سے اسکا جل بہت پوتر ہی وہ ندی میرو پربت کی پکرما کرتی ہوئی بہتی ہی جب وہ میرو پربت مین گری تب ہوا کے زور سے چار

دھارا ہو کر چارون طرف بہی اور شوجی کی آگیا پاکر آس پاس پہاڑونکو توڑ کر سمندر
مین جا ملی اس آکاش گنگا سے ہزارون ندیان اور نکلین جو سب کھنڈون مین
بہنے لگین - گئو نام پرتھوی کا ہی آکاش سے گئوار تھات پرتھوی پر گری اس سے گنگا
نام ہوا کیت مال کے رہنے والے سب منکھ کالے رنگ کے ہوتے ہین اور سدا اپنس کے
پھل کھاتے ہین اور دس ہزار برس تک جیتے ہین انکی استریان بھی اتپل برن (کالے رنگ
کی) ہی ہوتی ہین بھدراشو مین مرد و عورت سب گورے رنگ کے ہوتے ہین اور انکو کوئی
روگ اور کوئی اپدرو نہین ہوتا دس ہزار برس تک جیتے ہین اور آم کھاے کھاے کر شوجی
کا دھیان کرتے ہین رمیک ورش مین سب عورت و مرد سفید رنگ کے ہین اور برگد کے
پھل کھاکر گیارہ ہزار پانسو برس تک جیتے ہین اور سدا شوجی کا دھیان کرتے ہوئے سکھ
سے بسر کرتے ہین ہرن مے ورش کے رہنے والے پیپل کے پھل کھاکر بارہ ہزار پانسو برس
جیتے ہین اور بھکتی سے سدا شوجی کا پوجن سیون کرتے ہین کرو ورش کے رہنے والے
سورگ سے گرے ہین اور میتھن (جماع) سے پیدا ہوتے ہین انکا رنگ اچھا سفید رنگ کا
ہی دودھ وغیرہ اچھی اچھی چیزین کھاتے ہین استری پرشون مین چکوا چکئی سے بھی
سوا ے پریت ہوتی ہی اور دونون کی موت ساتھ ہی ہوتی ہی پرش لوگ اپنی استری
کو چھوڑ کر دوسری استری سے پریت نہین کرتے ہین اسطرح کرو ورش کے رہنے والے
چودہ ہزار پانسو برس تک جیتے ہین اور بڑے آنند سے اپنا سمے بتاتے ہین انکے آدھ بیادھ
(اندرونی و بیرونی بیماری) نہین ہوتی ہمیشہ جوان بنے رہتے ہین اور بہت سندر ہوتے
ہین اور اچھے اچھے زیور اور کپڑے پہنتے ہین - جمبو دیپ کے سب کھنڈون مین کرو ورش
سب سے اتم ہی چندرما کی طرح پرکاشمان و مان شوجی کا بمان ہی - بھارت ورش
کے منکھ انیک رنگ کے ہوتے ہین اور انکے شریر چھوٹے ہوتے ہین کرم کے موافق انکی
عمر ہوتی ہی اور پیتا تما ہوتے ہین پر انکی بڑی سے بڑی عمر سو برس تک ہوتی ہی بہت
سے دیوتاؤن کا پوجن کرتے ہین بہت طرح کے گیان اور بدیا والے ہوتے ہین اور
تھوڑے ہی بھوگی ہوتے ہین کوئی اندر دیپ مین کوئی کسیرو - تامر دیپ - گبھستمان

ناگ دیپ - سوَمیہ گاندھرب - برکن اور کمار کا کھنڈ وغیرہ دیشون مین رہتے ہین -
پلکچھ پلکند کرات سنور وغیرہ بہت ذات کے لوگ بستے ہین اُنکے پیچھے جون لوگ رہتے
ہین بیچ مین براہمن چھتری بیش اور شودر رہتے ہین جگ - جدھ اور ویاپار سے اُنکا
آپس مین ہویار رہتا ہی چارون برنون کا اپنے اپنے کرم مین دھرم ارتھ اور کام سنکلپ
اور ابھمان رہتا ہی اس بھارت ورش کے رہنے والے سورگ اور موکش کے لیے سب کرم
کرتے ہین اور اسی بھارت ورش مین چارو جگون کے دھرم ہین اور کھنڈون مین سدا
ایک سا سمے رہتا ہی - کہ برش کھنڈ مین برش سونے کے رنگ کے اور استریان اپسراؤن
کے برابر ہوتی ہین اور پلکش کے پھل کھاکر دس ہزار برس تک جیتے ہین اور سدا شوجی کا
آرادھن کرکے سدا سکھی رہتے ہین - ہر ورش کے رہنے والے بھی سورگ ہی سے
گرے ہین اُنکو بڑھاپا کبھی نہین ہوتا ہی اُوکھ کا سندر رس پی کر دس ہزار برس تک جیتے
ہین - مدھم کھنڈ جو ہمنے الاورت نام کہا وہان سورج بہت نہین تپتے ہین وہان کے
رہنے والے کبھی بوڑھے نہین ہوتے سورج چندرما نکچھتر وغیرہ وہان بہت نہین پرکاش
کرتے ہین وہان کے رہنے والے سب کمل کے رنگ کمل نیتر کمل مکھ ہوتے ہین اور اُنکی
دیہہ مین خوشبو بھی کمل کی ایسی ہی آتی ہی سب سدا شوجی کے پرم بھکت ہین جامن پھل کا
رس پی کر تیرہ ہزار برس تک جیتے ہین دیولوک سے آکر وہان جنم لیتے ہین اس سبب سے
وے لوگ اچرامر اور نروگ ہوتے ہین جامن کا رس پینے سے بھوکھ پیاس
تھکائی نفرت بڑھاپا موت اُنکو کبھی نہین ہوتی وہان بہت لال جامبونند نام سونا دیوتاؤن
کے زیور کے لیے پیدا ہوتا ہی - سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو یہ ہمنے نو کھنڈون کے رنگ
عمر اور بھوجن کا حال سنچھپ سے کہا ہی - ہیم کوٹ پربت مین گندھرب اور اپسرا رہتی ہین -
شیش باسکی اور تچھک آدناگ نکھدھ پربت مین رہتے ہین بتیس ۳۲ جگ کرنیوالے
دیوتا سدھ اور نرمل برہم رکھ نیل پربت مین رہتے ہین دیت دانو شویت پربت مین پتر
شرنگ وان مین ہچھ اور کبیر ہمالی مین رہتے ہین اور سب پربت اور بن وغیرہ مین برہما
بشن نندی آدگن اور پاربتی جی سہت شوجی وہان رہتے ہین - نیل شویت اور

شرنگ وان

شرنگ وان مین دیوتا اور سدھ اور پتر وغیرہ کوشری سداشوجی کے درشن سدا ہوا کرتے ہین - نیل پربت پہ بٹھنے کا اور شوبیت پربت سونے کا اور شرنگ وان پربت مور کے پنکھ کی طرح رنگ برنگ سونے سے جگت ہی یہہ تین پربت راج جمبودیپ مین ہین

اودھیائے ترپن

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو پلکش آدی سات دیپون مین سات سات ورش پربت ہین گومیدک - چاندر - نارد - دندھ - سومک - سمنا اتھوا بیجھو - اور ابھرا یے سات پربت پلکش دیپ مین ہین - کمد - اتم - بلاہک - درون - کنک - مہکھ - اور کلدمان - یے سات پربت شالمل دیپ مین ہین - بدرم - ہیم - دت مان - پشپت - کشیشی - ہر اور مندر یے سات پربت کش دیپ مین ہین - مندراچل پربت پر شری سداشوجی رہتے ہین مندر نام جل کا ہی جل کے دھارن کرنے سے اس پربت کا نام مندراچل ہوا اس مندراچل نے ابکی چھپتر ارتھات کاشی مین بڑی تپسیا کرکے شوجی کو پرسن کیا اور یہہ بردان مانگ لیا کہ آپ میرے اوپر نواس کیا کرین شوجی نے اسکا کہنا مان لیا کہ نندی وغیرہ گن اور شری پاربتی جی کو ساتھ لیکر وہان ہی رہنے لگے اور اسکو اب تک بھی نہین تیاگ کرتے - کروینچ پامن - اندھکارک - دواربرت - بہند - پنڈریک اور دندبھ یے سات پربت کروینچ دیپ مین ہین - ادی - ریوت - شیامک - راجت امبیکہ - رمیہ - اور کیسری - یے سات پربت شاک دیپ مین ہین انمین کیسری پربت سے بایو (ہوا) اور رمیہ پربت مین سب اوکھدھ پیدا ہوتی ہین - پشکر دیپ مین بڑی بڑی شلا اور مینون سے بھرا ہوا ایک ہی پربت ہی جو پچاس ہزار جوجن اونچا ہی اور چوتیس ۳۴ ہزار جوجن زمین مین گرا ہی یہہ پربت دیپ کے پہلے بھاگ مین ہی اور دوسرے بھاگ مین مانسوتر پربت ہی جو سمدر کے کنارے پر ہی اور پچاس ہزار جوجن اونچا اور اتنا ہی چوڑا یہہ پربت بھی ہی اس پشکر دیپ مین دو دیش ہین مانس پربت کے باہر مہابیت کھنڈ اور بھیتر دھاتکی کھنڈ ہی میٹھے پانی کے سمدر سے پشکر دیپ چارون طرف سے گھرا ہوا ہی اسی طرح سالمو دیپ سات سمدرون سے گھرے ہوئے ہین

دیپ سے دیپ اور سمُدر سے سمُدر آگے آگے بڑے ہوتے گئے ہین سب کے باہر
میٹھے پانی کا سمُدر ہی اُسکے پار چارون طرف سب سے دُوگنی سونے کی زمین ہی اور
اُس زمین کے چارون طرف لوکالوک پربت ہی یہہ پربت دس ہزار جوجن اُونچا ہی
اور اتنا ہی اُسکا پھیلاو ہی لوکالوک پربت کے اُدھر ہی سورج کا پرکاش رہتا ہی اور
اُدھر اندھیالا ہی اِس سے یہہ پربت لوکالوک کہلاتا ہی سورج منڈل تک بھورلوک
اور دُھرو منڈل تک سورگ لوک ہی اور آوہ - پروہ - اُنوہ - سمُوہ - بوہ - پراوہ
اور پروہ یے سات بایُو کے چکر ہین اور ان سات بایُو اسکندھون مین کرم (ترتیب
سلسلہ) سے میگھ - سورج - چندرما - نچھتر - راس گرہ - سپت رکھ اور دھرو رہتے
ہین - بھوم سے دُھرو منڈل پندرہ نیوت اُونچا ہی ایک نیوت جوجن بھوم سے سورج منڈل
اُونچا ہی سولہ ہزار جوجن سورج کا رتھ ہی چوراسی ہزار جوجن اُونچا ہی پر پربت سے
دھرو سے کروڑ جوجن اُوپر مہرلوک ہی مہرلوک سے دو کروڑ جوجن جن لوک ہی جن لوک
سے چار کروڑ جوجن تپو لوک ہی تپو لوک سے بھی چھ کروڑ جوجن اُوپر ست لوک یعنے
برہم لوک ہی یے سات پُنیہ لوک اس برہمانڈ مین کہے ہین اور ساتو پاتالون کے نیچے
گھور سے لیکر ماتا تک اٹھائیس کروڑ نرک ہین اُنمین اپنے اپنے کرم کے موافق پاپی
لوگ نرک بھوگ کرتے ہین - رورو نرک سے اونچی نرک تک پانچ پانچ نرک اکٹھے
ہین یہہ ہے ایک برہمانڈ کا حال کہا اور بڑے بستار سے ہر نیہ گربھ کی سرشٹ بھی کہی
پربت ایسے ایسے برہمانڈ کروڑون ہین اور ہر ایک برہمانڈ مین چودہ بھون ہین اور ان
سب کے کارن (یعنے سبب پیدایش وغیرہ) شری شوجی مہاراج ہین دیہہ سے رہت
شوجی کا یہہ پرپنچ (جگت) دیہہ سہت ہی - شورُوپ گرہستھی کی استری پرکرت یعنے
مایا ہی مہت تتو وغیرہ پُتر اور دیہا بھمانی سب پشو اُسکے داس ہین - شوجی آدی اور
انت سے رہت ہین وہ ہی چھبیس ۲۶ تتورُوپ ہین اُنھین کی آگیا سے پرتھوی میگھ
پربت سمُدر نچھتر تارا وغیرہ اور اندر وغیرہ سب دیوتا یعنی سب جگت کے چراچر جیو
اپنی اپنی مرجادا پر ٹھہرے ہوئے ہین - ایک سمی اپنے چھنون سے رہت جگت رُوپ

دھارے

دھارن کیے ہوئے شتری مہادیو جی کو دیکھکر اندر وغیرہ سب دیوتا اُنکے پاس گئے اور بچار کرنے لگے کہ یہہ کون ہی تب تو اُنکی شکت جاتی رہی اس چھچھ کے سامنے اگن ایک تنکے کو بھی نہ جلا سکی ہوا اُس تنکے کو اُڑا بھی نہ سکی اور بھی سب دیوتا اپنے اپنے پربھاو سے خالی ہو گئے تب اندر نے چھچھ سے پوچھا کہ تو کون ہی وہ تو اتنا سُنتے ہی انتردھان ہوا اور دبیہ گہنے پہنے ہوئے ہمالی کی پتری شتری پاربتی جی وہان پرگٹ ہوئیں تب سب دیوتاؤن نے شتری پاربتی جی سے پوچھا کہ ہے ماتا یہہ کیا مایا ہی اور یہہ چھچھ کون ہی تب شتری پاربتی جی نے کہا کہ ہے دیوتاؤ ہین اس برہم کی پرکرت (مایا) ہون اور لوہت سفید سیاہ میرے رنگ ہین اور اس چھچھ کی اگیا کے آدھین ہون اور اسی چھچھ کی اگیا سے برہما جی اور برہما جی سے یہہ انڈ پیدا ہوا ہی اور انڈ مین پچھم ستر سورج چندرما سہت چراچر روپ سب جگت پیدا ہوا اسلیے یہہ جگت شوروپ ہی فقط

اُدھیائے چوون

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اب ہم پچھم گرہ وغیرہ کی گت برن کرتے ہین کہ میرپرت کے پورب طرف مانس پربت کے اوپر اندر کی پوری ہی گگن مین جمراج کی نگری پچھم مین برن کی نگری اُتر مین سوم کی نگری ہی جنمین دگپال رہتے ہین اور امراوتی سنجمنی سکھا اور بھاگے سلسلہ سے چارون پوریون کے نام ہین ان پوریون کے اوپر سورج گھومتے ہین دچھنا ین مین سورج بہت جلد چلتے ہین امراوتی مین جب سورج مدھیان کال (دوپہر) کا ہوتا ہی تب سنجمنی مین سورج اودے ہوتا ہی اور جب سکھاوتی مین آدھی رات ہوتی ہی تب بھاگین سورج استت ہوتا ہی اسی پرکار اور بھی نگرون مین جانو اگن کون مین جب سورج اودے ہوتا ہی تب نیرتت مین مدھیان کال اور جب بایئیہ مین آدھی رات تب ایشان مین سانیکال ہوتا ہے ایک مہورت یعنی دو گھڑی مین اکتیس لاکھ پچاس ہزار جوجن سورج چلتے ہین اسی گت (چال) سے سورج دچھنا ین اور اُترا ین ہوتے ہین اُترا ین مین آکاش کے بیچ اور دچھنا ین مین مان مرو کے اوپر گھومتے ہین ایک ایک ایین مین لیے چھ چھ مہینے مین ایک ستاسی دن سورج رہتے ہین جسطرح کمہار کا چاک بہت جلد گھومتا ہی اسیطرح سورج منڈل بھی دچھنایین مین گھومتا ہے اسلیے دچھنا ین مین سارے بارہ مہورت (یعنے پچیس گھڑی) کا

دن اور ساڑھے سترہ مہورت (۳۵ گھڑی) کی رات ہوتی ہی اور اُتراین مین سورج آہستہ چلتے ہین سورج کے رتھ مین من آدتیہ گندھرب اپسرا اور سانپ وغیرہ بھی بیٹھتے ہین سورج اپنے چارون طرف تپتے ہین کیول براہمی سبھا کو نہین تپاتے ہین سندھیا کے سمے براہمن لوگ جو ارگھ دیتے ہین اُسی سے راچھسونکو مار کر سورج بھگوان چلتے ہین۔ اُتراین مین ساڑھے سترہ مہورت کا دن اور ساڑھے بارہ مہورت کی رات ہوتی ہی دونون اَین مین تین ۳ مہورت (یعنے ۶۰ گھڑی) کا دن رات ہوتا ہی سب گرہون کے ساتھ دھرو بھی گھومتا ہی جسطرح کمہار کے چکر کے بیچ مین رکھا ہوا مٹی کا پنڈا گھومتا ہی ستپت رکھ اور اور گرہ نچھتر بھی دھرو کی اچھا سے گھومتے ہین سورج بھگوان اپنی کرنون سے سب پانی کو سکھا کے ہوئے گھومتے ہین۔ بشن بھگوان کی کرپا سے اتان پاد راجا کے پتر کو یہہ دھرو کی پدوی ملی ہی۔ سورج کا کھینچا ہوا پانی چندر منڈل مین جاتا ہی چندر منڈل سے میگھون مین آتا ہی ہوا کے مارنے سے وہ پانی میگھ زمین پر برساتے ہین اسطرح جل کا کبھی ناش نہین ہوتا سورج سب جگت کو بھاست (دیکھ پڑنا) کرتے ہین اس سے اُنکا نام بھاسکر ہی سب لوکون کے پران جل ہین اور جل کے مالک شوجی ہین بشن جی کا نام نارائن اسی سے ہوا کہ وہ جل مین رہتے ہین سب جگت بشن جی مین رہتا ہی اور بشن جی جل مین رہتے ہین جب سب جگت چراچر جل جاتا ہی تب دھوان اُٹھتا ہی وہی دھوان ہوا کے لیجانے سے آکاش مین جاکر اگن کے ساتھ میگھ بن جاتا ہی اسطرح دھوان اور اگن اور ہوا کے ملنے سے میگھ ہوتے ہین وہی میگھ جل برستے ہین اور اُنکے مالک اندر ہین جگت کرنے کے دھوین سے جو میگھ پیدا ہوتے ہین وہ ہمیشہ براہمنون کا بھلا کرتے ہین دا اگن کے دھوین سے پیدا ہوئے میگھ بن کا بھلا کرتے ہین چتا کے دھوین سے پیدا ہوئے میگھ جگت کا برا کرتے ہین ابھچار کرم کی اگن سے پیدا ہوئے میگھ جیوون کا ناش کرتے ہین اسطرح دھوان سے جگت کا بھلا اور برا ہوتا ہی اسلیے ابھچار کے دھوین کو ڈھک لینا چاہیے جسمین پھیلے نہین جو براہمن اس دھوین کو ڈھکے خیر ابھچار کرم کرتا ہی وہ پرجا کا ناش کرنے والا ہوتا ہی میگھ پانی کے رہنے کا استھان ہین وے یون کے پریرنے سے

چھ مہینے برستے ہین گرجنا میگھون مین بایو کا گن ہی بجلی اگن سے پیدا ہوئی ہی اسطرح
دھوان وغیرہ تین چیزون سے میگھون کی پیدائش ہی بھرتشن ہونے سے اُبھار اور برہمن
کو میہمن کرنے ارتھات پشنچنے سے میگھ ہوتے ہین - باہو - بیرنچیہ اور پاکش یہ تین طرح
کے میگھ ہوتے ہین - گھی اور کاٹھ کے دھوئین سے پیدا ہوئے میگھ باہو کہلاتے ہین
برہماجی کے سوانس سے پیدا ہوئے میگھ بیرنچیہ کہلاتے ہین اور اندر کے توڑے ہوئے
پرتون کے پنکھ سے پیدا ہوئے میگھ پاکش میگھ کہلاتے ہین و باہو نام میگھ آوہ نام بایو
مین رہتے ہین بیرنچیہ نام میگھ پروہ نام بایو مین اور پاکش جو پشکر وغیرہ میگھ ہین وے
اِنکے بھی اُوپر رہ کر برستے ہین - باہو میگھ بہت دنون تک تھوڑا تھوڑا برستے ہین گرجتے
نہین اور پرتھوی سے ایک کوس کے بھیتر رہتے ہین اور ٹھنڈھی ہوا بھی اُنکے ساتھ رہتی
ہی اور اکثر پہاڑون پر رہتے ہین - بیرنچیہ میگھ ایک جوجن کے بھیتر رہ کر بہت برستے ہین
اور گرجتے بھی بہت ہین - پشکر وغیرہ پاکش میگھ اتنا برستے ہین کہ سب جگت جل مین ڈوب
سمدر ہو جاتا ہی اسی مین رات کے سمے پرمیشور سوتے ہین ان سب میگھون کا دھوان
پرجا کا بڑھانیوالا ہی - اُتّر دیش مین جو برسات ہوتی وہ جاڑون مین کھیتی پیدا کرتی
ہی گنگا جل کی برسات گانگ کہلاتی ہی وہ پراوہ نام ہوا کے زور سے ہوتی ہی پراوہ نام
ہوا میگھون کو ایک پہاڑ سے دوسرے پہاڑ کو لیجاتی ہی میگھ ہمالی پہاڑ پر برس کر جو پانی
بچ رہتا ہی اسکو بھارت کھنڈ مین برستے ہین سورج بھگوان ساکشات شوجی کا روپ
ہین اور جگت کے پیدا کرنے والے ہین - بل آنکھ کان من رت آتما کرودھ دشا دشا
ست رت بایو بادل کھچر (پرند) لوکپال برہما ایشن اندر اور رودر یہ سب سورج
ہی ہین یہ ہزار کرن والے سورج بھگوان آٹھ ہاتھ اور تین نیتر والے اردھناری رپ
سب دیوتاؤن کے سوامی ساکشات شوجی ہی ہین انھین کی کرپا سے برسات ہوتی ہی
جتنا پانی ہین سے سورج بھگوان کھینچ لیتے ہین اُس سے ہزار گنا برساتے ہین جل کا
ناش کر دینا اور بڑھا دینا سب انھین کے اختیار مین ہی دھرو سے پرترت (تحریک کی ہوئی)
بایو برسات کا ناش کرتی ہی سورج سے نکلکر سب پرتھم منڈل مین پانی برستا ہی اور برسات

بعد دھرو کی تحریک سے وہ برسات سورج منڈل مین چلی جاتی ہے۔

اڈھیائے پچپن

سوت جی کہتے ہین کہ ہے مینی شورو اب ہم سورج چندرما اور گرہون کے رتھون کا حال کہتے ہین اور جسطرح سورج چلتے ہین وہ بھی کہینگے۔ سورج کا رتھ برہما جی نے سمبت سر کے اویوون سے بنایا اور تین نابھ اور پانچ ارون سے جگت چکر اسمین لگایا وہ سونے کا رتھ سب دیوتاؤنکا باس ہوا اس رتھ کا لمبا و اور چوڑا و نو ہزار جوجن ہر بید سے بنائے ہوئے سات گھوڑے اسمین چکر کے اوپر لگے ہوئے ہین اور اس رتھ کی دھری دھرو پر رکھی ہے اسی سے دھری کے گھومنے سے دھرو بھی گھومتے ہین دھرو کی تحریک سے ایک چکر کے ساتھ دھری گھومتی ہے ہوا کی زنجیرون سے دھرو ہی سب نچھتر گرہ وغیرہ کو حرکت (رفتار) دیتے ہین رتھ کا جوا اور دھری رتھ کے دکھن کی طرف دھرو لیے ہوئے ہین اور سورج کے رتھ کا سارتھی چکر اور گھوڑے گھومتے ہوئے دھرو کے پیچھے گھومتے ہین باتلہری رسی اس رتھ کے جوے اور دھری کا اگلا حصہ کیل مین بندھی ہوئی رسی کی طرح چارون طرف گھومتا ہے اتراین مین سورج کے گھومتے ہوئے ہوا کی زنجیرین لمبی ہوتی ہین اور دکھنائن مین دھرو سے کھینچی ہوئی چھوٹی ہو جاتی ہین پرنت دونون ایننون مین اکیسو اسی اسی دن سورج گھومتے ہین سب دیوتا مُن چھ وغیرہ ہمیشہ سورج بھگوان کی پوجا اور استت کرتے ہین اس رتھ مین دیوتا مُن آدتیہ گندھرب اپسرا گرامنی سرپ اور راچھس یہ سب سلسلہ کے موافق دو دو مہینے بیٹھتے ہین اور اپنے تیج سے سورج کے تیج کو مدد دے کر بڑھاتے ہین اپنی بنائی ہوئی استت سے مُن لوگ سورج بھگوان کا ارادھن کرتے ہین گندھرب اپسرا ناچنے اور گانے سے انکی اپاسنا کرتے ہین اور گرامنی چھ بھوت وغیرہ گھوڑون کی لگام پکڑتے ہین سرپ سورج کو دھارن کرتے ہین راچھس لوگ رتھ کے پیچھے پیچھے چلتے ہین بال کھلیہ نام رکھوا دیا چل سے استاچل پربت تک سورج بھگوان کو پہنچا دیتے ہین یہ سب دو دو مہینے سورج بھگوان کے ساتھ

رہتے ہین چیت وغیرہ بارہ مہینے برس مین ہوتے ہین - بسنت گریکھم برکھا شرد
ہیمنت ششر یہ چھہ رت برس مین دو دو مہینے کی ہوتی ہین - دھاتا - ارجما
متر برن اندر - پوشوان - پوکھا - پرجنیہ - انتر مان - بھگ - توشٹا - بشنو
یے بارہ سورج - پلست - پلہہ - اتر - بششٹھ - انگرا - بھرگ - بھر دواج - گوتم
اتشیپ - کرت - جمدگن کوشک - یے رکھ - باسکی - کنکنی کر - تچھک - ناگ -
ایلا پتر - شانکھ پال - ایراوت - دھنجی - مہا پدم - کرکوٹک - کمبل - اشوتر -
یے ناگ - تمبر - نارد - ہاہا - ہوہو - بشوا سو - اگر سین - سرچ - پرانس - چتر سین
ارنا یو - دھرتراشٹر - سورج برچا - یے گندھرب - کرتستھلا - پنج کستھلا - منکا
سہجنیا - پرم لوچا - انم لوچا - گھرتاچی - بشواچی - ارشبی - پورب چتی - تلوتما
رمبھا - یے اپسرا - رکھ کرت - رکھو جا - سباہو - رکھ چتر - رکھ سون - برن
شیشین - سین جت - تارکھیہ - ارشٹ نیم - رکھ جت - ست جت - یے گرامنی
ادہیت - پرہیت - پورشیتی - ابدھ سرپ - بیاگھر - آپ بات - بدت - دواکر - برہم
جگیو پیت - یے راکھس یے سب بارہ بارہ کے سات گن سورج بھگوان کے ساتھ
رہتے ہین اور استھان کے انکوائی ہین دھاتا سے بشنو تک بارہ آدتیہ سورج بھگوان
کا تیج اپنے تیج سے مدد دے کر بڑھاتے ہین - پلست سے لیکر کوشک تک بارہ
من سورج بھگوان کی استت کرتے ہین - باسکی سے لیکر اشوتر تک بارہ ناگ سورج
بھگوان کو دھارن کرتے ہین - تمبر سے سورج برچا تک بارہ گندھرب گیت گاے
گاے کر سیوا کرتے ہین - کرتستھلا سے لیکر رمبھا تک بارہ اپسرا بھانت بھانت کے
ناچ دکھا کر سورج بھگوان کو پرسن کرتی ہین - رکھ کرت سے لیکر ست جت تک بارہ
گراستی گھوڑون کی لگام پکڑے رہتے ہین - ہیت سے لیکر جگیو پیت تک بارہ راکھس ہتھیار
ہاتھون مین لیکر رتھ کے ساتھ چلتے ہین - دھاتا - ارجما - پلست - پلہہ - باسک -
کنکنی کر - تمبر - نارد - کرتستھلا - پنج کستھلا - رکھ کرت - رکھو جا - ہیت - پرہیت
یے سب چیت اور بیساکھ مین سورج بھگوان کے ساتھ رہتے ہین - متر برن - اتر

بششٹھ - چھک - ناگ - مینکا - سہجنیا - ہاہا - ہوہو - سہاہ - رتھ چتر - پورشچتی
اودھ یے گن جیٹھ اور اساڑھ مین سورج بھگوان کے پاس رہتے ہین - انگرہ - بھرگ - الاپکش - شنکھ پال - بشوا بسو - اگنیسین - پرم لوچا - انم لوچا
رتھ سون - برن - سرپ - بیاگھر - یے گن ساون اور بھادون مین سورج بھگوان کی
سینوا مین رہتے ہین - پوکھا - پرجنیہ - بھردواج - گوتم - ایراوت - دھنجی - سرنج
پرابسو - گھرتاچی - بشوا چی - سشین - سین جت - آپ - بات - یے سب
کنوار اور کاتک مین ساتھ رہتے ہین - انش مان - بھگ - کشیپ - کرت - مہاپدم
کرکوٹک - چتر سین - اورنایو - اربشی - پوربھ چتی - تارچھیہ - ارشٹ نیم - بدت -
دواکر یے اگہن اور پوس مین سورج بھگوان کی پوجا مین رہتے ہین - توشتا - بشن جمدگن
کرتک - کمل اشوتر - دھرتراشٹ - سورج ورچا - تارن - رشمی - رتھ جت - ست جیت
برہموپیت - جگیوپیت - یے گن ماگھ پھاگن مین سورج بھگوان کے ساتھ سینوا کے
لیے رہتے ہین ان دیوتاؤن کا جیسا تیج جوگ منتر دھرم اور بل ہو اسی کے انسار سورج بھگوان
تپتے ہین یہ دیوتا برستے ہین اور یہی تپتے ہین پرکاش کرتے ہین پیدا کرتے ہین اور جگت کا
سب انمنگل دور کرتے ہین اور دشٹون کا شیچھ ہر لیتے ہین ہوا کے برابر جلد چلنے والے
بمان پر بیٹھکر آکاش مین چلتے ہین اور سب منوشتر و تین جیوون کی رچھا کرتے ہین - اہل
بھائنت چودہ منوشتر ون مین چودہ گن سورج بھگوان کے ساتھ رہتے ہین اسطرح بارہ
سب دیوتا دو دو مہینے سورج بھگوان کے ساتھ رہتے ہین ہرے رنگ کے سات گھوڑے
اپنے ایک چکر رتھ مین لگاکر سمدر سمت ساتو دیپ پرتھوی ایک دن رات مین گھوم آتے
ہین یہ ہے من لوگو جسطرح مہینے سورج بھگوان کا پربھاو سنا تھا وہ آپکو اچھی طرح
سنا دیا - فقط

اوتھیا ے چھتین

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو بیتھی کے نچھتر ارتھات اشونی وغیرہ نچھتر و نین چندرما
پھرتا ہی سو سو ایشون کے ساتھ تین چکر اور سفید رنگ کے دس گھوڑے چندرما کے رتھ

کے دونون طرف لگے ہین اسطرح کے رتھ پر چڑھکر پتر دن بھر چندرما کھوتا ہے۔
شکل پچھ مین سورج سے چندرما آگے رہتا ہی اور پچھ کے انت مین سورج کی کرنون سے
پورا ہوجاتا ہی دیوتا لوگ چندرما کو پیتے ہین اسی سے گھٹ جاتا ہی اور سورج بھگوان
اپنی ششمن نام کرن سے شکل پچھ مین اسکو پورن کرتے ہین اسطرح کرشن پچھ کے پندرہ
دنون مین چندرما گھٹتا جاتا ہی اور شکل پچھ مین پورا ہوتا جاتا ہی تینتیس ۳۳ ہزار تینتیس سو
تینتیس ۳۳ دیوتا چندرما کے امرت کو پیتے ہین اماوس کے دن دیوتا تو چندرما کو پی کر چلے
جاتے ہین اور جو کچھ باقی رہ جاتا ہی اسکو پتر لوگ اگر دو گھڑی تک پیتے ہین اسی سے مہینہ
بھر تک آسودہ رہتے ہین بڑھنے اور گھٹنے کا آرمبھ (آغاز) پریوا سے ہوتا ہی اس پرکار
یہہ برڈھ (بڑھنا) سورج بھگوان کی کرنون سے ہوتی ہی۔ فقط

اوشا کے ستاون

سوت جی کہتے ہین کہ ہے رشیو اوشا کے رتھ مین آٹھ گھوڑے پتنگ برن (دوب
کے رنگ) کے لگے ہین اور رتھ بھی نیل اور پیتو ڑی ہی۔ ایک رنگ کے دس گھوڑے
پرتھوی کے رتھ مین لگے ہین۔ نیل اور برہسپت کے رتھ سونے کے بنے ہین
اور بڑے تیز چلنے والے آٹھ گھوڑے لگے ہین۔ سنیچر کا رتھ لوہے کا ہی اور سیاہ رنگ کے
آٹھ گھوڑے لگے ہین اور سورج کے شتر راہو کے رتھ مین بھی آٹھ ہی گھوڑے لگے ہین یہ
سب گرہ ہوا کی زنجیرون سے دھرو مین بندھے ہین اسطرح جتنے تارا ہین اتنی ہی ہوا کی
زنجیرین ہین اور سب تارا انھین مین بندھے ہین اور آپ گھومتے ہین اسی طرح دھرو کو
بھی گھماتے ہین ہوا کے لگنے سے سب تارا چکر کی طرح گھومتے ہین اور اس ہوا کا نام
پرمودہ ہی سب تارا اور گرہ وغیرہ دھرو کی پکرما (طواف) کرتے ہین نو ہزار جوجن سورج
کا بیاس ہی اور اس سے تگنا پرمان (گھیر) ہی اس سے دوگنا چندرما کا پرمان ہی ان دونون
پہلا حصہ
کے برابر ہوکر راہ نیچے سے چلتا ہی اور منڈلاکار پرتھوی کی چھایا کو گرہن کرتا ہی اندھکار
والا تیسرا استھان راہو کا ہی چندرما کے پرمان کا سولھوان حصہ شکر کا پرمان ہی شکر
کے پرمان مین اسکی چوتھائی گھٹا دیوین تو برہسپت کا پرمان ہوتا ہی اور برہسپت سے

ایک چرن کم یعنی پون منگل اور سنیچر ہی اور ان سے ایک چرن کم بُدھ کا پرمان ہی اور اسونی وغیرہ تارون کا پرمان بھی بُدھ کے برابر ہی باقی سیکڑون چھوٹے چھوٹے تارے چار تین دو جوجن کے پرمان کے بھی ہین اور سب کے اوپر ہین دو جوجن سے کم کا پرمان کسی کا بھی نہین ہی پرنتُ سنیچر منگل اور برہسپت تارا ون سے اوپر ہین اور باقی چار گرہ نیچے ہین اوپر کے گرہ آہستہ چلتے ہین اور نیچے کے چار گرہ جلد چلتے ہین جتنے گرو ہین اتنے ہی باریک تارے بھی ہین سورج کے کرم سے نیچ اور اونچ ہوتے ہین چندرما جب اتر ایَن مین ہوتب پورنماسی کے دن اونچا ہونے سے جلد دیکھ پڑتا ہی تب سورج دکھنایَن مین ہوکر نیچ مارگ مین ہوتا ہی اور بھوم کی ریکھا سے گھرا ہوا اماوس اور پورنماسی کو اپنے سمے پر اودی ہوکر جلد استت ہوجاتا ہی اور اتر مارگ مین استھت (قائم) چندرما اماوس کے دن بھی کچھ دیکھ پڑتا ہی اور دکھن مارگ مین استھت اندھکار مین ملجاتا ہی اس سے دکھائی نہین دیتا میکھ اور تلا کی سنکرانت کے دن دنرات برابر ہوجاتے ہین سب کے نیچے سورج بھگوان پھرتے ہین انکے اوپر چندرما چندرما کے اوپر نچھتر منڈل نچھتر منڈل کے اوپر بدھ بدھ کے اوپر شکر شکر کے اوپر منگل منگل کے اوپر برہسپت برہسپت کے اوپر سنیچر سنیچر کے اوپر سپت رکھ سپت رکھیون کے بھی اوپر دھرو ہین اس دھرو رودپ بشنو کو کوجو جانی وہ پاپ سے چھوٹ جاے دیبیہ تیج سے شنجکت سورج چندرما اور گرہ ہمیشہ نچھتر ون سے جوگ کرتے ہین اور نیچ اونچ ملنا الگ ہوتا وغیرہ گرہون کے آپس مین ہوا کرتا ہی چھ رتون مین گرہون کا جوگ کئی بار ہوتا ہی مگر دور سے آدمیون کی نظر مین جوگ معلوم ہوتا ہی درحقیقت آپسمین جوگ نہین کرتے۔ ہے منیشور وجسطرح پرگرہون کی گت ہمنے دیکھی اور سنی ویسی ہی سنچیپ سے کہی جسطرح شوجی نے اسکندجی کا تلک کیا ویسے ہی برہماجی نے سورج بھگوان کا تلک کر سب گرہون کا سوامی بنایا اسلیے گرہ ناقص ہونے سے دکھ پہنچنے مین سب گرہون کی پوجا اور خاصکر سورج بھگوان کی پوجا اور انکے پرسن ہونے کے لیے ہوم کرنا چاہیے۔ فقط

اَدھیائے ۵۸ اَٹھاون

رکھِ لوگ پُوچھتے ہین کہ ہے سُوت جی برہما جی نے کسطرح دیوتاؤن کا تلک کیا اور کسکو کسکا سوامی بنایا - سُوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو مگر یُون کا سوامی سُورج - پُشھسر اور اَوکھدھیُونکا سوامی چندرما - جل کا سوامی بَرُن - دھن کا اور رچھُون کا سوامی کُبیر - آدِتیُون کا سوامی بشن - بسُوون کا سوامی پاوک - پرجاپتیُون کا دچھ - مُرُتُون کا اِندر دیت دانوُونکا پرہلاد - پیترونکا جم - راچھسُون کا نیرت - پشُونکا رُدر - بھوت اور گنُون کا نندی - پیر اور پشاچُون کا بیرُبھدر - ماترکاؤن کی سوامنی چامُنڈا دیبی - رُدرون کا نیل لوہت - بگھنُون کا سوامی گنیش جی - استریُون کی سوامنی شری پاربتی جی - یکھنُون کی سوامنی سرسوتی جی - مایابیُون کے سوامی بشنُ جی - سب جگت کے سوامی برہما جی - پربتُون کا سوامی ہمالَ - ندیُون کی سوامنی گنگا جی - سب سمُدرُون کا سوامی چھیرسمُدر - برچھون کے سوامی پیپل اور برگد - گندھرب اور بدیادھر اور کنرُون کا سوامی چترتھ - ناگون کا باسکی - سرپُون کا تچھک - دگ گجُون کا ایراوت - پنچھیُون کا گرُڑ - گھوڑُون کا اُچیشرَوا مرگون کا سنگھ - گئوُونکا برکھبھ - سنگھُون کا شربھ - سینا پتُون کا اسکندھ - مشرت اَسمِ تیون کا سوامی لکلیش کو بنایا اور کردم پرجاپت کے پُتر سُدھرما - شنکھ پد - کپیت مان اور ہیم رُوما - یے چارون دِشا کے سوامی کیے گئے - پرتھوی کا سوامی پرتھ - سب کے سوامی مہیشور - بشنو پراگ تیجس اور تری رُوپ چار مُورتیُون کے سوامی برکھدھوج شری شنکر ہوئے اسطرح شری شوجی نے جسپر کرپا کی اُسکو برہما جی نے سب کا سوامی کرکے تلک کیا ہے مُنیشورو یہ سب ہمنے بستار پُورُبک آپ سے برنن کیا - فقط -

اَدھیائے ۵۹ اُنسٹھ

رکھِ لوگ پُوچھتے ہین کہ ہے سُوت جی آپ نے یہہ جو کہا اِسکو سُنکر بڑا آنند ہوا اب آپ جُوت کا حال کہیے یہہ سُنکر سُوت جی بولے کہ ہے مُنیشورو جو ہمنے بیاس جی وغیرہ شانت بُدھ والون سے سُنا ہی وہ آپکو سُناتے ہین - پہلے ہم دیبیہ بھوتک اور پارتھو اِن تین طرح کی اگنی کی پیدایش کا حال کہتے ہین کہ جب برہما جی کی رات گذر گئی تب برہما جی نے جگت پیدا کرنے کی

اُجالا تھا مگر سب طرف اندھیرا ہو رہا تھا صرف برہماجی ہی جگنو کی طرح چمکتے تھے تب برہماجی نے پرکاش ہونے کے لیے اگن کو پیدا کیا اور اسکے تین حصے کیے - یون مین رہنے والا اگن پارتھو سورج مین رہنے والا اگن شیخ اور بجلی مین رہنے والا اگن آنج کہلایا - اب ہم انکے کچھ جدے جدے کہتے ہین - جٹھر اگن - سورج اگن - بجلی اگن - یے تینون اگن جل سہت رہتے ہین - سورج بھگوان اپنی کرنون سے پرتھوی کا جل کھینچتے ہین تو بھی انکی کرن اور زیادہ پرکاش کرتی ہین یہہ سورج کی اگن بجھتی نہین ہے - آدمیون کے پیٹ مین رہنے والی اگن بھی پانی کے ساتھ ملی رہتی ہے اسیطرح بجلی کی اگن بھی ہے سورج استت ہونے کے بعد سورج کی روشنی اگن مین چلی جاتی ہے اسی سے رات کے وقت اگن دور سے چمکتی ہے صبح کے وقت وہ روشنی پھر سورج مین چلی جاتی ہے اور اگن کی گرمی بھی سورج مین چلی جاتی ہے مگر ایک چوتھائی حصہ گرمی سورج مین جاتی ہے باقی تین حصہ اگن مین رہتی ہے اسی سے بہت تپتا ہے - پرکاش سورج کا گن ہے اور گرمی اگن کا گن ہے اور سورج اور اگن آپسمین اپیاین کیا کرتے ہین اُتر طرف کی آدھی زمین مین جب سورج رہتے ہین تب انکے تیج کے پرویش کرنے سے پانی کا رنگ لال ہوجاتا ہے اور دکھن طرف کی آدھی زمین جہان اسوقت مین رات ہوتی ہے وہان کا پانی سفید رنگ رہتا ہے سورج بھگوان تپتے ہین اور اپنی کرنون سے پانی کو کھینچتے ہین یہہ پارتھو اگن کہلاتی ہے اسی کو دبیہ اور شیخ بھی کہتے ہین یہہ اگن ہزار کرن اور گھڑے کی طرح گول ہے اپنی ہزار نارڑی یعنی رگون سے ندی سمدر کنوان اور میگھ وغیرہ کے پانی کو کھینچ لیتا ہے انمین چار سو نارڑی پانی برساتی ہین اور بھجن - مالیہ - کیتن اور پیتن یے ان امرت روپ نارڑیون کے نام ہین - تین سو نارڑی برف گراتی ہین انکے نام ریشا - میدھا - اور باتسا ہین - شکلا - کپلا اور شکلا یے تین سو نہایت تیز دھوپ کی کرنے والی ہین اسطرح سورج روپ سدا شو ان نارڑیون سے سب جگت کو دھارن کر رہے ہین اور پنکھون کو اوکھدھ سے اور پتروں کو سودھا سے اور سب دیوتاؤن کو امرت سے ترپت کرتے ہین - بسنت رت اور گرشم رت مین تین سو کرنون سے تپتے ہین برسات اور شرد رت مین چار سو کرنون سے برستے ہین - ہیمنت رت اور ششر

رت مین تین سو کرنون سے برف گراتا ہی۔ اندر۔ دھاتا۔ بھاگ۔ پوکھا۔ متر۔ برون۔ ارجما۔ انش۔ پوشوان۔ توشٹا۔ پرجنیہ۔ اور وشن۔ یے بارہ آدتیہ ہین۔ ماگھ مہینہ مین برون۔ پھاگن مین سورج۔ چیت مین انش۔ بیساکھ مین دھاتا۔ جیٹھ مین اندر۔ اساڑھ مین ارجما۔ ساون مین پوشوان۔ بھادون مین بھاگ۔ کنوار مین پرجنیہ۔ کاتک مین توشٹا۔ اگھن مین متر۔ اور پوس مین وشن نام سورج تپتے ہین۔ برون نام سورج پانچہزار کرنون سے تپتا ہی۔ چھہ ہزار سے پوکھا۔ سات ہزار سے انش۔ آٹھ ہزار سے دھاتا۔ نو ہزار سے اندر۔ دس ہزار سے پوشوان۔ گیارہ ہزار سے بھگ۔ سات ہزار سے متر۔ آٹھ ہزار سے توشٹا۔ نو ہزار سے پرجنیہ۔ دس ہزار سے ارجما۔ چھہ ہزار کرنون سے وشن نام سورج زیادہ تپتے ہین۔ بسنت رت مین سورج کا رنگ کپل۔ گرمی مین سونے کا ایسا۔ برکھا مین سفید رنگ شرد رت مین پانڈر برن۔ ہیمنت مین تانبے کا رنگ اور ششر رت مین لوہے کا رنگ ہوتا ہی اور کھیتون مین بل اور دیوتاؤن مین امرت اور پتروں مین سودھا کرکے وہی سورج بھگوان تریپت کرتے ہین اسطرح سورج بھگوان ہزار کرنون سے لوک کا بھلا کرتے ہین یہہ سورج منڈل سب گرہ اور نچھتر اور چندرما مین تیج ہونیکا کارن ہی نچھتر ونکا سوامی چندرما شری شوجی مہاراج کا بایان نیتر ہی اور سورج دہنا نیتر ہی اسلیے جگت کے بھی یہی نیتر ہین۔ فقط۔

اڈھیائے ساٹھ

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشور و سورج تو اگن روپ اور چندرما جل روپ ہین باقی پانچ گرہون کی پرکرت کہتے ہین آپ سنیے کہ دیوتاؤن کا سینا پت ارتھات اسکند منگل ہی ساکشات نارائن بدھ ہی ساکشات برہسپت دونون بھرگ اور انگرا کے پتر ہین تینون لوک کی جڑ سورج بھگوان ہین دیوتا راکھس منکھ رودر اندر اپیندر اگن اور براہمن سب سورج بھگوان سے پیدا ہوئے ہین سب تیج والون مین سورج بھگوان ہی کا تیج جھلک رہا ہی سب لوک کا آتما اور سوامی شری مہادیو روپ پرم دیوتا سورج بھگوان ہی ہین سب انھین سے پیدا ہوئے ہین اور انھین مین ملجاتے ہین سورج بھگوان ہی کال (وقت) کے کارن ہین چھن مہورت دن رات پاکھ مہینہ رت ایین

برکس اور جگ وغیرہ کال کا گیان بغیر سورج کے نہین ہوسکتا اور بغیر کال یعنی وقت
کے نیم دیچھا رت بھاگ (تقسیم فصل و موسم) پھل پھول مول اناج گھاس پھوس
اوکھدھ وغیرہ کچھ بھی نہین ہوسکتے سورگ مین اور پرتھوی پر سب بیوہار سورج کے بغیر
مٹ جاتے ہین کال اگن پرجاپت یہی ہین اتم مارگ مین رہ کر دن رات مین سب
جگت کو اوپر اور نیچے سے سورج بھگوان ہی تپاتے ہین جسطرح گھر کے اندھیالے کو چراغ
دور کرتا ہی اسی طرح سب جگت کے اندھیالے کو سورج بھگوان ہی اپنی ہزار کرنون
سے دور کرتے ہین ہمنے سورج بھگوان کی جو ہزار کرنین کہی ہین انمین سات کرن
مکھ ہین انکے نام یے ہین - ششمن - ہرکیش - بشوکرما - بشو بیچا - سنڈھ - سربابس
اور سوراٹ - انمین ششمن نام کرن چندرما کو بڑھاتی ہی - ہرکیش نام کرن نچھتروں کو
پرکاش دیتی ہی - بشو بیچا شکر کو تیج دیتی ہی - بشوکرما بدھ نچھتر کو بڑھاتی ہی - سنڈھ
منگل کو پرکاش دیتی ہی - سربابس سے برہسپت کا تیج بڑھتا ہی - سوراٹ نام کرن سنیچر
کو پرکاشت کرتی ہی - اسطرح سورج ہی کے پربھاو سے گرہ نچھتر تارا اور یہ سب
جگت پرکاشمان ہی - جبکا کبھی ناش نہین ہوتا وے نچھتر کہلاتے ہین - فقط

اڈھیائے ۶۱ اکسٹھ

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو رات کو جو گرہ نچھتر وغیرہ دیکھ پڑتے ہین وہ سب سورج
کی کرنون سے پرکاشت ہو رہے ہین اس بھرت کھنڈ مین جو پرش سکرت کرم کرتے ہین انکے
یہی استھان ہوتے ہین تارن کرنے اور سفید ہونے سے تارکا کہلاتے ہین سبطرح کے اندھکار
کو لینے اور پرکاش کا دان کرنے سے آدتیہ نام سورج بھگوان کا ہی ستڈھات سون یعنے
پیدایش اور سیندن یعنی ٹپکنے کا باچک (کہنے والا) ہی تیج کے پیدا کرنے اور جل برسنے
سے سورج بھگوان سبتا کہلاتے ہین اگرچہ دھات اہلادارتھ مین ہین جگت کو اہلاد کرنے سے
چندرما نام ہوا چندرما کا منڈل جل سہت اور سورج کا منڈل تیج سہت ہی اور گھڑے کی طرح
گول ہین سب دیوتا ان گرہ نچھتر روپ استھانون مین رہتے ہین سب منشیون مین بے
نواس استھان ہین اسلیے یے گرہ کیا ہین گویا گھر ہین سورج منڈل مین سورج نارائن کا

نواس ہی سوم منڈل مین چندرما کا شکر منڈل مین شکر کا نواس ہی اسیطرح اپنے اپنے
منڈلون مین منگل بدھ برہسپت سنیچر رہتے ہین راہو اپنے استھان مین رہتا ہی اسی طرح اپنے
اپنے منڈلون مین نچھتر بھی رہتے ہین جتنے گرہ نچھتر وغیرہ دیکھ پڑتے ہین سب پرتیا تما
جیوون کے رہنے کے استھان ہین اور کلپ کے شروع مین برہما جی نے بنائے ہین
پرلی تک انکے رہنے والے آنند سے انمین رہتے ہین سب منوشترون مین انکے ابھمانی دیوتا
انمین رہتے ہین جو دیوتا پیچھے ہو گئے اور جو آگے ہونگے انکے لیے یے استھان الگ الگ
ہوتے ہین اس منوشتر مین سب گرہ بمان پر بیٹھکر آکاش مین پھرنے والے ہین یوسوت منوشتر
مین ادت کے پتر یوسوان سورج ہین اتر رکھ کے پتر چندرما ہین بھرگ کے پتر اور اسرون
کے گرو شکر ہین انگرا رکھ کے پتر اور دیوتاون کے گرو برہسپت ہین بدھ بھی رکھ پتر ہی ہی
سورج بھگوان سے سنگیا مین سنیچر پیدا ہوئے ہین رودر سے بکیشی مین اگن کا اوتار منگل
نچھتر ہوا ہی سب نچھتر دچھ کی کنیا ہین راہو اسر سنگھکا کا پتر ہی چندرما سورج گرہ نچھتر وغیرہ
کے رہنے والے یے دیوتا ہین سورج بھگوان کا استھان اگن سمت ہی چندرما کا استھان سفید
رنگ اور جل سمت ہی بدھ کا استھان سیاہ رنگ اور جل سمت ہی شکر کا استھان بھی سفید
رنگ اور پانی سمیت ہی اور سولہ زنجیرون سے بنا ہی منگل کا استھان لال رنگ اور نو زنجیرون
کا ہی برہسپت کا استھان زرد رنگ اور سولہ زنجیرون سے جکڑت ہی سنیچر کا استھان سیاہ
رنگ اور آٹھ زنجیرون سے بنا ہی اور سب جیونکو دکھ دینے والے راہو کا استھان تامسی ہی
سفید رنگ اور ایک ایک زنجیرون کے ساتھ سب تارا پرتیا تما رکھیون کے استھان ہین
اور کلپ کے شروع مین جل سمت بنائے گئے ہین پرتھ سبکے پرکاش کرنیوالے سورج
بھگوان ہی ہین سورج کا بیاس (پھیلاو) نو ہزار جوجن کا ہی اور اس سے تگنا
ارتھات ستائیس ہزار جوجن سورج منڈل کی پردھ یعنے گھیرے ہے سورج کے
لمبا وچوڑاو سے دونا چندرما کا لمبا وچوڑاو ہے اسیطرح اور گرہون کا پرمان یعنے
اندازہ بھی جیسا ہمنے پہلے کہا ہی ویسا ہی جانو ادت کے پتر سورج بشاکھا نچھتر مین پیدا
ہوئے ہین اور چندرما کرتکا نچھتر مین۔ شکر کیکھ نچھتر مین برہسپت پوربا پھالگنی مین پیدا

ہوئے ہین پُورَبھادرٹھ مین منگل کی پیدائیش ہی ریوتی مین سنیچر کا جنم ہوا ہی بُدھ دھنشٹھا مین پیدا ہوا اور اشلیکھا مین راہ کی اُتپتّ ہوئی ہی اور اپنے اپنے نام کے نچھتّرون مین نچھتّرون کا جنم ہوا ہی جس نچھتّر سے دُکھ پہنچی اُسکے گرہ کی پوجا وغیرہ کرنے سے وہ شانت ہوجاتا ہی سب گرہون مین مُکھّ سُورج ہی تارا گرہون مین مُکھ شُکر ہی رکیتون مین دھُوم کیتُ مُکھّ ہی آکاش کے سب تاراؤن مین دُھرُو مُکھّ ہی نچھتّرون مین دھنشٹھا اینون مین اُتّراین پانچ طرح کے وَرشُونمین ہیمنت سمبت سَرَدتون مین شِشِر رُت مہینون مین ماگھ پکشون مین شُکل پکش تھُون مین پریوا دن رات مین دن مہورتون مین پہلا مہورت جسکا دیوتا رُدّر ہی اور نیکھ وغیرہ کال مین چھن مُکھّ ہی سمپُورن کال کا کارن سُورج ہی اور چار طرح کے جیوُون کی پرورت اور نیورت کرنے والا بھی وہی سُورج بھگوان ہی اور سُورج بھگوان کے پالنے والے رُدّر ہین اِسطرح لوک بیوہار کے لیے شری مہادیو جی نے یہہ جُوت گن یعنی گرہ نچھتّر وغیرہ بنائے ہین انکا ٹھیک ٹھیک پرمان اور گت کوئی آدمی نہین کہہ سکتا ہے جسکو دیبیہ درشٹ ہی اُنھین کو ٹھیک ٹھیک جُوت گنُون کا گیان ہی مُنکھّون کو انکا گیان شاستر سے اُنمان سے دیکھنے سے اور اُپنیتّ سے ہوتا ہی آنکھ شاستر پانچی حساب تحریر یہ پانچ سبب جُوت گنُون کا پرمان جاننے کے لیے ہین اِن سب گرہ نچھتّر تارا وغیرہ کے بنانے والے اور سوامی وہی سدا شِو جی ہین - فقط

اڈھیائے باسٹھ ۶۲

پکھ کوگ پُوچھتے ہین کہ ہے سُوت جی شری بشن جی کے پرساد سے دُھرُو جی کیونکر سب نچھتّرون مین مُکھّ ہوئے اور دُھری بنائے گئے یہہ آپ برنن کرین مُنیون کا یہہ پرشن سُنکر سُوت جی کہنے لگے کہ ہے مُنیشورو مارکنڈے مُن سے یہہ کتھا ہمنے سُنی ہی وہ آپکو ہم سُناتے ہین کہ بُرا پرتاپی اُتّان پاد نام چکرورتی راجا تھا اُسکی سُنیتی اور سُرُچ نام دو رانیان تھین بڑی رانی سُنیتی کے دُھرُو نام پُتّر پیدا ہوا وہ بالک بڑا بُدھمان تھا اور سُرُچ کے بھی ایک پُتّر ہوا ایکدن دُھرُو اپنے پتا کی گود مین بیٹھے تھے کہ اُنکی مانا سُرُچ نے دُھرُو کا ہاتھ پکڑکر وہان سے اُٹھا دیا اور اسکے استھان پر اپنے پُتر کو بیٹھال دیا

تب دُھرو روتے ہوئے اپنی ماتا کے پاس گئے اور جاکر سب حال کہا اُنکی ماتا نے کہا کہ ہے پُتر رانی سُرُچ پت کی بہت پیاری ہے اِس سے اُسکے پُتر کو بھی راجا بہت پیار کرتے ہین مین کم نصیب ہون اور میرے تو پُتر بھی کم نصیب ہی پیدا ہوا اب تو روو مت تیری یہہ دشا دیکھکر مجھکو بہت دُکھ ہوتا ہے تو اپنی جگہ کو اپنی سامرتھ ہی سے پاسکتا ہے یہہ بچن دُکھ کے اپنی ماتا سے سُنکر دُھروجی تپسیا کرنے کے لیے بن کو چلے راستہ مین بشوامتر مُن ملے اُنکو دیکھکر دُھروجی نے بڑی عاجزی کے ساتھ پرنام کیا اور بھی اُنکی بال اوستھا اور نمرتا (ملائمت و عاجزی) دیکھکر بہت پرسن ہوئے تب اُنکو پرسن دیکھکر دُھروجی کہنے لگے کہ ہے مہاراج مجھکو میری سوتیلی ماتا سُرُچ نے پتا جی کی گود سے اُٹھا دیا اور وہان اپنے پُتر کو بیٹھا دیا اور پتا جی نے اُسکو کچھ بھی نہ کہا تب مین دُکھ سے روتا ہوا اپنی ماتا کے پاس گیا ماتا نے کہا کہ ہے پُتر سوچ مت کر اپنی شکت سے اُتم استھان پراپت کرلے یہہ ماتا کا بچن سُنکر مین آپ کے پاس آیا ہون اب آپ ایسی کرپا کرین کہ جس سے بہت اُتم اور سب سے اونچا استھان مجھکو ملے یہہ سُنکر بشوامتر مُن مُسکراکر بولے کہ ہے راج پُتر شری شوجی کے بائین انگ سے پیدا ہوئے بشن بھگوان کا تُم آرادھن کرو اور اِس منتر کا نرنتر جپ کرو۔ منتر یہہ ہے۔

(ॐ नमो भगवते वासुदेवाय) تو سب دُکھ اور پاپون کے ناش کرنیوالے شری بشن بھگوان کرپا کرکے بہت اُتم استھان تکو دینگے یہہ سُنکر دُھروجی بشوامتر مُن کو پرنام کر ایکانت مین جاکر پورب کی طرف مونہہ کرکے نیم سے جپ کرنے لگے اور شاک مول پھل وغیرہ سے اپنا نباہ کرکے بڑی کٹھن تپسیا کرنے لگے اِس طرح تپ کرتے اور منتر جپتے ہوئے ایک برس کا زمانہ گذر گیا بہت سے بیتال راکھس اور سنگھ وغیرہ دُشٹ جیو دُھروجی کی تپسیا مین بگھن (خلل) کرنے کو آئے پرنتُ اُنھون نے کسیکو کچھ نہ سمجھا اور ایک چت ہوکر تپسیا کیے گئے ایک پشاچی دُھروجی کی ماتا سُنیتی کا روپ رکھکر سامنے آکر رونے لگی اور کہنے لگی کہ ارے پُتر مین کم نصیب ہون اور میرا تو ایک ہی پُتر تھا وہ بھی مجھے چھوڑکر جنگل مین آبیٹھا اب میری

کیا گت ہوگی اسطرح بہتیرا بلاپ کیا پرنتُ دُھرو جی نے اُسکی طرف دیکھا بھی نہین اپنا جپ کیے گئے تب تو سب بگھن شانت ہوگئے اور گرُڑ کے اوپر سوار بشن بھگوان سب دیوتاؤن کو ساتھ لیے وہان آئے دُھرو جی اُنکو دیکھکر بچار کرنے لگے کہ یہہ کون مہاتما ہین کہ جنکے درشن ہی سے میرا آتما آنند مین مگن ہو رہا ہے یہہ بچار کر دُھرو جی مستر جپتے ہوئے ہاتھ جوڑکر اُٹھے تب بشن بھگوان نے اپنے شنکھ کا سِرا دُھرو جی کے مُکھ مین چھُلا دیا۔ شنکھ چھُو جاتے ہی دِبیہ گیان دُھرو جی کو ہوگیا تب ہاتھ جوڑکر بشن بھگوان کی استُت کرنے لگے۔ استُت بزبان سنسکرت۔

प्रसीद देव देवेश शंख चक्र गदाधर । लोकात्मन् वेद गुह्यात्मन् त्वां प्रपन्नोस्मि केशव ॥१॥ नविदुस्त्वां महात्मानं सनकाद्या महर्षयः । तत्कथं त्वां महं विद्यां नमस्ते भुवनेश्वर ॥२॥

اِس استُت کو سُنکر بشن بھگوان نے کہا کہ ہے پُتر ہم تُمسے بہت پرسن ہین آؤ اور اپنی ماتا سہت سب پچھترون مین اُتم استھان مین رہو جو دُھرو استھان ہمنے شوبھی کی سیوا کرنے سے پایا ہے وہ ہم تمکو دیتے ہین اور بھی جو ورش اس بارہ اپل اُچھر کے منتر کا جپ کرینگے وے بھی یہی استھان پاوینگے یہہ بچن بھگوان کا سُنتے ہی دیوتا گندھرب سِدھ اور رکھو وہان آئے اور ماتا سہت دُھرو جی اُس اُتم استھان مین لیجاکر نواس کراتے بھئے اِس پرکار بارہ اُچھر کے منتر کے جپ کرنے سے دُھرو جی پرم سِدھ کو پہنچے جو پُرش بھکتی سے باسدیو بھگوان کو پرنام کرتے ہین وے بھی اس اُتم پدوی کو پاتے ہین۔ فقط

ادھیائے پہلا سمپورن

رکھ لوگ کہتے ہین کہ ہے سُوت جی اب آپ دیوتا دانو گندھرب اپسرا راچھس وغیرہ کی پیدایش کا حال سلسلہ سے کہیے مُن لوگونکا یہہ کہنا سُنکر سُوت جی کہنے لگے کہ ہے مُنیشورو پہلے تو سنکلپ (نیت) سے دیکھنے سے اور چھونے سے ہی اولاد پیدا ہوتی تھی یعنی مرد عورت کی صحبت سے اولاد دکھ پرجاپت کے بعد سے ہونے لگی جب دیوتا

رکھ ناگ بہت سے پیدا کیے پرجا کی ردھ نہوئی تب دچھ پرجاپت نے اپنی سوتکا
نام استری مین مٹھن سے ہزار پتر پیدا کیے اور وے پانچو ہزار پرجا
کی اتپت کرنے لگے اسی اوسر مین نارد مُن نے آکر اُنسے کہا کہ بھائی پہلے زمین کی
حد تو جان لو پھر پیچھے پرجا کو پیدا کرنا۔ نارد مُن کا یہہ بچن سُنکر سب کے سب چارون دشا
کو چلے گئے اور سمدر مین پہنچی ہوئی ندی کی طرح آج تک بھی لوٹ کر نہ آئے تب پھر
دچھ پرجاپت نے اُسی استری مین سشول نام ایک ہزار پتر سرشٹ رچنے کے لیے اور پیدا
کیے اُنکو بھی نارد مُن نے وہی اپدیش دیا اور کہا کہ تمھارے بھائی چلے گئے اُنکا پتہ لگاؤ
کہ کہان گئے اور اوپر نیچے سے پرتھوی کا پرمان دیکھو تب سرشٹ کا پیدا کرنا ٹھیک ہی یہہ
بچن نارد جی کا مان کر وے بھی چلے گئے تب دچھ پرجاپت نے بارونی نام اپنی استری
مین ساٹھ کنیا پیدا کین اُنمین سے دس کنیا دھرم راج کو بیاہ دین تیرہ کشیپ کو ستائیس
چندرما کو چار ارشٹ نیم کو دو بھرگ کے پتر کو دو کرشاشو کو اور دو کنیا انگرا رکھو کو بیاہ
دین اب اُن سب کنیاؤن کے نام اور سنتان سنو۔ مُرتی وتی۔ بسویام۔ لمبا۔ بھانُ
ارندھتی۔ سنکلپا۔ مہورتا۔ سادھیا اور بشوا یے تو دھرم کی استری ہوئین انمین بشوا
کے پتر بشوے دیوا۔ سادھیا کے پتر سادھیہ نام دیوتا۔ مرتی کے پتر مرت وان۔
بسو کے پتر آٹھ بسو۔ بھانُ کے پتر بارہ بھانُ۔ مہورتا کے مہورت۔ لمبا کے گھوش
نام پتر۔ یام کے ناگ بیتھ۔ اور سنکلپا کے سنکلپ پتر ہوا۔ آپ۔ دھرو۔ سوم دھر
انل۔ انل۔ پرتیوکھ۔ اور پربھاس یے بڑے پرتاپی اور سب دشاؤن مین موجود سب
جگت کے ہت مین لگے ہوئے آٹھ بسو ہین۔ اجیک پاد۔ اہر بندھیہ۔ برو پاکش۔ بھیرو
ہر۔ بہو روپ۔ ترمبک۔ ساوتر۔ جینت۔ پناکی اور اپراجت یے گیارہ رُدر ہین۔
اوت۔ دت۔ ارشٹا۔ سرسا۔ من۔ سربھ۔ بنتا۔ تامرا۔ الا۔ کدرُ۔ توکھا اور کرودھ
یے تیرہ کشیپ کی استری ہوئین۔ چاکشکھ منوانتر مین جو دیوتا تکھت نام تھے وہی
بیوسوت منوانتر مین بارہ آدتیہ ہوئے۔ اندر۔ دھاتا۔ بھگ۔ توشٹا۔ پشا۔ برُن
ارجما۔ بوسوان۔ سبتا۔ پوکھا۔ انش مان۔ اور بشنُ یے ہزار ہزار کرنون سہت

بارہ سورج ہین اور اُوت کے پُتر ہین - ہرنیہ کشیپ اور ہرنیاکش یے دو پُتر کشیپ سے دت مین ہوئے دنو کے سو پُتر ہوئے اُنمین بیر چیت لکھ تھا - تامرا نے چھ کنیا پیدا کین شکی - شینی - بھاسی - سگریوی - گردھرکا - اور شیح - یے اُن کنیاؤن کے نام ہین شکی کی سنتان طوطا اور اُلو پرند ہوئے - شینی کے شین اور بھاسی کے گرُر نام پنچھی ہوئے گردھری کے گدھ کبوتر پاراوت وغیرہ ہوئے - شیح سے ہنس چکوا چکئی سارس وغیرہ پیدا ہوئے - سگریوی سے گھوڑے گدہے بھینسے بکرے اور اُونٹ وغیرہ پیدا ہوئے بنتا سے اُرن اور گرُڑ یے دو پُتر پیدا ہوئے اور سب لوگونکو ڈرانے والی سودامنی نام کنیا بھی بنتا کے پیدا ہوئی سُرسا نے ہزار سانپ پیدا کیے کدرُو نے ہزار سر والے ہزار ناگ پیدا کیے اُنمین چھبیس لکھ ہین - شیشن - باسکی - کرکوٹک - شنکھ - ایراوت کمبل - دھنجے - مہانیل - نیدم - اشوتر - تچھک - ایلاپتر - مہانیدم - دھرتراشٹر - بلاہک - شنکھ پال - مہاشنکھ - پُشپ دنگشٹر - شبھانن - شنکھ لوما - نھکھ - بامن بھنت - کپل - دُرمکھ - اور پتنجل - یے اُن چھبیس لکھ لکھ ناگون کے نام ہین -

کرُودھ بشا مین بڑے مایابی راچھس پیدا ہوئے - سُرسا مین رُدر اور گنو اور بھینس پیدا ہوئے - منُ مین آپسرا اور منُ لوگ پیدا ہوئے - ارشٹا سے کنر اور گندھرب پیدا ہوئے - الا سے ترن برچھ لتا گلم آدِ پیدا ہوئے - توکھا سے کرُورون جچھ اور راچھس پیدا ہوئے - کشیپ کی پرجا ہمنے سنچھیپ سے کہی اور اُنکے پُتر اور پوتُرون سے تو ہزارون ہی پیدا ہوئے اسطرح منوشٹ کو کشیپ نے بڑھائی اُنمین لکھ لکھ کو تلک کرکے سبکا سوامی بنایا اور منکھون کا سوامی بیوسوت منُ کو کیا سوایمبھو منوُنتر مین برہما جی نے جنکا تلک کیا تھا وہی سات دیپون سہت پرتھوی کو دھرم سے پالتے ہین اور وہی منُ ہوتے ہین - پچھلے منوُنتُرون مین کئی راجا ہو چکے اور اگلے منوُنتُرون مین بھی کئی راجا ہون گے اسطرح پرجا کو پیدا کرکے پھر پرجا کی برد ہ (ترقی) کے لیے کشیپ منُ تپ کرنے لگے کہ گوُتر کا کرنیوالا پُتر ہمارے پیدا ہو اسطرح دھیان کرتے کرتے برہم بادی دو پُتر بتسر اور ارشٹ نام کشیپ کے پیدا ہوئے بتسر کے نیدھرو اور ریتھیہ - یے دو پُتر پیدا ہوئے

رَیبھیہ کے پُتّر رَیبھیہ ہی کہلائے چیون کی کنّیا نیدھرو کو بیاہی گئی اُس سے سُمیدھا نام پُتّر پیدا ہوا اِسی کی ایک پرنا استری مین برہشٹ نام پُتّر پیدا ہوا جو شانڈلیہ مین مُکھ ہوا اور جسکا نام دیول بھی ہی شانڈلیہ - نیدھرو - اور رَیبھیہ یے تین پُتّر کشیپ کے ہوئے - اب پُلَست کی سنتان نور اچھسُون کا حال کہتے ہین کہ چار جُگ گذر جانے پر گیارہوین منّونتر کے ترِتیا کا جب آدھا زمانہ گذر گیا تب دواپر کے آدمین مُن کا پُتّر ترِکھنیت اور اُسکا پُتّر دم اور دم کا پُتّر ترن بندُ ہوا وہ تیسرے ترِتیا جُگ کے آدمین راجا ہوا اُس راجا کے اِل بِلا نام بڑی سُندر کنّیا پیدا ہوئی اور وہ کنّیا پُلَست کو بیاہی گئی اُس سے بشرَوا نام رکھ پیدا ہوئے بشرَوا رکھ کے چار استریان ہوئین ایک تو برہسپت کی کنّیا دیو برنی اور دوسری کنّیا مالیوان کی ایک پُشپوتکٹا دوسری بلاکا اور چوتھی استری مالی کی کنّیا کیکسی ہوئی انمین دیو برنی کا پُتّر کبیر ہوا کیکسی سے راون - کُمبھ کرن - بھیکھن اور سورپنکھا یے پیدا ہوئے - پرہست - مہا پارشو - کھر - اور کُمبھنسی کنّیا یے پُشپوتکٹا سے پیدا ہوئے ترِشرا - دُوکھن - بدّت جہوا - اور مالکا نام کنّیا بلاکے گربھ سے پیدا ہوئے نور اچھس پُلَست کے بنش مین بڑے دُشٹ کرمی پیدا ہوئے مگر انمین بھیکھن دھرماتما تھا - مرگ سنگھ باگھ آدجیو بھوت پشاچ سرپ سُور ہاتھی بندر کنّر وغیرہ سب پُلَست ہی سے پیدا ہوئے اور اس بیوستوت منونتر مین کرت کے کوئی اولاد نہوئی اتّرمن کے بڑی سُندر دس استریان تھین بھدرا شو راجا سے کھرتاچی نام اپسرا مین دس کنّیا پیدا ہوئین - بھدرا ابھدرا - جلدا - ندا - بلا - ابلا - بلابلا - گوپا - تامرسا اور برکر یہ سب اتّرمن سے بھدرا مین چندر پیدا ہوا اور بھی سب استریون مین اتّرمن نے پُتّر پیدا کیے جو سب بید کے پارگامی ہوئے اور اتّرے کہلائے انمین دو تو بڑے یجسوی اور برہم کے جاننے والے ہوئے ایک دُرتاتّرے دوسرے دُرباسا اور ان دونون سے چھوٹی ایک برہم بادنی اور بہت شیلون کنّیا

بھی پیدا ہوئی اُسکے دو گوتروں مین شیاو - پرتوس - بوولگ - اور گھوریے چار پرسدھ پرش ہوئے اور ان چاردن سے اتریوون کے چار پکش ہوئے - کشیپ - نارد پربت اور اندبرت یے چار مانس پتر برہما جی کے ہین نارد جی نے بششٹھ جی کو اُرندھتی بیاہی تارکا مر کے جدھ مین سب لوک پانی نہ برسنے سے بہت دکھی ہوئے تب بششٹھ جی نے ان جل پھل مول اوکھدھ آدسے پرجا کی رچھا کی بششٹھ جی نے اُرندھتی مین شکت وغیرہ سو پتر پیدا کیے اور اُدرشینتی نام استری مین شکت سے پراشر نام پتر پیدا ہوا شکت کو تو رُدھر نام راچھس نے کھالیا پراشر سے ستیوتی نام استری مین شری بشن جی کے اوتار شری بید بیاس جی پیدا ہوئے بید بیاس جی سے اُرنی مین شکدیو اور اُپ منیہ پیدا ہوئے شکدیو جی سے پیوری مین بھورشروا - پربھو - شمبھو - کرشن - گور - اور کیرت متی نام کنیا پیدا ہوئی جو انھہ کو بیاہی گئی اور پراپرتاپی جسکا پتر برہم دت ہوا - ستویت - کرشن - گور - شیام - دھومر - ارُن - نیل - اور بادرک یے آٹھ پراشر کے پکش ہوئے - اب اندر پرمت کی اُتپت سنو کہ بششٹھ جی سے گھرتاچی نام اپسرا مین کنیا جلپ پیدا ہوا اُسیکو ترمورت اور اندر پرمت بھی کہتے ہین پرتھو کی کنیا مین بھدر پیدا ہوا بھدر کے بس اور بس کے اُپ منیہ پیدا ہوئے اُپ منیہ کا بنس اوپ منیو کہلایا - بششٹھ سے پیدا ہوئے کوڈنیہ اور ایکرکھی سب بششٹھ کہلائے یے دس پکش بششٹھ جی کے ہوئے برہما جی کے دس مانسی پتروں کے پکش ہمنے کہے انھین کے بیٹے پوتون سے سب جگت بھرا ہوا ہے

ادھیائے چوسٹھ

رکھ لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی بششٹھ جی کے پتر ونکو راچھس نے کیون کھالیا یہہ آپ برنن کیجیے یہہ سنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشور وشوامتر کے شاپ سے بششٹھ جی کے جمان کلماکھ پاد نام راجا کے شریر مین جاکر رُدھر نام راچھس بشوامتر ہی کی پریرنا (تحریک) سے شکت آد بششٹھ جی کے سو پتر ونکو کھا گیا بششٹھ جی بھی یہہ حال سنکر اُرندھتی جی سہت ہا پتر ہا پتر کہہ کہکر مہا دکھ سے مورچھا کھاکر زمین پر گر پڑے جب ہوش آیا تب اپنا بنش ناش ہوا جانکر مارے دکھ کے پران چھوڑ دینے کے لیے پہار کی چوٹی پر

چڑھکر زمین پر گرے بششٹھ جی کو گرتے دیکھکر پرتھوی نے استری کا رُوپ رکھکر انکو اپنے کمل ایسے ہاتھون مین لے لیا زمین پر نہ گرنے دیا اسی اوسر مین شکت کی استری آکر بششٹھ جی سے کہنے لگی کہ مہاراج آپ اپنا شریر نہ تیاگ کرین میرے گربھ مین مالک ہی وہ آپکا پوتا یعنے بیٹا کا بیٹا سب کارج سِدّھ کرنیوالا پیدا ہوگا اُسی پر آپ سنتوکھ کیجیے اس شریر کو تیاگ نہ کیجیے اتنا کہکر اپنے سسُر کو اُٹھایا اور جل لیکر ہنیتر دُھوئے اور اسیطرح اُرُندھتی جی کو بھی سمجھایا اسطرح اُسُنکھا کے کہنے سے چیتن ہوکر پھر بھی اُرُندھتی سہت بلاپ کرنے لگے تب تو شکت کی استری اُدّرشینتی کے گربھ مین جو بالک تھا اُسنے ایک رِچا پڑھی جسطرح بشن جی کے نابھ کمل مین برہما جی پڑھے ہین اُسکو سُنکر بششٹھ جی بچار کرنے لگے کہ یہہ بید کی رِچا کیسے پڑھی اسی اوسر مین بشن بھگوان نے آکاش مین اُستھت ہوکر بششٹھ جی سے کہا کہ ہے پُتر بششٹھ یہہ رِچا تیرے پوتے (یعنے بیٹے کے بیٹے) نے پڑھی ہی ہمارے برابر شکت والا تمھارے پوتا پیدا ہوگا سوگ مت کرو اور وہ شوجی کا بھگت ہوگا اور شوپوجا ہی کے پربھاو سے تمھارے کل کا اُدّھار کریگا اتنا کہکر بھگوان وہان ہی انتردھان ہوگئے۔ بششٹھ جی نے بشن بھگوان کو پرنام کیا اور اپنی اُسُنکھا کے پیٹ کو چھُوا اور پھر اپنے پُتّرون کو یاد کر کے رُونے لگے اور کہنے لگے کہ ہے میرے پوتے تو جلد آکہ تیرا مکھ دیکھکر ہم اُرُندھتی سہت اپنے پُتّر شکت کے پاس جائین بششٹھ جی کا یہہ بچن سُنکر اُسُنکھا بھی دُکھ سے اپنا پیٹ پیٹنے لگی اور بلاپ کرتی ہوئی زمین پر گر پڑی تب تو بششٹھ جی اور اُرُندھتی جی نے اُسکو اُٹھایا اور کہنے لگے کہ ہے پُتری تو اسطرح گربھ کو مار پیٹ کر بششٹھ کے کُل کا ناش کیا چاہتی ہی تیرے ہی پُتّر کا مکھ دیکھنے کی آشا سے ہمنے اب تک اپنا پران تیاگ نہین کیا اسلیے تو سب طرح سے اس بالک کی رکھیا کر۔ سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو اس بھانت بششٹھ جی نے اُسُنکھا سے کہا کہ ہم دونون کا اور اس گربھ کے بالک کا جینا تیرے ہاتھ ہی اسلیے ہے پُتری تو اپنے شریر کی رکھیا اچھی طرح کر۔ اتنا سُنکر اُدّرشینتی کہنے لگی کہ مہاراج جو میرے شریر کی رکھیا ہی سے آپ کلیان سمجھتے ہین تو مین اس دُکھ بھاگی اَمنگل شریر کی جیون تک ہو سکیگا رکھیا کرونگی پرنتُ پتِ کے بچوگ سے میرا ہردے جل رہا ہی۔ بڑا اچرج ہی کہ آپ ساکشات

برہماجی کے پُتر ہوکر پھر آپکو اور آپکی اُستکھا (بہو) کو اتنا دُکھ ہو اب آپ ہی میری رکھا کرین ماں باپ بیٹا پوتا سسر کوئی بھی پت کے برابر سُکھ دینے والا نہین ہوتا پنڈت لوگ کہتے ہین کہ پُرش کی آدھی ڈیہ استری ہی یہ بھی مجھے جھوٹھ ہی معلوم ہوتا ہی کیونکہ آپ کے پُتر شکت تو پرلوک کو گئے اور مین ابھاگنی یہان ہی دُکھ بھوگ رہی ہون میرے پران بڑے کشٹ ہین جو پت کے بنا ایک چھن بھی بیتے ہے اس بھانت اُستکھا کا بلاپ سُنکر بششٹھ جی نے اپنے آشرم مین آنیکا بچار کیا اور ارُندھتی اور ادرشینتی کو کسطرح اپنے ساتھ لیکر اپنے آشرم مین آئے اور ادرشینتی بھی اپنے بنش کے اُدھار کے لیے گربھ کی رکھا اچھی طرح سے کرنے لگی دسوین مہینے اسکے پُتر پیدا ہوا جسطرح ارُندھتی کے گربھ مین شکت اور ادت سے بشن اور سواما سے اسکند پیدا ہوئے تھے اسی طرح یہہ بالک بھی بڑا تیجسوی پیدا ہوا پُتر کے پیدا ہوتے ہی شکت بھی دُکھ سے چھوٹ کر پُتروں کے برابر ہوگیا اور پرلوک مین اپنے بھائیون سہت سُکھ سے رہنے لگا سب پتر اور مُن ناچنے لگے سورگ سے دیوتاؤن نے پھول برسائے جسطرح انڈ سے برہماجی پیدا ہوئے یا سیکھون مین سے سورج بھگوان نکلے اسی طرح وہ بالک بھی بڑا تیجوان ہوا نام اُس بالک کا پراشر رکھا گیا اس بالک کو دیکھتے اور شکت کو یاد کرنے سے ارُندھتی اور ادرشینتی کو سُکھ اور دُکھ ساتھ ہی ہوئے اور دونون رو رو کر کہنے لگین کہ ہے بششٹھ جی کے پُتر تو کہان گیا اس اپنے پُتر کا کمل ایسا مُکھ دیکھ اسطرح کا بلاپ کرتے ہوئے سُنکر بششٹھ جی نے اُنکو سمجھایا اور اپنی اُستکھا سے کہا کہ سوچ دُور کرکے اس بالک کا پالن کرو بششٹھ جی کی ایسی آگیا پاکر ادرشینتی بھی سب دُکھ بھول کر اپنے پُتر کو پالنے لگی ایک دن وہ بالک اپنی ماتا کو بنا بھوکھن کے دیکھکر کہنے لگا کہ ہے ماتا تمھارے انگ بنا بھوکھن کے اچھے نہین معلوم ہوتے اسکا کیا کارن ہی کہ بدھوا استری کی طرح تمنے سب بھوکھن تیاگ کر رکھے ہین اسکا کارن مجھ سے کہو پُتر کا یہہ بچن سُنکر ادرشینتی نے بھلا بُرا کچھ نہ کہا تب پھر پراشر نے کہا کہ ہے ماتا میرے پتا کہان ہین تو مجھکو کیون نہین بتلاتی ہی تب تو ادرشینتی نے کہا کہ ہے پُتر تیرے پتا کو رات کے سمیہ راکھشس نے کھالیا اتنا کہکر بیاکل ہوکر زمین پر گر پڑی بششٹھ جی اور ارُندھتی اور اُس آشرم مین رہنے والے

سب مُنی لوگ اُس بالک کا بچن سُنکر بلاپ کرنے لگے یہ سُنکر پرآشر نے اپنی ماتا سے کہا
کہ ہے ماتا دُکھ مت کر سب دیوتاؤن کے پرکھ شری شو جی کا آرادھن کر۔ مین اپنے پتا
کا درشن تمکو کراؤنگا اور تینون لوک کو جلا دُونگا یہ سُنکر پرسن ہوکر اُسکی ماتا نے کہا کہ ہے
پُتر جو ایسا ہوسکتا ہی تو تو ابھی شو جی کا آرادھن شروع کر تب وششٹھ جی نے کہا کہ ہے پُتر
راچھسون کے ناش ہوجانے کے لیے تپ کر تینون لوک نے تیرا کیا اپرادھ کیا ہی یہ اپنے
پتا مہہ (بابا) کا بچن سُنکر پرآشر اپنی ماتا اور وششٹھ جی اور اُرندھتی جی کو پرنام کر ایکانت
مین جاکر مٹی کا شولنگ بناکر شو سوکت۔ رُدر منیک۔ پورش رُدر۔ شو سنکلپ۔ نیل رُدر
رُدر۔ بامی۔ پوروشن۔ ہوتا لنگ سوکت اور اتھرب رُدر۔ وغیرہ بید منترون سے بدھ کے
موافق شری شو جی کا پوجن کر اشٹانگ ارگھ دے کر شری مہادیو جی سے پرآشر مُنی کہنے لگے
کہ ہے ناتھ کدھر نام راچھس نے میرے پتا کو اُنکے بھائیون سہت کھا لیا اب مین اپنے
پتا اور اُنکے سنو بھائیون کا درشن کیا چاہتا ہون یہ کہکر ماردُر ماردُر کہتا ہوا بیاکل ہوکر
زمین پر گر پڑا اور آنسو بہاکر رونے لگا اُس بالک کی یہ دشا دیکھکر شری مہادیو جی نے
جگت جننی شری پاربتی جی سے کہا کہ دیکھو یہ بالک بڑی بھگتی سے میرا اسمرن اور ارادھن
کر رہا ہی پاربتی جی نے بھی اُس بالک کو دیکھا کہ آنکھون سے آنسو بہت بہہ رہے ہین اور
ماردُر ماردُر کہہ رہا ہی تب شری مہادیو جی سے کہا کہ مہاراج آپ اِس بالک کے اُوپر
کرپا کیجیے اور جو کچھ یہ مانگتا ہی وہ اِسکو دیجیے شری مہادیو جی نے کہا کہ ہے پاربتی جی یہہ
بالک ہمارا درشن پانے کے لائق ہی اِسلیے اسکو درشن دینا چاہیے اتنا کہکر شری مہادیو جی
اور شری پاربتی جی نے اُس بالک کے پاس جاکر درشن دیا پرآشر بھی شری مہادیو جی کا
درشن پاکر آنند مین مگن ہوکر اُنکے چرنون پر گرا پھر شری پاربتی جی اور نندی جی کے چرنون
کو پرنام کرکے کہنے لگا کہ مہاراج میرے برابر دیودا تو کوئی بھی نہین ہی آج مین سب سے
بڑھکر ہون کہ میری رچھا کے لیے ساکشات اپنے کرپا کی میرا جنم سپھل ہوا اسی اوسر مین
سورج کی طرح چمکتے ہوئے بمان پر بیٹھے ہوئے اُنکے بھائیون سہت اپنے پتا کو دیکھا
اور بار بار پرنام کرکے پرآشر بہت پرسن ہوئے۔ شری مہادیو جی نے شکتی مُنی سے کہا کہ

ہے بششٹھ جی کے پتر اپنے ماتا پتا پتر اور استری کو دیکھ لو۔ مہادیو جی کی یہہ آگیا پاے
شکت من بششٹھ جی کو اور اپنی ماتا ارندھتی کو پرنام کرکے پراشر سے کہنے لگے کہ ہے
پتر تو بڑا مہاتما ہی تو نے میری رچھا کی آج تیرا مکھ دیکھکر مانو انما وغیرہ سب سدھیان
مجھکو مل گین تو نے سب کل کا اودھار کیا اب تو ہماری آگیا سے اپنی ماتا اور ارندھتی جی
اور بششٹھ جی کی سیوا کر اور انکی سب پرکار سے رچھا کر اتم پرشون نے کہا ہی کہ پتر کے جنم
سے اتم لوک ملتے ہین سو ٹھیک ہی ہی اب سب جگت کے سوامی شری مہادیو جی سے تو اپنا
من مانا بردان مانگ لے اور ہم بھی پرمیشور کو پرنام کرکے اپنے بھائیون سہت اتم لوک
کو جاتے ہین اتنا اپنے پتر پراشر سے کہکر اور اپنی استری کو دھیرج دے کر ماتا پتا اور شری
مہادیو جی کو پرنام کرکے شکت من کیلاش کو گئے اور پراشر نے بھی بھکت سے شکت
کرکے شری مہادیو جی کو پرسن کیا شری مہادیو جی بھی پرسن ہوکر پراشر کو بردان دیکر وہان
ہی انتردھان ہوگئے مہادیو جی کے انتردھان ہونے کے بعد منتر کے سامرتھ سے پراشر سب
راچھسون کو جلانے لگے تب انکو بششٹھ جی نے کہا کہ ہے پتر اس کرودھ کو چھوڑ دے راچھسون
کا کچھ اپرادھ نہین ہی تیرے پتا کو ایسا ہی ہونا بدا تھا ہے پتر کون کسکو مار سکتا ہی سب
اپنی اپنی پراربدھ کے موافق دکھ اور سکھ پاتے ہین آگیا نیون ہی کو کرودھ ہوتا ہی بدھمان
لوگ کبھی کرودھ کے بس مین نہین آتے بڑے بڑے کلیشون سے اکٹھا کیے ہوئے تپ
اور جش کا ناش کرودھ کر دیتا ہی اسلیے راچھسون کو سنگھار کرنے والی اس جگت کو سمپت کرو
راچھس لوگ بے قصور ہین اور سادھ لوگ چھما وان ہوا کرتے ہین یہہ بات بششٹھ جی سے
سنکر پراشر من نے راچھسون کے سنگھار کرنے سے اپنے چت کو ہٹا لیا اور بششٹھ جی بھی
اوپر بہت پرسن ہوئے اسی اوسر مین وہان پلست من آئے بششٹھ جی نے انکا بڑا آدر
بھاو کیا اور اتم اسن پر بیٹھا لا تھوڑی دیر بشرام کرکے پلست من نے پراشر جی سے کہا کہ
ہے پتر اس بڑے بھاری بیر مین بھی تو نے بششٹھ جی کے کہنے سے چھما کی اور ہمارے پتر
راچھسون کو سنگھار نہ کیا اس کارن ہم بہت پرسن ہین اب ہم تجھکو بردان دیتے ہین کہ پران
سنگھارنیکی سامرتھ تجھکو ہوگی اور دیوتاون کا پرمارتھ تم ٹھیک ٹھیک جانوگے اور کرم

کی پربرت اور نبرت مین تمھاری بدھ نرمل اور نہہ سندیہہ رہیگی یہہ سنکر بششھ جی نے بھی کہا کہ ہے پراشر جیسا پلست جی نے کہا ہو ویسا ہی ہوگا۔ پراشر جی نے اس بھانت بششھ جی اور پلست جی کی کرپا پاکر بشن پران بنایا جو سب طرح کی سامرتھ دینے والا اور بید کے ارتھ سہت چوتھا پران گنا گیا اور جسکے چھ انش اور چھہ ہزاری اشلوک ہین ہے منیشور یہہ ہمنے بششھ بنش کی اتپت سنچھیپ سے کہی اور شکت کے پتر پراشر کا پربھاو بھی سنایا اب آپ کیا سنا چاہتے ہین سو کہیے۔ فقط

ادھیائے ۶۵ پینسٹھ

سونک آدمن کہتے ہین کہ ہے سوت جی اب آپ سورج بنش اور چندر بنش کا برنن کیجیے۔ من لوگون کا یہہ بچن سنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشور دادت کے پتر آدتیہہ ہوئے اور آدتیہ کو سنگیا۔ راگیی۔ پربھا۔ اور چھایا۔ یے چار استریان بیاہی گین انمین توشٹا کی کنیا سنگیا مین منو پیدا ہوئے اور راگیی مین جمراج اور جمنا اور ریوت پربھا کے پربھات ہوا اور چھایا کے پتر ساورن اور سنیچر اور تپتی اور بشٹ یے دو کنیا پیدا ہوئین۔ چھایا اپنے پتر سے بھی ادھک اسنیہہ من مین رکھتی تھی پرنت جمراج کو سمجھا نہوتی تھی اور من سب باتون مین چھا کیا کرتا تھا ایکدن چھایا کو من سے اسنیہہ کرتے دیکھا جمراج کو بڑا کرودھ ہوا کہ ایک لات چھایا کو ماری چھایا نے بھی جمراج کو شاپ دیا اس سے جمراج کا ایک پانون گل گیا اور کیڑے پڑگئے تب جمراج نے بہت دکھی ہوکر گوکرن چھیتر مین جاکر جل کا پھینا اور ہوا ہی کو پی کر کئی ہزار برس تک تپسیا کرکے شری شنکر جی کو پرسن کیا شری مہادیو جی نے پرسن ہوکر جمراج کو انکی سوتیلی ماتا کے شاپ سے چھڑا کر پتروں کا سوامی اور لوکپال بنایا۔ توشٹا کی کنیا یعنی سنگیا سورج بھگوان کا تیج نہ سہہ سکی تب اپنی پرچھایں کی ایک دوسری استری بناکر سورج بھگوان کے پاس رکھی اور آپ گھوڑی کا روپ رکھکر تپسیا کرنے کو چلی گئی کچھ دن مین سورج بھگوان بھی یہہ جانا کہ گھوڑا بنکر سنگیا کے پاس گئے اور اس سے سنگ کیا تب دیوتاون کے بید اشونی کمار پیدا ہوئے۔ سنگیا کے پتا توشٹا نے سورج بھگوان کو بھرم جنتر یعنی خراد

چڑھا کر انکا اَدھک تیج چھین لیا اور اُسی تیج سے سُدرشن چکر بنایا جو شوجی کی کرپا سے بشن بھگوان کو ملا سورج بھگوان کے پہلے پُتر منُ سے نو پُتر ہوئے۔ اچھواک سدیومن دھرشن۔ ستر جات۔ نرکھینت۔ نابھاگ۔ اَرشٹ۔ کَروش۔ اور پرش دھر۔ الاَنام کنیا ششٹھی جی کی کرپا سے پُرش ہو گئی اور اُسکا نام سُدیومن ہوا وہ ستروَن مین گیا اور شوجی کی آگیا سے چندر بنش کی برِدّھ کے لیے پھر استری ہو گیا اچھواک کے اَشومیدھ سے الاَکم پُرش ہوا یعنی ایک مہینہ پُرش بنا رہتا اور ایک مہینہ استری ہو جاتا چندرما کا پُتر بُدھ اُسکو دیکھکر بہت موہت ہوا اور اپنے گھر مین الاکو لاکر رکھا اُس سے پرم شوبھگت پُرورَوا نام پُتر پیدا ہوا جس سے چندر بنش چلا۔ سدیومن کے تین پُتر ہوئے۔ اُتکل۔ گَے۔ اور بِنتاشو۔ اُتکل کے نام سے اُتکل دیش بسا۔ بِنتاشو نے پچھم مین اپنا راج جمایا۔ اور گَے نے پتروَن کو مُکت دینے والی گیا پُری بسائی۔ منُ کا بڑا پُتر اچھواک مدھ دیش کا راجا ہوا۔ سُدیومن کو کنیا ہو جانے سے راج کا پورا حصّہ نہ ملا۔ بششٹھ کے کہنے سے صرف پرشٹھان پُر مین تھوڑا سا راج ملا وہ اُسنے اپنے پُتر پُرورَوا کو دے دیا اچھواک کے سَو پُتر ہوئے اُنمین سے بڑا بکُکش تھا بکُکش کے پندرہ پُتر ہوئے اُنمین سب سے بڑا ککُتستھ ہوا ککُتستھ کا پُتر سیودھن سیودھن سے پرتھ پرتھ سے بشوک بشوک سے آردرک آردرک کا پُتر یُوناشو اور یُوناشو کا ستراوست ہوا جسنے گوڑ دیش مین اپنے نام سے ستراوستی نام نگری بسائی ستراوست کا پُتر بنشناک بنشناک کا برہدشو برہدشو کا پُتر کُبلیاشو ہوا جسکا دوسرا نام دُھندھ دیت کے مارنے سے دُھندھ مار بھی ہوا۔ دُھندھ مار کے بڑے پراکرمی تین پُتر ہوئے دڑھاشو۔ چنڈاشو۔ اور کپلاشو۔ دڑھاشو کا پُتر پرمود پرمود کا ہریشو ہریشو کا نکمبھ نکمبھ کا سنگھتاشو ہوا۔ سنگھتاشو کے کرشاشو اور رناشو یے دو پُتر ہوئے رناشو کا پُتر یُوناشو اور یُوناشو کا مانڈھاتا ہوا مانڈھاتا کے پُرکُتس اور امبریکھ اور مُچکُند یے تین پُتر ہوئے۔ امبریکھ کا پُتر دوسرا یُوناشو ہوا اور یُوناشو کا پُتر ہرت ہوا۔ پُرکُتس کا پُتر ترمدا مین تر سدسیو نام پیدا ہوا ترسدسیو کا پُتر سمبھوت سمبھوت کا پُتر انبرش برِدّھ ہوا اور دوسرا پُتر اَن رنیہ ہوا جسکو

دگ بجگ کے سمی راون نے مار دیا اُرشیہ کا پُتر برہدشو اور برہدشو کا پُتر ہریشو اور ہریشو سے درکھدتی مین بس منا نام راجا پیدا ہوا بس منا کے ترِدھنوا پُتر ہوا جو برہماجی کے پُتر تنڈ رکھ کا چیلا ہوا اور اُنکی آگیا سے ہزار اشٹو مید ھ جگ کا پھل پاکر شوجی کا گن ہوا ترِدھنوا کو چنتا ہوئی کہ مجھے اشٹو مید ھ جگ کون کراوے تب اُسکو برہماجی کے پُتر تنڈ رکھ ملے جو برہماجی کے کہے ہوئے سہسر نام استوتر سے شوجی کو پرسن کرانکے گن ہو گئے ہین وہی سہسر نام اُنھون نے راجا کو بھی اُپدیش کیا راجا بھی اُسکے جپ کرنے سے شوجی کا گن ہو گیا۔ شونک آدِ رکھ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی جو سہسر نام تنڈ نے راجا کو سکھایا وہ آپ کرپا کرکے ہمکو بھی سُنا دین سوت جی کہنے لگے کہ ہے مُنیشور و سب جیوون کے آتما شری سدا شوجی کا اشٹوتر سہسر (ایکہزار آٹھ) نام ہم آپکو سُناتے ہین جسکو پاٹھ کرنیوالا پُرش ضرور ہی شوجی کا گن ہو۔ (اشٹوتر سہسر نام بزبان سنسکرت)

ओंस्थिरः स्थाणु प्रभुर्भानुः प्रवरो वरदो वरः । सर्वात्मा सर्वविख्यातः सर्व सर्व करो भवः ॥ १ ॥ जटी दंडी शिखंडी च सर्वगः सर्व भावनः ॥ २ ॥ हरिश्च हरिणाक्ष श्च सर्वभूत हरः स्मृतः । प्रवृत्तिश्च निवृत्तिश्च शंतात्मा शाश्वतो ध्रुवः ॥ ३ ॥ श्मशान वासी भगवान् खचरो गोचरोर्दनः । अभिवाद्यो महाकर्मा तपस्वी भूत धारणः ॥ ३ ॥ उन्मत्तवेश प्रच्छन्नः सर्व लोकः प्रजापतिः । महा रूपो महा कायः सर्व रूपो महा यशाः ॥ ४ ॥ महात्मा सर्व भूतश्च विरूपो बामनोनरः । लोकपालो न्तर्हितात्मा प्रसादोभय दोविभुः ॥ ५ ॥ पवित्रश्च महांश्चैव नियतोनियताश्रयः । स्वयम्भू सर्व कर्माच आदि रादिकरो निधिः ॥ ६ ॥ सहस्राक्षो विशालाक्षः सोमो नक्षत्र साधकः । चंद्रः सूर्यः शनिः केतुर्ग्रहो ग्रहपतिर्मतः ॥ ७ ॥ राजा राज्योदया कर्ता मृग बाणार्पणो घनः । महा तपा दीर्घतपा अदृश्योधन साधकः ॥ ८ ॥

संवत्सरः कृतो मंत्रः प्राणयामः परंतपः। योगीयोगो महाबी
जो महारेता महाबलः ॥ ९ ॥ सुवर्णरेतासर्वज्ञः सुबीजो वृष
बाहनः। दशबाहुस्त्व निमिषोनीलकंठउमापतिः ॥ १० ॥
विश्वरूपः स्वयंश्रेष्ठोबलवीरोबलाग्रणीः। गणकर्नोगणपति
र्दिग्वासाः काम्यएवच ॥ ११ ॥ मंत्रवित्परमोमंत्रः सर्वभावक
रोहरः। कमण्डलु धरोधन्वी बाण हस्तः कपालवान् ॥ १२ ॥
शरी शतघ्नी खड्गी चपट्टिशी चायुधी महान्। अजश्चमृगरू
पश्चतेजस्तेजस्करोनिधिः ॥ १३ ॥ उष्णीषी चसुवक्त्रश्चउद
ग्रोविनतस्तथा। दीर्घश्च हरिकेशश्च सुतीर्थः कृष्णएवच ॥ १४ ॥
मृगालरूपः सर्वार्थोमुण्डः सर्वशुभंकरः। सिंहशार्दूलरूप
श्चगन्धकारी कृपर्द्यपि ॥ १५ ॥ ऊर्ध्वरेतोर्ध्वलिंगीचऊर्ध्व
गायीनभस्तलः। त्रिजटी चीरवासाश्चरुद्रः सेनापतिर्विभुः
॥ १६ ॥ अहोरात्रंचनक्तंचतिग्मन्युःसुवर्चसः। गजहादै
त्यहाकालो लोकधातागुणाकरः ॥ १७ ॥ सिंहशार्दूलरू
पाणामार्द्रचर्मांबरंधरः। कालयोगी महानादः सर्वावास
श्चतुष्पथः ॥ १८ ॥ निशाचरः प्रेतचारी सर्वदर्शी महेश्वरः।
बहुभूतो बहुधनः सर्वसारोऽमृतेश्वरः ॥ १९ ॥ नृत्यप्रियोनि
त्यनृत्योनर्तनः सर्वसाधकः। सकार्मुको महाबाहुर्महाघो
रो महातपाः ॥ २० ॥ महाशरो महापाशो नित्योगिरिचरोम
तः। सहस्रहस्तोविजयो व्यवसायोह्यनिंदितः ॥ २१ ॥ अ
मर्षणोमर्षणात्मायज्ञहाकामनाशनः। दक्षहापरिचारीच
प्रहसोमध्यमस्तथा ॥ २२ ॥ तेजोपहारी बलवान्विदितो
ऽभुदितोबहुः। गंभीरघोषोयोगात्मायज्ञहाकामनाशनः २३

गंभीरो गोषो गंभीरो गंभीर बलवाहनः। न्यग्रोधरूपो न्यग्रोधो विश्वकर्मा च विश्वभुक् ॥ २४ ॥ तीक्ष्णोपायश्च हर्यश्वः सहायः कर्मकालवित्। विष्णुप्रसादितो यज्ञः समुद्रोवडवामुखः ॥ २५ ॥ हुताशनसहायश्च प्रशांतात्मा हुताशनः। उग्रतेजा महातेजा जयो विजयकालवित् ॥ २६ ॥ ज्योतिषामयनंसिद्धिः संधिर्विग्रहएवच। खड्गीशंखी जटीज्वालीखर्चरो द्युचरोबली ॥ २७ ॥ बेणवीपणवी कालः कालकंठः कटंकटः। नक्षत्रविग्रहो भावो निभावः सर्वतोमुखः ॥ २८ ॥ विमोचनस्तुरणेहिरण्यकवचोद्भवः। मेखलाकृतिरूपश्चजलाशारस्तुतस्तथा ॥ २९ ॥ वीणीचपणवीतालीनालीकलिकदुस्तथा। सर्वतूर्यनिनादीच सर्वव्याप्यपरिग्रहः ॥ ३० ॥ व्यालरूपीविलावासीगुहावासीतरंगवित्। वृक्षःश्रीमालकर्मीच सर्वबन्धविमोचनः ॥ ३१ ॥ बन्धनस्तुसुरेन्द्राणां युधिशत्रुविनाशनः। सखाप्रवासो दुर्वासः सर्वसाधुनिषेवितः ॥ ३२ ॥ प्रस्कन्दोप्यविभावश्च तुल्योयज्ञविभागवित्। सर्ववासः सर्वचारी दुर्वासावासवोमतः ॥ ३३ ॥ हैमोहेमकरोयज्ञः सर्वधारीधरोत्तमः। आकाशोनिर्विरूपश्चविवासाउरगःखनः ॥ ३४ ॥ भिक्षुश्चभिक्षुरूपीचरौद्ररूपःसुरूपवान्। वसुरेताःसुवर्चस्वीवसुवेगोमहाबलः ॥ ३५ ॥ मनोवेगोनिशाचारः सर्वलोकशुभप्रदः। सर्वावासीत्रयीवासीऽदेशकरोधरः ॥ ३६ ॥ मुनिरात्मामुनिर्लोकः सभाग्यश्चसहस्रभुक्। पक्षीचपक्षरूपश्च अतिदीप्तोनिशाकरः ॥ ३७ ॥ समीरोदमनाकारोह्यर्थोह्यर्थकरोयशः। वासुदेवश्चदेवश्च वामदेवश्चवामनः ॥ ३८ ॥

सिद्धियोगापहारी च सिद्धः सर्वार्थसाधकः । शुभाक्षः क्षुत्तृट्पक्षः कृष्णो मृदुरव्ययः ॥३९॥ महासेनो विशाखश्च षष्टिभागो गवांपतिः । चक्रहस्तस्तु विष्टंभी मूलस्तंभनएव च ॥४०॥ ऋतुर्ऋतुकरस्तालो मधुर्मधुकरोवरः । वानस्पत्यो वाजसनो नित्यमाश्रमपूजितः ॥४१॥ ब्रह्मचारी लोकचारी सर्वचारी सुचारवित् । ईशानईश्वरः कालो निशाचारी हि नेकदृक् ॥४२॥ निमित्तस्थो निमित्तं च नंदिर्नंदिकरो हरः । नंदीश्वरः सुनंदीच नन्दनो विषमर्दनः ॥४३॥ भगहारी नियंता च कालो लोकपितामहः । चतुर्मुखो महालिंगश्चारुलिंगस्तथैव च ॥४४॥ लिंगाध्यक्षः सुराध्यक्षः कालाध्यक्षो युगावहः । बीजाध्यक्षो बीजकर्ता ऽध्यात्मानुगतो बलः ॥४५॥ इतिहासश्च कल्पश्च दमनो जगदीश्वरः । दम्भोदम्भकरो दाता वंशो वंशकरः कलिः ॥४६॥ लोककर्ता पशुपतिर्महाकर्ताह्यधोक्षजः । अक्षरं परमंब्रह्म बलवाञ्छुक्र एवच ॥४७॥ नित्योह्यनीशः शुद्धात्मा शुद्धोमानो गतिर्हविः । प्रासादस्तु बलोदर्पो दर्पणोहव्यभिंदृजित् ॥४८॥ वेदकारः सूत्रकारो विद्वांश्च परमर्दनः । महामेघनिवासी च महाघोरो वशीकरः ॥४९॥ अग्निज्वालो महाज्वालः परिधूम्रानलो रविः । धिषणः शंकरो नित्यो वर्चस्वी धूम्रलोचनः ॥५०॥ नीलस्तथांगलुब्धश्च शोभनो वरविग्रहः । स्वस्तिस्वस्तिमतांस्वभावश्च भोगी भोगकरो लघुः ॥५१॥ उत्संगश्च महांगश्च महागर्भः प्रतापवान् । कृष्णवर्णः सुवर्णश्चेन्द्रियः सर्ववर्णिकः ॥५२॥ महापादो महाहस्तो महाकायो महाशयः । महामूर्धा महामात्रो महानेत्रो ऽनलालयः ॥५३॥

महास्कंधो महाकर्णो महोष्ठश्च महाहनुः। महानासो महाकंठो महाग्रीवः श्मशानवान् ॥५४॥ महाबलो महातेजा ह्यन्तरात्मा मृगालयः। लंबितोष्ठश्चनिष्ठश्च महामायः पयोनिधिः ॥ ५५॥ महादंतो महादंष्ट्रो महाजिह्वो महामुखः। महानखो महारोमा महाकेशो महाजटः॥ ५६॥ असपत्नः प्रसादश्च प्रत्ययो योगीतसाधकः। प्रस्वेदनोऽस्वेदनश्च आदिकश्च महामुनिः ॥ ५७॥ वृषको वृषकेतुश्च अनलो वायुवाहनः। मण्डली मेरुवासश्च देववाहन एवच॥५८॥ अथर्वशीर्षः सामास्यः ऋक्सहस्रोर्जितेक्षणः। यजुः पादभुजो गुह्यः प्रकाशो जंघास्तथैवच ॥ ५९॥ अमोघार्थ प्रसादश्च अंतर्भाव्यः सुदर्शनः। उपहारः प्रियः सर्वकनकः कांचनस्थितः॥ ६०॥ नाभिर्नंदिकरो हर्म्यः पुष्करः स्थपतिर्भिषक्। सर्वशास्त्रोधनश्चाद्यो यज्ञो यज्वा समाहितः॥ ६१॥ वरो नीलशिखंडी कालो मकरः कालपूजितः। सगणो गणकारश्च भूतभावन सारथिः॥ ६२॥ भस्मप्रावी भस्मगोप्ता भस्मभूततनुर्गणः। शुभगश्च विलोपश्च महात्मा सर्वपूजितः॥ ॥६३॥ शुक्लः स्त्रीरूपसम्पन्नः शुचिर्भूतनिषेवितः। आश्रमस्थः कपोतस्थो विश्वकर्मा पतिर्विराट् ॥६४॥ विशालशाखस्ताम्रोष्ठो ह्यंबुजालः सुनिश्चितः। कपिलः कलशः स्थूलश्चारुधश्चैवरोमशः॥ ६५॥ गंधर्वो ह्यदितिस्तार्क्ष्यो ह्यविज्ञेयः सुशरदः॥ परश्वधायुधो देवो ह्यर्थकामसुबांधवः ॥ ६६॥ तुम्बवीणो महाकोपऊर्ध्वरेताजलेशयः। उग्रो वंशकरो वंशो वंशवादी ह्यनिन्दितः॥ ६७॥ सर्वांगरूपी मायावी सुहृदोह्यनिलोबलः। बंधनो बंधकर्ताच सुबंधन विमोचनः॥ ६८॥

शत्रुघ्नोयकामारिर्महादंष्ट्रोमहायुधः। लंबितोलंबितोष्ठश्च
लंबहस्तोबरप्रदः ॥६९ बाहुस्वनिंदितःसर्वशंकरोथाप्य
कोपनः। अमरेशोमहाघोरोविश्वदेवःसुरारिहा ॥७०॥ अ-
हिर्बुध्नोनिर्ऋतिश्चैकपिनोहलीतथा। अजैकपात्पिनाकापा-
लीभगकुमारोमहागिरिः ॥७१॥ धन्वंतरिर्धूम्रकेतुःसूर्योवै
श्रवणस्तथा। धातात्विष्णुश्चशक्रश्चमित्रस्त्वष्टाधरोध्रुवः॥
॥७२॥ प्रभासःपर्वतोवायुरर्यमासवितारविः। धृतिश्चैवविधा
धाताचमांधाताभूतभावनः ॥७३॥ नीरस्तीर्थश्चभीमश्चस-
र्वकर्मागुणोदृढः। पद्मगर्भोमहागर्भश्चंद्रवक्त्रोनभोजघः
॥७४॥ बलवांश्चोपशांतश्चपुराणःपुण्यकृत्तमः। कूरकर्मा
कूरवासीतनुरात्मामहौषधः ॥७५॥ सर्वाश्रयःसर्वचारि
प्राणेशःप्राणिनांपतिः। देवदेवःसुखोत्सिक्तःसदसत्सर्व
रत्नवित् ॥७६॥ कैलासस्थोगुहावासीहिमवद्गिरिसंश्रयः
कुलहारीकुलकर्तावहुवित्तोबहुप्रजः ॥७७॥ प्राणेशोन
धकीवृष्णोनकुलश्चाद्रिकस्तथा। हस्वगीवोमहाजानुरस्थू-
श्चमहौषधिः ॥७८॥ सिद्धांतकारीसिद्धार्थश्छन्दोव्याकरणो
द्भवः। सिंहनादःसिंहदंष्ट्रःसिंहास्यःसिंहवाहनः ॥७९॥
प्रभावात्माजगत्कालःकालःकपीतरुस्तनुः। सारंगोभूत
चक्रांकःकेतुमालीसुवेधकः ॥८०॥ भूतालयोभूतपतिर
होरात्रोमलोऽमलः। वसुभृत्सर्वभूतात्मानिश्चलःसुविदुर्
धः ॥८१॥ असुहृत्सर्वभूतानांनिश्चलश्चलविद्रुधः। अमो
घःसंयमोहृष्टोभोजनःप्राणधारणः ॥८२॥ धृतिमान्मतिमां
स्त्रक्षुःसुकृतस्तुयुधांपतिः। गोपालोगोपतिर्गोमीगोचर्म

बसनोहरः ॥ ८३ ॥ हिरण्यबाहुश्चतथागुहावासःप्रवेशनः महामनामहाकामोचित्तकामोजितेंद्रियः ॥ ८४ ॥ गंधारश्च सुरापश्चतापकर्मरतोहितः। महाभूतोभूतवृत्तोह्यप्सरोगणसेवितः ॥ ८५ ॥ महाकेतुर्धराधातानैकतायरतःस्वरः। अवेदनीयश्चावेद्यःसर्वगश्चसुखावहः ॥ ८६ ॥ तारणश्चरणोधातापरिधायरिपूजितः। संयोगीसर्वनोवृद्धोगणिकोयगणाधिपः ॥ ८७ ॥ नित्योधातामहायश्चदेवासुरपतिःपतिः। युक्तश्चयुक्तबाहुश्चसुदंष्ट्रोपिसुपर्वणः ॥ ८८ ॥ आषाढश्चसुषाढश्चस्कंधदोहरितोहरः। वपुरावर्तमानोन्योवपुःश्रेष्ठोमहावपुः ॥ ८९ ॥ शिरोविमर्शनःसर्वलक्ष्यलक्षणभूषितः। अक्षयोरथगीतश्चसर्वभोगीमहाबलः ॥ ९० ॥ साम्नायोयमहाम्नायस्तीर्थदेवोमहायशाः। निर्जीवोजीवनोमंत्रोसुमगोबहुकर्कशः ॥ ९१ ॥ रत्नभूतोयरत्नांगोमहार्णवनिपानवित्। मूलंविशालोह्यमृतंव्यक्ताव्यक्तस्तपोनिधिः ॥ ९२ ॥ आरोहणोधिरोहश्चशीलधारीमहातपाः। महाकंठोमहायोगीयुगोयुगकरोहरिः ॥ ९३ ॥ युगरूपोमहारूपोबहनोगहनोनगः। न्यायोनिर्बापणोपादःपंडितोह्यचलोपमः ॥ ९४ ॥ बहुमालोमहामालःशिपिविष्टःसुलोचनः। विस्तारोलवणःकूपःकुसुमांगःफलोदयः ॥ ९५ ॥ अनघोवृषभोभंगोमणिबिंबजटाधरः। इन्दुर्विसर्गःसुमुखःशूरःसर्वायुधःसहः ॥ ९६ ॥ निवेदनःसुधाजातःस्वर्गद्वारोमहाधनुः। गिरावासोविसर्गश्चसर्वलक्षणलक्षवित् ॥ ९७ ॥ गंधमालीचभगवाननंतःसर्वलक्षणः। संनानोबहुलोबाहुःसकलःसर्वपावनः ॥ ९८ ॥

करस्थाली कपालीच ऊर्ध्वसंहननो युवा। यंत्रंतत्रसुविख्या
तोलोकः सर्वाश्रयोमृदुः॥ ९९॥ मुंडोविरूपो विकृतोदंडीकुं
डीविकुर्वणः। वार्यक्षः ककुभोवज्रीदीप्ततेजाः सहस्रपात्॥
॥१००॥ सहस्रमूर्द्धादेवेन्द्रः सर्वदेवमयोगुरुः। सहस्रबाहुः
सर्वांगः शरण्यः सर्वलोककृत्॥ १०१॥ पवित्रंत्रिमधुर्मन्त्र
कनिष्ठः कृष्णपिंगलः। ब्रह्मदंडविनिर्माताशतघ्नः शतपा
शधृक्॥ १०२॥ कलाकाष्ठालवोमात्रामुहूर्त्तोहः क्षपाक्षणः
विश्वक्षेत्रप्रदोबीजंलिंगमाद्यस्तुनिर्मलः॥ १०३॥ सदसद्व
क्तमव्यक्तंपिता माता पितामहः। स्वर्गद्वारं मोक्षद्वारंप्रजा
द्वारंत्रिविष्टपः॥ १०४॥ निर्वाणंहृदयश्चैवब्रह्मलोकःपरागं
तिः। देवासुरविनिर्माता देवासुरपरायणः॥ १०५॥ देवासु
रगुरुर्देवो देवासुरनमस्कृतः। देवासुरमहामात्रो देवासुर
गणाश्रयः॥ १०६॥ देवासुरगणाध्यक्षोदेवासुरगणाग्रणीः
देवाधिदेवोदेवर्षिर्देवासुरवरप्रदः॥ १०७॥ देवासुरेश्व
रोविष्णुर्देवासुरमहेश्वरः। सर्वदेवमयोचिंत्यो देवतात्मा
त्वयंभवः॥ १०८॥ उद्भतस्त्रिक्रमोवैद्यो वरदोवरजोम्बरः।
ईज्योहस्तीतथाव्याघ्रो देवसिंहोमहर्षभः॥ १०९॥ विबुधा
ग्रयः सुरश्रेष्ठः स्वर्गदेवस्तथोत्तमः। संयुक्तः शोभनोवक्त्रो
ग्राणांप्रभवोव्ययः॥ ११०॥ गुरुः कांतोनिजःसर्गः पवित्रःसर्व
वाहनः। शृंगीशृंगप्रियोबभ्रू राजराजोनिरामयः॥ १११॥ अ
भिरामःसुशरणोनिरामःसर्वसाधनः। ललाटाक्षोविश्वदेहो
हरिणोब्रह्मवर्चसः॥ ११२॥ स्थावराणांपतिश्चैवनियतेंद्रियव
र्तनः। सिद्धार्थःसर्वभूतार्थोचिंत्यःसत्यःशुचिव्रतः॥११३॥

त्मधिपः परब्रह्ममुक्तानांपरमागतिः । विमुक्तो मुक्तकेश्
श्रीमान् श्रीवर्द्धनोजगत् ॥११४॥ इतिनामसहस्रंसमाप्तम्

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو تردھنوا راجا کو اس پرکار سہسر نام کا اُپدیش کر
تنڈمن کہنے لگے کہ ہے راجا اس جگت پتی شری سدا شوجی کی اُستت بھگت سے ہمنے اسطرح کی
اور یہہ اُستت ہمنے برہماجی سے پائی اتنا کہکر راجا کو من نے سہسر نام کا اُپدیش کیا
راجا بھی سہسر نام کے ملنے سے جگت مین بکھیات (مشہور) ہوا اور دس ہزار اشومیدھ
کے پھل کو پاکر من جی کے پربھاو سے شوجی کا گن ہوا اس اُستت کو جو کوئی پڑھے یا
پڑھاوے یا براہمنون کو سُناوے وہ نشچے کرکے (یقیناً) ہزار اشومیدھ جگ کا پھل پاوے
برہم ہتیا کا کرنیوالا ۔ شراب پینے والا گرو کی استری سے بھوگ کرنیوالا ۔ سونا چرانیوالا
اپنی پناہ مین آئے ہوئے کو مار ڈالنے والا ۔ ماتا پتا کو مار ڈالنے والا ۔ گربھ ہتیا کرنیوالا
اسی طرح کے اور بھی بڑے بڑے پاپ نکا کرنیوالا پُرش شری مہادیوجی کا پوجن کرکے
تین کال (یعنی صبح دوپہر شام) اس سہسر نام کو ایک برس تک جپے تو سب پاپون کے
جال سے چھوٹ کر شیولوک مین نواس کرے فقط ۔

اڈھیائے ۶۶ چھیاسٹھ

سوت جی کہتے ہے منیشورو اس بھانت تنڈمنی کی کرپا سے تردھنوا راجا ہزار اشومیدھ
جگ کا پھل پاکر شوجی کا گن ہوگیا اور تریتیارن نام اسکا پتر راج کرنے لگا تریتیارن
کا پتر ستت برت ہوا وہ ایک سمے بدر بھدیش کے راجا کو مار کر اسکی استری کو لے آیا راجا تریتیارن
نے اپنے راجکمار سے یہہ پاپ ہوا دیکھکر اسکو تیاگ دیا تب تو وہ بیاکل ہوا اور ہاتھ
جوڑکر اپنے پتا سے بنتی کرکے کہا کہ ہے مہاراج پاپ تو مجھ سے بیشک ہوا اور آپ نے
اس پاپ کا دنڈ بھی واجبی ہی دیا کہ مجھکو تیاگ کر دیا پرنتو اب مین کہان جاؤن یہہ آپ
مجھکو آگیا دیجے راجا نے یہہ بچن سُنکر کہا کہ رے دشٹ نگر کے باہر چنڈالون مین جاکر
رہ تب وہ باپ کی آگیا پاکر نگر کے باہر جاکر کٹی بناکر چنڈالون مین رہنے لگا اور راجا بھی

راج چھوڑکر تپسیا کرنے کے لیے بَن کو چلا گیا اِسی اَوسَر مین بشوامِتر مُن آئے اور راج
کو خالی دیکھکر اُسی سَتّ برت کو تِلک کرکے راجا بنایا اور سب دیوتا اور بششٹھ جی کے
دیکھتے ہی اُس سے اشومیدھ جگ کرایا اور اپنے پربھاو سے سورگ کو بھیجا اُسی کا دُوسرا
نام ترِشنک ہے کیونکہ دیش کے راجا کی کنیا ستّ برتا نام ترِشنک راجا کی رانی تھی
اُس سے بڑا پرتاپی ہریشچندر نام راجا پیدا ہوا ہریشچندر کا پُتر رُوہت رُوہت کا ہرِت
ہرِت کا پُتر دُھندھ ہوا دُھندھ کے پنچ اور ستیجا دو پُتر ہوئے بڑے پُتر نے سب راجاؤن
کو جیت لیا اِس سے اُسکا نام پنچ ہوا پنچ کا پُتر رُچک رُچک کا پُتر برک برک کا پُتر
باہُ اور باہُ کا پُتر پرم دھرمّاتما راجا سگر ہوا سگر کے دو رانیان تھین پربھا اور بھانمتی
اِنھون نے پُتر کی کامنا سے اَورب اگنی کا آرادھن کیا تب اگن کے سمان اَورب رکھِ
نے پرسن ہوکر اُنکو بر دان دیا اُنکے بردان دینے سے پربھا کے ساٹھ ہزار پُتر ہوئے اور
بھانمتی کے بنش کا کرنیوالا ایک ہی پُتر ہوا وے ساٹھ ہزار پُتر تو زمین کھودتے ہوئے
بشنُ جی کے اوتار کپل جی کے ہنکار کرنے سے جل گئے اور بھانمتی کا پُتر اسمنجس نام راجا
ہوا اسمنجس کا پُتر انشُمان انشُمان کا پُتر دلیپ اور دلیپ کا پُتر بھگیرتھ ہوا جو بڑی
بھاری تپسیا کرکے بھرت کھنڈ مین گنگا جی کو لایا بھگیرتھ کا پُتر شرُت شرُت کا پُتر
پرم پوتر شِو بھگت نابھاگ نام ہوا نابھاگ کا امبریکھ امبریکھ کا سِندھو دیپ ہوا
اِنکے راج مین پرجا بہت سُکھی رہی سِندھو دیپ کا پُتر اَیُتایُو ہوا اَیُتایُو کا پُتر رِتُپرن
ہوا جو راجا نل کا پرم مِتر تھا پُرانون مین دو نل لکھے ہین ایک تو نکھدھ دیش کا راجا
بیرسین کا پُتر دوسرا اچھواک کے بنش مین ہوا رِتُپرن کا پُتر پرجیشور سارب بھوم ہوا
اُسکا پُتر اندر کے سمان سُدَاس ہوا سُدَاس کا پُتر مِتر سہہ ہوا جسکا نام کلماکھ پاد بھی ہے
کلماکھ پاد کی رانی مین اشمک نام پُتر بششٹھ جی نے پیدا کیا اشمک سے اُترا نام رانی مین
مُولک نام پُتر ہوا جو پرشُرام جی کے ڈر سے ہمیشہ رانیون ہی مین چھپا رہا کرتا تھا مُولک کا
پُتر دشرتھ دشرتھ کا پُتر شت رتھ شت رتھ کا اِل بِل اِل بِل کا بردھ شرما بردھ شرما
کا پُتر بشوسہہ بشوسہہ کا دلیپ ہوا جسکا دوسرا نام کھٹوانگ ہے اور جسنے ایک مہورت بھر

(یعنی دو گھڑی) کی عُمر پاکر سورگ سے آگر تینوں اگنی اور تینوں لوک اپنی بُدھ اور رست سے جیت لیے کھٹوانگ کا پُتر دیرگھ باہُ دیرگھ باہُ کا رگھُ رگھُ کا اج اج کا دشرتھ دشرتھ پُتر ہُوا اور دشرتھ کے پُتر پرے پرتاپی اور دھرماتما شری رام لچھمن بھرت اور شترگھن جی یے چار ہوئے انمین سب سے بڑے شری رامچندر جی بڑے تیجسوی اور مہا پراکرمی ہوئے جنھوں نے جُدھ مین راون کو مار کر دس ہزار برس تک دھرم سے راج کیا اور اشومیدھ وغیرہ بہت سے جگ کیے شری رام چندر جی کے دو پُتر کُش اور لوَ نام ہوئے کُش کا پُتر اتتھ اتتھ کا نشدھ نشدھ کا نل نل کا نبھ نبھ کا پُنڈریک پُنڈریک کا چھیم دھنوا چھیم دھنوا کا دیوانیک دیوانیک کا اہی نر کا اہی نر کا سہسراشو۔ سہسراشو کا چندراولوک چندراولوک کا تاراپیڈ تاراپیڈ کا چندرگر چندرگر کا بھانُ چندر بھانُ چندر کا شُرتایُو شُرتایُو کا بریہدبل پُتر ہوا جو کہ بھارت کے بڑے بھاری سنگرام مین ارجن کے پُتر ابھمنیُو کے ہاتھ سے مارا گیا یے اچھواک بنش کے پردھان پردھان راجا برنن کیے یے سب بہت سے جگ کر کے اور پشُٹ پوشٹ ہوکر سورگ کو گئے اب اس بنش کے اور بھی کئی راجاؤنکا برنن کرتے ہین راجا نرگ براہمن کے شاپ سے گرگٹ ہوگیا اُسکے تین پُتر ہوئے دھرشٹ دھرشٹکیتُ اور رُن دھرشٹ۔ راجا شرجات کے پُتر آنرت اور سُکنیا نام پُتری ہوئی آنرت کا پُتر رُوچمان رُوچمان کا پُتر رَیو۔ ریو کے ریوت اور ککُدمی یے دو پُتر ہوئے ککُدمی کی ریوتی ہوئی جو شری کرشن مہاراج کے بڑے بھائی شری بلدیو جی کو بیاہی گئی۔

ترکھینت کا پُتر مہابلوان آتما کو جیتنے والا ہوا اور نابھاگ کا پُتر پرم بیشنو امبریکھ ہوا۔ امبریکھ کا رت رت کا کرت کرت کا پرشنی پُتر ہوا۔ کرُوش کی اولاد کارُش کہلائی پرشنی نے اپنے گرو چیون کی گائے دھوکھے سے ماردی اس سبب سے رکھ کے شاپ دینے سے شودر ہوگیا۔ دشٹ کا پُتر نابھاگ نابھاگ کا بھلندن بھلندن کا پُتر اج باہن ہوا یے ہنسے سنجھیت سے برن کے پُتر اور پوتر برن کیے یے ہی اچھواک کے بھی بیٹے پوتے ہین۔

اب چندر بنشی پُرُورا کا بنش کہتے ہین سُنو کہ الا کا پُتر پُرُورا جسکا ہم پہلے برنن کر چکے ہین وہ جمنا جی کے اُتر کی طرف پریاگ راج کے پاس پرتشٹھان پُر نام اپنی راجدھانی

مین رہ کر بے کھٹکے راج کرتا تھا اُسکے سات پُتر تھے ایُور ایُو۔ اَمایُو۔ بشوایُو۔ شُتیایُو
شُرتایُو اور رشتایُو۔ یے سات پُتر گندھرب لوک مین پرسدھ اور شوجی کے پرم بھگت
اور اُربشی نام اپسرا سے پیدا ہوئے تھے۔ آیُو سے سوَربھانُ کی کنیا پربھا مین نہُش وغیرہ
پانچ پُتر پیدا ہوئے اُنمین سب سے بڑا نہُش برادھرماتما اور بھگت مین پرسدھ ہوا نہُش کے
چھ پُتر ہوئے جو پتروَن کی کنیا برجا سے پیدا ہوئے جات۔ ہجات۔ سنجات۔ آجات
بجات اور اندھک یے بھی بڑے بیر اور جش والے ہوئے اُنمن سے جات تو گیان پاکر
مکت ہوگیا اور ہجات نے شکرا چارج کی کنیا دیوجانی اور برکھپربا نام دیت کی کنیا
شرمشٹا بیاہی اُنمین جدو اور تُربسُ دو پُتر دیوجانی سے پیدا ہوئے یے دونون بڑے دھرماتما
اور سب بدیاؤن کے پارکامی ہوئے۔ دُرہیج۔ انُ۔ اور پُرو یے شرمشٹا سے پیدا ہوئے۔
ہجات نے بیاہ کرکے شکر یعنے اندر کو پرسن کیا تب اندر نے پرسن ہوکر اچھے گھوڑون
سہت سونے کا رتھ اور دو ترکش جسمین تیر رکھتے ہین اجا ہجات کو دیے اُس رتھ کے
پربھاو سے ہجات نے چھ مہینہ مین سب پرتھوی کو جیت لیا ہجات شتری شوجی کا پرم
بھگت اور کرُدھ کو جیتنے والا اور دھرماتما اور سب جیوون پر دیا کرنیوالا تھا وہ اندر کا
دیا ہوا رتھ ہجات کے بنش مین راجا جنمیجے تک چلا آیا اور جنمیجے کے وقت مین وہ رتھ گرُو
کے شاپ دینے سے جاتا رہا۔ گرگ رکھ کے بالک پُتر اکرُور کو جنمیجے نے مار ڈالا تھا اُسکی
برہم ہتیا لگنے سے اُسکے بدن مین خون کی بدبو آنے لگی اور ہتیا سے دکھی ہوکر تمام زمین
پر گھومتا پھرا مگر کہین چین نہ ملا اور سب پر جانے بھی اُسکو چھوڑ دیا تب بیاکل ہوکر
شونک رکھ کی شرن مین گیا جس رکھ کا دوسرا نام اندریت بھی ہے اندریت نے
ہتیا چھوٹ جانے کے واسطے راجا سے اشومیدھ جگ کرایا تب راجا کے بدن کی بدبو
اور ہتیا مٹ گئی اندر نے اُس رتھ کو پرسن ہوکر چیدیش کے راجا بسُو کو دیا اُس سے
برہدرتھ راجا نے لیا برہدرتھ راجا کو دباکر جراسندھ نے اُس رتھ کو لے لیا جراسندھ
سے بھیم سین نے پایا بھیم سین نے پرسن ہوکر وہ رتھ شری کرشن چندر مہاراج کو دیا ہجات نے
اپنے پُرنام پُتر کا انکار سمجھکر اُسی کو راج دے دیا راجا ہجات جب پُرو کو راج تلک کرنے لگا

تب برانہن وغیرہ سب ذات کے لوگون نے راجا سے کہا کہ شکراچارج کے نانی دھرماتما بڑے پتر جد کو چھوڑ آپ پرنام چھوٹے پتر کو اپنا راج کیون دیتے ہین آپ دھرم پر چلین یعنے اردھرم پر نہ چلین

ادھیائے سرسٹھ ۶۷

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو یہہ اپنی پرجا کی بات سنکر راجا ججات بولا کہ بڑے پتر کو ہم راج نہ دینگے اسنے ہماری آگیا نہین مانی جو پتر ماتا پتا کی آگیا مانی وہی اتم ہوتا ہے جد آدی چارون پتروں نے میرا کہنا نہ مانا صرف چھوٹے پتر پرنے میرا کہنا مانا - مین نے شکراچارج سے جوانی ملنے کے واسطے کہا تب انھون نے کہا کہ اپنا بڑھاپا ایک اپنے پتر کو دے دو اور اسکی جوانی تم لے لو اور جو پتر تمھارا بڑھاپا لیکر اپنی جوانی تمکو دیگا وہی راج پاویگا یعنے راجا ہوگا اسلیے شکراچارج کے بردان سے اور میری اچھا سے پرو ہی کا راجا ہوگا اچت ہے اسمین تم سب لوگ بھی صلاح دے دو - راجا کا یہہ بچن سنکر یرجانے کہا کہ مہاراج سچ ہے جو پتر اپنے ماتا پتا کی آگیا مانی وہی سب کلیان (بہتری) پاتا ہی چاہے چھوٹا ہو چاہے بڑا اسلیے آپ کی آگیا ماننے اور شکراچارج کے بردان سے آپ پرو کے ہی راج دیجیے ہم سب لوگ بہت پرسن ہین یہہ بچن پرجا سے سنکر راجا نے مکھ راج تو پرو کو دیا اور دکھن کا راجا جد کو بنایا اور اگن کون کا راج ترویس کو دیا اور پچھم اور اتر کا راج دہیج اور ان کو دیا اسطرح سات دیپ کی سب پرتھوی راجا ججات نے اپنے پتروں کو باٹ دی یعنے راج کے تین حصے کر دیے بیچ کا مکھ راج پرو کو دیا دکھن اور پورب کا راج دیوجانی کے پتروں کو اور اتر اور پچھم کا راج شرمشٹھا کے پتروں کو دیا اس طرح راجا نے پتروں پر راج کا بوجھ ڈالکر آپ نشچنت ہوکر یہہ گانے لگے - اشلوک

न जातु कामः कामानामुपभोगेन शाम्यति । हविषा कृष्णवर्त्मेव भूय एवाभिवर्द्धते ॥ १॥

اشلوک کے ارتھ - جو کوئی یہہ سمجھے کہ ہم بکھیون (عیش دنیوی) کو اچھی طرح بھوگ یعنے استعمال کر لیوین تب خوب جی بھر جانے سے آتما ان بکھیون سے آپ ہی چھوٹ جائیگی سو یہہ

کبھی نہین ہو سکتا بلکہ بکھی کو بھوگ کرنے سے اور بھی خواہش زیادہ ہوتی جاتی ہی جیسے اگن کی جوالا گھی کے چھڑکنے سے اور زیادہ بڑھتی ہی اسلیے بچار کرکے پہلے ہی سے بکھی بھوگ مین نہ پھنسنا چاہیے نہین تو پھر اُس سے چھوٹنا مشکل ہی - اشلوک -

यत्पृथिव्यां व्रीहियवं हिरण्यं पशवः स्त्रियः। नालमेकस्य तत्सर्वमिति मत्वा शमं व्रजेत् ॥ २॥

اشلوک کے ارتھ - زمین پر جو دھن دھانیہ پشو استری وغیرہ نعمتین ہین وہ سب کی سب جو ایک ہی پُرش کو ملجاین تو بھی وہ پُرش آسودہ نہوگا بلکہ یہی ہوس ہوگی کہ کچھ اور ملجاے اسلیے ایشور کی کرپا سے جتنا ملجاے اُتنے ہی مین سنتوکھ رکھنا چاہیے - اشلوک -

यदा न कुरुते भावं सर्वभूतेषु पापकम्। कर्मणा मनसा वाचा ब्रह्म सम्पद्यते तदा ॥ ३॥

اشلوک کے ارتھ - جب پُرش من بانی کرم سے بھی کیسکا بُرا نہین چاہتا ہی تب اُسکو برہم کی پراپت ہوتی ہی جسے پرمیشور اُسکو ملتے ہین - اشلوک -

यदा परान्न बिभेति परे चास्मान्न बिभ्यति। यदा न निन्दे न द्वेष्टि ब्रह्म सम्पद्यते तदा ॥ ४॥

اشلوک کے ارتھ - جب یہہ پُرش کسی سے نہ ڈرے اور نہ کوئی جیو اس سے ڈرے اور کسی سے دُاہ اور کسی کی بُرائی نکرے تب اسکو برہم کی دولت ملتی ہی - اشلوک -

यादुस्त्यजा दुर्मतिभिर्या न जीर्यति जीर्यतः। योसौ प्राणान्तिको रोगस्तां तृष्णां त्यजतः सुखम् ॥ ५॥

اشلوک کے ارتھ - جس ترشنا (ہوس) کو دُرمتی لوگ کبھی نہین چھوڑ سکتے اور جو مشکل سے بوڑھے ہو جانے پر بھی آپ بوڑھی نہین ہوتی بلکہ اور زیادہ بڑھتی جاتی ہی اور پران کے انت تک رہتی ہی ایسی بیماری ہی سو اس ترشنا کے چھوڑ دینے سے ہی سکھ ملتا ہی اور کوئی اُپاے سکھ ملنے کا نہین ہی - اشلوک -

जीर्यतिजीर्यतः केशा दंता जीर्यतिजीर्यतः। चक्षु

चजीर्य्येते तृषी कानि रुपद्वा ॥ ६ ॥

اشلوک کے ارتھ - بڑھاپے مین آدمی کے بال دانت آنکھ کان وغیرہ سب بڑھاپے جاتے ہین مگر ترشنا (یعنے ہوس) کو بڑھاپا ذرا بھی نہین ہوتا وہ تو دن دن اور جوان ہوتی جاتی ہی - اشلوک -

यच्च काम सुखं लोके यच्च दिव्यं महत्सुखम् । तृष्णाक्षय सुखस्यैते नार्हतः षोडशीं कलाम् ॥ ७ ॥

اشلوک کے ارتھ - سنسار مین جو کام والے سکھ ہین اور سورگ وغیرہ مین جو بہت اچھے دیویہ سکھ ہین یے دونون سکھ اس سکھ کے سولھوین حصہ کے برابر بھی نہین ہو سکتے جو سکھ کہ ترشنا کے مٹ جانے سے آدمی کو ملتا ہی - اشلوک -

जीर्य्यन्ति देहिनः सर्वे स्वभावा देवनान्यथा । जीविता शाधनाशाच जीर्य्यतोपि नजीर्य्यति ॥ ८ ॥

اشلوک کے ارتھ - سب جیوون کے شریر کچھ دنون بعد سوبھاو ہی سے بوڑھے ہو جاتے ہین پرنتو جینے کی اور دھن دولت کی آشا بوڑھی نہین ہوتی مرتے دم تک جوان ہی بنی رہتی ہی - اتنی باتین کہکر راجا ججات اپنی رانی سمیت بن کو گیا اور وہان جاکر بھگوتنگ پربت پر بہت دنون تک تپ کرکے ان سب برت سے دیہہ تیاگ کر سورگ کو گیا راجا ججات کے پتروں سے پانچ پنش چلے جنسے یہ سب پرتھوی بھر گئی -

راجا ججات کے چرتر کو جو پرش سنے وہ دھن دولت اولاد اور نیکنامی پاوے اور سب پاپون سے چھوٹ کر انت سمے شیولوک کو جاوے - فقط

اوتھیا سے ارسٹھ

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اب ہم سنچیپ سے اور سلسلہ سے منو کے ونش کا حال کہتے ہین آپ لوگ سنیے کہ راجا اجمیڈ کے پانچ پتر ہوئے سہسرجت - کرونمٹ - نیل - انگ اور لگھو - سہسرجت کا پتر شتجت اور شتجت کے تین پتر ہوئے - ہیہی کا پتر دھرم - دھرم کا دھرم نیتر - دھرم نیتر کا کیرت کیرت

سنبھج - سنبھج کا مہشمان - مہشمان کا بھدرسرین - بھدرسرین کا دردم - دردم کا دھنک - دھنک کے کرت بیرج - کرتاگن - کرت برما - اور کرتوجا - یے چار پتر ہوئے انمین کرت بیرج کا پتر سب پرتھوی کا مالک اور ہزار بھجا والا ارجن نام برا پرتاپی ہوا جو بشن بھگوان کے اوتار پرشتری پرشرام جی کے ہاتھ سے مارا گیا اور سورگ مین ہمیشہ کے لیے جگہہ پایا اُسکے تین پتر ہوئے انمین شور - شورسین - دھرشٹھ - کرشن اور جے دھوج یے پانچ مکھہ ہوئے اور بڑے پرتاپ وان اور دھرماتما اور شور بیر تھے - انمین جے دھوج اوت دیش کا راجا ہوا - جے دھوج کا پتر تال جنگھ ہوا تال جنگھ کے تین پتر ہوئے انمین سب سے بڑے کا نام بیت ہوتر تھا اور بیت ہوتر سے چھوٹا برش تھا انمین بنش برش ہی کا چلا برشن کا پتر مدھ ہوا مدھ کے برشن آدی سو پتر ہوئے یے بنش جدو کے نام سے جادو مدھ کے نام سے مادھو برشن کے نام برشن کہلائے اور یے ہی ہی بھی کہلاتے ہین ہی ہی کے پانچ گن یعنے گروہ ہوئے بیت ہوتر - ہریات - بھوج - آوتنکا - اور شورسین اور تال جنگھ بھی انھین مین گنے گئے - شور - شورسین برش - کرشن - اور جے دھوج - یے پانچ ہی ہیون مین مکھہ ہوئے شورسین کے نام سے شورسین دیش کہلایا بیت ہوتر کا پتر کرت اور کرشن کا پتر درجے ہوا -

اب کروشٹ کا بنش سنو جسمین ساکشات بشن شری کرشن چندر پرگٹ ہوئے -

کروشٹ کا ایک برجنی وان نام پتر ہوا برجنی وان کا پتر سواتی اور سواتی کا پتر کشنک ہوا کشنک نے ستنتان کے واسطے بہت سے جگ کیے تب اُسکے بڑا پرتاپی چترتھ نام پتر پیدا ہوا اور چترتھ کا پتر بڑا پرتاپی برا دھرماتما راجا ششی بندو نام چکرورتی ہوا ششی بندو کے ہزارون پتر ہوئے پرنت انمین اُنتک سب سے بڑا اور مکھہ تھا - اُنتک کا پتر جگ - جگ کا پتر دھرت اور دھرت کا پتر اُشنا ہوا جسنے تین اشومیدھ جگ کیے اُشنا کا پتر ستیکھ ستیکھ کا مرت مرت کا کمبل برہ کمبل برہ کا رکم کوچ نام پتر ہوا جسنے بڑے بڑے جودھاؤن کو مار مار کر ہمیشہ لڑائی مین فتح ہی پائی اور اشومیدھ جگ مین رتوجون کو یعنے جگ کرانے والون کو دچھنا مین سب پرتھوی دیدی

اُس رُکم کوچ کا پُتر پرابرت ہوا اور پرابرت کے پانچ پُتر ہوئے رُکمیکھ - پرتھ - رُکم - جیاگھ - پرگھ - اور ہرِ - اِنمین سے پرگھ اور ہر کو پتانے بدیہ دیش کا راجا بنایا اور رُکمیکھ اور پرتھ اور رُکم بھی ملکر راج کرنے لگے اور اپنے بھائی جیاگھ کو سب نے ملکر راج سے نکال دیا اِس سے وہ اپنی رانی سمیت بن مین جاکر کُٹی بناکر مُنی لوگون کے ساتھ رہنے لگا پرنت اُسکو مُنی لوگون نے سمجھایا بُجھایا تب وہ اپنا دھنُک لیکر رانی سہت رتھ مین بیٹھکر وہان سے چلا اور نرمدا کے کنارے رکشوان پربت پر اپنی راجدھانی بنائی اُسکے چارون طرف اپنا راج جمایا کچھ دنون بعد بُڑھاپے مین اُسکی رانی شیویا کے بدربھ نام پُتر پیدا ہوا بدربھ سے بھوج کی کنیا مین کرتھ اور کوشک یے دو پُتر پیدا ہوئے اور تیسرا پُتر رُوم پاد نام جو رُوم پاد کا پُتر بجھر - بجھر کا پُتر سُدھرت - سُدھرت کا کوشک ہوا جس سے چیدی بنش چلا اور بدربھ کا پُتر جو کرتھ تھا اُسکا پُتر کُنتی ہوا کُنتی کا برت - برت کا رُن دھرشٹ پُتر ہوا رُن دھرشٹ کا ندھرت - ندھرت کا دشارہ - دشارہ کا ویاپت - ویاپت کا جیموت - جیموت کا بکرت - بکرت کا بھیم رتھ - بھیم رتھ کا نورتھ - نورتھ کا درڑھ رتھ - درڑھ رتھ کا شکن - شکن کا کرمبھ - کرمبھ کا دیورات - دیورات کا دیورات یا دیوچھتر - دیوچھتر کا مدھ - مدھ کا کرینشک کرینشک کا اِن - اِن کا پُرتوان پُتر ہوا - پُرتوان سے بدربھ دیش کے راجا کی کنیا بھدروتی مین اِنش نام پُتر پیدا ہوا اِنش نے اچھوا ک بنش کے راجا کی کنیا بیاہی اُس سے ستون نام پُتر ہوا اور ستو سے سانوت ہوا - یہ اپنے جاگھ بنش کا حال کہا اِسکو جو کوئی پڑھے یا سُنے وہ بہت دنون تک راج کا سُکھ بھوگ کر انت مین سورگ لوک مین جا رہے -

اودھیائے ۶۹

سُوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو ساتوت کے چار پُتر ہوئے بھجن - دیوا برودھ - اندھک اور برشن - بھجن سے شرنجئی نام رانی مین تین پُتر پیدا ہوئے آیوتایو - شتایو - ہرکربرت اور دیوا برودھ نے اُتم پُتر ہونے کے لیے بڑا کٹھن تپ کیا تب اُسکے سب گنون والا بجھر نام پُتر پیدا ہوا - اِن بنش پُران جاننے والے اِنکی یون تعریف کرتے ہین کہ جیسا دوسرے سمے تھے ویسا ہی اِنکو دیکھا سب منکھون مین بجھر اُتم ہین اور دیوا برودھ تو دیوتا ہی ہے بجھر اور

دیوا برِدھ کے جنم سے چھ ہزار تینسٹھ اور آٹھ پُرکھا اُنکے مُکت ہوئے بھجر جاگ کرنے والا
دانی بیر براہمن کا بھگت وڑھ برت جش وان اور بڑا تپسوی ہوا اسی کے بنش مین دیوتا
کے برابر بھوج پیدا ہوئے برشن کی دو رانی تھین ایک گاندھار دیش کے راجا کی کنیا
دوسری مدر دیش کے راجا کی کنیا اسمین گاندھاری سے سُمتر نام پُتر پیدا ہوا اور مادری
سے دیو مید گھ۔ ان متر اور رشن یے تین پُتر پیدا ہوئے ان متر کا پُتر نگھن اور نگھن کے
پُتر پرسین اور شترا جیت یے دو ہوئے شترا جیت سورج بھگوان کا بڑا بھگت تھا
اسلیے سورج بھگوان نے پرسن ہوکر سیمنتک نام من شترا جیت کو دیا تھا جو من پر تھوی
بھر کے سب منیون کا راجا تھا ایکدن اپنے بھائی پرسین کے ساتھ شترا جیت شکار کھلنے کو
گیا پرنت اُسکو وہان ہی سنگھ نے مار ڈالا برشن کا پُتر رشن اور رشن کے ستیک نام پُتر ہوا
اور ستیک کے جُدھان جسکو ساتیک بھی کہتے ہین وہ بڑا پرتاپی ہوا جدھان کا پُتر اسنگ
اسنگ کا پُتر کنن کنن کا پُتر جگندھر ہوا یہ رشن کا بنش ہی۔ برشن کے بڑے پُتر دیو مید گھ
تنکا پُتر جدھاجت ہوا جسکو شوپھلک بھی کہتے ہین اسکو کاشی کے راجا کی گاندنی نام کنیا
بیاہی گئی گاندنی اپنی ماتا کے گربھ سے تین برس تک نہ نکلی تب اُسکے پتا نے کہا کہ تو
کون ہی جلد پیٹ سے باہر نکل تب وہ کنیا پیٹ ہی کے اندر سے بولی کہ جو آپ تین
برس تک ایک گئو روز براہمن کو دیوین تو مین حمل سے باہر نکلون راجا نے یہہ بچن
کنیا کا مان لیا تب گاندنی پیدا ہوئی اسکا پُتر اکرور ہوا اور رشیو کی کنیا رتنا نام اکرور کو
بیاہی گئی اس سے اُپ منیو۔ مانگ۔ برت۔ جمبھج۔ گرکش۔ اُپکش۔ شترگھن۔ دھرم
دھرشٹ دھرما۔ گودھن۔ بر۔ آواہ۔ پرت باہ۔ اتنے پُتر اور سدھارا نام ایک کنیا
اکرور سے پیدا ہوئی اور اکرور کی دوسری استری اگر سینی مین دیوان اور اپ دیو یے
دو پُتر پیدا ہوئے۔ سُمتر کا پُتر چترک اور چترک کے بیتر ہ۔ پرتھ۔ اشوگریو۔ سیاہ
سُدھانک۔ گونیکیتن۔ ارشٹ نیمی۔ اشو۔ دھرم۔ دھرم بھرت۔ سبھوم۔ بہ بھوم یے پُتر اور
دو کنیا سرنجھا اور شروا نام پیدا ہوئین۔ اندھک سے کاشیہ کی کنیا مین۔ کنکر۔
بھجمان۔ شچی اور کمبل برہ یے چار پُتر پیدا ہوئے انمین کنکر کا پُتر برشن۔ برشن کا پُتر

شور۔ شور کا کیوت رُوما۔ کیوت رُوما کا بلوک۔ بلوک کا پتر نل ہوا جو تمبر گندھرب کا
پرم مترتھا اور جسکا نام چند ناتک دُندبھ بھی تھا اُسکا پتر ابھجت ابھجت کا پتر پنربس ہو
پنربس نے پتر ہونے کے لیے اشومیدھ جگ کیا اس جگت سے ایک پتر اہر ایک کنیا پیدا
ہوئی جنکے نام آنک اور آنکی تھے کاشیہ کی کنیا مین آنک سے دیوک اور اگرسین یے دو
پتر ہوئے دیوک کے دیوان۔ اُپدیو۔ سُدیو۔ دیو رکشت یے چار پتر اور برکھ دیوا
اُپ دیوا۔ دیو رکشتا۔ شری دیوا۔ شانت دیوا۔ سہدیوا اور دیوکی یے سات کنیا پیدا
ہوئین انمین دیوکی جی سب سے اتم تھین یے ساتون کنیا بسُدیو جی کو بیاہی گئین
اگرسین جی کے نو پتر ہوئے انمین کنس سب سے بڑا اور پرتاپی تھا انکے بیٹے پوتے ہزارہا
ہوئے دیوک کی کنیا دیوکی جی جو بسُدیو جی کو بیاہی گئین بڑی پت برتا تھین اور پربھاش مین
پیدا ہوئے راجا بھلک کی کنیا رُوہنی بھی بسُدیو جی کو بیاہی تھین انمین رُوہنی کے گربھ
سے شری بلدیو جی پیدا ہوئے جو کنس کے ڈر سے دیوکی کا گربھ چھوڑ کر رُوہنی کے گربھ مین
آگئے تھے شری بلدیو جی کے جنم ہونے کے بعد دیوکی جی کے چھے گربھ تو کنس نے مار ڈالے
اور ساتوین گربھ سے شری کرشن چندر مہاراج کا جنم ہوا شری کرشن مہاراج ساکشات
پرماتما ہین اور بلدیو جی شیش اوتار (یعنے شیش جی) کا اوتار ہین بھرگ شاپ کے
پھل سے بھگوان نے منکھ کا شریر دھارن کیا بھگوان ہی کی اچھا سے شری پاربتی جی کا
انش کوشکی دیبی شری جسودا جی کی کنیا ہوئین وہ ساکشات پرکرت (یعنے مایا) اور شری
کرشن چندر مہاراج پربھاش مین بسُدیو جی نے اس کنیا کو گوکل سے لاکر دیوکی جی کو دیا اور شنکھ چکر
گدا پدم دھارن کیے چتربھج روپ شری کرشن چندر مہاراج کو کنس کے ڈر سے شری بسُدیو
کو دے آئے اور نند گوپ سے یہہ بھی کہہ آئے کہ اس بالک کی رچھا اچھی طرح سے کرنا انکو
درشن کرکے سب کو نشچے ہوا کہ شو جی کی اچھا سے پرتھوی کا بوجھ اتارنے کے لیے یے دونون
بالک پرگٹ ہوئے ہین اور ساکشات جگت کے گرو پرمیشور کا اوتار ہین یے ہمارے سب
سنکٹون کا سنگھار کرینگے بسُدیو جی نے بھی کنس سے کہا کہ دیوکی کے کنیا پیدا ہوئی۔ یہہ
پہلے آکاش بانی ہو چکی تھی کہ ہے کنس دیوکی ہی کے آٹھوین گربھ سے تیری موت ہی اسلیے

بہت جلد اُس کنیا کو کنس نے مارنا چاہا پرنتُ وہ آٹھ بھجا والی دیبی کنس کے
ہاتھ سے چھوٹ کر آکاش مین جاکر بلند آواز سے کہنے لگی کہ ارے مورکھ تیری موت
پہنچی جو کچھ مجھ سے اپنے بچنے کی تدبیر ہو سکے کر تیرا ناش کرنیوالا پیدا ہو چکا اتنا کہکر دیبی
تو انتردھان ہوگئین اور کنس بھی شری کرشن بھگوان کے مارنے کی بہت سی تدبیرین
کرنے لگا پر سب برتھا ہوگئین یعنی کوئی تدبیر نہ چل سکی آخر کو سری کرشن مہاراج ہی کے
ہاتھ سے مارا گیا اسی طرح دیوتا اور براہمنون کے اور بھی بہت سے دشمنونکو شری کرشن
بھگوان نے مارا شری کرشن بھگوان کے پردمن وغیرہ بہت سے پتر ہوئے سب کے
سب شری کرشن چندر ہی کی طرح پراکرمی اور جدھ مین نپتر تھے سب پترون مین
شری رکمنی جی کے پتر اتم بہت تھے شری کرشن چندر مہاراج کے سولہ ہزار ایکسو آٹھ
رانیان تھین ان سب مین شری رکمنی جی مکھ تھین شری رکمنی جی سہت شری کرشن
مہاراج نے پتر پیدا ہونے کے لیے بارہ برس تک صرف ہوا ہی کو کھا کر شری شوجی کا
آرادھن کیا تب شوجی نے پرسن ہو کر چارُ دیشن - چارُ - چارُ ویشی - یشودھر - چارُ شروا
چارُ یشا - پردمن اور شامب یے آٹھ پتر دیے یہ دیکھکر جامبوتی نام شری کرشن
مہاراج کی رانی نے کہا کہ مہاراج جسطرح رکمنی جی کے پتر پیدا ہوئے اسی طرح مین بھی
پتر ہونے کی اچھا رکھتی ہون آپ مجھے بھی پتر دیجیے یہ اپنی پران پیاری جامبوتی کا
بچن سنکر شری کرشن مہاراج اپ منیو رکھ کے پاس جاکر اُنسے پاشپت جوگ سیکھ کر
سر منڈا کر مونج کی کردھنی اور مرگ چھالا پہنکر پانون کے ایک انگوٹھا پر سب بدن کا بوجھ
رکھکر دونون ہاتھ اوپر کو کھڑے کر بڑی تپسیا کرنے لگے اور صرف ہوا یا پانی ہی سے
اپنے بدن کا نباہ کرتے رہے اسطرح تپسیا کرتے کرتے چھ مہینے گذر گئے تب پھر
شری شوجی مہاراج پرسن ہوئے اور شری کرشن مہاراج کو پتر پیدا ہونیکا بردان دیا
تب جامبوتی جی کے بڑا پراکرمی سامب نام پتر پیدا ہوا جامبوتی بھی پتر کو پاکر بہت پرسن
ہوئین اور شوجی سے شاپ پائے ہوئے بانا سُر کی ہزار بھجا شری کرشن مہاراج نے کاٹ
ڈالی اسیطرح اور بھی کئی دیت اور دشٹ راجا شری کرشن چندر مہاراج اور شری بلدیو جی نے

مارے

مارے اور جگت براہ سے پیدا ترکا سر کو مارا بیٹوا ور نارد مُن کے بردان سے سولہ ہزار ایکسو راج کنیاؤن کے ساتھ بیاہ کیا اسطرح پرتھوی کا بوجھ اُتار کر براہمنوں کے شاپ کے بہانے سے اپنے کل کا بھی سنگھار کرکے آپ بھی سو برس پورے ہو جانے پر بیکنٹھ مترکنٹھ نارد۔ اور دُرباسا کا شاپ سچ کرنیکے لیئے جرکھ نام بہلیا کے بان کے بہانہ سے شری کرشن بھگوان منکھ دیہہ کو تیاگ کر اُس بیادھ یعنے بہلیا کو ساتھ لیکر بیکنٹھ کو گئے اور بلدیو جی ناگ کا روپ دھر کر چلے گئے رُکمنی جی آدیکھ مکھ رانیان تو شری کرشن چندر مہاراج کے ساتھ ستی ہوگئین اور باقی سب شٹا بکر مُن کے شاپ سے اور پرمیشور کی مایا سے چوروں نے لوٹین ریوتی جی شری بلدیو جی کے ساتھ ستی ہوگئین اسی اوسر مین ہستناپر سے ارجن نے آکر شری کرشن چندر مہاراج اور بلدیو جی کا دیہک کرم کیا اور کوئی چیز نہ ملنے سے کندمول پھل آدسے اُنکے شرادھ کیے اور بھی سب جادوون کی کریا کرم کرکے اپنے بھائیون سمیت ارجن بھی سورگ کو گئے اس پر کار شری کرشن چندر مہاراج کا آنا اور جانا ہمنے سنچیپ سے کہا یہ چند بنشی راجاؤن کا چرتر جو کوئی سُنے یا سُناوے وہ نشچے ہی کرکے بشن لوک پاوے۔ فقط۔

اڈھیائے ستر

شونک وغیرہ رکھی لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت آپ نے پہلے آدسرگ کا کچھ تھوڑا سا حال کہا کچھ بستار سے نہ کہا اس سے اب آپ بستار سہت (مفصل) کہیے مُن لوگون کا یہہ پرشن سُنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے مُنیشورو وہ پرماتما مہیشور شری سدا شو پرکرت ایشور پرش سے بھی پرے رہتا ہے اُسی ایشور سے جگت کا کارن ایکیکت پیدا ہوا ہے جسکو سانکھیہ شاستر کے جاننے والے پردھان اور پرکرت بھی کہتے ہین۔ گندھ۔ برن۔ رس۔ شبد اور اسپرش سے بھی الگ اجر اچل اکشے نت آتما مین موجود سناتن اور ایکیتیہ پربرہم ہی آدکال مین استھت تھا اور اسی سے سب بیاپت تھا اُس بڑے اندھیارے سمے مین شری شوجی کی اچھا ہی سے پرش کرکے ادھشٹت پرکرت سے مہت تتو پیدا ہوا سو کشم اور استھول کرکے یہہ جگت پیدا ہوا اور ستوگن پردھان ست ماتر پرکاش کرنیوالا

مہان پربرت ہوا مہت تتو ہی مکھ کارن روپ من ہی اسی سے جیوون کرکے آدھشٹھت
کرنگ شریر پیدا ہوتے ہین پرمیشور کی اچھا سے مہت تتو ہی دھرم آدکو اور بدھ کو پھیلاتا
ہی من۔ مہان۔ مت۔ برہم۔ پر۔ بدھ۔ کھیات۔ ایشور۔ پرجا۔ پرگیا۔ رچت۔ اسمرت
سمبت اور پرتویش یے سب شبد مہیشور ہی کی مہما تبلاتے ہین وہ پرمیشور سب جیوونکی
وشا کو جانتا ہی اور اسنے کرم پھل دے بہت ہی باریکی سے جگت کو رچا ہی اسلیے اسکا نام من
ہی۔ سب تتوون کے پہلے پیدا ہوا ہی سب سے بڑا ہی اور ستہ وغیرہ گون اور شبد وغیرہ
بکھیون سے پوجا گیا ہی اس سے وہ مہان کہلاتا ہی سو پرش ہی سب مایا کے پرپنچ کو دھارن
کرتا ہی اور سب پرمان کو جانتا ہی اور سب بھاگ کو مانتا ہی اس کارن اسکا نام مت ہے
بڑا ہونے سے اور سب بھاوون کے پالنے سے سب کے آدر سے ہونے سے اور سبکو دھارنے
سے وہ پرمیشور برہم کہلاتا ہی پرمیشور سب دیوون کو کرپا کرکے پورن کرتا ہی اور تتو بھاو کو
پراپت کرتا ہی اسلیے پر کہلاتا ہی۔ ایشو اس برہمانڈ روپ پرمین سب بھاو اور دھرم کو
جانتا ہی اور سب جیونکو بودھ کراتا ہی اس سے اسکو بدھ کہتے ہین۔ بھوگ کے گیان
کے ناش ہونے سے کھیات یعنی تعریف اور پرتیت بھوگ یعنی بھوگ کی پراپت جس سے ہوتی
ہی اسلیے وہ پرمیشور کھیات کہلاتا ہی شبد آدگن اور گیان آدچھ گنون کرکے وہ پرمیشور
کھیات ہی اسلیے اس پوجنے کے لائق پرمیشور کو کھیات کہتے ہین وہ گیان روپ اور
سرب بیاپی پرمیشور سب جگت کو ساکشات جانتا ہی اسلیے اس پرمیشور کا نام پرگیا ہی
جیوون کو طرح طرح کے بھوگ ملنے کے لیے طرح طرح کے کرم پھل اور گیان آدروپون کو
بستار کرتا ہی اس سے وہ پرمیشور رچت کہلاتا ہی اور بھوت۔ بھوشیہ۔ برتمان سب
طرح کے کالونکو اسمرن کرتا ہی اسلیے مہیشور کا اسمرت بھی نام ہی اور سب گیان مہاتم کو پاتا اور
جانتا ہی اسلیے سمبت کہلاتا ہی سب استھانون مین موجود ہی اور اسکے بھگت لوگ سب کچھ پاتے
ہین اس سے بھی وہ پرمیشور سمبت کہلاتا ہی وہ پرمیشور سب ایشورجون سے بھرا ہوا ہے
اور گیان کا سمدر ہی اور بندھن سے چھوٹا ہوا ہی اسلیے اسکو پنڈت لوگ ایشور کہتے ہین
یے سب شبد وغیرہ تتو بتو جی ہی کا روپ ہین یہ بات تتو کے جاننے والے کہتے ہین پرمیشور

کی اچھا سے مہت تتو سرشٹ کرتا ہی اس مہت تتو کی دو برتیان ہین سنکلپ (جو من مین بچار کرے) اور ادھیوسائے (سنکلپ جسکے اندر ٹھہر جاے اور اس سے کام کیا جاے) رجوگن سے اُدرکت مہت تتو سے اہنکار پیدا ہوا وہ اہنکار اور سرگ باہر سے مہت تتو سے گھرا ہوا ہی تموگن کرکے اُدرکت اہنکار سے بھوت تنماترا یعنی شبد روپ رس گندھ اسپرش پیدا ہوے وہ تامس اہنکار ہی آکاش آدی کا ہیتو ہی اہنکار سے شبد تنماترا پیدا ہوا شبد تنماترا سے شبد لچھن آکاش ہوا شبد لچھن آکاش نے اسپرش تنماترا کو ڈھانپ لیا اس سے بایو پیدا ہوا بایو سے روپ تنماترا پیدا ہوا روپ تنماترا سے تیج تیج نے رس تنماترا کو پیدا کیا جو سب رسون والا جل ہوا جل سے گندھ تنماترا اور گندھ تنماترا سے پرتھوی پیدا ہوئی جنکا گن گندھ (بو) ہی شبد آدی آکاش آدی ماترا مین رہتے ہین اسلیے تنماترا کہلاتے ہین اور یے شبد آدک پرشانت گھور اور مورکھتو سے یعنے ساتوک راجس تامس ہونے سے بشیکھ کہلاتے ہین یہ بھوت تنماترا کا سرگ آپسمین جاننا چاہیے بیکارک ارتھات راجس اور ساتوک اہنکار سے سرشٹ جگ پت یعنی اکیسا ہی پرپت ہوتی ہی پانچ گیان اندری اور پانچ کرم اندری یے ساد ھک ہین اور انکے مالک دش دیوتا یے راجس سرگ ہین اور گیان اندری اور کرم اندری روپ من گیارہواں ہی کان - جلد بدن - آنکھ - زبان ناک یے شبد وغیرہ یکگن کو لینے سے گیان اندری کہلاتے ہین پاد - پایو - اپستھ ہاتھ اور بانی یے پانچ کرم اندری کہلاتے ہین اور گت یہ سرگ آنند سنکلپ اور بچن یے اسکے کرم ہین شبد تنماترا کا آکاش اسپرش تنماترا مین پرپت ہوا اس سے شبد اسپرش یے دو بایو کے گن ہوئے بایو روپ تنماترا مین پرپت ہوا اس سے شبد اسپرش اور روپ یے تین گن تیج مین ہوئے تیج نے رس تنماترا مین پرویش کیا اسسے شبد اسپرش روپ رس یے چار گن جل کے ہین جل نے گندھ تنماترا مین پرویش کیا اس سے شبد اسپرش روپ رس گندھ یے پانچ گن پرتھوی مین ہین ان سب مین بھوم اُتم ہی ایک مین دوسرا پرویش کرکے سب آپسمین دھارن کرتے ہین بھوم کے بھیتر لوکا لوک پربت سے گھرا ہوا یہ سب جگت ہی شبد اسپرش آدی نیت ہونے سے بشیکھ بھی کہلاتے ہین پہلے پہلے سرگ کا گن اگلے اگلے مین آتا ہی گندھ کو جل مین دیکھکر

ں گندھ کو جل ہی کا گن کہتے ہین پرتھ گندھ پرتھوی ہی کا گن ہی یے سا تون یعنی
مہت تتو - اہنکار - اور شبد وغیرہ پانچو آپسمین ملکر اَبیکت کی کرپا سے پرش کر کے
اُدھشٹھت انڈے کو پیدا کرتے ہین وہ انڈا پانی کے بلبلے کی طرح ہی اور دس حصّہ پانی سے
چارون طرف سے گھرا ہوا ہی اور پانی دس حصّہ تیج سے گھرا ہوا ہی تیج دس حصّہ بایو سے
بایو دس حصّہ آکاش سے آکاش اہنکار سے اہنکار مہت تتو سے اور مہت تتو اَبیکت سے
گھرا ہوا ہی انڈے کے سر مین ستوجی ہین جل مین بھو ہین اگن مین رُدر ہین بایو مین اگر ہین
پرتھوی مین بھیم اہنکار مین مہیشور مہت تتو مین ایش اور سب مین پرمیشور بیاپت ہین
ان سات پراکرت آبرنون سے یہ انڈا چارونطرف سے گھرا ہوا ہی اور آٹھو پرکرت بھی
ایک دوسرے کو گھیرے ہوئے ہین اور آپسمین پیدا ہوئی ہین اور آپسمین دھارن کرتی
ہین اور پرلے کے سمے ایک دوسری کو کھا لیتی ہی مہیشور اَبیکت سے پرے ہی اور یہہ برہمانڈ
بیکت سے پیدا ہی انڈے سے وہی پرمیشور سورج کی طرح پرکاشمان پرگٹ ہوا اور
سرشٹ کرنے کی سامرتھ اُسمین اچھا ہی سے سدھ ہی اُسنے سب سے پہلے ستر یہ دھارن
کیا اور پُرش کہلایا اُسکے بائین انگ سے لچھمی جی مہت بشن جی اور دہنے انگ سے
سرسوتی مہت برہما جی پیدا ہوئے اسی انڈے مین یہہ سب جگت اور چندرما سورج
نکھشتر بایو وغیرہ ہین جتنا سرشٹ کا کال (وقت) ہی وہ پرمیشور کا دن ہی اور اُتنی
ہی بڑی رات ہی وہی پرلے کال بھی ہی - حقیقت مین تو پرمیشور کے نہ دن ہی نہ رات ہی
لوگ دُنیا کے رواج کے موافق یہہ قرار دے دیا ہی اندری - اندریون کے ارتھ - یگ جگت
اور دیوتاؤن سہت بُدھ یے سب پرمیشور کے دن مین تو قائم رہتے ہین اور رات مین
سب مٹ جاتے ہین اَبیکت جب سب جگت کو اپنے مین ملا لیتا ہی اور سب بکارون کا
ناش ہو جاتا ہی تب پرکرت اور پُرش دو ہی رہ جاتے ہین یے دونون ستوگن اور
رجوگن اور تموگن کر کے جگت اور آپسمین ملے ہوئے رہتے ہین گنون کے برابر ہو جانے
سے لی ہوتا ہی اور کم زیادہ ہونے سے سرشٹ ہوتی ہے جسطرح تلون مین تیل اور دودھ
مین گھی رہتا ہی اسیطرح یہہ جگت تینون گنون مین رہتا ہی جب وہ رات گذر گئی

تب پرمیشور نے پھر پرکرت کو اٹھایا تب اُس سے تین دیوتا پیدا ہوئے یہ دیوتا شاشوت شریری اور پرم گپت ہین یہی تین دیوتا تین گن تین لوک اور تین اگن ہین یہ تینون ایشیم آشرت ہین ایشیم اُنپس کو دھارن کیے ہین ایشیم اُپجیون کرتے ہین اور ایشیم ملے ہوئے ہین ارتھات ایک کا استری پُرش روپ جوڑا دوسرے سے پیدا ہوا ہی اور یہ تینون سدا اکٹھے رہتے ہین چھن بھر بھی اُنپس مین جُدا نہین ہوتے ایشور سب دیوتون سے پرے ہی اور وشن بھگوان بھی مہت سے پرے ہین سرشٹ کے آدمین رجوگن سے برہما پیدا ہوتے ہین وہ پرُش اور پرکرت مہیشور کے ادھشٹھت ہوکر چارون طرف اُدم کرتے ہین اور رہمان بھی اُنکے پیچھے اپنے بکھ مین آشرت ہوکر کام کرنے لگتا ہی پردھان مین گنون کے بکھم ہونے سے سب کی پرکرتی ہوتی ہی اس کرکے ادھشٹھت پردھان سے سرگ کاج کرنے مین کرتر سمرتھ ہوتے ہین جنکے برابر تیجوان کوئی نہین وہ ہی پہلے شریر دھارن کرتے ہین اور اُنھین کو پُرش بھی کہتے ہین اُنسے چار مکھ والے برہما پیدا ہوتے ہین وہ ایک ہی مہادیو سوامی برہما بشن رُدر روپ سے براجمان ہین اور اُتم گیان بیراگ ایشوزج سے بھرے ہین انکے من کی جو جو اچھا ہوتی ہی وہی ابتکیت سے پیدا ہوتا ہی اُس سومیمبھو کی تین اوستھا ہین برہما ہوکر جگت پیدا کرتا ہی کال روپ سے سنگھار کرتا ہی اور پُرش ہوکر اُداسین رہتا ہی برہما جی کا رنگ کمل کے پیٹ کے برابر ہی رُدر کال کی اگن کے برابر ہین اور پرماتما پُرش روپ کمل نین ہین ایک پرکار دو پرکار تین پرکار اور بہت پرکارون سے انیک بھانت کی آکرت کریا اور نامون سے جگت شریر وہ مہیشور دھارن کرتا ہی تین شریر دھارن کرنے سے سنسار مین ترگن کہلاتا ہی چار بھاگ ہونے سے چترتبیوہ کہتے ہین برماپت کرتا ہی گرہن کرتا ہی بکھیون کو بھوگ کرتا ہی اور جو اسکا نرمتر دھاو ہی اس سے اسکو آتما کہتے ہین سرب گت ہونے سے رکھ شریر کا سوامی ہونے سے پُرکھ۔ سب مین پرویش کرنے سے بشن۔ بھگوت بھاو ہونے سے بھگوان۔ نرمل ہونے سے شو۔ اتم کرشٹ (یعنی سب سے اُتم) ہونے سے پرم۔ اون یعنی رچھا کرنے سے اُونگ۔ سب کچھ جاننے سے سرگیہ اور سب مین موجود ہونے سے وہ پرمیشور سرب کہلاتا ہی وہ اپنے تین بھاگ کرکے

پیدا کرتا اور پالتا اور مارتا ہی سب سے پہلے ہی اس سے آدِ دیو - نہ پیدا ہونے سے اَج -
پَرجا کا پالن کرنے سے پرجاپت - سب دیوتون مین بڑا ہونے سے مہادیو - سرب بیاپک
ہونے سے اور دیوتاؤن کے مالک ہونے سے ایشور - برہت ہونے سے برہما - بھوت ہونے
سے بھوت - چھیتر کے جاننے سے چھیترگیہ - ایکاکی ہونے سے کیول - پُری مین شین کرنے
سے پُرش - اناد ہونے سے سوئمبھو - جاگ کرنے کے لائق ہونے سے جاگ - بتیت کے درشن
سے کب - کرمن کے جوگ ہونے سے کرمن - پانے سے پالک کہلاتا ہی - آدِتیہ نام کپل
پہلا اگن ہی ہرنیہ یعنی سونا اُسکے گربھ مین ہی یا ہرنیہ کے گربھ سے وہ ہوا ہی اسلیے ہرنیہ گربھ
کہلاتا ہی - بشوات سوئمبھو بھگوان کا جتنا کال (زمانہ) گذر گیا اُسکی مدت کا حساب تو
سیکڑون برس مین بھی نہین لگ سکتا اب اس زمانہ کے موجو برہماجی کی عمر آدھی
گذر چکی ہی آدھی باقی ہی وہ بھی گذر جانے پر پرلی ہوجائیگا کروڑون کلپ ارتھات برہماجی
کے دن گذر گئے اور کروڑون ہی گذر جاینگے اس زمانہ کے موجود کلپ کا نام بارہ کلپ
ہی اسمین سوائمبھو وغیرہ چودہ منُ ہین ساتون دیپ سہت سب پرتھوی کا پالن ہزار جگ
تک وہی کرینگے اب ہم اُنکا برنن بستار سے کرتے ہین ایک منُونتر کے برنن کرنے سے
سب منُونترون کا برنن اور ایک کلپ کے برنن سے سب کلپون کا برنن ہوجاتا ہی برتمان
(حال کے) منُونتر اور کلپ کا حال سُنکر اگلے پچھلے سب منُونتر اور کلپون کا حال بھی معلوم ہوسکتا
ہی - پرلی کے سمے پرتھوی سورج چندرماتارا وغیرہ سب مٹ گئے اور سب جگہہ پانی ہی
پانی بھر گیا اُسمین ہزار آنکھ ہزار سر ہزار پانون سونے کا ایسا رنگ نارائن نام برہماجی
شین (خواب) کرنے لگے کچھ زمانہ گذرنے کے بعد سوئکن کی زیادتی سے اُنکی آنکھ کھلی تو
سب سنسار کو اُنھون نے شون (نابود) دیکھا نارا اور نر سونو یے دو نام جل کے ہین جل سے
اپنے ایَن ارتھات استھان کو بھر کر سوتے ہین اِسی سے اُنکا نام نارائن ہی ہزار چوکڑی کی
ایک رات گذر جانے پر جگت پیدا کرنے کی اچھا ہوئی اور اُس جل مین جسطرح برسات
کی اندھیری رات مین جگنو اڑتا پھرتا ہی اُسی طرح اِدھر اُدھر پھرنے لگے اور جانا کہ سب
پرتھوی جل مین ڈوب گئی ہی تب اُسکے نکالنے کی اچھا کی اور پرتھوی کو نکالنے کے لیے

جل بہار کرنے کے لائق یا راہ رُوپ رکھا اور رساتل مین گئے اور پانی مین ڈوبی ہوئی پرتھوی کو اپنے دانتون پر اُٹھایا اور لاکر اپنی جگہ پر قائم کیا پرتھوی بھی بھگوان کی ستا سے ناو کی طرح پانی پر تیرنے لگی تب بھگوان نے جگت پیدا کرنے کی اچھا سے پرتھوی کو برابر کیا سب اُونچا نیچا برابر کرکے پربت بنائے پہلے کلپ مین جو پرتھوی کے اُوپر پربت تھے وے پرلی کی اگن مین جلکر راکھ ہوکر پرلی کی بایو کے ساتھ اُڑ گئے تھے اسلیے سب پربت ناش ہوگئے تھے اس سے نئے رچے نہ چلنے سے اچل پرت کرکے پربت کہلائے اسطرح ہر ایک کلپ مین وہ بشوکرما پرمیشور جگت کی رچنا کرتے ہین سمدرون سہت اور ساتون دیپون سہت پرتھوی اور بھو وغیرہ چار لوک پھر بھگوان نے بنائے اسطرح لوک رچ کر سوئمبھو برہماجی ایک پرکار کی پرجا جیسی پہلے کلپون مین تھی ویسی ہی بنائی پہلے برہماجی سرشٹ رچنے کی اچھا کرکے بچار کرنے لگے تب اُنکی بُدّھ مین تم موہ مہا موہ تامسر اور اندھ یہہ پانچ طرح کی اَبدّیا پیدا ہوئی اور اُسی سے تموگنی سرشٹ ہوئی جنکے باہر بھیتر کہین بھی پرکاش کا لیش نہ تھا جنکی اِندریان اور بُدّھ تموگن سے گھری ہوئی تھین اس سے وے نگ کہلائے برہماجی اس اپنی پہلی ہی سرشٹ کو کسی کام کی نہ دیکھکر ناخوش ہوئے اور پھر بچار کرنے لگے تب دھیان کرتے کرتے اُنکی اِندریان ترجک ہوئین تب پشو پنچھی آدی پیدا ہوئے اور ترجک جون کہلائے پھر برہماجی کے دھیان سے ساتوک اور اُوردھ سروتا ارتھات جنکی گت اُوپر کو ہی سکھ اور پریت سے بھرے ہوئے باہر بھیتر سے روشن پرسنّ چیت دیوتا پیدا ہوئے اُنکو دیکھکر برہماجی کا چیت بہت پرسنّ ہوا اور پھر دھیان کرنے لگے تب منکھ (آدمی) پیدا ہوئے جو اَرباک سروت کہلائے یہ سب پرکاش وان ہوئے اور اور تموگن سے سنجکت اور رجوگن اُنمین بہت ہونے سے بہت دکھی اور سب کامون کے سادھنے والے اور تارک آدی اٹھ لچھنون سے سنجکت اور بدّھ آتما اور گندھربون کے برابر دھرم والے ہوئے یہہ چوتھا سرگ اَرباک سروت نام تیجس سرگ ہنے برتن کیا پانچوان اُنگرہ سرگ چار طرح سے قائم ہی - پرجا جگ - سنکلپ - بدّھ - اور تشٹ سے استھاور جنمین پرجا جی ارتھات بستار آدی پشو پنچھی وغیرہ مین سنکلپ ارتھات سامرتھ منکھون مین بدّھ ارتھا

ارتھات پرارُبدھ سے سِدھ اور رکھ اور دیوتاؤن مین لُبھتے رُوپ سے اسمتھت ہی
یہہ انگرہ سرگ پراکرت کہلاتا ہی اور سب سے اُتم ہی بھوت وغیرہ یعنی منُش وغیرہ کا سرگ
چھٹھا ہی اور اُپجتے ہوئے بھوتون کا سرگ ساتوان ہی یے سب بھوت آدک کہے ہوئے دان
کے کرنے والے کرم کے پھل کو بھوگنے والے اور گیان ہونے سے کرم کے پھل کے تیاگ کرنیمین سمرتھ
بھی ہین بھوت آدی اسمتھت اگیان اور مایا سے ہی برہما جی سے پہلا سرگ مہت تتو کا
دوسرا تنماترا ؤن کا تیسرا اندریون کا سرگ ہوا یے تین پراکرت سرگ ابُدھ مہت ہوئے
چوتھا مکھ سرگ استھاورُون کا پانچوان ترجک سرُوت چھٹھا اوُردھ سُروت ساتوان
ارباک سرُوت آٹھوان انگرہ سرگ اور نوان کُمار سرگ ہوا انمین پہلے تین سرگ پراکرت
پھر پانچ بیکرت اور نوان کُمار سرگ پراکرت بیکرت کہلایا پراکرت تین سرگ تو ابُدھ پُورب
ہوتے ہین اور باقی چھہ سرگ برہما جی کے بُدھ پُورب ہوتے ہین انگرہ سرگ کو بستار سے
برنن کرتے ہین یہہ انگرہ سرگ سب بھوتون مین چار طرح سے قائم ہی یے نو پراکرت اتھوا
بیکرت سرگ سب کارنون سے آپسمین ملے ہوئے ہین پہلے برہما جی کے نو مانسی پُتر ہوئے
انمین رِبھو اور سنت کُمار یے دونون سب سے پہلے پیدا ہوئے اور اُوردھ رِیتا ہوئے
وے آٹھوین کلپ کے گذر جانے پر آتما کو آتما ہی مین ملاکر پرجا دھرم اور کام کو تیاگ کر
موکش ہو گئے ہمیشہ ایک صورت پر رہنے سے کُمار کہلائے اس سے انکا نام سنت کُمار ہوا
پھر سُدھنو، سنک اور سناتن یے برہما جی کے پُتر ہوئے یے تینون بھید بُدھ مین لگے ہوئے
تھے پرنت جوگ کرنے سے انکا موکش ہوا اور پرجا کو پیدا نہ کیا پھر برہما جی نے استھان
کے ابھمانی مانس پُتر پیدا کیے جنھون نے پرلی تک پرتھوی کو دھارن کیا۔ آگ۔ پانی۔ رہین
ہُوا۔ آسمان۔ ندی۔ سمندر۔ پہاڑ۔ بنسپتی۔ اوکھدھ۔ لتا۔ برچھ۔ بنسپُدھ۔ لوہ۔
کاشٹھا۔ کلا۔ مُہورت۔ سندھیا۔ رات۔ دن۔ پاکھ۔ مہینہ۔ رت۔ اَین۔ برس
اور جگ وغیرہ برہما جی نے بنائے یے سب استھان کے ابھمانی ہین اور استھان بھی کہلاتے
ہین۔ مرچی۔ بھرگ۔ انگرا۔ پلست۔ پلہہ۔ کرت۔ دکھ۔ اتر اور بششٹھ یے نو
مانسی پُتر برہما جی کے ہوئے پُرانون مین یہہ نو پُتر برہما ہی گنے گئے ان سب برہم بادیون کے لیے

برہما جی نے استھان بنائے پھر برہما جی نے سنکلپ اور دھرم کو پیدا کیا انمین جو سا
سے دھرم کو اور سنکلپ سے سنکلپ کو پیدا کیا برہما جی کے من سے رچ نام پتر پیدا ہوا
پران سے دکھ نیتروں سے مریچ ہردی سے بھرگو سر سے انگرا کان سے اتر اداں بایو سے
پلست بیان بایو سے پلہہ سمان بایو سے کرتو اور اپان بایو سے کرت پیدا ہوئے۔
یے گیارہ پتر برہما جی کے ہوئے اور بارہوان رچ نام پتر ہوا یے سب گھر والے اور دھرم
کے پالنے والے ہوئے انکے بارہ بنش چلے جنمین بڑے بڑے رکھ اور مہاتما پیدا ہوئے پھر
برہما جی نے جل پیدا کرنے کی اچھا کرکے دیوتا پتر اسر اور منکھون کو اپنی آتما مین ملا لیا
تب دھیان کرتے ہوئے برہما جی کی جانگھ سے تموگن سہت اسر پہلے ہی پیدا ہوئے اس نام
پران کا ہی پران سے پیدا ہوئے اسلیے اسر کہلائے برہما جی نے بھی اسرون کو پیدا کرنیوالی
اس دیہہ کو تیاگ دیا اسی سے رات ہوئی تموگن اسمین بہت تھا اس سبب سے رات بھی
تموگن سہت ہوئی اسی سے سب جیو رات کو سوتے ہین پھر برہما جی نے دیوتون کو پیدا
کرنے کے لیے اور شریر دھارن کیا جسمین ستوگن بہت تھا کھیلتے ہوئے برہما جی کے مکھ سے
دیوتا پیدا ہوئے دو کھیل کو کہتے ہین جو کہ دیوتا کھیل کرتے ہوئے نکلے اس سے دیوتا کہلائے
دیوتاؤن کو پیدا کرکے جو شریر برہما جی نے تیاگ دیا اس سے دن ہوا دن مین ستوگن ہے
اسلیے سب دھرم کارج دن ہی مین ہوتے ہین پھر برہما جی پتا کی طرح دھیان کرنے لگے
تب پتر لوگ پیدا ہوئے پھر برہما جی نے اپنے اس شریر کو بھی تیاگ دیا تب اس سے سندھیا
پیدا ہوئی دن دیوتاؤن کا رات اسرون کی سندھیا پترون کی ہوئی انمین سندھیا
ہی مکھ ہے اسی سے دیوتا منکھ اسر رکھ سب لوگ سندھیا کی پوجا کرتے ہین۔ پھر برہما جی نے
رجوگن سہت اور شریر دھارن کیا اور رجوگن پردھان منکھ پیدا کیے اور اس شریر کو بھی
تیاگ دیا اسی سے چاندنی پیدا ہوئی اسی سے چاندنی کو دیکھکر منکھ پرسن ہوتے ہین۔
اسطرح برہما جی کے چار شریرون سے رات دن سندھیا اور چاندنی پیدا ہوئی انمین
رات تو تموگن سہت ہے اور باقی تین ستوگن سہت ہین دیوتاؤنکو برہما جی نے مکھ سے دن
مین پیدا کیا اس سے دیوتا دن مین بلوان ہین اسرون کو جانگھ سے اور رات کو پیدا کیا

اِس سے اَسُر لوگ رات کے سمے بلوان ہوتے ہین اِسی طرح سب منوںترون مین دیوتا
اَسُر پیتر اور منکھ پیدا ہوتے ہین اور چاندنی دن رات اور سندھیا یے چارون روشن
رہتے ہین اِس سے اِنکو اَمبھس کہتے ہین کیونکہ اَمبھس کے ارتھ پرکاش کے ہین اِن چارون کو
اور دیوتا وغیرہ کو پیدا کر کے اُس شریر کو بھی برہما جی نے تیاگ دیا پھر رجوگن اور تموگن
سہت شریر دھارن کیا اُس سے بھوکھ سے دُکھی اور اندھکار سے بھری پرجا پیدا ہوئی
اور وہ پہلی پرجا کو کھا لینے کو دوڑی تب برہما جی نے اُسکو روکا اُنھین سے جسنے کہا کہ ہم
اپکی پرجا کی رچھا کرینگے وے راچھس کہلائے کیونکہ رچھا سے راچھس کی لفظ بنی ہے
اور جسنے کہا کہ ہم کھا جاینگے وے جچھ کہلائے کیونکہ جچھ اور بھچھ دونون کے معنی کھا جانے
کے ہین اور گورہ کرم سے گھجک بھی اُنکا نام ہوا جچھ کو دیکھکر دُکھ سے برہما جی کے بال
گر پڑے وے سب اُٹھے اور برہما جی کو گھیر لیا برہما جی کے بالون سے سانپ پیدا ہوئے
ہین ہونے سے اہی کہلائے پتن ہونے سے پنگ اَپ سَرپن یعنی چلنے سے سرپ کہلائے
برہما جی کے کرودھ سے جو آگ پیدا ہوئی وہی زہر ہو کر اُن سانپون کے اندر سما گئی سانپون
کو شری برہما جی نے دیکھکر کرودھ سے کیش برن کے بھوت پیدا کیے وے پشت یعنے
گوشت کھانے سے پشاچ کہلائے پھر برہما جی نے گاتے گاتے پرسن ہو کر گندھربون کو
پیدا کیا برہما جی کے امرت روپ گانے کو پی کر یعنی سُنکر پیدا ہوئے اِس سے گندھرب کہلائے
یے آٹھ دیو جون پیدا کر کے اور بھی پنچھی پیدا کیے پھر برہما جی نے پیش پیدا کیے مکھ سے
بکرے چھاتی سے بیڑھے پیٹ اور پسلی سے گئو اور پانو سے ہاتھی گھوڑے گدہے
نیل گاے ہرن اُونٹ وغیرہ پیدا کیے اور پھل اور جڑ سمیت اوکھدھ برہما جی کے روئین
سے پیدا ہوئی اُنمین پیش اور اوکھدھ کو برہما جی نے جگ مین لگایا گئو بکرا گھوڑا بیڑھا
گدہا آدمی یے گانون کے پشو ہین باگھ سنگھ وغیرہ دو کھر والے ہرن وغیرہ ہاتھی
بندر پچھی جل جیو اور سانپ وغیرہ یے جنگل کے پشو ہین اور بھینسا نیل گاے ریچھ
وغیرہ بھی جنگل مین رہتے ہین پھر گایتری چھند رگ وید تر برت رتھنتر سام اور اگنشٹوم
جگ یے برہما جی نے اپنے پورب مکھ سے پیدا کیے یجر وید تر شٹوپ چھند پنچ دشستوم کا برہما

سام اور اتھہ ارتھات ایک پرکار کا سام دکھن مکھ سے سام جگتی چھند سپت دش استوم بیروپ اوسات راتر پچھم مکھ سے اکیسوان اتھرب اور اشٹپ اور برات چھند برہما جی نے اپنے اتر کی طرف کے مکھ سے پیدا کیے کلپ کے شروع مین بجلی بادل اندر دھنکھ اور بھانت بھانت کے تیج برہما جی نے پیدا کیے طرح طرح کے جیو برہما جی کے شریر سے پیدا ہوئے سرشٹ پیدا کرنے کے سمے برہما جی نے پہلے دیوتا اسر منکھ پتر پیدا کیے پھر راچھس پشاچ گندھرب اپسرا کنر پکش پنچھی ہرن سانپ وغیرہ پیدا کیے اسطرح پر ساکن و متحرک جاندارونکو برہما جی نے پیدا کیا جگت کے جیو پہلے کلپ مین جو جو کرم کرتے تھے وہی کرنے لگے بار بار پیدا ہوکر بھی اپنے کرم کو نہین بھولے پیدا ہوتے ہی وہی کرم پھر کرنے لگے جیو کو مارنا جیو کو نہ مارنا میٹھا بین کڑوا بین دھرم ادھرم ستیہ جھوٹھ کرم کرنے سے جو پیدا ہوتے ہین وے پھر بھی وہی کرم کرنے لگتے ہین مہابھوت اندری اندریون کے ارتھ اور شریرون کو پیدا کرکے سبکو برہما جی ہی نے اپنے اپنے کام مین لگا دیا کوئی جتن (تدبیر) کو مکھ کہتے ہین کوئی کرم کو کوئی کوئی بھگوان کو اور کوئی پرش سوبھاوہی کو مکھ کہتے ہین اور یہہ کہتے ہین کہ جتن اور بھگوان سوبھاوہی سے پھل دیتے ہین اسلیے یے ایک ہی ہین اور نام کے بھید سے الگ الگ بھی ہین پیدا کیے ہوے جیوون کے نام اور روپ برہما جی نے بید کی آواز کے موافق بنائے اور اپنی رات کے اخیر من پیدا ہوئے رکھیون کے نام اور برت وہی رکھی جو پہلے تھی اسطرح برہما جی کی مانسی سرشٹھ سے سب جگت پیدا ہوا جب برہما جی کی پرجا نہ بڑھی جتنی پیدا کی تھی اتنی ہی رہی تب تمو گن کرکے انکے جی مین سوگ پیدا ہوا یعنے بہت دکھی ہوے تب برہما جی نے بچار کیا کہ دکھ ہونے کا کیا کارن ہی تو جانا کہ شریر مین تمو گن بڑھ رہا ہی اور رجو گن ستو گن الگ ہوگئے ہین یہہ بچار کر تمو گن کو چھوڑ دیا اور رجو گن ستو گن کو لے لیا اس تمو گن اور سوگ سے استری اور پرش کا جوڑا پیدا ہوا تمو گن سے ادھرم اور سوگ سے ہنسا (جانکشی پیدا ہوئی یے دونون بڑے دکھ دینے والے ہوئے پھر برہما جی نے اپنے شریر کے دو حصے کیے ایک حصہ سے سوایمبھو منو اور دوسرے حصہ سے شت روپا نام استری پیدا ہوئی

شت رُوپا نے کئی لاکھ برس تپ کیا اور بڑا پرتاپی سوائمبھو مَن کو بھرتا کر کے پایا یہہ
مَن سب سے پہلا پُرش ہی مَن کے اکھتر چوکڑی گذر جانے پر ایک منّونتر ہوتا ہی مَن بھی
بہت سُندری شت رُوپا رانی کو پاکر رَمن کرنے لگے کچھ دنوں بعد مَن سے شت رُوپا رانی
مین پریہ برت اور اتّان پاد نام دو پُتّر پیدا ہوئے اور آکُوتی اور دیو ہُوتی نام دو کنّیا
بھی پیدا ہوئین جنسے اس پرجا کی اُتپتّی ہی انمین پرسُوتی تو دچھ پرجاپت کو بیاہی گئی
اور آکُوتی رُچ کو بیاہی گئی آکُوتی مین رُچ پرجاپت سے جگّ اور دچھنا ساتھ ہی پیدا ہوئے
پھر جگّ سے دچھنا مین بارہ پُتّر پیدا ہوئے جو یام کہلائے انکے دُوگن برہما جی نے کیے ایک
گن اجت دوسرا اُشنکر کہایا یہی جگّ کے پُتّر یام نام والے سوائمبھو منونتر کے دیوتا ہوئے
سوائمبھو مَن کی کنّیا پرسُوتی مین دچھ پرجاپت سے چوبیس کنّیا بڑی سُندری برہم بادنی
اور سب لوک کی ماتا پیدا ہوئین انمین ستردّھا لچھمی - دھرت - تُشٹ - پُشٹ - میدھا - کریا
بدّھ - لجّا - پتی - شانت - سدھ - اور کیرت یہ تیرہ کنّیا دھرم کو بیاہی گئین ان سے
چھوٹی ستی جی شری شوجی کو اور کھیاتی بھرگ جی کو - سمبھوتی مریچ کو اُنمرت انگرا کو - پریت
پلست کو - چھایا پلہہ کو - سنتتی کرت کو - اُن سوایا اتری کو - اُورجا بششٹھ کو - سواہا اگن کو -
سودھا پتّرونکو سوائمبھو مَن نے بیاہ دین انمین سب کی اولاد سے پرلی تک سب جگت بھرا
رہیگا ستردّھا سے کام پیدا ہوا لچھمی سے درپ دھرت سے نیم - تُشٹ سے سنتوکھ پُشٹ
سے لوبھ - میدھا سے شرت - کریا سے دنڈ اور سمی بدّھ سے بودھ اور پرمادلجّا سے ہی - بنس سے
ویوسائے - شانت سے چھیم - سدھ سے سُکھ اور کیرت سے جش نام پُتّر ہوائے سب
دھرم کے پُتّر ہین کام سے پریت مین ہرکھ پیدا ہوا ادھرم سے ہنسا مین نکرت نام کنّیا
اور ادھرم پُتّر پیدا ہوا نکرت سے بھی اور نرک سے دو پُتّر پیدا ہوئے انکی استری مایا اور
بیدنا ہی مایا کا پُتّر مرت ہوا جو سب جگت کو ناش کرتا ہی اور بیدنا کا پُتّر رورو دُکھ ہوا -
مرت کے پُتّر جرا - بیادھ - شوک - کرودھ - اور اسوایا نام کنّیا پیدا ہوئی سو سب دُکھ
کے پردھان اور ادھرم لچھن ہین یے سب استری اور پُتّر سے ہین (خالی) ہین - یہہ تو
نامسی سرشٹ ہمنے برنن کی - برہما جی نے رُدر بھگوان سے کہا کہ تم بھی پرجا کو پیدا کرو تب

رُدّر بھگوان نے ستی نام اپنی استری کا دھیان کرکے اپنے برابر ہزارون لاکھون پُتّر پیدا کیے وے سب پنگل برن چمڑا اوڑھے جٹا بڑھائے مُردے کی کھوپری ہاتھ مین لیے بڑے بدصورت دیکھنے ہی سے پران ہرنے والے تیر کمان ڈھال تلوار برچھی وغیرہ طرح طرح کے ہتھیار لیے کوئی پہنے رکھون پر چڑھے کوئی خوبصورت کوئی بہت ہی بدصورت سیکڑون ہزارون جنکے بھجا بڑے بڑے سر دو دو زبانین تین تین آنکھین بڑے بڑے دانت آن مانس گھی وغیرہ کے کھانے والے بڑے جنکے کپال نیل کنٹھ اور اُردھ ریتا دھرم سنتے ہوئے دھرماتما کوئی مور کا پنکھ دھارے بیٹھے دوڑتے کھڑے کوئی پرجا کو کھا لینے کے لیے دوڑتے ہوئے کوئی دھیان کرتے ہوئے کوئی دھنیان چھوڑے ہوئے کوئی جپ کرتے کوئی جوگ کرتے کوئی دھیان والے کوئی پرجولت گنگا مستک پر براجمان کوئی برد ھ بدھمان برہم اُپاسنا والے شبھ درشن کوئی کوئی نیلکنٹھ اور ہزار آنکھ والے چھاکے سمدر سب جیو ونکو اُدرشیہ (جو دیکھنے پڑے) جوگی اور تپسوی کوئی کوئی بڑے کرودھی کودتے دوڑتے اُچھلتے بڑے ڈراونے ایسے پُتّر شتری شتوجی نے پیدا کیے ایسی بڑی پرجا شتوجی کی پیدا کی ہوئی دیکھکر برہماجی نے بیاکل ہوکر کہا کہ بس آپ کرپا کیجیے ایسی پرجا اب نہ پیدا کیجیے جو آپ پرجا پیدا کرنا چاہین تو موت والی اچھی پرجا کرین کیونکہ نہ مرنے والی پرجا کرم کرنے مین دل نہین لگاتی برہماجی کی یہہ بات سُنکر شتوجی نے ہنسکر کہا کہ روگ اور بڑھاپا اور موت وغیرہ سے دُکھی پرجا ہم نہ پیدا کرینگے اب آپ ہی پرجا کو پیدا کرین ہم کچھ نہ کرینگے یہ جو ہمنے لاکھون کروڑون اپنے برابر پیدا کیے یہ ہی آکاش اور پرتھوی کو بھر دینگے اور جگت مین انکا بھاگ ہوگا اور سب کے سب رُدّر کہلاوینگے منوسنتروں مین جو دیوتا ہونگے اُنکے ساتھ یہ سب بھی پُوجے جاینگے اور کلپ کے انت تک رہینگے شتری مہادیوجی کا یہہ بچن سُنکر برہماجی نے کہا کہ جو آپ نے آگیا کی وہ سب ہوگی آپ کرپا کرین یہہ بنتی سُنکر شتری مہادیوجی نے پرجا کو پیدا کرنا بند کردیا اور اُردھ ریتا ہوکر استھت ہوگئے استھت ہونے سے استھانو کہلائے پھر مہادیوجی سورج کی طرح پرکاشمان اپنی اچھا سے استری پرش روپ دھرکر اردھ نارشیور

ہوئے مشری شوجی کے بائیں انگ مین جو استری تھی وہی جگت کی ماتا ستی ہوئی اور دچھ کے آرادھن کرنے سے پرسن ہوکر دچھ کی کنیا ہوئی اور مہادیو جی کو بیاہی گئی شوجی نے کہا کہ ہے ستی جی تم اپنے بائین بھاگ کو کرشن اور دہنے بھاگ کو شکل کرکے الگ الگ کرو ستی جی شوجی کی آگیا سے شکل اور کرشن ہوگئین اور انکے نام یے ہوئے سوایا - سودھا - مہا بدیا - مدھا - لچھمی - سرسوتی - ستی - داچھنایی - بدیا - اچھا شکتی - کریا شکتی - ایرنا - ایک پرنا - ایک پامکا - اما - ہیم وتی - کلیانی - ایک ماترکا - کھیات - پرگیا - مہا بھاگا - گوری - گنا مبکا - مہادیبی - نندنی - جات بیدیہی - ساوتری - برودا - پرمادا - پاونی - لوک بشرتا - آگیا - آویشینی - کرشنا - تامسی - ستوکی - شوا - پرکرتی - بکرتا - رودری - درگا - بھدرا - پرماتھنی - کال راتر - مہامایا - ریوتی - بھوت نایکا یے سب نام اس ایک روپ بھگوتی کے الگ الگ اوتارون سے ہوئے اور دوابر کے انت بھاگ کرکے یے سب نام ہین اور گوتمی - کوشکی - آریا چنڈی - کاتیایینی ستی کماری - جادوی - دیبی - کرشن پنگلا - برہ دھوجا - شول دھرا - پرما - برہم چارنی مہیندر و بینڈر بھگنی - درگھ وتی - ایک شول دھرک - ایراجتا - باہ بھجا - پرگلبھا - سنگھ باہنی شمبھادیت مہتری - مہاکھ مردنی - امو گھا - بندھیہ نلیا - بکرانتا گن نایکا - یے سب نام بھدرکالی دیبی کے ہمنے کہے ہین جو منکھ ان نامونکو پڑھے اسکو پاپ کا ڈر نہین ہوتا یعنے پاپ ناش ہوجاتے ہین اور اتم پھل ملتے ہین جنگل مین پہار مین پانی مین اگنی مین شہر مین گھر مین ان نامون کو پڑھکر رچھا کرے باگھ مگر چور وغیرہ کے ڈر مین اور اور مصیبت مین دیبی کے نامون کا کیرتن کرے تو سب دکھون سے چھوٹے - ارجک - گرہ - بھوت - پوتنا اور ماترکا وغیرہ بالک گرہون سے ستائے ہوئے لڑکون کی رچھا بھی ان نامون سے کرے مہادیبی کی مکھ دو کلا ہین ایک سرسوتی دوسری لچھمی انسے ہزارون شکتی پیدا ہوئی جنسے سب جگت بھرا ہی اس مہادیبی سہت دیو دیو شری مہادیو جی جگت کے کلیان مین اسہت ہو رہے ہین تر پر کے جگا دینے کے لیے روز تو پیش پت ہوئے اور انکے تیج سے سب دیوتا پیش ہوئے - سوت جی کہتے ہین کہ ہے

مُنیشور و اِس آدِ سرگ کو سلسلہ سے جو کوئی پڑھی یا سُنی یا براہمنو کو سُنا ویگا وہ برہم سایجیہ مُکت پاویگا یعنی پرمیشور مین ملجا ویگا

اوُدھیائے اِکھتر

شونک آدِ رکھی پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی آپ نے سنکھیپ سے اور بستار سے بھی سرگ کا حال تو کہا پرنتُ ترپُر کے داہ کے لیے شوجی مہاراج پشُپتی کیونکر ہوئے اور دیوتا لوگ پشُ کیون کہلائے یہہ آپ ہمکو سُنایئے سُتجی نے کہا سُنا ہے کہ مَیا سُر نے اپنی مایا سے سونا چاندی اور لوہے کے تین نگر بنائے اُنکو شری مہادیو جی نے جلا دیا پرنتُ یہہ نہین جانتے کہ ایک ہی بان سے شوجی نے تینون نگر کیونکر جلائے پُرون کی اُتپتی اور بردان کا ملنا ہمنے سُنا ہے اور یہہ بھی سُنا ہے کہ بشن بھگوان سے پیدا ہوئے بھوت اُنکو جلا نہ سکے سو اب آپ بستار سے ترپُر کے جلنے کا حال کہیے یہہ سُنکر سوت جی جیسا بید بیاس جی سے سُنا تھا کہنے لگے کہ ہے مُنیشور و تارکا سُر نے تینون لوک کو بہت ستایا اسلیے تینون لوک کے جیوون کے شاپ سے شوجی کے پُتر اسکند جی کے ہاتھ سے وہ مارا گیا اُسکے تین پُتر بڑے پراکرمی تھے بدُن مالی اور تارکاکش اور کملاکش ۔ یے تینون اپنے باپ کا مرنا دیکھکر دُکھی ہوکر تپ کرنے لگے اور ایسا بڑا بھاری تپ کیا کہ بدن مین صرف ہڈی اور جان باقی رہ گئی تھی اور کچھ نہ تھا ایسی کٹھن تپسیا کو دیکھکر برہما جی خوش ہوکر اُنکے پاس آئے اور کہا کہ بردان مانگو ہم تمھارے تپ کرنے سے بہت پرسن ہین تب اُن دیتیون نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مہاراج جو آپ پرسن ہین تو ہمکو امر کیجیے کہ کسی سے ہماری موت نہو یہہ سُنکر برہما جی نے کہا کہ بھائی امر تو کوئی نہین ہوسکتا جو پیدا ہوا ہے وہ ضرور ہی مریگا اسلیے تم اور کچھ بردان مانگ لو یہہ سُنکر دیتیون نے آپسمین صلاح کرکے کہا کہ ہے مہاراج جو آپ امر نہین کرتے تو یہہ بردان دیجیے کہ تین نگرون مین ہم رہین اور وے تینون پُر (یعنے نگر) ہزار برس کے بعد آکاش مین پھرتے ہوئے ایکبار ملا کرین اُس وقت ملے ہوئے تینون نگرون کو جو دیوتا ایک بان سے چھید ڈالے اُسی کے ہاتھ ہماری موت ہو یہہ سُنکر برہما جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا اتنا کہکر برہما جی تو اپنے دھام کو گئے اور بڑا بھاری

تپ کرکے مَیا سُر نے بہت اُتم تین نگر سِرشٹو جن کے لیے چورے سب طرح کی نعمتوں سے بھرے ہوئے اپنی مایا سے بنائے اُنمیں سونے کا نگر تارکاکش نے لیا جو سورگ مین رہتا تھا اور چاندی کا نگر کانچنا کش نے پایا وہ ہمیشہ آکاش مین رہا کرتا تھا تیسرا پُر لوہے کا جو زمین پر تھا اُسکو بدن مالی نے پایا اسطرح سے تینون پُر دیتیون کے بڑے مضبوط اور آکاش مین جانے والے تھے تین پُر کیا اُنکو تو تین لوک کہنا چاہیے جن تینون پُر مین دیتیہ لوگ اپنے اپنے قلعے بناکر چین کرنے لگے اور مَیا سُر تو سب پُرون مین پوجا جاتا تھا وے تینون پُر کلپ برچھون کے باغ اور طرح طرح کے رتنون سے جڑے ہوئے مکان سورج کی طرح روشن پدم راگ (لعل) کے بمان کیلاش پربت کے کنگورون کی طرح بہت اونچے اور چندرما کی طرح چمکتے ہوئے اسپھٹک (بلور) کے محل باولی کنوان تالاب اور من کے کلسے لگے ہوئے اونچے اونچے شوالی سونے کے سوبھایمان ہو رہے بڑی بڑی سبھا اور بید پڑھنے کے استھان اور طرح طرح کے کھیل اور بہار کے استھان سے شوبھایمان تھے ہاتھی گھوڑے رتھ اُتم اُتم استری جنکو دیکھکر اندر کی ایسا بھی ترما جائین گندھرب سدھ چارن اور اگن ہوتریون سے بھرے تھے اور بید شاستر کے دھرم پر چلنے والے بڑے بڑے مہاتما دیتیہ اور پتِ برتا استری اُنمین رہتی تھین اور ہمیشہ سداشیو جی کے پوجن کرنے سے نہ پاپ (بے گناہ) ہو رہے تھے اور سب دیتیہ بڑے پراکرمی بلوان آگ کی طرح جنکی آنکھین لال لال اور بادل کی طرح جنکی گرجن بہاڑ ایسے جنکے بدن نیل رنگ اور شانت چیت (آہستہ مزاج) تھے اور مَیا سُر کی رچھا سے اور شری مہادیو جی کی کرپا سے سب دیوتاؤن کو ناچیز سمجھتے تھے اور لڑائی مین ہمیشہ فتح پاتے تھے ایسا بڑا بھاری ایشورج (عزوجہ) دیتیون کا دیکھکر اندر وغیرہ دیوتا اُن تینون پُر کی آگ سے جلنے لگے جسطرح آگ سے درخت جل جاتے ہین یہ حالت دیوتاؤن کی دیتیون کی بڑھتی سے ہوگئی تب سب دیوتا بیاکل ہوکر وشنو بھگوان کے پاس جاکر اپنی دُردشا کہنے لگے وشنو بھگوان نے اُنکو بہت دُکھی دیکھکر اپنے من مین بچار کیا اور اُنکی مصیبت کٹنے کے لیے شِب کو یاد کیا جگ اُسی وقت وہان آپہنچا اور وشنو بھگوان کو پرنام کیا وشنو بھگوان نے

جگت کو دیکھکر دیوتاؤن سے کہا کہ تینون پُرُون کے ناش کے لیے اور تینون لوکون کی بھلائی کے لیے آپلوگ اُس ست نام جگت سے شری مہادیوجی کا یُوجن کرین تب آپ لوگونکا سب دکھ دُور ہوگا۔ سُوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو یہہ بچن بشن بھگوان کا سُنکر سب دیوتاؤن نے خوش ہوکر باجا بجایا اور بھگوان کی اُستُت کرنے لگے بھگوان نے دیوتاؤن سے کہا کہ بہت سے جیوونکو مار کر جلاکر اور ادھرم سے بھوگ کرکے بھی جو کوئی شری شوجی کا یجن پوجن کرے وہہ نہہ پاپ ہوجاے اسمین کچھ سندیہہ نہین پاپی مارے جاتے ہین پاپ نہ کرنیوالے کبھی نہین مرتے اسلئے لوگ اگرچہ بڑے پاپی ہین پرنتُ شری مہادیوجی کی کرپا سے اُنکا مرنا کٹھن ہی ہارا اور برہماجی کا اور دیوتامُن وغیرہ کسی کا بھی دُکھ شری مہادیوجی کی کرپا بِنا دُور نہین ہوسکتا سب جگت اور دیوتاؤن کے سوامی شری مہادیوجی ہی نے اپنی لیلا سے دیوتا اور دیتیون کو الگ الگ کیا ہے اُنھین کے ایک انش کی پُوجا کرکے آپ دیوتا ہوئے ہین اور برہماجی برہما ہوئے اسیطرح سب جگت کے پالنے والے بشن بھگوان بھی اُنھین مہیشور کی کرپا سے ہوئے ہین بغیر پوجا کرنے شری شوجی کے کوئی سدھ نہین پاسکتا ہے سب دیتیہ لوگ بیدشاستر کے دھرم پر چلنے اور شری شوجی کی نِتّ پوجا کرنے سے نہہ پاپ ہین اس سبب سے اُنکا مارنا بہت کٹھن ہی تو بھی اس جگت سے شری مہادیوجی کا یُوجن کرکے ضروری دیتیون پر فتح پاوینگے سوائے شوجی کے اور کسی کی سامرتھ نہین ہی جو میا مُرکے بچائے ہوئے اور بڑے بڑے پراکرمی راچھسون سے بھرے ہوئے اُن پُرُون کو سنگھار کرسکے۔

سُوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو اتنا دیوتون سے کہکر بشن بھگوان اُسیدنام جگت شری شوجی کے پرسن ہونے کے لیے کرنے لگے اور دیکھا کہ ہزارون بھوت شُول برچھی تلوار گدا پھرسا وغیرہ ہتھیار ہاتھون مین لیے ہوئے طرح طرح کے بھیس بنائے ہوئے مانو ساکشات شری شوجی ہی کے گن ہین ہاتھ جوڑے ہوئے سامنے کھڑے ہین اُنکو دیکھکر بشن جی نے کہا کہ ہے بیرو تم جلد جاو اور تینون پُرُونکو پھونک کے جلاکے پرلی مین ملادو اور دیتیون کو بھی جم پُری مین بھیجدو۔ وے سب بھوت اسطرح بھگوان کی آگیا پاکر سر جھکاکر پرنام کرکے تِرپُر کے ناش کرنیکو اُٹھ دوڑے اور چھن بھر مین وہان جا پہنچے

پرنت پرون کے اندر جاتے ہی سب کے سب ایسے جلگئے جیسے آگ مین پتنگے جل جاتے ہین۔
اُنکی یہہ دشا دیکھکر اور سب حال جانکر دیت لوگ بہت خوش ہوئے اور بھکت سے شری
شِوجی کے آگے ناچنے گانے استت کرنے لگے تب تو سب دیوتا لوگ کئی کرائی محنت کو
ضائع ہوئی جانکر ہا رمانکر بشن بھگوان کے پاس آکر سب حال کہنے لگے بھگوان بھی دیوتونکو
اَت دین دُکھ ملین تن چھین اور سُکھ سے ہین دیکھکر اپنے مَن مین بچار کرنے لگے کہ
سب طرحسے ان دُشٹ دیتون کو مارکر انکا دُکھ دُور کرون بچار کرنے سے بھی کوئی پاپ
دیتون مین دیکھ نہین پڑتا اُنکے نہہ پاپ ہونے سے ہی اُنسد جگت سے پیدا ہوئے
بھوتون نے بھی اُنکا سنگھار نکیا بلکہ آپ ہی جلکر راکھ ہوگئے یہہ شرت بہت ٹھیک ہے
کہ دھرم سے پاپ دُور ہوتا ہی اور ایشور ج ملتا ہی تر پُرکے رہنے والے سب دیت
دھر ماتا ہین اسی سے مارے نہین جاسکتے بڑے بھاری پاپون کے ڈھیر شری
شِوجی کی پوجا کے پربھاو سے بلائے جاتے ہین اور سُکھ سمپت مانی ہوے سب
دیت لوگ بھکت کے ساتھ ہت شری شِوجی کی پوجا مین لگے رہتے ہین اسی سے سُکھ
سمپت کا بھوگ کر رہے ہین اسلیے اب ہم اپنی مایا سے اُنکے دھرم مین بگھن (خلل)
کرین جس سے اُنکا زور گھٹ جاے اور دیوتاؤن کی مصیبت دُور ہونیکے لیے ہماری
فتح ہو۔ سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو بشن بھگوان اس بات کو مَن مین ٹھان کر
دیتون کا دھرم بگاڑنے کے لیے ایک مایا روپ پُرش اپنی دیہہ سے پیدا کرتے بھئے اور
سبکو موہ پیدا کرنے والا ویدشاستر کے خلاف برن آشرم سے رہت سولہہ لاکھ ۱۶۰۰۰۰۰
اشلوک کا ایک انوکھا شاستر بھی بناکر اُس اپنی دیہہ سے پیدا کیے ہوئے پُرش کو
سکھایا کہ جس شاستر مین یہہ لکھا تھا کہ یہان ہی سورگ اور نرک ہین پرلوک کی سب بات
جھوٹھ ہے اور اُس شاستر کے سب بدھان ایسے تھے کہ جنکے کرنے سے اُسی وقت پھل
ملتا تھا کبھی لکھے ہوئے پھل مین فرق نہ ہوتا تھا اس طرح کا عجیب و غریب شاستر
اُس مایا سے پیدا ہوئے مُن کو سکھا کر بشن بھگوان نے کہا کہ تم تر پُر مین جاکر اپنا دھرم
چلاؤ اور بید و شاستر کے کہے ہوئے دھرم کو دھکا دیلواؤ بشن بھگوان کی یہہ آگیا پاکر

اُس مایا رچت مُن نے ترپُر مین جاکر ایسا اپنا جال پھیلایا کہ سب دیت اُسکے چیلے ہونے لگے اور بید شاستر کے دھرم کو تیاگ کر شری مہادیو جی سے بمکھ (منحرف) ہو گئے اسی اوسر مین نارد جی بھگوان کی آگیا پاکر ترپُر مین جاکر دیتون کو بہکانے کے لیے اپنے چیلون اور چیلون کے چیلون سہت اُس مایا رچت مُن کے چیلے ہو گئے اور استریون کو بھچار کا اُپدیش کیا (یعنے زناکاری کی ہدایت کی) کہ سب پت برتا استری اپنے اپنے پت کی سیوا چھوڑکر دوسرون سے پھنس گئین اب تک بھی اُنھین نارد مُن کے اُپدیش کے پربھاو سے کئی اودھم استریان اپنے پت کو چھوڑکر دوسرے پُرش کے ساتھ بگڑ جاتی ہین استریون کا ماتا پتا بھائی سکھا سب پت ہی ہی بڑے بڑے پاپ کرنے والی استری بھی پت ہی کی سیوا کرنے سے سورگ مین رہتی ہی اور پت سے بمکھ (منحرف) ہوکر نرک بھوگ کرتی ہی اگلے زمانہ مین جو پت برتا استری سب دھرمون کو چھوڑکر اور دیوتاؤن کی بھی سیوا پوجا چھوڑکر اپنے پت کی سیوا مین لگی رہی اُسنے سورگ مین جاکر اپنے پت کے ساتھ بہت دنون تک آنند بھوگ کیا اور پت سے برودھ کرنے والی استریان نرک کی آگ مین بہت دنون تک جلائگین اور جلا کرتی ہین یے سب پت برتاؤن کے دھرم جانکر بھی وے سب استریان اپنے اپنے پت کو چھوڑکر بھگوان کی مایا سے موہت ہوکر بھچار (زنا) کرنے لگین اسطرح اُن تینون پُرمین جب اودھرم ہونے لگا اور دھرم جڑ سے اُکھڑ گیا تب درد کا پرویش ہوا اور لچھمی جی نے اُنکو چھوڑ دیا اسطرح اُس مایا کے مُن نے اور نارد مُن نے اُن دیتون کو خوب بہکایا اور اپنا کام سدھ ہوا دیکھکر دونون بہت خوش ہوئے جب ترپُر مین بید اور شاستر کا دھرم نرہا اور مہادیو جی کی بھکت اور شولنگ کی پوجا کرنا سب نے چھوڑ دیا پت برتا استریان پت برتا کے دھرم کو چھوڑکر اودھرم کرنے لگین تب بشن بھگوان دیوتاؤنکا کام سدھ ہوا جانکر اندر وغیرہ سب دیوتاؤنکو ساتھ لیکر بمان پر بیٹھکر کیلاش کو چلے کیلاش مین پہنچکر شری پاربتی جی سہت شری مہادیو جی کو بھکت کے ساتھ پرنام کرکے بڑی عاجزی سے ہاتھ جوڑکر استت کرنے لگے۔ استت بشن بھگوان نے جو کی وہ آگے بخط و زبان سنسکرت لکھتے ہین۔ استت یہہ ہی۔

विष्णुरुवाच ॥ महेश्वराय देवाय नमस्ते परमात्मने । नारायणाय शर्वाय ब्रह्मणे ब्रह्मरूपिणे ॥ शाश्वताय ह्यनंताय अव्यक्ताय च ते नमः ॥१॥

سوت جی کہتے ہین کہ بشن بھگوان نے اتنی استت کر کے بھگتی کے ساتھ دنڈ پرنام کیا اور ایکانت مین جاکر جل مین کھڑے ہوکر شری شوجی کی پرستتا کے لیے جپ کرنے لگے اور اندر - جم - رودر - سادھیہ - مرت وغیرہ دیوتا بھی شری مہادیو جی کی استت کرنے لگے - (استت بزبان سنسکرت -)

देवाऊचुः ॥ नमः सर्वात्मने तुभ्यं शंकराय आर्तिहारिणे । रुद्रायनीलरुद्राय कद्रुद्रायप्रचेतसे ॥१॥ गतिर्नः सर्वदा स्माभिर्वंद्योदेवारिमर्दनः । त्वमादिस्त्वमनंतश्च त्वमनंतश्च क्षयः प्रभुः ॥२॥ प्रकृतिः पुरुषः साक्षात्सृष्टिहर्ता जगद्गुरो । त्राताने ताजगत्यस्मिन्द्विजानांद्विजवत्सल ॥३॥ वरदोबाङ्मयोवाच्यो वाच्यवाचकवर्जितः । याज्यो मुक्त्यर्थमीशानो योगिभिर्योगविभ्रमैः ॥४॥ हृत्पुण्डरीकसुषिरे योगिनां संस्थितः सदा । वदन्तिसूरयः संतंपरब्रह्मस्वरूपिणम् ॥ ॥५॥ भवंतंतत्वमित्यार्यास्तेजोराशिंपरात्परम् । परमात्मानमित्याहुरस्मिन्जगतितद्विभो ॥६॥ दृष्टंश्रुतस्थितंसर्वं जायमानंजगद्गुरो । अणोरल्पतरंप्राहुर्महतोपिमहत्तरम् ॥७॥ सर्वतः पाणिपादंत्वां सर्वतोक्षिशिरोमुखम् । सर्वतःश्रुतिमल्लोके सर्वमावृत्यतिष्ठसि ॥८॥ महादेवमनिर्देश्यंसर्वज्ञं त्वामनामयम् । विश्वरूपंविरूपाक्षं सदाशिवमनामयम् ॥ ॥९॥ कोटिभास्करसंकाशं कोटिशीतांशुसन्निभम् । कोटिकालाग्निसंकाशंषड्विंशकमनीश्वरम् ॥१०॥ प्रवर्तकंजगत्या

स्मिन प्रकृतेः प्रपितामहम् । वदन्ति बरदं देवं सर्व बा संस्त्वयं
भुवम् । श्रुतयः श्रुतिसारत्वां श्रुतिसार विदोजनाः ॥११॥ अद
ष्टमस्माभिरनेक मूर्ते विनाकृतं यज्ञवताघलोके । त्वमेव दै-
त्या सुरभूत संघान् देवान्नरांस्थावर जंगमांश्च ॥१२॥ पाहि-
नान्या गतिः शंभो विनिहत्या सुरोत्तमान् । मायया मोहिता
सर्वे भवतः परमेश्वर ॥१३॥ यथातरंगा लहरी समूहायुद्ध
ति चान्योन्यमपांनिधौच । जलाश्रयादेव जडीकृताश्चसुरा
सुरास्तद्वदयस्यसर्वम् ॥१४॥

سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو اِس اُستت کو جو کوئی پراتہ کال پوتر ہوکر پڑھی
یا سُنے وہ اپنی سب مُرادین پاوے - اِس طرح دیوتاؤن سے استت کو سُنکر اوپر
پرسن ہوکر گمبھیر شبد سے شری مہادیو جی بولے کہ ہے دیوتا لوگو تمھارا مطلب ہم جانتے
ہین اور وشن جی اور نارد جی کی مایا بھی ہم جانتے ہین اب ہم اُن اُدھرم مین لگے ہوئے
دیتیون کے تینون پُرونکو جلد ناش کرینگے تم دھیرج رکھو یہہ بات شری شوجی سے
سُنکر سب دیوتا لوگ بہت خوش ہوئے اور بار بار پرمیشور کے چرنار بندونکو پرنام
کرنے لگے اِسی اوسر مین شری پاربتی جی پرسن ہوکر لیلا کمل سے شری مہادیو جی کو
تاڑن کرکے کہنے لگین کہ مہاراج سورج کے برابر پرکاشمان اپنے پُتر اسکند جی کو
کھیلتے ہوئے دیکھیے جو کنک کنڈل نوپُر چھتر چمر اور بندھن کنکنی انگد مُندرن کے ایک
بھوکھن موتی پدم راگ وغیرہ منیون کے ہارون سے سوبھایمان اور کلپ برچھ کے
پھول اپنے انگون مین لگائے ہوئے کمکم آدی تلک ماتھے پر دیے ہوئے کھیل رہا ہے اسکے
سُوہر چھبو کمل کے گچھے سے دیکھ پڑتے ہین اور اسکی ماتا گنگا کرتکا سوامی اور چاندنی
وغیرہ نے رچھا کے لیے جو انجن اسکے آنکھون مین لگایا ہے وہ کیسا من کو آنند دے رہا ہے
اتنی بات پاربتی جی سے سُنکر شری مہادیو جی سوامی کارتکے کو دیکھنے لگے اور اُنکے
سُوہر روپ کو دیکھنے سے تریپت نہوئے اور پاس بُلاکر پیار کرکے پریت سے کہا کہ

ہے پتر ہمارے آگے تم ناچو تب تو اسکندجی شری مہادیوجی کی آگیا پاکر ناچنے لگے
شری مہادیوجی اپنے بالک اسکندجی کو اتِ منوہر لیلا سے ناچتے ہوئے دیکھکر اپنے
گنون سہت آپ بھی ناچنے لگے شری مہادیوجی کو ناچتے ہوئے دیکھکر اندر وغیرہ دیوتا
اور تینون لوک ناچنے لگے اور سب گن اسکندجی کی استت کرنے لگے شری پاربتی جی
اور ماتر کا بالک کا ناچ دیکھکر بہت پرسن ہوئین گندھرب لوگ پھول برسانے لگے
کنر گانے لگے اسطرح شری پاربتی اور شری شوجی کچھ دیر تک اسکندجی کا ناچ دیکھکر
نندی وغیرہ گن اور اسکندجی کو ساتھ لیکر ایک بڑے اچھے مکان مین بہار کرنے کے لیے
گئے اور دیوتون کی یاد بھول گئے اندر وغیرہ دیوتا بھی اس مکان کے دروازے پر کھڑے
کھڑے گھبراکر آپسمین کہنے لگے کہ ہم بڑے کم نصیب ہین دیت لوگ بڑے نصیب ور ہین
ہمکو اب شری مہادیوجی کے درشن بھی دُرلبھ ہو گئے اور کارج سدھ ہونے کی کون اُمید ہے
اسطرح بہت طرح کی باتین کرنے لگے انکا ہلّا (شور غل) سُنکر کرودھ کرکے کمبھودر نام
گن وہان آیا اور سونے کا ڈنڈا دیوتونکو مارا اور کہا کہ پرمیشور اندر بہار کر رہے ہین اور
تم یہان شور غل مچا رہے ہو چلے جاو اس طرح اُسکو غصہ کرتے ہوئے دیکھکر سب دیوتا
ڈرکر ہاے ہاے کرتے ہوئے بھاگے اور کشپ وغیرہ بوڑھے بوڑھے مُن تو زمین ہی پر
گر پڑے اور آپسمین کہنے لگے کہ دیتون کے بھاگ سے ہمارا کام بن بناکر بگڑ گیا کوئی کوئی
مُن اپنے ہردے کمل مین شوجی کا دھیان کرکے ڈر چھوٹنے کے لیے اس منتر کو جپنے
لگے ۔ منتر ۔ نمہ شوآے ۔ اسی اومنتر مین بیل پر سوار ماتھے پر جٹا جوٹ دھارے
کنک کنڈل آدِ بھوکھن پہنے ترشول گدا وغیرہ ہتھیار لیے ہوئے شری مہادیوجی کے
بڑے پیارے نندی جی وہان آئے انکو دیکھکر کمبھودر نے پرنام کیا اور انکے پیچھے پیچھے
چلا نندی بھی سفید رنگ کے بیل پر سوار بڑی سوبھا دے رہے تھے جسطرح سینگھ کے
اوپر سوار مہادیوجی سوہتے ہین اور دس جوجن کے بستار کا سفید چھتر جیسے دوسرا آکاش
ہی ہو انکے اوپر گن لوگ لگائے ہوئے تھے اس چھتر مین لٹکتی ہوئی موتیون کی مالا ایسی
سوبھا دے رہی تھی جیسے شری شوجی کے مستک پر گنگا جی کی دھارا سوبھا دے رہی ہے

اسطرح سب گنوں کے سوامی نندی جی کی سواری دیکھکر اندر بھی آگیا پاکر دیوتا لوگ دُندبھی (نقارہ) بجانے لگے آکاش سے اُتم سُگندھ کے پھولوں کی برکھا ہونے لگی۔ دیوتا لوگ شری شِو جی کے درشن کی طرح نندی جی کا درشن پانے سے بہت خوش ہوئے اور اندر کے کہنے سے سب مُن لوگوں نے ملکر بلند آواز سے جے جے کار پکاری اور اندر وغیرہ سب دیوتا ہاتھ جوڑکر نندی جی کی اُستت کرنے لگے۔ اُستت بزبان سنسکرت

देवा ऊचुः ॥ नमस्ते रुद्र भक्ताय रुद्रजाप्यरताय च । रुद्र भक्तार्तिनाशाय रौद्रकर्मरताय च ॥ १ ॥ क्षुद्राद्रगणनाथाय योगिनां पतये नमः । सर्वदाव शरण्याय सर्वसाधार्तिहारिणे ॥ २ ॥ वेदानां पतये चैव वेदवेद्याय ते नमः । वज्रिणे वज्रदंष्ट्राय वज्रि वज्रनिवारिणे ॥ ३ ॥ वज्रालंकृतदेहाय वज्रिणाराधिताय ते । रक्ताय रक्तनेत्राय रक्तांबरधराय ते ॥ ४ ॥ रक्तानां भवपादाब्जे रुद्रलोकप्रदायिने । नमः सेनाधिपतये रुद्राणांपतये नमः ॥ ५ ॥ भूतानां भुवनेशानांपतये पापहारिणे । रुद्राय रुद्रपतये रौद्रपापहराय ते । नमः शिवाय सौम्याय रुद्रभक्ताय ते नमः ॥ ६ ॥ इति ॥

سُوت جی کہتے ہیں کہ ہے منیشورو اس پرکار دیوتاؤں کو اُستت کرتے ہوئے دیکھکر نندی جی نے پرسن ہوکر کہا کہ شری شِو جی کے لیے رتھ سارتھی دھنکھ بان تم جتن سے بناؤ تو تینوں پُروں کا ناش ہوا ہی جانو دیوتا لوگ اتنی بات نندی جی سے سُنتے ہی برہما جی اور بشوکرما بہت بڑے جتن سے دیو دیو شری مہادیو جی کے لیے رتھ بنانے لگے

ادھیائے بہتّر

سُوت جی کہتے ہیں کہ ہے منیشورو سب دیوتاؤں کی صلاح سے بشوکرما نے سب لوک اور سب دیوتا اور آکاش وغیرہ پنچ بھوتوں سے اُتم رتھ بنایا اس رتھ کا وِستار بیان

سُورج اور بایان چندرما بنایا دہنے پہیے مین بارہ آدتیہ رُوپ بارہ آرے تھے اور بائین پہیے مین سولہ کلا رُوپ سولہ آرل تھے اور سب بچھتر بائین پہیے کو سجائے ہوئے تھے اُن پہیوں کی پردھ (نیو) چھہ رِت تھے آکاش رتھات آکاش مندر اچل پربت رتھ نیئر جیمین رتھوان بیٹھتا ہی اُدیا چل اور استا چل پربت رتھ کے کوبر (گنبد) تھے رتھ مین مکھ استھان بیٹھنے کا سُمیر پربت تھا اور سُمیر پربت کے پاس پاس کے چھوٹے چھوٹے پربت کیسر ہوئے رتھ کی چال سمبت سر ہوا اور دُھری کی نوکین دونون اَین مہورت بندھر اور کلا اُس رتھ کی سُشما بنائی گئین کاشٹھا اُس رتھ کی گھونا اور چھن دُھری بنائے گئے نمیکھ رتھ کے نیچے کا کاٹھ لو ایکھا سورگ برُوتھ اور دھرم اور بیراگ دھوجا کا دنڈ جگت دنڈ کا آشرے جگت کی دچھنا رتھ کی سندھ پچاس اگن لوہے کی کیلین دھرم اور کام جوا کے دونون سرے ایکیت ایکھا دنڈ بندھ دُھری مین لگانے کی گھی وغیرہ چکنائی رکھنے کا برتن اہنکار رتھ کے کونے پنچ بھوت رتھ کا بل اور دنڈ اندری اُس رتھ کے گھنے بنائے گئے چارون بید چار گھوڑے ستر دھا اُنکی چال بید کے بید گھوڑون کے زیور کھرنگ اور زیور رسمی پُران نیائے میانسا اور دھرم شاستر گھوڑون کے اوپر ڈالنے کے چتر کمل کا سیتری وغیرہ منتر رنگ پادارتھات چھند کا چوتھائی حصہ اور برہم چرج وغیرہ چار آشرم اُن کملون کے چارون طرف کے گھنٹے بنائے ہزارون پھنون سہت سیس ناگ باندھنے کی رسّی دشا اور بدشا اُس رتھ کے پادشنکر اوزت وغیرہ میگھ سونے سے سجائے ہوئے پتا کا چارون سمدر رتھ ڈھکنے کے لیے کمل بنائے گئے سب زیورون سے سجی ہوئی گنگا جی وغیرہ ندیان پنکھے اور چنور مرچھل وغیرہ ہاتھون مین لیے ہوئے رتھ کے اِدھر اُدھر سوبھا کے لیے کھڑی ہوئین آوہ آدساتوان یُسکندھ رتھ مین چڑھنے کے لیے سیڑھی بنائے گئے اُس رتھ کے ہانکنے والے برہما جی اور گھوڑون کی لگام پکڑنے والے سب دیوتا ہوئے اور پرنو چابک سیڑھی سہت لوکا لوک پربت اور مانس پربت پانون رکھنے کا استھان اور باقی سب پربت اُس رتھ کے چارون طرف ناسا بنائے گئے سُمیر پربت چھتر مندر اچل پربت دُم دُم یعنے نقارہ سُمیر پربت دھنکھ باسک ناگ دھنکھ کی جیا

اور کال راتری اور اندر بھی دھنکھ کی تانت بنائے گئے دھنکھ کی ٹنکار (آواز) سرسوتی دیبی - بان لبشنو بھگوان اور بان کا پھل (یعنے گانسی) چندرما - پرلی کی اگنی اس پھل کی تیز باڑھ کال کوٹ پکھ بان کا بیل اور بایو اس بان کے پنکھ بنائے گئے - دھارا ۱۲

اس طرح سب دیوتاؤن سے جگت دیہ رتھ اور دھنکھ بان بناکر اور رتھوان کی جگہ برہماجی کو بیٹھاکر جدھ کی سامگری ساتھ لیکر تینون لوک کو کنپاتے ہوئے شری شوجی اس رتھ مین سوار ہوئے من لوک استت کرنے لگے سوت ماگدھ بندی جن وغیرہ جس بکھان کرنے لگے ایسا اتاچنے لگین پرتھت شوجی کے رتھ مین چڑھتے ہی بیدرود گھوڑے زمین پر گر پڑے تب شیش ناگ جی نے بیل کا روپ دھکر ایک چھن بھر اس رتھ کو اٹھایا پرتھت مارے بوجھ کے ان کے بھی گھٹنے زمین پر ٹک گئے تب شوجی کی آگیا سے برہماجی نے لگام ان گھوڑون کی کھینچکر انکو اٹھایا اور رتھ کو درست کر آکاش مین دیتیون کے پرون کی طرف بڑے زور سے چلایا شری شوجی نے سب دیوتاؤن سے کہا کہ تم سر سانچے کو پیش بناؤ اور مجھکو پیش پت بناؤ تب دیتیون کا ناش ہوگا نہین تو بڑا کٹھن کام ہی یہ بات شوجی سے سنکر دیوتاؤن کے من مین بڑا دکھ ہوا کہ ہم پیش کیونکر بنین مہادیو جی نے دیوتاؤن کو اداس دیکھکر کہا کہ تم پیش ہونے سے کچھ مت ڈرو کیونکہ پیش بھاو سے بھی مکت ہوتی ہی جو پرش پاشپت برت کرتا ہی وہ پیش بھاو سے مکت پاتا ہی یہ ہم پرتگیا (عہد) کر چکے ہین اسلیے جو پرش بشواس کرکے برابر پاشپت برت بارہ برس یا چھ برس یا تین ہی برس کریگا وہ ضرور ہی پیش بھاو سے مکت ہو جائیگا اس کارن سے ہے دیوتا لوگو تم بھی اس برت کے کرنے سے پیش کی پھانسی سے چھوٹ جاؤگے یہ بچن شوجی کا سنکر سب دیوتا پرسن ہوکر شوجی کو نمسکار کرکے پیش ہو گئے اور پیش کی پھانسی سے چھڑانے والے شری سداشوجی پیش پت بنے -

پاشپت برت کرنے سے پیش پنا دور ہو جاتا ہی اور سب پاپ کٹ جاتے ہین یہ شاستر کی رو سے یقین ہی جو کہ دیوتاؤن نے بنایک یعنے گنیش جی کی پوجا نہ کی تھی اسلیے گنیش جی کہنے لگے کہ طرح طرح کے کھانے پینے کی چیزون سے ہماری پوجا کیے بغیر کون

دیوتا یا دیئت اپنا کام سدھ کرسکتا ہی تمنے اتنے بڑے بھاری کام مین ہماری پوجا
نہ کی اسلیے ہم تمھارے اس کام مین بگھن کرینگے یہہ سنکر اندر وغیرہ دیوتا ڈر گئے اور
لڈو وغیرہ طرح طرح کی چیزون اور اچھے اچھے پشپون سے گنیش جی کی پوجا کرنے
لگے اور شری شوجی نے بھی گنیش جی کو اپنے پاس بلاکر چھاتی سے لگاکر بہت پیار کیا اور
طرح طرح کے گہنے کپڑے کھانے پینے کی چیزون اور پھولون سے انکی پوجا کی تب ترپور کے
جلانے کے لیے چلے اور انکے پیچھے دیوتا سدھ بھوت اور نندی وغیرہ گن اپنی اپنی سواریون
چڑھ چڑھکر چلے اور گن بھی اپنے اپنے ہاتھی گھوڑے وغیرہ سواریون پر چڑھ چڑھ کر
چلے انمین پربت کے سمان نندی جی اپنے بمان پر بیٹھکر سب کے آگے چلے اور سب شوجی کے
آگے پیچھے چلے بشن جی گرڑ پر چڑھکر شوجی کے بائین طرف اور سب دیوتا شوجی کو چارون
طرف سے گھیرکر بہت طرح کے ہتھیار اور لڑنے کے سامان ساتھ لیکر ترپور کی طرف چلے
سب دیوتاؤن کے بیچ مین بشن بھگوان گرڑ پر سوار ایسے سوبھایمان ہو رہے تھے جیسے
سمیر پربت پر اندر سوبھایمان ہوتے ہین ایراوت ہاتھی پر سوار ہوکر اندر شری شوجی
کے داہنے طرف چلے سب دیوتا سوامی کارتک کی طرح اپنے سینا پت اندر کو پرنام کرتے
ہوئے اور جم بھرن کبیر اگن نرپرت بایو اور ایشان بھی اپنے اپنے باہنون پر چڑھ چڑھ
شوجی کے ساتھ چلے رودرگن نام گنیون سہت بیر بھدر بیل پر چڑھکر شوجی کے رتھ کے
نیرت کون مین رچھا کے لیے چلے مہاکال اپنے گن ساتھ لیکر شوجی کے رتھ کے بایت
کون مین چلے کمار سوامی بڑے اونچے ہاتھی پر چڑھکر اپنی سینا سنگ لیکر شوجی کے ساتھ
چلے دیوتاؤنکو نرگھن اور دیتیون کو بگھن کرنیوالے شری گنیش جی شری مہادیو جی کے
ساتھ چلے انکے آگے آگے بڑا بھینکر ترشول اور کپال ہاتھ مین لیے لہو اور مد راپینے
سے جنکی لال لال آنکھین طرح طرح کے گن اور پشاچ سب کے سب شراب پیے ہوئے
ایسے ایسے گن اپنے ساتھ لیے ہوئے ہاتھی کا چمڑا اوڑھے اور ہاتھی ہی پر سوار شری
کالی بھگوتی بھی دیتیون کے ہردی کو کنپاتی ہوئی چلین اور بھگوتی کے چارون طرف
سدھ گندھرب پشاچ بچھ بدیادھر ناگ اور دیوتا جے جے بولتے ہوئے چلے اور سب ماترکا

اپنے اپنے باہنوں پر چڑھکر طرح طرح کے ہتھیار ہاتھون مین لیے دھوجا دھارے بھگوتی
کے ساتھ چلین سنگھ پر سوار اپنے بھجاؤن مین انکش ترشول پھانسی پھرسا چکر تلوار شنکھ
لیے پرلی کال کے انت پرچنڈ (بلوان) ہزارون سورجون سے بھی زیادہ روشن اپنی آنکھون سے
گویا تینون لوک کو جلاتی ہین بڑے پراکرم سہت شری درگا جی بھی شری مہادیو جی کے ساتھ
چلین اور انکے ساتھ ہل پھال موسل بھشنڈی پرمٹون کے شکھ اور ترشول وغیرہ ہتھیار ہاتھون
مین لیے ہاتھی گھوڑے سنگھ رتھ بیل وغیرہ طرح طرح کے باہنون پر سوار پرمت کے برابر شریر جیسے
ایسے گن بھی چلے اور برہما بشن اندر وغیرہ دیوتا بڑی خوشی سے جے جے کار کرتے ہوئے اور رشی بھی
خوشی سے ناچتے ہوئے اور سدھ چارن وغیرہ پھولون کی برکھا کرتے ہوئے شری مہادیو جی کے
ساتھ چلے اور براجوگی بھرنگی نام گن بمان پر بیٹھکر بہت سے دیوتا اور گنون کو ساتھ لیے ہوئے
شوجی کے ساتھ ترپور کی طرف چلا اور کیتش بگت باسا مہاکیش مہاجر سوم بلی کی طرح رنگ
سوامک شینک سوم دھرک سورج باج سورج پینشک سورجاکش سورشرسندر پرکدر۔
لگدنت کمپن پرکمپن اندر اندرجی مہابھیمک شاکاش پنچاکش سہسراکش مہودر جم جھٹوا۔
شتاشو کنٹھ کنٹھ پوجن دوشکھ ترشکھ پنچ شکھ منڈ اردھ منڈ دیرگھ پشتا چاشہ ناک دھرک پتلاکش
انگارکاشن ستھل رتھلاشیہ۔ اکش پاد اج کج اج بکر ہرکبکر کج بکر اورد ھبکر۔
وغیرہ لاکھون گن لاکھ لاکھ سے برجت جھنڈ کے جھنڈ باندھے اور ہزارون رودر ترپور کا شکھا
کرنے کے لیے مہادیو جی کے ساتھ ہوئے اور تینتیس ۳۳ کروڑ دیوتا اور سب لوکون کی اور گنون
کی اور بھوتون کی ماتا شوجی کے رتھ کے پیچھے پیچھے چلین اُن سب کے بیچ مین شوجی ایسے
شوبھایمان تھے جیسے ستارون مین پورن چندرما ہو اور اُن کے بائین طرف جگت ماتا
شری پاربتی جی بہت شوبھایمان ہوکر براجمان تھین اور شبھاوتی نام بھگوتی کی شکھی
مرچھل لیے ہوئے بھگوتی کے پیچھے کھڑی تھی سفید رنگ کی بھسم لگائے ہوئے شری
مہادیو جی بھی شری پاربتی جی سہت ایسے شوبھایمان ہورہے تھے جیسے بجلی سہت سفید
رنگ کا بادل ہو اور سمیر پرمت روپ دھنکھ پورن چندر منڈل کے سمان پرکاشمان
چھتر اور سفید رنگ کی بہت لمبی پتاکا جیسے گنگا جی کی دھارا ہو اور سفید مرچھل سہت

شری شِوجی بہت ہی شُوبھت تھے اِسطرح برہما بشن اِندر اگن وغیرہ دیوتاؤن سے
نمسکار کیے گئے شری پاربتی جی سہت شری شِوجی ترپُر کی طرف چلے یہہ شِوجی کا
لشکر دیکھکر برہما بشن وغیرہ دیوتا لوگ آپسمین بچار کرنے لگے کہ شری شِوجی مہاراج
تو صرف اپنی اِچھا ہی سے (یعنی صرف ارادہ سے) تینون لوک کو بھسم کر سکتے ہین
راکھشسون کے تینون پُرونکو بھسم کر دینا کتنی بڑی بات ہی کہ جسکے جلانے کے لیے
سب گنون کو ساتھ لیے ہوئے آپ چڑھ آئے رتھ رتھوان دھنکھ بان وغیرہ
سامان اور دیوتا اور گنون سے انکو کون مطلب تھا کہ جس سے اتنا بکھیڑا اکٹھا کیا ہم تو
یہی جانتے ہین کہ یہہ سب کام صرف لیلا کے واسطے ہی یعنی کھیل کے طور پر ہے اور کچھ
اِس لاؤلشکر سے مطلب نہین دیکھ پڑتا اِسطرح بہت سے خیال اپنے اپنے دل مین
کرتے ہوئے دیوتا اور گن بھگوتی گنیش وغیرہ سمیت شری سدا شِوجی ترپُر کے پاس
جا پہنچے اور تمام دُنیا بھر کے سامان سے بھرے ہوئے اور بڑے بڑے اکرمی دیتون سے
بھرے ہوئے اُن پُرون کو دیکھکر شری شِوجی نے اپنے دھنکھ پر تانت چڑھایا یعنے
کمان پر رُودہ چڑھایا اور پاشُپت استر سے جگت بان کو سندھان کرکے ترپُر
کی طرف دیکھا اسی اوسر مین آکاش کے بیچ تینون پُر اِکٹھے ہوئے تب تو دیوتا لوگ
بہت ہی خوش ہوئے اور جے جے کار پکارنے لگے اور شری شِوجی کی استُت کرنے لگے
شِوجی کو بان چھوڑنے مین دیر کرتے ہوئے دیکھکر برہما جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج یہہ
دیر کرنا آپکو مناسب ہی ہی کیونکہ آپ کے حساب تو دیوتا اور دیت دونون برابر ہین
یعنی دونونکو آپ ایک نظر سے دیکھتے ہین لیکن دیوتا دھرماتما اور دیت لوگ پاپی ہین اسلیے
دیوتون کی رچھا کرنا آپکو مناسب ہی رتھ دھوجا اور بان روپ بشن اور مجھ سے بھی آپکو
تینون پُر کے جلا دینے مین کچھ مدد لینے کی ضرورت نہین اتنا سامان اکٹھا کرنا یہہ صرف آپکی
لیلا ہی اب آپ ترپُر کے ناش کرنے مین دیر مت کیجیے جلدی سے سنگھار کیجیے
جب تک یے تینون پُر آپ الگ الگ نہون آپ بان چھوڑ دیجیے اور جے یعنی فتح کا دینے والا
کچھ نچھتر بھی اِسوقت آگیا ہی یعنے ساعت بھی بہت اچھی ہی اسلیے اِن تینون پُرونکو آپ

حاشیہ

جلد ہی جلا دیجیے برہما جی کا یہہ بچن سُنکر شری شوجی نے تینون پُرون کے جلا دینے کی اچھا کی تب بشن بایو سوم اور کالاگنی جو بان مین تھے اُنھون نے کہا کہ مہاراج تینون پُر تو آپ کی درشٹی ہی سے جلگئے اب آپ صرف ہمارے نکلنے کے واسطے بان چھوڑ دیجیے یہہ سُنکر شری مہادیو جی نے دھنکھ کی جیا (چلّہ - رُودہ - تانت) کو کان تک کھینچا اور تینتے تینتے بان چھوڑ دیا وہ بان چین ہی بھر مین تینون پُرونکو جلاکر شوجی کے پاس آگیا اور شوجی کو پرنام کیا کروڑون راکھسون سمیت وے تینون پُر جلکر بھسم ہو گئے اور ایسے دکھ پڑے کہ جیسے کلپ کے انت مین (پرلے مین) رُدر کے جلائے ہوئے تینون لوک ہوتے ہین تر پُرمین جو دیت شری شوجی کے بھگت تھے وے سب شوجی مہاراج کے گن ہو گئے اُس سمے شری مہادیو جی کا رُوپ بہت بھیانک (خوفناک) دیکھکر سب دیوتا مارے ڈر کے چپ ہو گئے تب بھگت بتسل شری مہادیو جی نے اُنکو ڈرے ہوئے دیکھکر کہا کہ ڈرو مت تمھارے دشمنون کا ناس ہو گیا اتنی بات سُنکر سب دیوتا لوگ شری مہادیو جی اور شری پاربتی جی اور گنیش جی اور نندی جی کو بار بار پرنام کرنے لگے اور سب دیوتا اور رشی منی گنون سمیت شری برہما جی ایک چت ہو کر پرم بھگتی سے تر پُرارے مہادیو جی کی استت کرنے لگے - (استت بزبان سنسکرت)

पितामह उवाच ॥ प्रसीद देव देवेश प्रसीद परमेश्वर ॥
प्रसीद जगतां नाथ प्रसीदानंद दाव्यय ॥१॥ पंचास्य रुद्र रू
द्राय पंचाशत्कोटि मूर्तये । आत्मत्रयोपविष्टाय विद्यातत्वा
यते नमः ॥२॥ शिवाय शिवतत्त्वाय अघोराय नमो नमः । अ
घोराष्टक तत्त्वाय द्वादशात्मस्वरूपिणे ॥३॥ विद्युत्कोटि
पतीकाश महाकाशं सुशोभनम् । रूपमास्थाय लोकेस्मिन्
संस्थिताय शिवात्मने ॥४॥ अग्निवर्णाय रौद्राय अंबिका
र्द्धशरीरिणे । धवल श्याम रक्तानां मुक्ति दायामरात्मने ॥५॥
न्येष्ठाय रुद्ररूपाय सोमाय वरदायच । त्रिलोकाय त्रिदेवाय

वषट्काराय वैनमः ॥६॥ मध्येगगनरूपायगगनस्थायतेनमः। अष्टक्षेत्राष्टरूपायअष्टतत्वायतेनमः ॥७॥ चतुर्द्धाच चतुर्द्धाच चतुर्द्धासंस्थितायच। पंचधा पंचधाचैव पंचमंत्रशरीरिणे ॥८॥ चतुष्षष्टिप्रकाराय आकारायनमोनमः। द्वात्रिंशतत्त्वरूपाय उकारायनमोनमः ॥९॥ षोडशात्मस्वरूपाय मकारायनमोनमः। अष्टधात्मस्वरूपायअर्द्धमात्रात्मनेनमः ॥१०॥ ओंकारायनमस्तुभ्यं चतुर्द्धासंस्थितायच। गगनेशायदेवायस्वर्गेशायनमोनमः ॥११॥ सप्तलोकायपातालनरकेशायवैनमः। अष्टनेत्रायरूपायपरात्परतरायच॥१२॥ सहस्रशिरसेतुभ्यंसहस्रायचतेनमः। सहस्रपादयुक्तायसर्वायपरमेष्ठिने ॥१३॥ नवात्मतत्त्वरूपायनवाष्टात्मात्मशक्तये। पुनरष्टप्रकाशायतथाष्टाष्टकमूर्तये ॥१४॥ चतुष्षष्ट्यात्मतत्त्वायपुनरष्टविधायते। गुणाष्टकवृतायेवगुणिनेनिर्गुणायते ॥१५॥ मूलस्थायनमस्तुभ्यंशाश्वतस्थानवासिने। नाभिमंडलसंस्थायहृदिनिःस्वनकारिणे ॥१६॥ कंधरेचस्थितायैवतालुरंध्रस्थितायच। भ्रूमध्येसंस्थितायैवनादमध्येस्थितायच ॥१७॥ चंद्रबिंबस्थितायैवशिवायशिवरूपिणे। वह्निसोमार्करूपायषट्त्रिंशच्छक्तिरूपिणे ॥१८॥ त्रिधासंवृत्यलोकान्वैत्रसुप्तभुजगात्मने। त्रिप्रकारंस्थितायैवत्रेताग्निमयरूपिणे ॥१९॥ सदाशिवायशांतायमहेशायपिनाकिने। सर्वज्ञायशरण्यायसद्योजातायवैनमः ॥२०॥ अघोरायनमस्तुभ्यंवामदेवायतेनमः। तत्पुरुषायनमस्तुभ्यंईशानायनमोनमः ॥२१॥ नमस्तिग्मात्मकाशायशांतातीतायवैनमः। अनंतेशायसूक्ष्मायउन्मा

नमोस्तुते ॥२२॥ एकाक्षायनमस्तुभ्यमेकरुद्रायतेनमः। न-
मस्त्रिमूर्तयेतुभ्यंश्रीकंठायशिखंडिने ॥२३॥ अनंतासनसंस्था
यअनंतायांतकारिणे। विमलायविशालायविमलांगायतेन
मः ॥२४॥ विमलासनसंस्थायविमलार्थार्थरूपिणे। योगपीठां
तरस्थायायोगिनेयोगदायिने ॥२५॥ योगिनांहृदिसंस्थायसदा
नीवारशूकवत्। प्रत्याहारायतेनित्यंप्रत्याहाररतायते ॥२६॥
प्रत्याहाररतानांचप्रतिस्थानस्थितायच। धारणायैनमस्तुभ्यं
धारणाभिरताय ते ॥२७॥ धारणाभ्यासयुक्तानांपुरस्तात्संस्थि
तायच। ध्यानायध्यानरूपायध्यानगम्यायतेनमः॥२८॥ध्ये
यायध्येयगम्यायध्येयध्यानायतेनमः। ध्येयानामपिध्येयाय
नमोध्येयतमायते ॥२९॥ समाधानाभिगम्यायसमाधाना
यतेनमः। समाधानरतानांतुनिर्विकल्पार्थरूपिणे ॥३०॥
दग्धोहृतंसर्वमिदंत्वयाद्येजगत्त्रयंरुद्रपुरत्रयंहि। कस्तोतुमि
च्छेत्कथमीदृशंत्वांस्तोष्येहतुष्टायशिवायतुभ्यं ॥३१॥भक्त्या
चतुष्याद्भुतदर्शनाच्चमर्त्यासमर्त्यास्त्रिदेवदेव। एतागणाः
सिद्धगणैःप्रमाणंकुर्वन्तिदेवेशगणेशतुभ्यं ॥३२॥ निरीक्षणा
देवविभोसिदग्धंपुरत्रयंचैवजगत्त्रयंच। लीलासनांविकया-
क्षणेनदग्धंकिलेषुश्चतदाविमुक्तः ॥३३॥ कृतोरथश्चेषुवरश्च
शुभ्रं शरासनंतेत्रिपुरक्षयाय। अनेकरत्नैश्चमयायतुभ्यंफलंन
दृष्टंसुरसिद्धसंघैः॥ ३४ ॥ रथोरथीदेववरोहरिश्चरुद्रः स्वयं
शक्रपितामहौच। त्वमेवसर्वंभगवन्कथंतुस्तोष्येहतोप्यंप्रणिप-
त्यमूर्ध्ना ॥३५॥ अनंतपादस्त्वमनंतबाहुरनंतमूर्द्धांतकरःशि
वश्च। अनंतमूर्तिः कथमीदृशंत्वांस्तोष्येह्यतोप्यंकथमीदृशं

त्वाम् ॥३६॥ नमोनमः सर्वविदेशिवायरुद्रायशर्वायभवायतुभ्यम्। स्थूलायसूक्ष्मायसुसूक्ष्मसूक्ष्मं सूक्ष्मायसुक्ष्मार्थविदेनिधात्रे ॥३७॥ स्रष्टेनमःसर्वसुरासुराणां भर्त्रेचहर्त्रे जगतांविधात्रे। नेत्रेसुराणांमसुरेश्वराणांदात्रेप्रशास्त्रेममसर्वशास्त्रे ॥३८॥ वेदांतवेद्यायसुनिर्मलायवेदार्थविद्भिःसततंस्तुतायं। वेदात्मरूपायभवायतुभ्यमंतायमध्यायसुमध्यसाय ॥३९॥ आद्यंतशून्यायचसंस्थितायतथात्वशून्यायचलिंगिनेच। अलिंगिनेलिंगमयायतुभ्यंलिंगायवेदादिमयायसाक्षात् ॥४०॥ रुद्रायमूर्द्धाननिकृन्तनायममादिदेवस्यत्वयज्ञमूर्ते। विध्वंतमंगंममकर्तुमीशदृष्टैवभूमौकरजाग्रकोट्या ॥४१॥ अहोविचित्रंतवदेवदेवविचेष्टितंसर्वसुरासुरेश। देहीवदेवैःसहदेवकार्यंकरिष्यसेनिर्गुणरूपतत्व ॥४२॥ एकंस्थूलंसूक्ष्ममेकंसुसूक्ष्मंमूर्तामूर्तंमूर्ममेकंह्यमूर्तम्। एकंदृष्टंवाङ्मयंचैकमीशंध्येयंचैकंतत्वमाचाद्भुतंते ॥४३॥ स्वप्नेदृष्टंयत्पदार्थंह्यलक्ष्यंदृष्टंनूनंभातमन्येनचापि। मूर्तिनोचैरेवमीशानदेवैर्लक्ष्यायतैरप्यलक्ष्यंकथंतु ॥४४॥ दिव्यःकदेवेशभवत्प्रभावोवयंकभक्तिःकचतेस्तुतिश्च। तथापिभक्त्याविलपंतमीशपितामहंमांभगवन्क्षमस्व ॥४५॥

سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو اِس اُستت کو جو پُرش براہمنون کے مُکھ سے سُنی یا شوجی کو پرنام کرکے آپ ہی پڑھی وہ ترپُراری شنکر جی کی کرپا سے پاپ بندھن کو کاٹ کر کیلاش مین نواس پاوی - اِس بھانت برہما جی کے مُکھ سے اُستت کو سُنکر شری مہادیو جی شری پاربتی جی کی طرف دیکھکر ہنسکر برہما جی سے کہنے لگے کہ تمھاری اِس

اُستت سے ہم بہت خوش ہوئے جو بردان تمکو یا دیوتاؤنکو اچھا معلوم ہو مانگو ہم دینگے
سوت جی کہتے ہین کہ یہہ شوجی کا بچن سُنکر برہما جی ہاتھ جوڑکر کہنے لگے کہ مہاراج جو آپ ہم پر
پرسن ہین تو اپنے چرنون کی دڑھ بھکت ہمکو دیجیے اور میرے رکھوان پر بھی پرسن ہوکر ان
دیوتاؤن پر بھی سدا کرپا رکھیے اِسی اوسر مین بشن بھگوان بھی ہاتھ جوڑکر بھکت سے آدھین
ہوکر یہہ بنتی کرنے لگے کہ ہے ناتھ مین آپکا باہن (سواری) ہونا سدا چاہتا ہون اور
آپ کے چرنون مین دڑھ بھکت بھی مانگتا ہون آپکی کرپا سے مجھ مین آپکے اٹھانے کی
طاقت ہو جاوے اور مین سرگیہ (ہمہ دان) اور سرب گامی (سب کہین جانیوالا) ہو جاؤن
سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشور و شری مہادیو جی آپکی پرارتھنا سُنکر اور دڑھ بھکت
دے کر شری پاربتی جی سہت کیلاش کو گئے اور ترپُر کے ناش ہونے سے سب دیوتا
اور رکھو لوگ خوش ہوکر شری مہادیو جی کے گُن گاتے ہوئے اپنے اپنے استھان کو گئے
اِس ترپُر کے سنگھار کی کتھا کو جو کوئی شرادھ کے سمے یا دیو کرم مین پڑھیا بھکت سے
براہمنونکو سُناوے وہ برہم لوک کو پاوے من بانی اور کرم سے پیدا ہوئے اُستھول سوکشم
سب طرح کے پاپ اور آپ پاپ اِس کتھا کے سُننے سے ناش ہو جاتے ہین اور دُشمن
اور بیماری کا بھی ناش ہو جاتا ہے عمر دولت اولاد کی ترقی ہوتی ہے اور آفت مُصیبت
کبھی پاس نہین آتی ہے۔ فقط

اُدھیائے تہتر

سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو اِسطرح ترپُر کو جلاکر شری مہادیو جی تو کیلاش
کو گئے اور سب دیوتاؤن سے برہما جی کہنے لگے کہ دیکھو شوجی کا پرتاپ کیسا ہے کہ تارک
کے پُتر تارکاکش کملاکش بدن مالی اِدیت اپنے اپنے پُرون سہت شوجی کے پربھاو
سے ناش ہو گئے یہہ سامرتھ دوسرے کو نہین ہے کہ ایک ہی بان سے تینون پُرون کو
ناش کر دیوے اِسلیے سدا شوجی کے لنگ کی پوجا کرنا اُچت ہے شوپوجا ہی سے تمھارا
کلیان ہے اِسلیے سدا شردھا سے شولنگ کی پوجا کیا کرو سب لوک شولنگ مے ہے اور سب
لوک شولنگ مین رہتے ہین اِس کارن جو پُرش سدھ چاہے وہ شولنگ کی پوجا سدا کرے

دیوتا دیت دانو جچھ راچھس سدھ بدیادھر گندھرب کنر پشاچ اور من یے سب لنگ کی پوجا کرنے ہی سے سدھ کو پہنچے ہین ہم سب اُس پرمیشور کے پشُ ہین پاش پت برت کرکے پشُ پنے کو چھوڑ کر شری سدا شوجی کی پوجا مین لگے رہنا چاہیے۔

ہے دیوتا لوگو اب ہم پاش پت برت کی بدھ کہتے ہین کہ پرنو کرکے پانچ پرانایامون سے پنچ بھوتونکو شُدھ کرکے اور پرنو کرکے چار تین اور دو پرانایام کرم (سلسلہ) سے کرکے پھر اونمک کہکر پران اور اپان بایو کو روک کر تین گن من بدھ اہنکار چت پنچ مہا بھوت اور اُنکی تنماترا گیان اندری کرم اندری بشو تیجس پراگیہ شریر کو شُدھ کرکے چیتن روپ آتما کو بھاون کرکے پوتر بھسم لیکر اگن رت بھسم اور تریا یکھنگ (त्र्यायुषं इत्यादि) وغیرہ منترون سے منترت کرکے کال شریر مین اُس بھسم کو لگاوے وہ جوگی سب شتو کو جانے یہہ پاشُ پت برت پاش موکش ہونے کے لیے شری شوجی نے کہا ہی اس برت کو کرکے اہنسے اور بشن جی نے سرشٹ مین جو لنگ دیکھا تھا اُس لنگ روپ شو کا پوجن کرے تو برس ہی بھر مین پشُ کی پھانسی سے چھوٹ جاوے ہم سب باہری بھیتری کامون کے کرنے کی سامرتھ شو پوجا ہی کے پربھاو سے رکھتے ہین ہماری اور بشن جی اور سب من لوگون کی یہی پرتگیا ہی کہ نت شو پوجا کیا کرین اور یہہ تو بڑی مان ہی بڑا دوش (عیب) ہی بڑی بھول ہی بڑی مورکھتا ہی کہ جو ایک چھن بھی شوجی کی یاد کیے بغیر گذر جاوے۔ جو پرش شو بھکت ہین اور نرنتر (بلا وقفہ۔ بغیر فاصلۂ وقت) شوجی کا اسمرن کرتے ہین وے دُکھی نہین ہوتے بڑے اچھے اچھے مکان عمدہ عمدہ زیور من مانی دولت اور دلفریب و خوبصورت عورتیے سب بغیر شوجی کی پوجا کیے ہوئے نہین ملتے جو پرش اُتم بھوگ (عمدہ نعمت) یا سورگ کے برابر راج پانا چاہتا ہو اُسکو سدا شوجی کا آرادھن پوجن کرنا ضرور چاہیے سب جیونکو مار کر اور سب جگت کا ناش کرنے پر بھی منکھ شری شوجی کے لنگ کی پوجا کرنے سے سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی اتنا اُپدیش سب دیوتاؤن کو دے کر برہما جی آپ شو لنگ کی پوجا کرنے لگے اور اُتم اُتم استوترون سے شری شوجی کو پرسن کیا اُس دن سے اندر وغیرہ دیوتا بھی بھسم لگاکر شو پوجا کرنے لگے۔ فقط

اَوُدھیائے چوہتر

سُوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو برہما جی کی آگیا پاکر بشنو کرما نے بہت اچھے اچھے شولنگ بناکر سب دیوتا ؤنکو دیے اندرنیل مَن کا لنگ بشن بھگوان پوجنے لگے اور پدم راگ (معل) کا لنگ اندر - سونے کا کبیر - چاندی کا بشنو دیوا - رانگے کا بس - پیتل کا بایو - مٹی کا اشونی کمار - اسپھٹک کا برُن - تانبے کا آدتیہ (سورج) - موتی کا چندرما - مونگے کا انت وغیرہ ناگ - لوہے کا دیت اور راچھس - ترلاہ کا گندھک - سب دھات کا گن - بائورتیا کا چامنڈا اور ماترکا - کاٹھ کا نرت - مرکت یعنے پنے کا جھراج - بھسم کا نیل وغیرہ رُدر - بیل برچھ کا لچھمی جی - اسکند گوبر کا - مَن کُشا گرون کا - اگر اپشٹ رتھات آٹے کا - سب منتر گھی کا - ذبیہ دہی کا - باما وغیرہ شکت پھولونکا - منونمنی سگندھ والی چیزونکا - سرسوتی رتن کا - درگا برون کا - اور سب پشاچ سیسے کا شولنگ بناکر پوجتے ہین اور سب سدھیان پاتے ہین بہت کہنے سے کیا ہی یہہ تم یقین کرکے جانو کہ یہہ سب جگت شولنگ ہی کی پوجا کرنے سے ٹھہرا ہوا ہی چیزون کے بھید سے لنگ چھ طرح کا ہوتا ہی اور ان چھہ کے بھی چوالیس بھید ہین پہلا لنگ پتھر کا ہی اسکے چھ بھید ہین دوسرا رتن کا اسکے سات بھید ہین تیسرا دھات کا اسکے آٹھ بھید ہین - چوتھا کاٹھ کا اسکی سولہ قسم ہین پانچوان مٹی کا وہ دو طرح کا ہی - چھٹا لنگ چھنک یعنی رنگ وغیرہ کا بنایا ہوا اسکے سات بھید ہین - رتن کا لنگ لچھمی دیتا ہی - شلا یعنے پتھر کا سب سدھ دینے والا ہی - دھات کا لنگ دھن دیتا ہی کاٹھ کا لنگ بھوگ سدھ کا دینے والا ہی - مٹی کا لنگ سب سدھ دیتا ہی - پتھر کا لنگ اتم اور دھات کا لنگ مدھم ہوتا ہی لنگ مین بہت بھید ہین پر مُکھ نو مُکھ ہین جڑ مین برہما بیچ مین بشن اوپر یعنے سرے پر رُدر سا کشات پرنو روپ سدا شوجی رہتے ہین لنگ کی بیدی یعنی اگھا ترگنا یعنی برہما بشن رُدر روپ بھگوتی ہی بیدی سہت شولنگ کی پوجا کرنے سے شو پاربتی دونون کی پوجا ہوتی ہی پتھر کا لنگ رتن کا لنگ دھات کا لنگ کاٹھ کا لنگ مٹی کا لنگ چھنک لنگ استھاپن کرنے والا پرش اپنے تیج سے سب لوکون کو

پرکاشت کرتا ہوا برہمانڈون کو پھوڑ کر اُوردھ گت کو پاتا ہی اور اندر برہما اگن جم برن کبیر وغیرہ دیوتا اُسکی استت کرتے ہین اور نقارہ بجاتے ہین جو پُرش چندرما وغیرہ سب چیتون سہت گوئے دودھ یا کوکا بیلی کے پھول کیطرح سفید رنگ اور اسکند اور پاربتی جی سہت شو لنگ کو استھاپن کرہی وہ پُرش منگھ روپ دھرے ہوئے ساکشات سدا شو ہی ہے اُس پُرش کے درشن کرنے سے اور چھونے سے بھی منگھون کے پاپ کٹتے ہین اور اُسکے پُن کا بیان تو ہے مینشور و شو جگ مین بھی نہین ہو سکتا اسلیے لنگ استھاپن ضرور کرنا چاہیے کیونکہ شو جی کے سگن روپ کا دھیان تو سب ہی کر سکتے ہین اور نرگن روپ صرف جوگی لوگون کے دھیان کرنے کے لائق ہی - فقط

اوٹھیاسے چھپنتر

نرکھ لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی وہ نرگن نرمل نت پرمیشور سگن کیونکر ہوا یہ آپ برنن کیجیے سوت یہہ پرشن منیون کا سُنکر بولے کہ ہے منیشورو پرمیشور کو کوئی پرنور روپ کہتے ہین کوئی اُنکھ مین گیان سروپ مانتے ہین شبد وغیرہ بشیون کے جاننے کو گیان کہتے ہین جسمین بھرم نہو وہ گیان ہی پرمیشور ہی کوئی ایسا کہتے ہین اور کوئی اسکو بھی منع کرتے ہین پرنت بیاس وغیرہ منی نرمل نرکلپ نراشری شدھ اور گرو اُپدیشٹ کو گیان کہتے ہین گیان سے مکت ہوتی ہی اور پرسن رہنا گیان پانے کا اُپای ہی دونون سے جوگی مکت ہوتا ہی اور آنندمئی ہو جاتا ہی مایا رچت روپ کا اپنی اچھا سے ہردے مین سنگھار کر نشکام کرم کے ساتھ بھی کوئی کوئی جوگی گیان کی سنگت کہتے ہین اُس براٹ روپ سدا شو کا سورگ مستک بھولوک نابھ سورج چندرما اگن تینون نیتر دشا کان پاتال چرن سمدر بستر دیوتا بھجا بچھتر بھوکھن پرکرت استری اور پرش لنگ ہی پرماتما کے مکھ سے برہما جی اور براہمن پیدا ہوئے ہین اندر اُپیندر اتھا بشن اور چھتری پرمیشور کی بھجاؤن سے بیش جانگھ سے شودر چرنون سے پیدا ہوا ہی پشکر اوشدھ وغیرہ میگھ بالون سے بایو ناک سے اور بید شاستر کرم گت سے پیدا ہوئے ہین -

سرشٹی کے آدمین اسی سے کرم کا بڑھانے والا پرش پرکرت (مایا) کو پریرن کرتا ہی

وہ پُرش منکھون کو دھیان کر کے جاننے کے لائق ہی انذریون سے اُسکا درشن پرتکھ نہین ہوتا ہزار کرم جگت سے تپ جگت ادھک ہی ہزار تپ جگت سے جپ جگت ادھک ہی ہزار جپ جگت سے دھیان جگت بڑھکر ہی دھیان جگت سے بڑھکر کوئی جگت نہین ہی دھیان ہی گیان کا سادھن ہی سم رس مین رہ کر جوگی لوگ دھیان سے پرمیشور کو دیکھتے ہین دھیان جگت مین لگے ہوئے جوگی کے پاس ہی سدا شوجی رہتے ہین گیانی پُرش کسی پوتر تا اور پرائشچت (کفارہ) کرنے کی کچھ ضرورت نہین گیانی پُرش برہم بدیا ہی سے پوتر ہو جاتے ہین دھیان کرنے والے پُرشون کو کریا شکتی دکھ دھرم ادھرم جپ ہوم وغیرہ سے کچھ مطلب نہین کیونکہ اُنکے تو پاس ہی پرمیشور رہتا ہی پرم آنند روپ نرگن ابناشی سرب بیاپی پرمیشور جوگیون کے ہردی کمل مین نواس کرتا ہی۔

لنگ دو طرح کا ہی ایک باہیہ (اندرونی) دوسرا ابھینتر (بیرونی) باہیہ لنگ بڑا ہے اور ابھینتر باریک ہی گیانی پُرشون کو جی لگنے کے لیے استھول لنگ بنائے گئے ہین کرم جگت کرنے والے پُرش استھول لنگ کو پوجتے ہین ادھیاتم لنگ جنکو نہین دیکھ پُرتا وے استھول لنگ کو باہر ہی بنا کر پوجتے ہین سوکشم لنگ گیانیون کو دیکھ پُرتا ہے جس طرح مٹی یا کاٹھ وغیرہ سے بنے ہوئے لنگ استھول لنگ کو اگیانی لوگ بھاونا کرتے ہین اُسی طرح سوکشم لنگ کو گیانی لوگ۔ لیکن اصل مین کچھ بھید نہین ہی استھول اور سوکشم دونون شوجی ہی کے روپ ہین جیسے ایک آکاش سب جگہہ موجود ہی یعنی آکاش مین استھت سورج جل آدمین انیک روپ دیکھ پڑتا ہی اسیطرح پرمیشور ایک ہے اور بہت روپ بھی ہی سورگ اور پرتھوی وغیرہ لوکون مین سب جیو پنچ بھوتک اپنج عناصر ہین پرتُت ذات کے بھید سے الگ الگ دیکھ پڑتے ہین ایسے ہی پرمیشور مین بھی بھید ہی سینے مین اچھی چیز کو پاکر آدمی خوش ہوتا ہی اور دکھ والی چیز سے دکھی ہو جاتا ہے پرتُت بچار کرنے سے نہ سکھ ہی ہی نہ دکھ ہی ہی اسیطرح بچار کرنے سے پرمیشور ایک ہی سنساری جیوون کے ہردی مین پرمیشور سگن روپ ہی جوگیون کے ہردی مین نرگن ہی اور گیانیون کے ہردی مین جگت مُرارتھات سب مین موجود پرمیشور ہی سکل یعنے سگن

اور نرگن یعنی نرگن اور سرب بیاپی یہ تین روپ پرمیشور کے ہین گیانی پرش سدا اسی استھان مین سگن اور نرگن پرمیشور کو ہردی مین پوجتے ہین جوگی لوگ ہردی مین پرمیشور کو پوجتے ہین اور اگیانی پرش سگن پرمیشور کو اگن اور شولنگ مین پوجتے ہین گرہستھی پرش اپنی استری پتر اور سمپت سگن پرمیشور کا پوجن کرتے ہین جیسے شوجی ویسے ہی دیبی جی ہین اسلیے کچھ بھید (فرق) نجانکر دونون کا آرادھن پوجن کرنا اچت ہی اتم پرش دیہہ مین یا دیہہ کے باہر پرمیشور کا پوجن کرتے ہین چتشن کون - کھٹشر - دشار - دوادشار - کھوڈشار اور ترشر ان منڈلون مین بھگوتی سہت ساکشات سدا شوجی رہا کرتے ہین نرگن اور نگرہ انگرہ مین سمرتھ وہ پرمیشور اپنی اچھا روپ دیبی سہت جگت کے اودھار کے لیے روپ دھارن کیے ہوئے ہی اس پرمیشور کو ایک ارتھات اودویتیہ (لاثانی) کہتے ہین پرکرت پرش روپ سے دوگن ہی اور برہما بشن رودر روپ سے وہ ترگن ہی اور بید کے جاننے والے پرش پرمیشور کو سنسار کا پیدا کرنیوالا کہتے ہین دھرم سے جگت اتم برہمن بھگت سے اور شبھ جوگ سے کھٹشر کے بیچ اس سرب بیاپی پرمیشور سدا شو کا پوجن کرتے ہین جو پرش ترکون مین بھگوتی سہت ترگن ترنیتر پران پرش سدا شو کا دھیان کرتے ہین وہ اس استھان مین جاتے ہین جو جوگیون کو بھی درلبھ ہی فقط -

اودھیائے چھہتر

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اب ہم شوجی کی انیک مورتیون کی پرتشٹھا کرنے کا پھل کہتے ہین کہ شری پاربتی اور اسکند جی سہت اتم سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے شری مہادیو جی کی استھاپنا کرنے سے سب ابھیشٹ پھل (خاطر خواہ مراد) ملتے ہین اسکند جی اور پاربتی جی سہت سدا شوجی کی پوجا کرنیوالا پرش سورج کے برابر روشن وِمان پر چڑھکر گانے بجانے مین اتی چتر دیو کنیاؤن کے ساتھ شوجی کے لوک مین جاکر آنند بہار کرتا ہی وہان سب طرح کے بھوگ بھوگ کر شری پاربتی جی کے لوک مین اسکند جی کے لوک مین ایشان لوک مین بشن لوک مین برہم لوک مین پراجاپت لوک مین جن لوک مین اور مہر لوک مین سلسلہ سے اتم اتم بھوگ کرکے پھر اندر لوک مین ایت (دس ہزار) برس

تک اندر ہوتا ہی پھر بھور لوک مین دیتیہ بھوگ بھوگ کر بھو لوک مین میرپربت کے پاس
الابرت کھنڈ مین دیوتا ہوکر آنند کرتا ہی - ایک پانون چار بھجا تین آنکھ ترشول کو
ہاتھ مین لیے بشن جی کو پیدا کرکے بائین طرف استھاپن کیے اور برہما جی کو دہنی طرف
بٹھلائے ہوئے اٹھائیس کروڑ رُدر چارون طرف جنکے براجمان اپنے ہردی سے پرش
کو اور بائین انگ سے مایا کو بدھ کے استھان سے بدھ کو اہنکار سے اہنکار کو تماترا ن
سے تنماترا کو اندریون سے اندری کو پانون کی جڑ سے پرتھوی کو گنج استھان سے
جل کو نابھ سے اگن کو ہردی سے سورج کو کنٹھ سے چندرما کو بھرو کے بیچ سے آتما کو
اور متک سے سورگ کو پیدا کرتے ہوئے سرب بیاپی سداشو کو بدھ سے استھاپن
کرنیوالا پرش شو سایجیہ مکت پاتا ہی - تین پانون سات ہاتھ چار سینگ اور دو سر
سہت جگ کے سوامی ایشان دیو کو استھاپن کرنیوالا پرش بشن لوک مین جاتا ہے
وہان کئی کلپ تک دیتیہ بھوگ بھوگ کر پرتھوی پر آکر سب جگ کرکے مکت ہوجاتا
ہے - بیل کے اوپر سوار اور چندر کلا سے سوبھایمان شو مورت کو استھاپن کرنیوالا
پرش دس ہزار اشو میدھ جگ کے پھل کو پاکر بمان مین بیٹھکر شو لوک مین جاتا ہے اور
وہان بہت دنون تک اتم اتم سکھ بھوگ کر مکت پاتا ہی - نندی وغیرہ سب گن
اور پاربتی جی سہت شری مہادیو جی کو استھاپن کرنیوالا سورج کے برابر پرکاشمان بمان
پر براجمان ہوکر ایشوریو نکا ناچ دیکھتا ہوا شو جی کے لوک مین جاکر گنون کا سردار ہوتا ہی
ہزار بھجا یا چار بھجا سے جگت شری پاربتی جی سہت نرت کرتے ہوئے بھرگ آدمن اور بھولن
کے گروہ سمیت برہمبھ دھوج برہما بشن اندر چندر وغیرہ دیوتاؤن سے نمسکار کیے گئے منن
اور ماترکاؤن سے چارون طرف سے گھرے ہوئے شری مہادیو جی کو استھاپن کرنیوالا پرش
سب جگ تپ دان تیرتھ دیو پوجن وغیرہ کے پھل سے کروڑ گنا زیادہ پھل پاکر شو لوک مین
جاکر اتم اتم بھوگ بھوگ کر دوسری سرشٹ مین منن ہوتا ہی - ننگے - چترتر بھج تین نیتر سفید
رنگ - سانپ کی کردھنی پہنے مردے کی کھوپری ہاتھ مین لیے ہوئے سیاہ اور ٹیڑھے بالون
سے سوبھایمان شری مہادیو جی کو استھاپن کرنیوالا شو سایجیہ مکت پاتا ہی - گجاسر کو

مارنے والے شری پاربتی جی سہت دُھومر برن رکت تر نیتر چندر کھوکھن مستک پر کوے
کا پَر رکھے ہوئے ناگ پھر سا گدا اور کپال ہاتھون مین لیے ہوئے سنگھ کے چمڑے کا
دوپٹہ اور ہرن کے چمڑے کا کپڑا پہنے تیز جنکی داڑھین ہنک پھنکار آدمہا شبدون سے
سب دشاؤن کو گونجتے ہوئے باگھ اوڑھے ہاتھون مین کمنڈل لیے ہنستے بولتے اپنے
تیج سے بڑے اندھکار کو مٹاتے ہوئے گنون کے ساتھ ناچتے اور زیورون سے بہت
سجے ہوئے شوجی کو اپنے مقدور کے موافق بدھ سے استھاپن کرنیوالا بہت دنون تک
شولوک مین رہ کر بڑے بڑے سکھ بھوگ کر انت مین رُدر سے گیان پاکر مکت ہوجاتا ہی
ارُدھ ناریشور چترمُکھ برہما دان اگھ دان ترشول اور پدم اپنے ہاتھون مین لیے زنانے
اور مردانے سب زیورون سے سجے ہوئے شری شنکر جی کی مورت کو بھکت سے استھاپن
کرنے والا شولوک مین جاتا ہی وہان آنکا وغیرہ سدھیان پاکر پرلی تک بڑے اچھے سکھ
بھوگ کر انت مین مکت پاتا ہی - چیلے اور چیلون کے چیلون سہت اُپدیش کرتے ہوئے
اور سربگیہ لکلیش نام شوموُرت کو استھاپن کرنے والا شولوک مین جاکر شو جگ تک
اتم بھوگونکو بھوگ کر مکت ہوجاتا ہی - وہیان مدرا سے جگت چتا کی بھسم لگائے ترپند
دھارے مُنڈ مالا پہنے برہما جی کے بالونکا جنیو پہنے اور بائین ہاتھ مین برہما جی کا کپال لیے
بشن جی کا اوتار نرسنگھ جی کی کھال اوڑھے شری شامب شوجی کو استھاپن کرنیوالا
سنسار ساگر سے مکت ہوجاتا ہی - اُونمونیل کنٹھائے (ओंनमोनील कंठाय)
اس اتِ پوتر آٹھ اچھر والے منتر کو ایکبار بھی کہنے سے سب پاپ اُپ پاپ دُور
ہوجاتے ہین اور اسی منتر سے بھکت کے ساتھ شوپوجن کرنیوالا پرش شولوک مین جاکر
آنند سے رہتا ہی - سُدرشن چکر سے جلندھر دیت کو دو ٹکڑے کرتے ہوئے شوجی کو استھاپن
کرنے والا نہ سندیہہ شوسایجیہ مکت پاتا ہی - بشن جی کے اپنے کمل نیتر سے پوجنے پر
پرسن ہوکر بشن جی کو سُدرشن چکر دیتے ہوئے شری شوجی کو استھاپن کرنے والا
شولوک مین رہتا ہی - نکمبھ نام گن کی پیٹھ پر دہنا پانون رکھے ہوئے سنکھاسن پر
براجمان بائین طرف شری پاربتی جی کو بیٹھائے ہوئے سانپون کے گہنے پہنے اندھکاسُر

جنکے آگے ہاتھ جوڑے کھڑا ایسے شری مہادیو جی کو بھکتی سے استھاپن کرنیوالا پُرش شیوسایجیہ مُکتی کو پاتا ہی یعنی شیو جی مین ملجاتا ہی - شری پاربتی جی سہت چندرماماتھے پر براجمان رتھ پر سوار برہما جی جنکے رتھوان تریر کے سنگھار کے لیے دھنکھ پربان چڑھائے ہوئے ایسے شری سدا شیو جی کو استھاپن کرنیوالا پُرش شیولوک مین جاکر مانو دوسرا شیو ہی ہوکر آنند بہار کرتا ہی جب تک اُسکی اچھا ہو تب تک اُتم اُتم بھوگ بھوگ کر انت مین گیان پاکر مُکت ہوتا ہی - سکھ سے سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے مستک پر گنگا جی اور چندرما دھارن کیے ہوئے بائین طرف شری پاربتی جی کو بیٹھائے ہوئے ایسے شری شنکر جی کو استھاپن کرے اور اُنکے آس پاس بٹایک - اسکند - دُرگا - سورج - چندرما - براہمی ماہیشوری - کوماری - بیشنوی - باراہی - اندرانی - چامُنڈا - بیر بھدر - اور گنیش شور کی مورت استھاپن کرے تو شیو سایجیہ مُکتی پاوے - مہا جوالا کی مالاؤن سے سب طرف سے گھرے ہوئے لنگ اُسکے بیچ مین چندر شیکھر شیو لنگ کے اُوپر نِرمل روپ برہما اور لنگ کے نیچے کی طرف بارہ روپ بشن برہما جی دہنی طرف ہاتھ جوڑے کھڑے اور پرلی کے سمدھ مین براجمان ایسے شیو لنگ کو استھاپن کرنیوالا شیو سایجیہ مُکتی پاتا ہی -

چھیتر پال اور پاش پت دیو کو بھی استھاپن کرنیوالا شیو لوک مین جاکر رہتا ہی - فقط

ادھیائے ششتم

شونک وغیرہ رکھی لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی آپ نے لنگ پرتشٹھا کا پن اور لنگون کے بھید اور لنگ استھاپن کا پھل جو آپ نے برنن کیا وہ آپکے مکھ سے ہمنے سنا اب آپ مٹی سے لیکر جواہرات تک شیوالے بنانے کے پھل جو ہوتے ہون اُنکو بھی آپ برنن کیجیے - سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو گیان والے شیو بھکت لوگ تو استری شُدر وغیرہ کے بندھن سے بھی نہین بندھتے اُنکو شیوالے وغیرہ سے کیا مطلب اور شیو بھکت لوگ اینٹ پتھر وغیرہ سے شیوالی بناکر سندر بمان پر بیٹھکر برہما بشن وغیرہ دیوتاؤن کے پوجن شری سدا شیو جی کے لوک کو جاتے ہین بال اوستھا سے لیکر کنکر پتھر مٹی وغیرہ کسی چیز کا شیو لنگ بناکر جو پُرش بھکتی سے نت پوجتے ہین اور

اِسی طرح شِوالَی بھی بناتے ہین وے ساکشات رُدّر ہوجاتے ہین اِسلیے دھرم ارتھ
کام کی سِدّھ کے لیے بھکتی سے شِوالَی بنانا چاہیے کیتسر ناگر اور دراوڑ وغیرہ
جو شِوالیون کے بھید شِلپ شاستر (فن دستکاری) مین پرسِدّھ ہین اُنمین سے ایک
پرکار کا بھی شِوالَی بنانے والا پُرش شِوَلوک مین جاکر رہتا ہی کیلاش نام مَنْدر جو پرمیشور
کا بنواوی وہ کیلاش کے برابر بمان پر براجمان ہوکر کیلاش کو جاتا ہی - جو پُرش بھکتی
سے اُتّم مدّھم ادھم جتھاشکتی مَنْدر نام مکان شِوجی کے لیے بنواوی وہ مَنْدر اچل پربت
کے برابر پرکاشمان اَپسراؤن سے بھرا ہوا دیوتاؤن کو بھی دُرلبھ ایسے بمان پر بیٹھکر شِوَلوک
مین جاکر مَن مانا سُکھ بھوگ کر گیان پاکر گنپت ہوتا ہی - میرُنام شِومَنْدر جو بنواوے
وہ سب جگ تپ دان بید پاٹھ کے پھل سے بھی بہت زیادہ پھل پاکر شِوجی کی طرح
شِوَلوک مین آنند بہار کرتا ہی - نکھد نام شِومَنْدر جو کوئی بھکتی سے بنواوی وہ بھی ضرور
ہی شِوَلوک پاوی - ہم شیل نام شِومَنْدر جو کوئی بنواوی وہ ہمالی پربت کے برابر اونچے
بمان پر بیٹھکر شِوَلوک مین جاکر دیویہ گیان پاکر گنون کا سوامی ہوتا ہی - نیلاد رشکھر نام مَنْدر
بنوانیوالا بھی رُدّر لوک مین جاکر رُدّرُون کے ساتھ کریڑا (کھیل) کرتا ہی - مہیندر شیل
نام مَنْدر جو کوئی بھکتی سے بنواوی وہ بھی مہیندر پربت کے برابر اُتّم بمان پر بیٹھکر
شِوَلوک مین سُندر بھوگ بھوگ کر بکھیون کو بکھ کی طرح تیاگ کر گیان پاکر شِوسایُجیہ
مُکتی پاتا ہی - سونے یا جواہرات سے داوڑ ناگر کیسر کوٹ منڈپ سم دیرگھ وغیرہ
بھیدون مین سے کسی ایک قسم کا بھی شِومَنْدر بنانے والے کا پُنّ ہم تو سو جگ مین
بھی نہین کہہ سکتے گرا ہوا کھنڈت پھوٹا ٹوٹا شری مہادیو جی کا مندر جو پُرش پہلے کی
طرح بنوادیوی اُسکو پہلے بنوانے والے سے بھی زیادہ پُنّ ہوتا ہی اپنی جیوکا (روزی)
کے لیے بھی جو پُرش شِوالی مین سیوا کری وہ بھی اپنے بھائی بندؤن سمیت سورگ کو جاتا ہی
جو اپنے بھوگ کے لیے ایکبار بھی شِوالی مین سیوا کری وہ بھی اُتّم بھوگ پاوی کاٹھ اینٹ
پتھر وغیرہ سے ایک شِوالی بھی بھکتی کے ساتھ بنانے والا ضرور ہی شِولوک مین جاکر
رہتا ہی دھرم ارتھ کام موکش ملنے کے لیے اور شِوجی کے پرسن ہونے کے لیے ایک

شوالی تو اپنے مقدور کے موافق بنوانا ہی چاہیے جو شوالی بنوانے کا مقدور نہو تو شوالون مین برہار جن (جھاڑو دینا) کیا کرے تو بھی سب کامنا پوری ہوتی ہین للام اور باریک جھاڑو سے جو شوالی مین بہارکر تو جھاڑو بہار نیوالا ایک مہینہ مین ہزار چاندرائن برت کا پھل پاوے گوبر سے جو شوالی کو لیپے تو سال بھر کے چاندرائن کا پھل پاوے شولنگ کے چارون اور آدھ کوس تک شوچھیتر ہوتا ہی اسمین جو کوئی مرجاوے وہ شوسایجیہ مکت پاوے یہہ سوامبھو جوترلنگ کا پرمان ہی اور کیول سومبھو لنگ کا چھیتر پرمان اس سے آدھا ہی ارتھات لنگ کے چارون طرف پاو پاو کوس تک شوچھیتر ہوتا ہی من کے استھاپن کیے ہوئے لنگ کے چھیتر کا پرمان اس سے آدھا ہی اور منکھ کے استھاپن کیے ہوئے لنگ یا جنی یعنی ستیاسی کے آواس کا پرمان اس سے بھی آدھا ہی اور شوجی کے شوتیت وغیرہ اوتار چھیتر مین نراوتار چھیتر مین اور انکے چیلون اور چیلون کے چیلون کے استھاپن کیے ہوئے شولنگ چھیتر مین بھی وہی آدھ کوس کا چھیتر پرمان ہی ان چھیتردن مین جو کوئی پران تیاگ کرے وہ شولوک کو پاوے شری پربت مین اور اسکے آس پاس مین جو پران چھوڑے وہ شوسایجیہ مکت پاوے امبکت چھیتر ارتھات کاشی لیدار پر پاگ کر چھیتر پربھاس پشکر اونتی ارتھات اجینی امرناتھ وغیرہ سب شوچھیتر ہین انمین پران تیاگ کرنے سے شولوک ملتا ہی کاشی مین پران تیاگ کرنیوالا جو کبھی گربھ مین نہین پڑتا (یعنی پھر جنم نہین لینا پڑتا) ترپشٹپ - امبکت - کیدار - سنگمیشور - شالنک - جمبکیشور - شکریشور - گوکرن - بھاسکریشور - کہمیشور - ہرنیہ گربھ - نندیشور وغیرہ شوچھیتڑون مین پران تیاگ کرنے سے مکت ملتی ہی منکھ ارکھ یا دیو شوچھیتڑون مین جو پرش نیم کرکے شریر کو سکھاوے یا سومبھو چھیتر مین تپ وغیرہ سے دیہہ کو سکھا کر پران تیاگ کرے وہ ضرور ہی پرم گت پاوے شوچھیتر مین آگ جلا کر بھکت سے شوجی کی پوجا کرکے اس جلتی ہوئی آگ مین اپنی دیہہ کو ہوم دے وہ بھی پرم گت پاوے۔

بھوجن کو تیاگ کر ارتھات نراہار برت کرکے شوچھیتر مین پران چھوڑے وہ مکت پاوے اور جو اپنے دونون پاونون کاٹ کر شوچھیتر مین جا پڑے وہ بھی مکت ہو جاوے

شوچھیتر کے درشن سے بڑا پُن ہوتا ہی اور چھیتر مین جانے سے درشن سے سَو گُنا پُن ہوتا
ہی چھونے اور پرکرما کرنے سے اُس سے بھی سَو گُنا پُن ہوتا ہی شولنگ کو جل سے اسنان
کراوی تو اس سے بھی سَو گُنا ادھک پُن ہوتا ہی دُودھ سے اسنان کرانے سے سَو گُنا
دہی سے اسنان کرانے سے ہزار گُنا مدھ یعنی شہد سے اسنان کرانے سے سَو گُنا شکر
سے اسنان کرانے مین بھی سَو گُنا اور گھی سے اسنان کرانے مین اَنَنت پُن ہوتا ہی
شوچھیتر کے پاس بہنے والی ندی کے کنارے پر بیٹھکر نرا مار برت کرکے جو دیہہ کو
تیاگ کرے وہ شولوک کو جاوے کیونکہ شوچھیتر کے پاس کے باولی کنوان تالاب ندی وغیرہ
سب شوتیرتھ ہوتے ہین شوتیرتھون مین اسنان کرنے سے منکھ کے سب پاپ کٹ جاتے
ہین پراتہ کال کے سمے شوتیرتھ مین اسنان کرنے سے منکھ اشٹ مید ھ جگ کے پھل کو پاکر
رُدر لوک کو جاتا ہی مدھان سمے (وقت دوپہر) اسنان کرنے سے گنگا اسنان کے برابر پھل
ملتا ہی سانیکال (وقت شام) کو اسنان کرنے والا پُرش پاپون سے چھوٹ کر شو پد کو
پاتا ہی شوتیرتھ مین ایک دن بھی تینون کال (صبح دوپہر وشام) اسنان کرنیوالا
جیو ضرور ہی شولوک مین جاکر رہتا ہی اگلے زمانہ مین ایک سُور کُبجے کے ڈر سے شوتیرتھ
مین گر کر مر گیا وہ مہادیو جی کا گن ہوا جو لوگ بھگت سے شوتیرتھ مین اسنان کرتے ہین
اُنکے پُن کا کون حساب ہی پراتہ کال شولنگ کا درشن کرنیوالا پُرش سب سے اُتم گت
پاتا ہی دوپہر کے وقت درشن کرنیوالا جگ کا پھل پاتا ہی اور شام کے وقت شولنگ کے درشن
سے من بانی کرم سے کیے ہوئے چھوٹے بڑے پاپ سب چھوٹ کر بہت سی جگیون کا پھل
پاکر مُکت ہوجاتا ہی سنکرانت کے دن شولنگ کے درشن سے من مین کیے ہوئے پاپ چھوٹ
جاتے ہین دکھن اُترایَن ارتھات کرک سنکرانت اور میکھ تلا کی سنکرانت کے
دن شولنگ کی پوجا کرنے سے پرم گت کو پاتا ہی سوم سُوتر کی ریت سے جو پُرش شوالی کی
دھیرے دھیرے تین پرکرما کرتا ہی وہ ایک ایک پد (قدم) پر اشومیدھ جگ کے پھل کو
پاتا ہی جو کوئی بلند آواز سے شوجی کا نام لیتا ہی وہ بھی شوا استھان مین جاتا ہی سُندر ہرے
گوبر سے زمین کو لیپ کر اسمین موتی لعل اندریل نیل اسٹھک پنا سونا چاندی وغیرہ

کے چُورن (سفوف) اور نیلے پیلے وغیرہ رنگون سے دس ہاتھ کے پھیلاو مین کرنکا سہت
بہت اچھا کمل لکھکر اُس سے یا ما آدِ نو شکتیون سہت شری مہادیوجی کا آباہن کرکے
پوجن کرے اور باہر پانچ چھہ آٹھ دس اور دس آورن دیوتاؤن کی سلسلہ کے
موافق پوجا کرے اور نیند چڑھا کر پرمیشور کو بار بار پرنام کرے تو پرتھوی دان کا پھل ہو
نردھن شری پہلی رت سے چاول کے آٹے سے کمل لکھکر پوجا کرکے تو وہ بھی پرتھوی دان کا پھل
پاوے جواہرات کے آٹے سے بارہ دل کا کمل بناکر اُسکے بیچ مین بھاسکر کی اور دلون مین
بارہ آدتیون کی پوجا کرے اور بھاسکر کے آس پاس اور گرہون کو پوجے تو سورج لوک کو
جاوے اسی طرح چھہ دل کا کمل بناکر بیچ مین برہم روپنی پرکرت اُسکے دہنے طرف شوگون
بائین طرف رجوگن آگے تموگن کو استھاپن کرکے پوجا کرے اور پانچ مہابھوت اور پانچ
تنماترا بھگوتی کے دہنے طرف اور پانچ کرم اندری اور پانچ گیان اندری اُتر طرف مین
اور چھہ دلون مین آتما انتر آتما جگل بُدھ اہنکار اور مہت تتوی پوجا کرے تو سب جگتون کا
پھل پاوے یہ پرکرت منڈل کا بدھان ہمنے کہا ہے اب پرکرت منڈل و سب کام سدھ
کرنیوالا اور بھی منڈل جو مین کہتے ہین گوکے چمڑے کے برابر زمین لوشت گوبر سے
لیپ کر پھر منڈل بناکر اُتم شکتی دھرتی سے چھڑک کر اُسکے چارون طرف سونے وغیرہ
کے چار کھمبے کھڑے کرکے اُنکے اوپر بتان (سایبان) اور چھپر لگاکر بتان کو موتیون
کی مالا سونے کے اردھ چندر اشٹھ پتر پھولے ہوئے لال اُجلے نیلے کمل وغیرہ سے سجاکر سفید
رنگ کی دھوجا اور سفید رنگ کے برتن اور بھرے ہوئے پانی کے گھڑے پھل پتی پھول
وغیرہ کی مالا سفید کپڑے پچاس گھی کے چراغ پانچ پرکار کے دھوپ آدے منڈل کو سجاوے
اُسکے بیچ مین ایک ہاتھ کے بستار مین طرح طرح کے رتن چورن یا رنگون سے پچاس دل
کا ایک کمل بناوے اُسکی کرنکا مین شری پارتھی وی سہت شری شوجی اور پورب آدِ دل
سے لیکر رُدرون کے نام سے اکار آدِ پچاس اکھر دلون مین استھاپن کرے اور ان اکھرون
کے آدِ مین پرنو اور انت مین نمہ شبد لگاوے اس طرح سے کمل بناکر سب اچاریون سے
اُسکے بیچ مین شانت سداشو کا بھگتی سے پوجن کرے اور انت مین ات شو بھگتی پچاس

براہمنونکو طرح طرح کے پدارتھ بھوجن کراکے جنیو دنڈ کمنڈل کنڈل چھتری انگوچھا آسن پگڑی کپڑا وغیرہ انکو دے اور شوجی کو مہا چرم بھوگ لگا کر کالے رنگ کی ایک گئو اور ایک بیل چڑھاوی اور بھی حسا مگری منڈل کی ہو وہ سب شری مہادیو جی کو ارپن کرے اور اونگ وغیرہ ہر ایک اچھر کو پڑھکر منڈل کا بسرجن کرے۔ اس پرکار سے بھگت سے جو منڈل پوجن کرے وہ بدھ پورک انگ سہت بید پڑھنے سے جو پھل ہوتا ہے جو تشٹوم سے لیکر بشوجیت تک جگ کرنے سے جو پن ہوتا ہے آشرم کرم سے پتر پیدا کر استری اور اگن سمیت بان پرستھ آشرم مین جاکر چاندرائن وغیرہ برت کرکے انت مین سب کرمون کا سنیاس (ترک) کرکے برہم پدیا کو پڑھکر گیان پانے سے جو پھل جوگیون کو ہوتا ہے وہ اس برن منڈل کے درشن ہی سے ملتا ہے جس طرح سے شوالے کے کسی طرف گوبر سے زمین کو لیپ کر رنگ سے چوکھونٹا منڈل بناوے اور اسمین شو پاربتی جی کا آباہن کرکے چندن پھول اچھت وغیرہ اپچارون سے بھگت کے ساتھ پوجن کرے تو سب پاپون سے چھوٹ جاوے جو پرش شوجی کے گرہ کرہ ارتھات پنج منڈر کو چندن کپور وغیرہ خوشبودار چیزون سے لیپے اور اسکو پھولون وغیرہ سے سج کر چار طرح کی دھوپ دے اور پیچھے بھگت سے شوجی کی استت کرے وہ پرش شولوک مین جاکر شتو کروڑ کلپ تک اتم اتم بھوگونکو بھوگ کر کندھرب لوک مین آوے وہان بھی بہت دنون تک آنند سے رہ کر زمین پر آکر چکرورتی راجا ہو۔ ہے منیشورو آدیو شری مہادیو جی پرلی اور استھت اور اتپت کے کرنے والے ہین اور سرب ویاپی اور سب بھوتون کے پربھو ہین شو روپ برہم سے موکش روپ امرت لینا اچت ہے اور بیکنت ابیکنت نت اور اچنت ایسے شری سدا شوجی کا پوجن نت ہی کرنا ضرور ہے۔ فقط

اودھیائے اٹھتر

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو پانی کو کپڑے سے چھانکر تب شوالے مین لینا پوتنا وغیرہ کرنا چاہیے نہین تو پھل نہین ہوتا پانی کپڑے مین چھنا ہوا بغیر پھینے کا زیادہ کرکے ندی کا پوتر ہوتا ہے سب دیو کارج اور پتر کارج شدھ جل سے کرنا چاہیے بہت ہی باریک

چھوٹے چھوٹے جیو جل مین رہتے ہین اسلیے بغیر چھانے ہوئے جل سے کام کرنے مین وے سب جیو مرجاتے ہین اور کرنے والے کو وہ سب پاپ ہوتا ہی جھاڑو چوٹھا چکی اوکھلی اور جل کے استھان مین ہمیشہ گرہستھون سے ہنسا (جان کشی) ہوتی ہی پرنت جہان تک ہوسکے ہنسا نہونے کا اُپای کرنا چاہیے کسی جیو کو نہ مارنا بڑا دھرم ہی اگیہ دان یعنے بے خوف کرنا سب دانون سے اُتم ہی اسلیے سدا ہنسا سے بچنا چاہیے سب جیو سن بچن کرم سے ہنسا نکرنے والے کی سدا رچھا کرتے ہین اور ہنسا کرنے والے کے سب دشمن ہوجاتے ہین بید کے جاننے والے براہمن کو تینون لوک سنکلپ کرکے دینے سے جو پھل ہوتا ہی اُسکا کروڑگنا پھل ہنسا کرنے والے (جان نہ مارنیوالے) کو ہوتا ہی سن بچن کرم سے سب لوک کا بھلا کرنیوالا اور دیال (رحیم) پرمیش ردر لوک کو جاتے ہین ۔

بہت سے کمنٹ کو اپنے بیٹے پوتون کی طرح جو پرمیش سوامی کی طرح رچھا کرتے ہین وے بھی ردر لوک مین جاتے ہین اسلیے اہنسا پرم دھرم ہی اس وجہ سے کپڑے سے چھانے ہوئے جل سے اسنان وغیرہ کرنا اُچت ہی تینون لوک کے جیوونکو مارنے سے جتنا پاپ ہوتا ہی اُس سے بھی زیادہ پاپ ستوالی مین ایک جیو کے مارنے سے ہوتا ہی ستوجی کے لیے پشپ ہنسا کرنا (پھول توڑنا) چاہیے جگ مین پشو ہنسا اور چھتریون کو دشٹ ہنسا کرنا چاہیے پرنت جوگی اور برہم بادی پرشون کو ہنسا کرنا نہین چاہیے برہم بادی پرشر کو سب کرمون کے تیاگ کرنے سے کسی جیو کی ہنسا کرنا نہ چاہیے استری چاہی پاپ بھی کرتی ہو تو بھی اُسکی رچھا ہمیشہ کرنا چاہیے گھات (قتل) نکرنا چاہیے اتر کے کل مین پیدا ہوئی استری سدا پوتر ہی اسی سے اتر گوتر کی استری کے مار ڈالنے سے برہم ہتیا کے برابر پاپ ہوتا ہی کوئی بھی استری بدھ کرنے کے قابل نہین ہی اور اسی سے نرمیدھ وغیرہ جگ مین بھی استری کو نہ مارنا چاہیے (قتل ۱۲) چارون برنون مین میلی کچیلی خوبصورت بدصورت دشٹا کیسی ہی استری ہو مار ڈالنے کے قابل نہین ہی اُسکو اگن کے برابر جاننا چاہیے بید کے خلاف برت اور چلن وغیرہ رکھنے والے بید شاستر کے دھرم سے پھرے ہوئے پاکھنڈی پرشونکو براہمن وغیرہ اُتم برن کبھی نہ چھوے اور نہ اُنسے بات چیت کرے

بہت کیا کہین ایسے پرشون کا درشن کرکے بھی سورج بھگوان کا درشن کرہی تب درشن کرنیوالا شدھ ہوتا ہی پرنت ایسے دشٹ پرشونکو بھی مارنا اچت نہین ہی ارتھات انکی رچھا ہی کرنی اچت ہی وے بھی مار ڈالنے کے قابل نہین ہین پرسنگ سے اچھے پرشون کا ست سنگ پاکر جو پرش بھگت سے ایکبار بھی شوپوجن کری تو وہ بھی شولوک مین جاکر نواس کری اور جو پرش دیا سے اور شوجی کی بھگت سے خالی ہوتے ہین وہ ہمیشہ دکھہی بھوگ کرتے ہین اور جو پرش دیا کرتے ہین اور شری شوجی کے بھگت بھی ہین ایسے بھاگوان پرش اس لوک مین اتم اتم بھوگ بھوگ کر انت مین مکت ہوتے ہین استری اور پشو وغیرہ مین جیسا جی آدمی کا لگتا ہی اگر ویسا ہی جی کبھی پرمیشور مین بھی لگ جاے تو سورگ کو تم اپنے پاس ہی سمجھو۔ فقط

اوہیاسے نواسی

ستونک وغیرہ پرش پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی کلجگ کے منکھ جنکی عمر بھی تھوڑی طاقت بھی تھوڑی ست بھی تھوڑا بدھ بھی تھوڑی بھاگ بھی چھوٹا ہی ایسے لوگ شوجی کا آرادھن کیونکر کرسکتے ہین کیونکہ ہزارون برس تک دیوتا لوگ تپ کرتے ہین تو بھی شوجی کا درشن نہین پاتے ہین ان کیڑے مکوڑے سے منکھون کی کون گنتی ہی یہہ بات منیون کی سنکر سوت جی بولے کہ ہے منیشورو یہہ تو آپ ٹھیک ہی کہتے ہین مگر تو بھی شردھا کرنے سے شری شوجی ہمارا کا درشن اور سمبھاشن (بات چیت) ہوسکتا ہی جو پرش بغیر بھگت کے بھی پرسنگ سے شوپوجا کرتے ہین انکو بھی پرمیشور بھاونا کے موافق پھل دیتا ہی جو پرش اچھشٹ ہوکر شوپوجن کری وہ پشاچ لوک مین جاتا ہی کروودھ کرکے پوجنے والا راچھس لوک کو۔ اچھچھ یعنی نہ کھانیوالی چیز کو کھاکر پوجا کرنے والا اچھچھ لوک کو گانے مین بھولا ہوا ہوکر شوپوجن کا کرنے والا گندھرب لوک کو۔ عورت پر فریفتہ اور شراب کے نشے مین مست ہوکر پوجا کرنیوالا پرش سوم لوک کو جاتا ہی گایتری منتر سے شوجی کا پوجن کرنیوالا برہما جاپتہ لوک کو پاتا ہی پرنو سے پوجن کرنیوالا برہم لوک اور آدر سے پوجن کرنیوالا بشن لوک کو پاتا ہی۔ جو پرش ایکبار بھی شردھا کرکے شوپوجن کری وہ شولوک مین جاکر رودرون کے ساتھ آنند بہار کری

شِولنگ کو پوتر جل سے سُنڈھ کر کے دھرم گیان بیراگ اور ایشوَرج روپ پیٹھ کے اُوپر اُونکار روپ کمل اور کمل کے اُوپر چندر سورج منڈل اور اگن منڈل قائم کر کے اُن کے اُوپر شِولنگ کو استھاپن کری پھر پادیہ ارگھ آچمن ارپن کر کے گنگا جل وغیرہ اَت نرمل جل سے اسنان کرا کر دودھ دہی گھی شہد اور شکر (یعنی پنچامرت) سے اسنان کراوی پھر شُدّھ جل سے اسنان کرا کے سفید کپڑے سے پوچھکر اپنے سامنے اُسی پیٹھ پر براجمان کر چندن کستوری گوروچن وغیرہ لنگ پر چڑھاوی اور طرح طرح کے خوشبو دار پھول اور اکھنڈت (جو ٹوٹی نہو) بیل پتر لال کمل نیلا کمل پنڈریک یعنی سفید کمل اور تگر اور ملکا۔ چمپا۔ چمیلی۔ بکل۔ کربیر۔ شمی۔ دھتورہ۔ اگست۔ اپامارگ۔ کدمب کے پھول اور طرح طرح کے زیور پرمیشور کو چڑھا کر پانچ طرح کی دھوپ لڑزیرہ سے دھپا کر کھیر دہی بھات اور گھی سے پریپت مونگ چاول یا طرح طرح کے رس جو مِل سکین اور بہت طرح کے پھل شری شِوجی کو چڑھاوی یا بہت سفید چار سیر پکے چاولوں کا بھات گھی شکر سہت شری مہادیو جی کو نیوید چڑھاوی نیوید لگانے کے بعد آچمن کرا کر پان چڑھاوی اور پھیرا کر کے بار بار نمسکار کری اور استُتی کر کے ایشان متر پُرش اگھور بادیو اور سدیو جات منتروں سے شِوجی کی پوجا کری اس بدھ سے پوجن کرنے سے سرشی مہادیو جی پرسن ہوتے ہین جن درختوں کے پھول پتی وغیرہ شِوجی کو چڑھائی جاوین وے درخت اور جن گئوؤں کا دودھ دہی وغیرہ شِوجی کے نمت لگی وے گئوئین پرم گت پاتی ہین جو ایکبار بھی شِوجی کا پوجن کری وہ شِولوک مین پرانیت ہو اور پھر سنسار کے آواگمن سے چھوٹ جاوے پوجے ہوئے شِولنگ کے ایکبار بھی درشن کرنے سے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین اور پوجا کرتے ہوئے دیکھے اور اُسکو ٹوکے نہین وہ بھی شِولوک مین جاوے۔

جو پُرش شِولنگ کے آگے گھی کا چراغ ایکبار بھی جلاوی وہ اُس گت کو پاوی جو مُن لوگون کو بھی دُرلبھ ہی۔ پتھر یا دھات یا لکڑی کا دیپ برچھ (جیسے جھاڑ) شِوجی کے آگے روشن کری تو اپنے ستو کُل (یعنے ستو پشت) کا اُدھار کری لوہا تانبا چاندی سونے کا دیپک جو بھگتی سے مہادیو جی کو چڑھاوی وہ دس ہزار سورج کے برابر پرکاشمان بمان

مین براجمان ہوکر شولوک کو جاے کا تک کے مہینے مین جو شوجی کو گھی کا چراغ چڑھاوے
اور پوجے ہوئے شولنگ کا شردّھا سے درشن کرے وہ برہم لوک مین نواس کرے۔
آباہن۔ سانّدھ۔ استھاپن اور پوجن رُدّر گایتری سے کرے آسن پرنوسے اور اسنان
پنچ برہم منتر یا رُدّر سے شولنگ کو کراوے اُنکے دہنے طرف پرنوسے برہماجی کا اور بائین طرف
گایتری سے بشن جی کا پوجن کرے پھر پنچ برہم منتر اور پرنوسے سنسکرت اگنی مین ہوم کرے
اسطرح نت شوپوجن کرنیوالا پرش برہم سایجیہ مکت کو پاتا ہے۔ شوجی کے مکھ سے سُنکر جو
لنگ پوجن کی بدھ بیدویاس جی نے برنن کی وہ ہمنے سنچھیپ سے آپ سے برنن کی۔ فقط

اڈھیائے اسّی

شونک وغیرہ رکھی لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی پشپ پت کے درشن کرنے سے
پُشٹ ہونے کی پھلتی سے کیسے چھوٹ سکتا ہے اور دیوتاؤن نے پشپ پنا کیسے تیاگ
کیا یہہ سب آپ ہمکو سنا دیجیے مُنیون کا پرشن سُنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے مُنیشورو
ایک سمے کیلاس پربت کے شکھر پر بھوگ نام اپنے نگر مین شری پاربتی جی سہت شری
شوجی براجمان تھے اسی اوسر مین سب دیوتا اِکٹھے ہوکر اُنکے درشن کو آئے اور ہنس پر
چڑھکر برہماجی اور گرُڑ پر چڑھکر بشن جی اُنکے ساتھ آئے کیلاس مین پہنچکر اندر جم راج
سدھ سادھ وغیرہ دیوتا لوگ شوجی کو پرنام کرتے بھئے اور پیچھے بشن جی بھی گرُڑ سے
اُترکر اتِ منوہر کیلاس پربت پر چڑھنے لگے تو دیکھا کہ دھو۔ کٹھا۔ ڈھاک۔ آم۔ چندن
آدِ اتم اتم برچھون سے پربت بھرا ہوا ہے چارون طرف جھرنے جھر رہے ہین برچھون پر
کوکلا آدِ پنچھی اپنی اپنی میٹھی بولی سے من کو لبھا رہے ہین تالابون مین ہنس
کیل بہار کر رہے ہین کچھ پنچھی بہت خوش ہوکر پانی مین کلیل کر رہے ہین کسی طرف
سے کنّرون کے گانے کی میٹھی میٹھی آواز سُن پڑتی ہے کہین پھولے ہوئے بکل۔ اشوک
تلک کرنبک۔ کدمب۔ تمال وغیرہ درختون پر بھونرا گنجار کر رہے ہین پھولے ہوئے
کملون کی خوشبو اور ٹھنڈے پانی کی بوندون کو لیے ہوئے بہتی ہوئی ہوا محنت کو دور
کر رہی ہے اسطرح چارون طرف پربت کی شوبھا کو دیکھتے ہوئے سب دیوتاؤن سہت

شری بشن جی شکھر کے اوپر پہنچے اور وہان شوجی کے بہار کے لیے بشوکرما کا بنایا ہوا
بہت اتم نگر دیکھا اور دور سے پرنام کیا استری پرش ہاتھی گھوڑے رتھ اور گنوں سے
بھرے ہوئے منیوں سے جڑے ہوئے بہت اونچے سونے کے مکان جسمین موجود تھے
ایسے اس اتم نگر مین سب دیوتاؤن سہت برہما جی اور بشن جی پرسن ہوکر شوجی کو
پرنام کر کے اندر گئے اندر جاکر دوسرا پور دیکھا جسمین بڑے بڑے اونچے منیوں کے
محل اور طرح طرح کے اپبن بنے ہوئے ہین اسمین جاکر تیسرا نگر دیکھا جہان ہیرا پنا
موتی وغیرہ کے جالی جھروکھے مکانون مین لگے ہین گھنٹہ لگے ہوئے ہندولے لٹک رہے
ہین انمین گنوں کی استریان اتی سندری جھول رہی ہین کسی طرف مردنگ بین
وغیرہ باجے بج رہے ہین اپسرا ناچ رہی ہین مکانات ایسے دلفریب ہین کہ جنکے آگے
اندر کے مکان بھی شرماے جائین ان مکانون کے اوپر بہت ہی سندر استریان جنکے
نیتر مد سے بھرے ہوئے ہین ہاتھون مین پھول پھل اچھت لیے کھڑی ہین وہ سب
بھگوان کو دیکھکر انکے اوپر پھول برسانے لگین اور بہت خوش ہوکر ناچنے گانے لگین
کوئی کوئی بھگوان کو دیکھکر ایسی موہت ہوگئین کہ بستر اور کنچلی سہت ہوگئے تب ہنسکر
ناو بھاو کرنے لگین اس طرح چارون طرف ان چیتر سندریون کا چمتکار دیکھتے ہوئے
بشن بھگوان سلسلہ سے چوتھے پانچوین چھٹوین ساتوین آٹھوین نوین اور دسوین نگر
مین پہنچکر بہت ہی شوبھایمان شری شوجی کا گیارہوان مکھ نگر دیکھا جو سورج منڈل کے
برابر بمان اور اسپھٹک سونا رتن وغیرہ کے منڈپ اور اونچے اونچے نگر دوارون سے
چارون اور شوبھایمان ہو رہا تھا اور جسمین گجک یدیا دھر گندھربون کے گھر ایسے اتم بنے
تھے کہ انمین رہنے کے لیے دیوتاؤن کا بھی من چلتا تھا وہ نگر بڑے مضبوط اٹھاس
فصیلون سے گھرا ہوا تھا اور اسکے اندر پدم راگ (لعل) وغیرہ اتم اتم منیون سے بنے
ہوئے بہت سے محل گنیش جی اور اسکند جی کے تھے اور چندن وغیرہ کے بن اور انمین کیل
بہار کے لیے باولی تالاب وغیرہ بنے ہوئے تھے جنمین سونے کی سیڑھیان لگین اور ہنس
کارنڈو چکوا چکئی وغیرہ پنچھی جل مین اور مور کوکلا وغیرہ کنارے پر تالابون کی کنجون

مین بہار کرتے تھے اور اُن باولیون کے جل مین بہت میٹھی بولنے والی سب زیور پہنے ہونے چھاتیون کے بوجھ سے جھکی ہوئین مد کی بھری ہوئین ہزارون گنون کی کنیا اور اپسرا جل بہار کرتی تھین اور گانے کی ریت سے سرملا کر گا رہی تھین یہہ شوجی کی بھبھوت دیکھکر سب دیوتا بڑا تعجب کرنے لگے اور دوسری طرف دیکھا تو ہزارون گن جنگلون مین بہار کر رہے ہین اور سونے کی سیڑھیون سہت پیرا بلور وغیرہ کے بمان ارتھات سات کھنڈ کے محل مین کو ہرتے ہین جنکے اوپر کمل کی ایسی آنکھین پدم گرپھ کے سمان رنگ چندرما کا ایسا سندر مکھ ہار گھونگھرو وغیرہ عمدہ عمدہ زیورونسے سجی ہوئی اچھے اچھے رنگ کے بہت باریک اور ملائم کپڑے پہنے رت مین چترا استریان بڈیا دھرون کنڑون چھوٹون گندھرونکی استریان کھڑی ہین اس طرح دیوتاؤن کی استریون اور گنون کے ایشورج کو دیکھتے ہوئے سب دیوتا نگر مین ہزارون سورج کے سمان پرکاشمان شوجی کے محل کے دروازے پر پہنچے وہان سونے کا ڈنڈا لیے ہوئے نندیشور کو دیکھکر سب نے پرنام کیا اور اونچی آواز سے جے جے کار بھی کیا انکو دیکھکر بہت پرسن ہوکر نندی جی کہنے لگے کہ ہے دیوتا لوگو آپ سب لوکون کے سوامی ہین جس کام کے واسطے آپکا آنا ہوا ہو وہ ہمسے کہیے ہم ابھی شری مہادیو جی کے پاس جاکر آپکی درخواست کو عرض کرینگے یہہ سنکر دیوتا لوگ کہنے لگے کہ ترپور کے جلا دینے کے سمے شری مہادیو جی نے ہم سبکو پرش ہونے کی آگیا دی تھی تب ہم بہت ڈرے ہمکو بہت ڈرے ہوئے دیکھکر شری مہادیو جی نے پاشوپت برت کا اپدیش کیا اور کہا کہ اس برت کو بارہ برس خواہ بارہ مہینے یا بارہ دن ہی کے کرنے سے پرش پنا چھوٹ جاتا ہے سو اب پرش پاش چھوٹنے کے لیے ہم سب یہان آئے ہین آپ جلد شری مہادیو جی کا درشن ہمکو کرا دیجیے - یہہ بنتی دیوتاؤن کی سنکر نندی جی نے بشن وغیرہ دیوتاؤنکو شری مہادیو جی کا درشن کرایا تب تو سب دیوتا پریت سے بارم بار نمسکار کر ہاتھ جوڑ پرش پاش سے چھوٹنے کے لیے کہنے لگے مہادیو جی نے انکی بنتی مانکر پرش پنے سے چھوٹنے کے لیے سب من اور دیوتاؤن کو پاشوپت برت کا اپدیش پھر کیا اس دن سے دیوتا لوگ پاشوپت اور انکے سوامی شری مہادیو جی پرش پت کہلائے دیوتا لوگ بھی شری مہادیو جی سے اپدیش پاکر بارہ برس تک

پاش پت برت اور تپ کر کے پشُ پاش سے چھوٹ گئے اور شوجی کو پرنام کر کے اپنے اپنے لوک کو گئے - سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو یہہ سب کتھا شری برہما جی نے سنت کمار جی سے کہی اور سنت کمار جی نے شری بید بیاس جی کو سنائی اور شری بید بیاس جی سے مین نے پائی اور آپکو سنائی اس کتھا کو جو کوئی سُنے یا براہمنون کو سناوے وہ پشُ روپ پھانسی سے چھوٹ جاوے یعنی مکت ہو جاوے - فقط

اڈھیائے ۸۱ اکیاسی

رکھی لوگ کہتے ہین کہ ہے سوت جی یہہ پاش پت برت تو آپ نے برنن کیا پرنت اگلے زمانے مین جو دیوتاؤن نے لنگ برت کیا تھا اسکو بھی ہم سُنا چاہتے ہین - من لوگون کا پرشن سُنکر سوت جی بولے کہ ہے منیشورو یہی بات سنت کمار جی نے نندی جی سے پوچھا تھا نندی جی نے جو اُنسے کہا تھا وہی ہم آپکو سُناتے ہین -

نندی جی کہتے ہین کہ دیوتا دیت سدھ گندھرب چارن اور من سب نے ات اُتم اور پشُ پاش کو چھڑانیوالا دوادش لنگ نام برت اگلے زمانہ مین کیا ہی جو برت بھوگ موکش اور من کی کامنا کا دینے والا ہی اور بھکتون کا ڈر مٹاتا ہی اسکو انگون سہت بیدونکو متھ کر شری شوجی نے پیدا کیا ہی سب دانون سے اور دس ہزار اشومیدھ جگ سے بھی زیادہ پھل دینے والا ہی سب منگلون کا داتا ہی بخار وغیرہ بیماریون اور دشمن کا دور کرنیوالا ہی سنسار سمدر مین ڈوبے ہوئے جیونکا اُدھار جس برت کے کرنے سے ہوتا ہی اور برہما بشن وغیرہ دیوتاؤن نے جس برت کے کرنے سے من کا چاہا ہوا پھل پایا ہی اُس برت کی بدھ ہم آپسے کہتے ہین ہے سنت کمار جی آپ سُنیے - کہ چیت کے مہینے سے برت کو شروع کرے کنکا اور کیشرون سہت سندر سونے کا کمل بنا کر اسکی کرنکا مین اشٹھک کا اشٹھول شو لنگ ارگھا سمیت استھاپن کرے چندن وغیرہ ملے ہوئے سگندھت جل سے لنگ کو اسنان کرا کے خوشبو پھول اچھت وغیرہ چڑھا کر دردر کا تیری سے بیل پتر سفید کمل نیلا کمل سرخ کمل کا پھول اور شویت ارک کرنکار کنیر بک چمپ وغیرہ جو ملین سب چڑھاوے پھر تیید لگا کر آرتی کر کے اگھور منتر سے دکھن طرف اگر اور

سدیو جات سے پچھم طرف - منہ شلا با مدیو منتر سے اتر کی طرف اور چندن اور رت پرش منتر سے پورب کی طرف ہرتال چڑھاوے اور سفید و سیاہ اگر اور گوگل کا ات سگندھ سہت دھوپ دیوے اور ستار نام دھوپ بھگت سے دیوے پھر مہا چرو یا چار شیر ان کا نیویدیہ شری مہادیو جی کو لگا کر استمت پڑھکر بسرجن کرے یہہ تو سب مہینون مین سامان (ادرجہ اوسط) شولنگ برت کا بدھان ہے اور بشیش (خاص) یہہ ہے کہ بیساکھ مین ہیرے کا لنگ - جیٹھ مین پنّے کا - اساڑھ مین موتی کا - ساون مین نیل منی کا - بھادون مین لعل کا - کنوار مین گوبر کا - کاتک مین مونگے کا - اگھن مین بیدورج کا - پوس مین کشپ راگ کا ماگھ مین سورج کانت کا - اور پھاگن مین اسپھٹک کا لنگ پوجنا چاہیے سب مہینون مین سونے کے کمل یا چاندی کے کمل اور اگر چاندی کا نہو تو کمل کے پھول ہی سے پوجا کرے لنگ بھی رتن ہی کا اتم ہوتا ہے جو رتن نہ ملے تو سونا چاندی تانبا لوہا پتھر لکڑی مٹی وغیرہ کسی چیز کا لنگ بنا کر پوجا کرے اور سب کے نہونے مین سب گندھ سہت چھنک لنگ ہی بنا کر پوجے ہیمنت رت مین بیل پتر سے شو پوجن کرے سونے یا چاندی کا کمل چڑھاوے اور ہزار پھول کمل کے بھی چڑھاوے جو ہزار پھول نہ ملین تو پانچ سو اڑھائی سو یا ایکسو آٹھ ہی کمل کے پھول چڑھاوے بیل پتر مین لچھمی اور نیل کمل مین امبکا اور سفید کمل مین اسکند اور کمل مین ساکشات شوجی رہتے ہین پرنت بیل پتر کو کبھی شو پوجا مین ناغہ نکرے نیلو تیل اتیل اور کمل بھی جو ملین پرمیشور کو ارپن کرے کمل سے سب بس مین ہوتے ہین من شلا سے سب کامنا پوری ہوتی ہین اگر گوگل وغیرہ کے دھوپ دینے سے پاپ دور ہوتے ہین اور دیپ نیدن (یعنی آرتی) کرنے سے روگ دور ہوتے ہین چندن چڑھانے سے سب سدھ ملتی ہین سوگندھک دھوپ سفید سیاہ اگر کی دھوپ اور ستاری دھوپ ساکشات نربان سدھ دیتی ہے سفید سورج مکھی کے پھول مین برہما جی کرنکار مین سرسوتی کرویر مین گنیش جی بک نام پھول مین ساکشات نارائن اور سب خوشبودار پھولون مین شری بھگوتی کا نواس ہے اس کارن ان پھولون سے اور دھوپ دیپ وغیرہ سے جو کچھ مل سکے پرمیشور کا پوجن کرے پھر بھگت سے لے کر اور جگن سمیت کشیر اور مہا چرو نیویدیہ چڑھاوے چار سیر یا دو سیر بھات یا مونگ بھانت کا نیویدیہ چڑھاوے

نیویدیہ کے بعد آچمن دے کر چھتری مرچھل پنکھا وغیرہ اپچار شوجی کو ارپن کرے طرح طرح کے اُپہار کی چیزین جو بھوجن کے بعد کھائی جاتی ہین پانی سے پوتر کرکے شری شنکر جی کو دے دودھ سے سب دیوتاؤن کے لیے بشن بھگوان نے امرت نکالا ہی اَن سے سب جگت کا نباہ ہی اور جیوؤنکو اَن دینے سے پرمیشور سنتشٹ ہوتے ہین اسلیے دودھ اور اَن سے پرمیشور کا پوجن کرنا ضرور چاہیے اُپہار سے آسودگی ہوتی ہی خوشبودار پانی مین برن دیوتا رہتے ہین جلہری (ارگھا) مین مہت تتو وغیرہ سمیت پرکرت (مایا) رہتی ہی۔

ہر مہینہ کی پورنماسی اور اماوس کو پرمیشور کی پرپت کے لیے یہہ برت کرنا چاہیے۔

ست شوچ یعنے پاکیزگی دیا شانت سنتوکھ اور دان سے برت سپھل ہوتا ہی۔

اس طرح ایک برس تک برت پورا کرکے برت کا اُدیاپن کرے گئودان اور پرکھو تسرگ کرکے بید جاننے والے براہمنوکو بھوجن دیوے اور سب سامگری سہت پوجا ہوا لنگ شوچھتر مین استھاپن کرے یا براہمن کو دے دیوے اس برت کو جو پرش بھگت سے سب مہینون مین کرے وہی تپسیون مین بڑھکر ہی اور کروڑ سورج کے برابر پر کاشمان بمان مین بیٹھکر شولوک مین جاتا ہی اور ہمیشہ وہان ہی رہتا ہی ایک مہینہ بھی جو اس برت کو کرے وہ بھی شوسائجیہ مکتی پاوے اسمین کچھ سندیہہ نہین یہہ سب پھل جب ہوتا ہے جب کسی پھل کی اچھا نہ رکھکر نیہہ کام برت کرے اور جو پرش کسی پھل پانے کی اچھا سے یہہ برت کرے تو اُسکی مراد بھی ایک برس مین ضرور ہی پوری ہو جاوے دیوتا پتر اندر گن وغیرہ کا اتم پد اس برت کے پربھاو سے ملے بدیا رکھی بدیا پاوے سکھ کی اچھا والا سکھ عمر چاہنے والا پوری عمر پاوے دولت کی خواہش سے اس برت کو کرے تو خزانہ پاوے اور جو جو کامنا کرے وہ سب مہینہ کا برت کرنے سے ہی اُسکو ملے سراسر سدھ بدیا دھرم وغیرہ کے بھلے کے لیے اتر پوتر اور آنند دایک یہہ برت شوجی ہی نے بنایا ہی اس برت کو کرکے پرپت سے شوجی کا پوجن کرے اور پوجا کے انت مین بیٹے پوتون سہت پرکرما کرکے بھگت سے بار بار پرنام کرے اور ہاتھ جوڑکر بیٹھو ہن نام استوتر شری شوجی کے آگے پڑھے بیٹھو ہن نام استوتر سب جگت کے بھلے کے لیے سب دیوتاؤن سہت شری

برہماجی نے کیا ہے یہ استوتر بہت ہی دُرلبھ ہے یعنے کسیکو نہین مل سکتا ہے۔ فقط

اڈھیائے بیاسی

سُوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو سب سِدھیون کا دینے والا اور پرم پوتر جو پیوُہن نام استوتر نندیشور کے مُکھ سے سنت کمار جی نے سُنا اور سنت کمار جی سے بیدبیاس جی نے اور بیدبیاس جی سے مینے سُنا ہے وہ ہم آپکو سُناتے ہین بھکتی سے سُنیے۔

(پیوُہن نام استوتر بزبان سنسکرت)

नमश्शिवाय शुद्धाय निर्मलाय यशस्विने । दुष्टांतकाय शर्वाय मायापरमात्मने ॥१॥ पंचवक्त्रोदशभुजोयक्षपंचदशैर्युतः । शुद्धस्फटिकसंकाशः सर्वाभरणभूषितः ॥२॥ सर्वज्ञः सर्वगःशांतःसर्वोपरिसुसंस्थितः । पद्मासनस्थः सोमेशः पापमाशुव्यपोहतु३॥ ईशानःपुरुषश्चैव अघोरःसद्य एवच । वामदेवश्चभगवान्पापमाशु व्यपोहतु ॥४॥ अनंतःसर्वनिद्येशः सर्वज्ञःसर्वदःप्रभुः । शिवध्यानैकसंपन्नः समेपापंव्यपोहतु ॥५॥ सूक्ष्मःसुरासुरेशानो विश्वेशोगणपूजितः । शिवध्यानैकसम्पन्नः समेपापंव्यपोहतु ॥६॥ शिवोत्तमोमहापूज्यः शिवध्यानपरायणः । सर्वगःसर्वदःशांतः समेपापंव्यपोहतु ॥७॥ एकाक्षोभगवानीशःशिवार्चनपरायणः । शिवध्यानैकसम्पन्नः समेपापंव्यपोहतु॥ ॥८॥ त्रिमूर्तिर्भगवानीशः शिवभक्तिप्रवोधकः । शिवध्यानैकसंपन्नः समेपापंव्यपोहतु ॥९॥ श्रीकंठः श्रीपतिःश्रीमान्शिवध्यानरतःसदा । शिवार्चनरतःसाक्षात्समेपापंव्यपोहतु ॥१०॥ शिखंडीभगवान्शांतः शिवभस्मानुलेपनः । शिवार्चनरतःश्रीमान्समेपापंव्यपोहतु ॥११॥ त्रैलोक्यनपितादेवी सोल्काकारापुरातनी । दाक्षायणीमहादेवीगौरीहैम-

वतीशुभा ॥१२॥ एकपर्णाग्रजा सौम्या तथा चैवैकपाटला। अ
पर्णा बरदादेवी बरदानैक तत्परा ॥१३॥ उत्पला सुरहरासाक्षा-
न् कौशिकी वाकपर्द्दिनी। खड्गांगधारिणीदिव्या कराग्रतरुप-
ल्लवा ॥१४॥ नैगमेयादिभिर्दिव्यैश्चतुर्भिः पुत्रकैर्हृता। मेना
यानंदिनीदेवी बारिजाबारिजेक्षणा ॥१५॥ अंबायावीतशोक
स्यनंदिनश्च महात्मनः। शुभावत्याः सखीशांता पंचचूड़ाद-
रप्रदा ॥१६॥ सृष्ट्यर्थंसर्वभूतानांप्रकृतिस्त्वंगताव्यया। त्र
विंशतिभिस्तत्वैर्महदाद्यैर्विजृम्भिता ॥१७॥ लक्ष्म्यादि शक्तिभि-
र्नित्यं नमितानंदनंदिनी। मनोन्मनी महादेवी मायावी मुंडनप्रि-
या ॥१८॥ मायया याजगत्सर्वं ब्रह्माद्यं सचराचरं। क्षोभिणी मो-
हिनीनित्यंयोगिनांहृदिसंस्थिता ॥१९॥ एकानेकस्थितालो-
के दुंदी बरनिरीक्षणा। भक्त्या परमयानित्यंसर्वदेवैरभिष्टुता॥२०॥
गणेंद्रांमोजगर्भेंद्र यमवित्तेशपूर्वकैः। संस्तुताजननीतेषांसर्वोप-
द्रव नाशिनी ॥२१॥ भक्तानामार्तिहाभव्याभवभाव विनाशि-
नी। भुक्तिमुक्ति प्रदादिव्याभक्तानामप्रयत्नतः॥२२॥ सामेसा
क्षान्महादेवीपापमाशुव्यपोहतु। चंडः सर्वगणेशानो मुखाच्छं-
भोर्विनिर्गतः। शिवार्चनरतः श्रीमान्समेपापंव्यपोहतु॥२३॥
शालंकायनपुत्रस्तुहलमार्गोस्थितःप्रभुः। जामाताम्हतांदे-
वः सर्वभूतमहेश्वरः ॥२४॥ सर्वगःसर्वदृक्शर्वः सर्वेशस्तदृशः
प्रभुः। सनारायणकैर्देवैस्सेन्द्रचन्द्र दिवाकरैः ॥२५॥ सिद्धैश्च
यक्षगंधर्वैर्भूतैर्भूतविधायकैः। उरगैर्ऋषिभिश्चैव ब्रह्मणाच-
महात्मना ॥२६॥ स्तुतस्त्रैलोक्यनाथस्तुमुनिरंबः पुरस्थितः।
सर्वदापूजितः सर्वैर्नन्दीपापंव्यपोहतु ॥२७॥ मेरुमंदरकैलास

तट कूट प्रभेदनः । ऐरावतादिभिर्दिव्यैर्दिग्गजैश्च सुपूजितः ॥
॥२८॥ सप्तपातालपादश्च सप्तद्वीपोरुजंघकः । सप्तार्णवांकुशश्चैव सर्वतीर्थोदरः शिवः ॥२९॥ आकाशदेहोदिग्बाहुः सोमसूर्याग्निलोचनः । हतासुरमहावृक्षो ब्रह्मविद्यामहोत्कटः ॥३०॥ ब्रह्माद्याघोररौद्रैर्दिव्यैर्योगपाशसमन्वितैः । बुद्धीन्द्रियाख्यैस्तंभेवृत्तिंनिरुध्यच ॥३१॥ नागेंद्रवक्त्रोयःसाक्षात्गणकोटिशतैर्वृतः । शिवध्यानैकसंपन्नः समेपापंव्यपोहतु ॥ ३२ ॥ भृंगीशः पिंगलाक्षोसौ भसिताशस्तुदेहयुक् । शिवार्चनरतःश्रीमान्समेपापंव्यपोहतु ॥ ३३॥ चतुर्भिस्तनुभिर्नित्यंसर्वासुरनिचर्हणः । स्कन्दःशक्तिधरः शांतः सेनानीःशिखिवाहनः ॥ ३४ ॥ देवसेनापतिःश्रीमान् समेपापंव्यपोहतु । भवः सर्वस्तथेशानो रुद्रःपशुपतिस्तथा ॥ ३५॥ उग्रोभीमो महादेवश्शिवार्चनरतः सदा । एताः पापंव्यपोहंतुमूर्तयः परमेष्ठिनः ३६ महादेवः शिवोरुद्रः शंकरोनीललोहितः । ईशानोविजयोभीमो देवदेवोभवोध्रुवः ॥ ३७ ॥ कपालीशश्चविज्ञेयोरुद्रारुद्रांशसंभवाः । शिवप्रणामसंपन्नाव्यपोहंतुमलंमम ॥ ३८ ॥ विकर्तनोविवस्वांश्च मार्तंडोभास्करोरविः । लोकप्रकाशकश्चैवलोकसाक्षीत्रिविक्रमः ॥ ३९ ॥ आदित्यश्चतथा सूर्यश्शुभांश्चदिवाकरः । एतेवैद्वादशादित्याव्यपोहंतुमलंमम ॥ ४० ॥ गगनंस्पर्शनंतेजोरसश्चपृथिवी तथा । चन्द्रःसूर्यस्तथात्माचेतनवःशिवभाषिताः ॥ ४१ ॥ पापं व्यपोहंतुमम भयंनिर्नाशयंतुमे । वासवःपावकश्चैव यमोनिर्ऋतिरेवच ॥ ४२ ॥ वरुणोवायुसोमोचईशानोभगवान्हरिः । पितामहश्चभगवान्शिवध्यानपरायणः ॥ ४३ ॥

एतेपापंव्यपोहंतु मनसाकर्मणाकृतम्। नभस्वान्स्पर्शनोवायु
रनिलोमारुतस्तथा॥ ४४॥ प्राणःप्राणेशजीवेशौमारुताशिव
भाषिताः। शिवार्चनरतास्सर्वेव्यपोहंतुमलंमम॥ ४५॥ रवेच
रीवसुचारीचब्रह्मेशोब्रह्मब्रह्मधीः। सुषेणःशाश्वतःपृष्टःसु
पुष्टश्चमहाबलः॥ ४६॥ एतेवैचारणाःशंभोःपूजयातीवभावि
ताः। व्यपोहंतुमलंसर्वंपापंचैवमयाकृतम्॥ ४७॥ मंत्रज्ञो
मंत्रवित्प्राज्ञोमंत्रराट्सिद्धपूजितः। सिद्धवत्सरमःसिद्धःसर्व
सिद्धिप्रदायिनः॥ ४८॥ व्यपोहंतुमलंसर्वंसिद्धाःशिवपदार्च
काः। यक्षोयक्षेशवनदीजृंभकोमणिभद्रकः॥ ४९॥ पूर्ण
भद्रेश्वरोमालीशितिकुंडलरेवच। नरेन्द्रश्चैवयक्षेशाव्यपोहं
तुमलंमम॥ ५०॥ अनंतःकुलिकश्चैवबासुकिस्तक्षकस्त
था। कर्कोटकोमहापद्मःशंखपालोमहाबलः॥ ५१॥ शि
वप्रणामसंपन्नाःशिवदेहविभूषणाः। मलंपापंव्यपोहंतुवि
षंस्थावरजंगमं॥ ५२॥ वीणाज्ञःकिन्नरश्चैवसुरसेनःप्रम
र्दनः। अतीशयःसप्रयोगीगीतज्ञश्चैवकिन्नराः॥ ५३॥ शि
वप्रणामसंपन्नाव्यपोहंतुमलंमम। विद्याधरश्चबिबुधोवि
द्याराशिर्विदांवरः॥ ५४॥ विबुद्धोबिबुधःश्रीमान्कृतज्ञश्च
महायशाः। एतेविद्याधरास्सर्वेशिवध्यानपरायणाः॥ ५५॥
व्यपोहंतुमलंघोरंमहादेवःप्रसादनः। बामदेवोमहाजंभः
कालनेमिर्महाबलः॥ ५६॥ सुग्रीवोमर्दकश्चैवपिंगलादे
वमर्दनः। प्रह्लादश्चाप्यनुह्लादःसंह्लादःकलिवाष्कलौ॥ ५७॥
जंभःकुंभश्चमायाबीकार्तवीर्यःकृतंजयः। एतेसुरामहात्मा
नोमहादेवपरायणाः॥ ५८॥ व्यपोहंतुभयंघोरमासुरंभाव

मेवच। गरुत्मान्रवगतिश्चैवपक्षिराट्नागमर्दनः ॥ ५९ ॥ नागशत्रुर्हिरण्यांगोवैनतेयःप्रभंजनः। नागाशी विषनाशश्च विष्णुवाहनएवच ॥६०॥ एतेहिरण्यवर्णाभागरुडाविष्णुवाहनाः। नानाभरणसंपन्नाव्यपोहंतुमलंमम ॥६१॥ अगस्त्यश्चवशिष्ठश्च अंगिराभृगुरेवच। कश्यपोनारदश्चैवदधीचिश्च्यावनस्तथा ॥६२॥ उपमन्युस्तथान्येचऋषयःशिवभाविनाः। शिवार्चनरतास्सर्वेव्यपोहंतुमलंमम ॥ ६३ ॥ पितापितामहाश्चैवतथैवप्रपितामहाः। अग्निष्वात्तावर्हिषदस्तथामातामहादयः ॥६४॥ व्यपोहंतुभयंपापंशिवध्यानपरायणाः। लक्ष्मीश्चधरणीचैवगायत्रीचसरस्वती ॥ ६५ ॥ दुर्गा उषाशचीज्येष्ठामातरःसुरपूजिताः। देवानांमातरश्चैवगणानांमातरस्तथा ॥ ६६ ॥ भूतानांमातरस्तासांयेचयागणमातरः प्रसादाद्देवदेवस्यव्यपोहंतुमलंमम ॥ ६७ ॥ उर्वशीमेनकारंभारतितिलोत्तमाः। सुमुखीदुर्मुखीचैवकामुकीकामबर्द्धिनी ॥ ६८ ॥ तथान्यास्सर्वलोकेषुदिव्याश्चाप्सरसस्तथा। शिवाग्रतोनंडवंनित्यंकुर्वत्योऽतीवभाविताः ॥ ६९ ॥ देव्यः शिवार्चनरताव्यपोहंतुमलंमम। अर्कःसोमोंगारकश्चबुधश्चैवबृहस्पतिः ॥७०॥ शुक्रःशनैश्चरश्चैवराहुकेतुस्तथैवच व्यपोहंतुभयंघोरंग्रहपीडांशिवार्चकाः ॥७१॥ मेषोवृषोऽथमिथुनस्तथाकर्कटकःशुभः। सिंहश्चकन्याविपुलातुलावैवृश्चिकस्तथा ॥७२॥ धनुश्चमकरश्चैवकुंभोमीनस्तथैवच। राशयोद्वादशह्येतेशिवपूजापरायणाः ॥७३॥ व्यपोहंतुभयंपापंप्रसादात्परमेष्ठिनः। अश्विनीभरणीचैवकृत्तिकारोहिणीतथा

श्रीमन्मृगशिरश्चार्द्रा पुनर्वसु पुष्यसार्पकाः । मघावैपूर्वफाल्गु
ण्य उत्तराफाल्गुणी तथा ॥७५॥ हस्तचित्रा तथास्वातीविशाखा
चानुराधिका । ज्येष्ठामूलं महाभागा पूर्वाषाढ़ातथैवच ॥७६॥
उत्तराषाढ़िकाचैवश्रवणंचश्राविष्ठिका । शतभिषक् पूर्वभाद्रा
चतथाप्रोष्ठपदातथा ॥७७॥ पौष्णंचदेव्यः सततंव्यपोहंतु
मलंमम । ज्वरःकुंभोदरश्चैवशंकुकर्णोमहाबलः ॥७८॥ म-
हाकर्णःप्रभातश्च महाभूतप्रमर्दनः । स्येनजिच्छिवदूतश्चप्रम-
थाः प्रीतिवर्द्धनाः ॥७९॥ कोटिकोटिशतैश्चैव भूतानांमातर-
स्सदा । व्यपोहंतुभयंपापं महादेवप्रसादतः ॥८०॥ शिवध्या
नैकसंपन्नोहिमराड्शंखसन्निभः । कुंदेंदुसदृशाकारः कुंभकुं-
देंदुभूषणः ॥८१॥ बड़वानलशत्रुर्यो बड़वामुखभेदनः । चतु-
ष्पादसमायुक्तः क्षीरोदइवपाण्डुरः ॥८२॥ रुद्रलोकेस्थितो
नित्यंरुद्रैस्सार्धंगणेश्वरैः । वृषेंद्रोविश्वधृक्देवोविश्वस्यज
गतःपिता ॥८३॥ वृतोनन्दादिभिर्नित्यं मातृभिर्मखमर्दनः।
शिवार्चनरतोनित्यं समेपापंव्यपोहतु ॥८४॥ गंगामाताज-
गन्माता रुद्रलोकेव्यवस्थिता । शिवभक्तानुयानन्दासामेपापं
व्यपोहतु ॥८५॥ भद्राभद्रपदादेवी शिवलोकेव्यवस्थिता । मा-
तागवांमहाभागासामेपापंव्यपोहतु ॥८६॥ सुरभिस्सर्वतोभ-
द्रा सर्वपापप्रणाशिनी । रुद्रपूजारतानित्यंसामेपापंव्यपोहतु
॥८७॥ सुशीलाशीलसंपन्ना श्रीप्रदाशिवभाविता । शिवलो-
केस्थितानित्यंसामेपापंव्यपोहतु ॥८८॥ वेदशास्त्रार्थतत्त्व-
ज्ञः सर्वकार्याभिचिंतकः । समस्तगुणसंपन्नः सर्वदेवेश्वरात्म-
जः ॥८९॥ ज्येष्ठः सर्वेश्वरः सौम्यो महाविष्णुतनुः स्वयम् ॥

आर्यः सेनापतिः साक्षात् गृहनो मख मर्दनः ॥ ९० ॥ ऐरावत गजा
रूढः कृष्णकुंचित मूर्धजः । कृष्णगौरक्तनयनः शशिपन्नग
भूषणः ॥ ९१ ॥ भूतैः प्रेतैः पिशाचैश्च कूष्माण्डैश्च समावृतः । शि-
वार्चनरतः साक्षात् समे पापं व्यपोहतु ॥ ९२ ॥ ब्रह्माणी चैव माहे
श्वरी कौमारी वैष्णवी तथा । वाराही चैव माहेन्द्री चामुण्डाग्ने-
यिका तथा ॥ ९३ ॥ एता वै मातरः सर्वाः सर्व लोक प्रपूजिताः ।
योगिनी भिर्महा पापं व्यपोहंतु समाहिताः ॥ ९४ ॥ वीरभद्रो म-
हातेजा हिमकुन्देन्दु सन्निभः । रुद्रस्य तनयो रौद्रः शूलाशक्त
महाकरः ॥ ९५ ॥ सहस्र बाहु सर्वज्ञः सर्वायुध धरस्स्वयम् । त्रै-
ताग्नि नयनो देवस्त्रैलोक्याभय दः प्रभुः ॥ ९६ ॥ मातृणांरक्षकोनि-
त्यं महा वृषभवाहनः । त्रैलोक्यनमितः श्रीमान् शिव पादार्चनेर-
तः ॥ ९७ ॥ यज्ञस्यच शिरश्छेत्ता पूषणो दंतविनाशनः । बह्वैई-
स्तहरः साक्षाद्भगनेत्रनिपातनः ॥ ९८ ॥ पादांगुष्ठेन सोमांगपेष-
कः प्रभुसंज्ञकः । उपेन्द्रेन्द्रयमादीनां देवानामंगतक्षकः ९९
सरस्वत्यामहादेव्यानासिकोष्ठावकर्तनः । गणेश्वरोयः सेनानीः स-
मेपापं व्यपोहतु ॥ १०० ॥ ज्येष्ठावरिष्ठा वरदा वराभरणभूषिता
महालक्ष्मीर्जगन्माता सामे पापं व्यपोहतु ॥ १०१ ॥ महामोहा म-
हाभागा महाभूत गणैर्वृता । शिवार्चनरतानित्यं सामे पापंव्य-
पोहतु ॥ १०२ ॥ लक्ष्मीः सर्व गुणोपेता सर्व लक्षण संयुता । स-
र्वगा सर्वदादेवी सामे पापं व्यपोहतु ॥ १०३ ॥ सिंहारूढा महा-
देवी पार्वत्यास्तनया व्यया । विष्णोर्निद्रा महामाया वैष्णवी सुर
पूजिता ॥ १०४ ॥ त्रिनेत्रा वरदादेवी महिषासुर मर्दिनी । शि-
वार्चनरता दुर्गा सामे पापं व्यपोहतु ॥ १०५ ॥ ब्रह्माण्ड धारका

रुद्रा सर्व लोक प्रपूजिताः । सत्याश्च मानसाः सर्वे व्यपोहंतु मम यंमम ॥१०६॥ भूताः प्रेताः पिशाचाश्च कूष्माण्ड गण नायका कूष्माण्डकाश्चते पापं व्यपोहंतु समाहिताः ॥ १०७ ॥ इति ॥

سُوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو ہر مہینے شوپُوجا کرکے اَنت مین اس اَستوتر کو پڑھے اور دنڈوت پرنام کرکے پُوجا سمانپت کرے اس استوتر کو جو کوئی پڑھے یا سُنے وہ سب پاپون سے چھوٹ کر رُدر لوک مین جا کر رہے اس اَستوتر کے پڑھنے سے دھن بھوگ بڈیا بجے پتر استری وغیرہ سب چاہے ہوئے پھل ملتے ہین اور بھی جو کامنا ہون وہ سب بہت جلد سدھ ہو جاتی ہین اور دیوتاؤن کی پرنیت ہوتی ہے جو کوئی روگ چھوٹنے کے واسطے اس اَستوتر کو پڑھے اُسکا روگ جاتا رہے اکال مرت نہو سانپ وغیرہ نہ کاٹی تیرتھ دان جگ برت وغیرہ کے پُن سے کروڑ گنا پُن اس اَستوتر کے پڑھنے سے ہوتا ہے گئو ہتیا برہم ہتیا ستری ہتیا ماتا ہتیا پتا ہتیا شرنا گت گھات (اپنی پناہ مین آئے ہوئے کو مار ڈالنا) بشواس گھات (جو اپنے بھروسے پر ہو اُسکو مار ڈالنا) اور کرتگھنتا وغیرہ اور بھی بڑے بڑے پاپ اس اَستوتر کے پڑھے سے چھوٹ جاتے ہین اور اَنت مین شیو لوک ملتا ہے۔

اڈھیائے ترآسی ۸۳

سُونک وغیرہ رکھی کہتے ہین کہ ہے سُوت جی لنگ پران کے پرسنگ (تذکرہ) مین آپ کے مکھ سے سب پاپون کا ہرنیوالا پتیتر پاون نام استوتر ہمنے سنا اب آپ برتون کا برنن کیجیے۔ اُن لوگون کی یہہ بات سُنکر سُوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشورو بہت منگل دینے والا برت جو نندی جی نے سنت کمار جی سے کہے اور سنت کمار جی نے بیاس جی سے کہے اور بیاس جی سے ہمنے سُنے وہ اب ہم آپکو سُناتے ہین کہ دونون پاکھ کی اشٹمی اور چترودسی کودن مین اُپباس کرے اور سانکال شیو پوجن کرکے راتکو بھوجن کرے ایک برس تک اسطرح برت کرنے سے سب جگ کے پھلونکو پاکر شیو لوک کو جاتا ہے پرب دنون مین اُپباس کرکے شیو پوجن کرے اور راتکو پرتھوی پر اَن وغیرہ رکھکر کھاے برتن مین نہ کھاے تو اس برت سے برت کا پھل پاوے۔ تیرہ مہینے کی دونون پچھی اور دونون پریوا کہ اُپباس

کرے اور شو لوک جا کر کے رات کو صرف دودھ پی کر رہ جاوے تو اشو مید ھ جگ کا پھل پاوے
کرشن پچھ کی اشٹمی سے کرشن چترودشی تک ہر روز رات کو بھوجن کرے تو سب بھوگ بھوگ کر
برہم لوک کو جاوے جو پرش ایک برس تک ہر ایک پرب مین یعنی اماوس اور پورنماسی کو نکت
برت کرے اور برہم چاری ہو کر کرودھ کو جیت کر شوچی کا دھیان کیا کرے اور برش کے اخیر مین
براہمن بھوجن کرا کر برت سماپت کرے وہ ضرور ہی شو لوک کو جاوے اپاس سے زیادہ پن
بھیکھ مانگ کر بھوجن کرنے مین ہوتا ہے اور بھیکھ مانگ کر بھوجن کرنے سے زیادہ پن اجاچت
مین یعنی جو کچھ بغیر مانگے مل جاوے اسی مین اپنا نباہ کرنے مین ہوتا ہے اور اجاچت سے
بھی ادھک پن نکت برت (یعنی برت کرکے رات کو بھوجن کرنے) مین ہوتا ہے اسواسطے
نکت برت سب سے اتم ہے پورا بھن کال (یعنی قبل دوپہر) مین دیوتا لوگ بھوجن کرتے ہین اور
مدھیان کال (وقت دوپہر) مین رکھ لوگ بھوجن کرتے ہین اور مدھیان (دوپہر) کے بعد
پیت لوک اور سانیکال کے سمے گندھرب وغیرہ بھوجن کرتے ہین اسلیے سب کے بھوجن کے سمے
کو گذر جاوے کر رات کو بھوجن کرنا اتم ہے ہبشیہ لگھ یعنی ہلکا کھانا رات کو کھاوے اور ست
شوچ چریا برہم چریہ زمین پر سوتا اور اگن ہوتر کرے شب برت کا پورا پھل ہوتا ہے۔
ہے منی شردو اب ہم ہر مہینے کے برت کہتے ہین جنکے کرنے سے دھرم ارتھ کام اور موکش
ملتی ہے اور سب پاپ بھی چھوٹ جاتے ہین۔ جو پرش پوس مہینے مین شکل پکش والا
اور کرودھ کو جیتنے والا ہو کر ہر روز چاول گیہون وغیرہ ہبشیہ ان رات کے سمے بھوجن کرے
اور دونون اشٹمیون کو اپاس کرے اور زمین پر سووے اور پورنماسی کے دن گھی وغیرہ
سے شری سوریہ نارائن کو اسنان کرا کر دودھ گھی چاول وغیرہ نیویدیہ لگاوے اور اتم براہمنون کو
اچھی اچھی چیزین بھوجن کراوے شانت پاٹھ پڑھے کپل برن کا گئو متھن (لگا بیل)
شوچی کو چڑھاوے وہ اگنی لوک مین جا کر سندر بھوگ بھوگ کر نکت پاوے۔
جو پرش ماگھ مہینے مین اندریون کو جیت کرے اور رات کو گھی کھچڑی کھاوے دونون چترودشی
کو اپاس کرے اور پورنماسی کے دن شوچی کو گھی اور کپل چڑھاوے اور سانڈ گئو و بیل مہادیو جی
کو اربن کرے براہمن بھوجن کراوے وہ جم لوک مین جا کر آنند سے نواس کرے۔

پھاگن مین شیا پاک گھی دُودھ وغیرہ چیزین رات کو بھوجن کرے چیتر دسمی اور اشٹمی کو اُپاس کرکے پُورنماسی کو بھگتی سے شو پُوجن کرکے لال رنگ کا گئو مُتھن چڑھاوے اور براہمن کو بھوجن کراوے وہ چندر لوک کو پاوے۔ چیت مہینے مین رات کے وقت گھی دُودھ بھات کھا کر گئو شالا مین زمین پر سووے پُورنماسی کو شو پوجن کرکے سفید رنگ کا گئو مُتھن چڑھاوے اور براہمن بھوجن کراوے وہ برہت لوک مین جاوے۔ اسی طرح بیساکھ مہینے مین نکت برت کرے اور پورنماسی کو پنچ گویہ (یعنی گئو کا گوبر گئو کا مُوتر گئو کا دودھ گئو کا دہی اور گئو کا گھی) اور پنچامرت سے اسنان کراوے اور بھگتی سے سب پوجا کرکے سفید رنگ کا گئو مُتھن ارپن کرے اور براہمنو کو پریت سے بھوجن کراوے تو اشومیدھ جگ کا پھل پاوے۔ جیٹھ مہینے مین گھی شہد اور لال چاول رات کے سمے بھوجن کرے اور آدھی رات تک گئو کی سیوا کرے اور پورنماسی کو شو پوجا کرکے چڑھاوے اور دھوین کے رنگ کا گئو مُتھن ارپن کر براہمن بھوجن کراوے وہ بایو لوک مین رہے۔ اسیطرح اساڑھ مہینے مین بھی نکت برت کرے اور رات کو گھی شکر سہت ستو اور دہی دودھ بھوجن کرے پورنماسی کے دن گھی آدی سے شو لنگ کو اسنان کراکے بدھ سہت پوجا کرے اور گورے رنگ کا گئو مُتھن ارپن کر بید جاننے والے براہمنو کو شردھا سہت بھوجن کراوے تو برہم لوک کو پاوے۔

ساون مین نکت برت کرکے دُودھ اور ساٹھی کے چاولون کا بھات رات کے سمے بھوجن کرے اور پورنماسی کے دن گھی وغیرہ سے شو لنگ کو اسنان کراکر پوجا کرے اور پیت کپڑا اور سفید پانون کا گئو مُتھن (یعنی گئو و بیل) ارپن کرکے براہمن بھوجن کراوے تو بایو لوک مین جاوے اور بایو (ہوا) کی طرح سب جگہ جانے کی سامرتھ ہو جاوے۔

بھادون مین نکت برت کرکے ہون شیکھ رات کے سمے بھوجن کرے اور دن مین برچھے بیچے رہے پورنماسی کو شو پوجن کرکے نیلے کندھے کا بیل اور گئو ارپن کرکے براہمن بھوجن کراوے تو چھ لوک پاوے اور چھون کارا جاوے۔ کنوار مین نکت برت کرکے گھی سہت بھوجن کرے اور پورنماسی کو شو پوجن کرکے نیلے رنگ کی چھاتی والا اونچا بیل اور گئو ستری شوجی کو دے اور براہمن بھوجن کراوے تو ایشان لوک پاوے۔ کاتک مین نکت برت کرکے رات کو دودھ بھات

اور گھی بھوجن کرے پُورنماسی کو شِوپوجن کر چُرچڑھاوے اور کپل برن کا گئو مُتھن اَرپن کرے اور بھگت سے براہمنوں کو بھوجن کراوے تو سُورج لوک مین نواس کرے۔ اگہن مین نکت برت کرکے رات کے سمے گھی دُودھ سہت جو کھاے اور پُورنماسی کو شِوپوجن کرکے پانڈر برن کا گئو مُتھن اَرپن کر بید جاننے والے اور نردھن براہمنوں کو بھوجن کراوے تو نہ سُندر سمے چندر لوک مین نواس کرے۔ اَہنسا۔ (جان نہ مارنا) سچ بولنا۔ چوری نکرنا۔ برہم چرج (یعنی ترک مجامعت) دیا۔ چھما۔ ترکال اسنان۔ اگن ہوتر۔ زمین پر سونا۔ رامکو بھوجن کرنا دونون پاکھ کی چتُردسی اور اشٹمی کو اُپاس۔ یہہ ہر مہینہ مین شِوبرت کی سادھارن بدھ (عام طریقہ) ہے چاہے اس بدھ سے ایک برس تک برت کرے چاہے ہر مہینہ کی جدا جدا بدھ کہی ہے اُس ریت سے برت کرے ایسا کرنے والا گیان سہت جوگ کو پراپت ہوکر شِوسایُجیہ مُکت کو پاتا ہے۔ فقط

اڈھیاے ۸۴ چوراسی

سُوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشور و استری اور پُرشوں کے کلیان کے لیے شِوجی کا کہا ہوا اُما مہیشور نام برت ہم کہتے ہین آپ سُنیئے ایک برس تک پُورنماسی اماوس چتُردسی اور اشٹمی کو نکت برت کرکے رامکو ہمیشہ (پُوتراَن) بھوجن کرے اور شِوجی کی پُوجا کرے اِس طرح ایک برس تک برت کرکے سونے یا چاندی کی اُما مہیشور کی مُورت بنواکر بدھ پُوربک پرتشٹھا کرے اور اپنے مقدور کے موافق براہمنوں کو بھوجن کرا کے دچھنا دیوے اور مورت کو رتھ مین بیٹھاکر چھتر اور چنور وغیرہ لگاکر شِوالے مین لیجاے اور وہان مورت استھاپن کرکے برس بھر کا برت نبیدن کرے وہ پُرش شِوسایُجیہ مُکت پاوے اور استری ایسا کرے تو بھگوتی کے پاس جاے اور جو کنیا اتھوا بدھوا استری برہم چرج سے رہ کر اشٹمی اور چتُردشی کو ایک برس تک اُپاس کرے اور برس کے انت مین اوپر کہی ہوئی ریت سے مورت بنواکر شِوالے مین استھاپن کر براہمنوں کو بھوجن کراوے اور برت نبیدن کرے تو استری شری پاربتی جی کے پاس نواس کرے۔ جو استری صرف چتُردسی کو سال بھر تک برت کرے اور اوپر کہی ہوئی ریت سے چاہے جس چیز کی مورت بنواکر پوجا کرے اور براہمن بھوجن

کرا کے برت کو ارپن کرے وہ بھی دیبی جی کے لوک جاے - جو استری سال بھر تک اماوس
کے دن نرانار برت کرے اور برس کے انت مین شولنگ کو اسنان کرا کے بھگت سے سفید
ہزار کمل چڑھاوے اور ایک چاندی کا کمل جسکی کرنکا سونے کی ہو مہادیو جی کو نیویدن کرکے
اور ایک ترشول بھی چڑھاوے وہ جانے اور بیقرجانے ہوئے بھون ہتیا (اسقاط حمل)
وغیرہ پاپونکو اسی ترشول سے چھید ڈالی اور شری پاربتی جی کی سایجیہ مکت کو پاوے
اور جو پُرش اس برت کو کرے تو رُدّر لوک کو پاوے جو استری یا پُرش ایک برس تک
اماوس اور پورنماسی کو اپواس کرے اور برس کے انت مین سب خوشبودار چیزون کے
ساتھ پرتما کو نیویدن کرے وہ ضرور ہی شری پاربتی جی کی سایجیہ مکت پاوے پرنتو استری
برت اپواس جپ تپ دان وغیرہ سب کرم پتی کی آگیا سے کرے کیونکہ استری کو کبھی
سوتنترتا (یعنی خود مختاری - آزادگی) نہین ہے - کاتک کی پورنماسی کو چھما اہنسا اور
برہم چرج وغیرہ گنون سے سنجکت ہوکر ایک بھگت برت کرے ارتھات ایکبار بھوجن کرے
اور ایک بھار کالے تل دان کرکے براہمن کو دیوے گھی گڑ سہت بھات شری شوجی کو
نیویدن لگاوے اور بھی جتھا شکت براہمنو کو دان دیوے تو وہ استری شری پاربتی جی کے
پاس جاکر نواس کرے - چھما - ستّ - دیا - دان - پوتر رہنا - اندریونکو روکنا - اور
شوپوجن یے سب برتون مین ضروری ہین -

اب نندی جی کی کہی ہوئی اگہن سے کاتک تک ہر مہینے کی بدھ کہتے ہین کہ اگہن کی پورنماسی
کو ایک بہت اُتم اونچا سفید رنگ کا بیل سج سنگار کرکے شوجی کو جو استری چڑھاوے
وہ شری پاربتی جی کے پاس جاے - پوس مین اوپر کہی ہوئی سب بدھ کرکے ترشول
ارپن کرے - ماگھ مہینے مین سب گنون سے سنجکت رتھ پر مہیشور کی پوجا کرکے ارپن
کرے اور براہمن بھوجن کراوے - پھاگن مین سونے چاندی یا تانبے کی مورت بنواکر
بدھ سہت شوالے مین استھاپن کرے اور براہمن بھوجن کراوے - چیت مہینے مین
شو پاربتی اور اسکند جی کی مورت بنواکر بدھ سے استھاپن کرے - بیساکھ مین چاندی
کا کیلاس پربت بناکر اسمین رتن جڑت شوالے بناکر شری شوجی شری پاربتی جی گنیش جی

اسکندجی اور گنوں کو بدھ سے استھاپن کرکے براہمن بھوجن کراوے اور اُس کیلاس کو شوالے مین رکھے - جیٹھ مہینے مین لنگ مورت شوجی کی تانبے وغیرہ کی بناوے اور دونون طرف ہاتھ جوڑے کھڑے ہوئے برہما اور وشن جی کی مورت بناوے یا لنگ کے اُوپر نیچے ہنس اور باراہ کا روپ بناکر بدھ سے پرتشٹھا کرے براہمن بھوجن کراوے اور اُس مورت کو شوالے مین استھاپن کرے - اساڑھ مہینے مین سندر پکا ایک گھر بنواکر اُسمین سب طرح کے اناج سب رس اوکھلی موسل وغیرہ گرہستھی کی چیزین داسی داس کپڑا گہنا سنکیا برتن وغیرہ رکھکر اُس گھر کو چار و نطرف سے اچھے کپڑے سے منڈھے اور شولنگ کو گھی وغیرہ سے اسنان کراکے سب اُپچارون سے پوجا کرکے ایکہزار براہمنون کو بھوجن کراوے اور بید جاننے والے اور بدیا اور بنی سے بھرے ہوئے کلین ایک برہم چاری براہمن کو بلاکر بھگت سے اُسکی پوجا کرکے ایک اچھے کل کی شیلوان اور روپ وان کنیا سے اُسکا بواہ کراکر وہ گھر اُسکو دیوے اور کھیت باغ اور گئو بیل بھی گھر کے ساتھ براہمن کو دیوے تو وہ استری کو لوک مین جاکر بھوانی کے پاس نواس کرے اور بھوانی کے برابر اُس استری کا پرجا وہو اور ایک کلپ تک وہان آنند کرکے بھوانی مین ملجاوے - ساون مہینے مین سب دھاتون سے جگت پتان - چیتر برن کا دھوجا لگاکر تل پربت شوجی کو ارپن کرے اور جتھا شکت براہمن بھوجن کراوے وہ بھی اُوپر کہے ہوئے سب پھل پاوے - اسی طرح بھادون مین چاول کا پہاڑ شوجی کو چڑھاوے اور براہمن بھوجن کراوے - کنوار مین دھانیہ کا پہاڑ بناکر سسرن اور بستر سہت شوجی کو ارپن کرے اور براہمن بھوجن کراوے تو کیلاس مین جاکر وہ استری ستری پاربتی جی کے پاس ہی رہے - کاتک کی پورنماسی کو سب اناج سب رس دھات رتن وغیرہ لگے ہوئے چار کھمبون سہت سایبان چھتر دھوجا وغیرہ سے سجا ہوا طرح طرح کے شنکھ بین وغیرہ باجے ناچ گیت بید گھوکھ اور بہت آنند سے ہیمر پربت بناوے اُسکے اُوپر اور بیچ مین دھات کے شو استھاپن کرے دکھن مین چھتر مکھ برہما اُتر مین نارائن اور اٹھو دشاؤن مین اندر وغیرہ لوکپال استھاپن کرکے اُنکی بدھ سے پوجا کرکے شوجی کی پوجا کرکے اُنکے دہنے ہاتھ مین ترشول

اور بائیں ہاتھ مین پھانسی اور شری پاربتی جی کے ہاتھ مین سونے کا کمل اور وشن جی کے چارون ہاتھون مین شنکھ چکر گدا پدم اور برہما جی کے ہاتھون مین مالا اور کمنڈل اور اندر کے بجر۔ اگن کے برچھی۔ جم کے دنڈ۔ نررت کے تلوار۔ برُن کے ناگ پاش۔ بایو کے لاٹھی۔ کبیر کے گدا۔ اور ایشان دیو کے ہاتھون مین پھرسا دیوے۔

اسطرح شوجی کی اور دیوتاؤن کی پوجا ستار سے کرکے براہمن بھوجن کراوے اور شوجی کو مہاجُوگ لگاکر وہ پربت شوجی کو ارپن کرے اس مہامیر پربت کو جو استری بھگت سے بدھ پوربک کرے وہ سمیر پربت مین جاکر بھگوتی کی سایجیہ مکت پاوے۔ اور کاتک کی پورنماسی کو بھی سب زیورون سے آراستہ سونے وغیرہ کی پاربتی دیبی بناوے اور سب لچھنون سہت شری شوجی کی مورت بناوے اور انکے آگے شرُوا ہاتھ مین لیے ہوون کرتے ہوئے برہما جی سب زیورون سے آراستہ کنیادان کرنے والے نارائن لوکپال اور بدھ بدیادھر وغیرہ بدھ سے بناکر استھاپن کرشوالی مین اپنا برت انکو ارپن کرے تو وہ استری بھگوتی کی دیہہ مین ملکر شوجی کے پاس رہ کر آنند بہار کرے۔ ہے مُنیشور واگھن سے لیکر کاتک تک شوجی کا کہا ہوا یہہ برت استری پُرشون کے بھلے کے واسطے ہمنے کہا ہے اس برت کو ہر مہینے کرے یا ایک بھگت برت ہی کرے تو وہ استری دیبی لوک مین اور پرش شو لوک مین نواس کرے یہہ شوجی کی آگیا ہے اسمین کچھ سندیہہ نہین۔

اڈھیائے پچاسی

سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو سب برتون مین شوپوجن کرکے بدھ سے پنچ اچھری بدیا کا جپ کرے تب ہی برت سپھل ہوتا ہے یہہ بچن سوت جی کا سُنکر رکھ لوگ پوچھنے لگے کہ ہے سوت جی پنچ اچھری بدیا کون ہے اسمین کیا پربھاو ہے اور اسکے جپ کرنے کی کیا بدھ ہے یہہ ہماری سُننے کی اچھا ہے آپ برنن کیجیے سوت جی کہنے لگے کہ ہے مُنیشورو شری پاربتی جی سے جیسا شری شوجی نے کہا ہے وہ ہم آپکو سُناتے ہین کہ ایک سمے کیلاس پربت پر شری پاربتی جی نے شری مہادیو جی سے کہا کہ ہے دیو دیو مہیشور مین پنچ اچھری منتر کا مہاتم سُنا چاہتی ہون آپ کرپا کرکے مجھکو سُناوین یہہ بنتی شری پاربتی جی کی سُنکر

شری مہادیو جی کہنے لگے کہ ہے پاربتی جی پنچ اچھری منتر کا پورا ماہاتم تو کئی کروڑ برس
مین بھی نہین کہہ سکتے ہین پرنتو سنچھیپ سے ہم سناتے ہین کہ پرلی کال مین دیوتا اسُر
ناگ راچھس وغیرہ سب جاندار ان ساکن و متحرک مٹ جاتے ہین اور پرکرتی روپ تم
بھی ہم مین ملجاتی ہو تب ہم اکیلے رہتے ہین کوئی دوسرا باقی نہین رہتا اسوقت بید شاستر
ہماری شکتی سے پالے ہوئے پنچ اچھری منتر مین رہتے ہین پھر جب ہم دوبارہ روپ کرتے
ہین تب ہماری پرکرتی ہی مایا کا شریر دھارن کرکے نارائن روپ سے سمدر مین شین
کرتی ہے اُنکے نابھ کمل سے پنچ مکھ برہماجی پیدا ہوئے برہماجی نے اپنے مین سرشٹ پیدا کرنے کی
سامرتھ نہ دیکھکر بڑے تیجوان دس مانسی پتر پیدا کیے اور ہمسے پرارتھنا (التجا) کی کہ
مہاراج ان میرے پتروںکو آپ جگت پیدا کرنے کی سامرتھ دیجیے یہہ بات برہماجی سے
سنکر اُنکے بھلے کے لیے ہمنے اپنے پانچ مکھون سے پانچ اچھر کہے اُن اچھروںکو برہماجی نے
بھی اپنے پانچ مکھون سے کہا اور پانچیہ پاچک بھاو کرکے پرمیشور کو جانا ارتھات ان پانچ
اچھرون سے تینون لوک مین پوجت شو پانچیہ ہے اور یہہ پانچ اچھر کا منتر شوجی کا پاچک
(جپنے کہنے والا) ہے اسطرح اُس منتر کو اور اُسکی بدھ کو جانکر بہت کال تک جپ کرکے
سدھ کو پاکر جگت کے بھلے کے لیے اپنے پتروںکو بھی برہماجی نے اُس پنچ اچھری منتر کو
سکھا دیا وے سب بھی برہماجی سے اُس پنچ اچھری منتر کو پاکر ہمارا آرادھن کرنے لگے
تپ کرتے کرتے بہت دنون مین ہم پرسن ہوئے اور دیہ گیان اور انما وغیرہ آٹھ
سدھیان اور طرح طرح کے بردان ہمنے اُنکو دیے ہے پاربتی جی برہماجی کے وے
مانسی پتر میرپربت کے منج وان نام شکھر مین جو ہمکو بہت پیارا ہے تپ کرنے لگے دیوتاون کے
ہزار برس تک صرف ہوا پی کر جگت پیدا کرنے کی اچھا سے بڑا بھاری تپ کیا تب اُنکی
مضبوط بھگتی دیکھکر ہم پرگھٹ ہوئے اور لوک ہت کے لیے پنچ اچھری منتر کا رکھ چھند
دیوتا شکتی بیج کھرگ نیاس دگ بندھ اور بن یوگ اُنکو ہمنے اُپدیش کیا وے
رکھ بھی منتر کا ماہاتم سنکر اُتشٹھان کرنے لگے اور اُسی کے پربھاو سے دیوتا سمیت
اسُر - چاربرن - برنون کے دھرم وغیرہ جو کچھ پہلے کلپ مین تھا اُن سبکو پیدا کیا

پنچ اچھری منتر کے پربھاو سے لوک بید رکھ دیوتا وغیرہ سب جگت قائم ہی۔ اب ہم اس
پنچ اچھری منتر کا پربھاو کہتے ہین سادھان ہوکر سنو۔ پنچ اچھری منتر تھوڑا سا ہی مگر اسکے
بہت ارتھ ہین اور بید کا سار۔ مکت کا دینے والا آگیا سدھ سب سدھ دینے والا دیولوک
چت کو پرسن کرنیوالا اسندر ارتھ گمبھیر سکھ سے کہنے کے لائق سب کامنا سادھنے والا
سب بدیاؤن کا بیج سب منترون مین آدِ منتر بہت چھوٹا اور برگد کے بیج کی طرح بہت
بڑا اور پربیشور کا بچن ہی پنچ اچھری ہی شروع مین پرنو لگا دینے سے کھٹ اچھری ہوجاتا ہی
کھٹ اچھری منتر ہین بھی باچیہ باچک بھاو کرکے شری شوبھی براجمان رہتے ہین شری
شوبھی باچیہ ہین اور منتر باچک ہی یہہ باچیہ باچک بھاو آناد (ہمیشہ سے) سدھ ہی
جان کہین بید مین یا شاستر اگم مین کھٹ اچھر منتر ہی وہ پنچ اچھر ہی سے بنا ہی اس سے
پنچ اچھر ہی مکھ ہی جس پرکار کے ہر دی مین پنچ اچھری منتر ہی اسکو اور کسی منتر یا بڑے بڑے
شاستروں سے کچھ مطلب نہین جو بدھان بدھ سے پنچ اچھری منتر کو جپے اسنے سب منتر
جپ لیے سب شاستر اور سب بید پڑھ لیے اتنا ہی شوگیان ہی اتنا ہی پرم پد ہی اور اتنی ہی
برہم بدیا ہی اسلیے نت پنچ اچھری منتر کو جپا کری پرنو سہت پنچ اچھری منتر ہمارا ہردی ہے
گپت سے بھی گپت ہی اور موکش گیان کا سب سے اتم سادھن ہی۔ اب ہم اس منتر
کے رکھ چھند دیوتا بیج شکت سورن اور ہر ایک اچھر کا استھان کہتے ہین۔ بامدیو
رکھ ہین پنکت چھند ہی۔ اور سانکشات ہم اس منتر کے دیوتا ہین پنچ بھوت کے پیدا کرنیوالے
ہنکار (ॐ) وغیرہ پانچ اچھر بیج ہین سرب بیاپی اور ابناشی پرنو بھی بیج ہی اور تم (یعنے
شری پاربتی جی) اس منتر کی شکت ہو تمھارے پرنو اور ہمارے پرنو مین کچھ بھید ہی تمھارا
پرنو سب منترون کا شکتی بھوت ہی اکار اکار مکار ہمارے پرنو مین استھت ہین
اکار مکار اکار کرم کرتے ہین تمھارا پرنو ترماتر پکت اور اتم ہی اونکار کا ادات سورن
برنبھار رکھ۔ شوبھیت منتر یہ دیبی گایتری چھند۔ پرماتما دیوتا ہی پہلا دوسرا چوتھا اچھر
ادات پانچوان سورت اور تیسرا انکار ہی۔ نکار (ॐ) کا پیت برن پورب مکھ استھان آدِ
دیوتا گایتری چھند گوتم رکھ ہی۔ مکار (یعنی ॐ) کا کرشن برن (کالا رنگ) دکھن مکھ استھان

انشٹپ چھند۔ اتر رکھ اور رُدر دیوتا ہین۔ شنگار (یعنی شں ṁ) کا دُھوین کا ایسا رنگ ہی پچھم مکھ استھان۔ پشو امتر رکھ۔ ترشٹپ چھند۔ بشن دیوتا ہین۔ وا کار (वा) کا سونے کا رنگ اُتر مکھ استھان۔ برہتی چھند۔ انگرا رکھ۔ برہما جی دیوتا ہین۔ یکار (या) کا لال رنگ۔ اُوپر مکھ استھان۔ براٹ چھند۔ بھردواج رکھ اور اسکند جی دیوتا ہین۔ اب سب پاپ ہرنیوالا اور سدھ دینے والا اس منتر کا نیاس کہتے ہین نیاس تین طرح کا ہی اُپنیٹ استھت سنگھار۔ اُپنیٹ نیاس برہم چاریو کو کرنا چاہیے استھت نیاس گرہستھون کو اور سنگھار نیاس سنیاسیون کو کرنا چاہیے اور انگ نیاس کر نیاس اور دیہہ نیاس کے بھید سے بھی نیاس تین طرح کا ہی پہلے کر نیاس پھر دیہہ نیاس اسکے بعد انگ نیاس کرے سر سے پانون تک اُپنیٹ نیاس۔ پانون سے سر تک سنگھار نیاس اور ہردی اور مکھ اور گُہہ مین نیاس استھت (پالن) نیاس کہلاتا ہی یے تینون نیاس کرم سے برہم چاری اور جتی اور گرہستھون کو کرنا چاہیے۔ سر سمیت دیہہ کو مول منتر پڑھکر چھوی یہہ دیہہ نیاس ہی یہہ سب کے لیے برابر ہی دہنے انگوٹھے سے بائین انگوٹھے تک سرشٹ نیاس ہی اسکے خلاف سنگھار نیاس ہی انگوٹھے سے کنٹھا (چھنگلیان۔ خنصر) تک نیاس دونون ہاتھون مین کرنا استھت نیاس ہی گرہستھون کو یہہ بھوگ موکش کا دینے والا ہی کر نیاس کرکے دیہہ نیاس کرے اور پیچھے انگ نیاس کرے یہہ سادھارن بدھ ہی منتر کو اونکار سے پُٹت کرکے سب انگون مین اور دونون ہاتھون کی دس انگلیون مین نیاس کرے ہاتھ پانون دھوکر آچمن کر پورب مکھ یا اُتر مکھ بیٹھکر ایکاگر چت ہوکر نیاس کرے پھر رکھ۔ چھند۔ دیوتا۔ بیج۔ شکت پڑھا تما اور گرو کا اسمرن کرے منتر سے دونون ہاتھ سنگھار جن کر ہاتھون کے تل مین پرنو کا نیاس کرے انگلیون کے آدی انت مدھ کے پورون مین سبند بیجون کا نیاس کرے اُپنیٹ وغیرہ تین کرم سے آشرم کے موافق نیاس کرے پھر پرنو سے منتر کو سنپٹ کرکے منتر کو پڑھکر دونون ہاتھون سے پانون کے تلوے سے لیکر سر تک دیہہ کو چھوے۔ مستک مکھ کنٹھ ہردی گُہہ اور پیرون مین منتر ہر نون کا نیاس کرے یہہ سرشٹ نیاس ہے پانون گُہہ ہردی کنٹھ مکھ اور مستک مین نیاس کرے یہہ سنگھار نیاس ہے۔

ہردی گیہ پانون مستک مکھ اور کنٹھ مین نیاس کرے یہہ استھت ناس ہی اس طرح نیاس کرکے نگار (ا) وغیرہ پانچ اچھرون سے اپنے پانچ مکھ قرار دے چار مکھ تو چارون دشاؤن مین اور ایک مکھ اوپر کو قائم کرکے پھر کھڑنگ نیاس کرے۔ ہردی سر شکھا کوچ نیتر اور استر ان استھانون مین منتر کے چھ اچھرون کا نیاس کرے اور اچھرون کے انت مین کرم سے نمہ۔ سوا ہا۔ بکھٹ۔ ہنگ۔ بوکھٹ اور پھٹ لے شبد (الفاظ) لگالیوے اس طرح نیاس کرکے دگ بندھن کرے گنیش ماترکا درگا اور چھیتر پال چارون دشا اور کونون کے سوامی ہین انگوٹھے اور ترجنی (ستابہ یعنی انگوٹھے کے پاس کی انگلی) سے چٹکی بجاکر رچھ دھوم (रच्छ धूम) یہہ کہکر انکو پرنام کرے کنٹھ مدھ انگشٹھ (بیچ کی انگلی) اور ترجنی وغیرہ انگلیون مین انگوٹھا کرکے نیاس کرے یہہ نیاس سب پاپ ہرنے والا سدھ دینے والا اور سب رچھا کرنے والا بہمنے کہا ہی اس نیاس کے کرنے سے شوجی کے برابر وہ منکھ ہو جاتا ہی اور جنم جنمانتر کے سب پاپ کٹ جاتے ہین اسطرح نیاس کرنے سے سدھ دیہہ ہوکر گرو سے پایا ہوا پانچ اچھر والا منتر جپے۔ اب منتر کا سپھل ہونا اور نشپھل ہونا کہتے ہین کہ گرو کا بغیر بتایا ہوا (یعنے جو منتر کسی گرو سے نہ لیا ہو آپ ہی آپ کہین سے لے آیا ہو) بغیر کریا کا۔ بغیر شردھا کا۔ بغیر من لگا ہوئے دوسرے کے کہنے سے بغیر دچھنا کے ہر وقت جپنا یہہ نشپھل ہوتا ہی۔ گرو کا بتایا ہوا کریا سہت۔ شردھا سہت۔ من لگاکر۔ دچھنا سہت اور وقت مقررہ پر جپ کرنا۔ یہہ منتر سپھل ہوتا ہی۔ منتر کے تتوارتھ کو جاننے والے گیانی گنی دھیان جوگ مین لگے ہوئے اور براہمن گرو کے پاس جاکر شدھ بھاونا سے من بچن کرم کرکے اور دھن دے کر چیلہ گرو کو پرسن کرے اور جو مقدور ہو تو ہاتھی گھوڑے رتھ رتن کھیت گھر گہنا کپڑا ان اور طرح طرح کی چیزین گرو کو ارپن کرے جو سدھ چاہے نو بٹ سائھیہ یعنی کنجوسی نکرے اور پیچھے اسکے اپنی آتما کو بھی گرو کے ارپن کردے اس پرکار کپٹ نکرکے گرو کو پرسن کرکے ان سے منتر لیوے گرو بھی اہنکار رہت خوشامد کرنیوالا اچھا چلن۔ کھنے والا برت اپواس کرنے مین مستعد اور کلین شکھ کو پاکر برس دن تک اسکی پرچھا لیکر اسکو اسنان کرا کر برہمنون کی

پوجا کرکے اُتم مہورت مین سمدر یا ندی وغیرہ کے کنارے پر یا گئوشالہ یا دیوا ستھان یا گھر یا اور کسی پوتر استھان مین شنکھ کے اوپر کر پاکر کے منتر کو کہی اور شنکھ سے بھی کہلاوے اسطرح منتر کا اُپدیش کرکے شومنت ۔ شبھ منت ۔ شوبھ منت ۔ پر پوشت ۔ ایسا اُچارن کرے شنکھ بھی اسطرح منتر اور شوگیان کو پاکر شکلپ سہت پرشچرن کرے اور پرشچرن کے بعد جب تک جیو تب تک ہر روز اکیکزار آٹھ بار جپ کرتب بھوجن کیا کرے تو ضرور ہی اُتم گت پاوے پرشچرن کے سمے منتر کے اچھر ون سے چوگنا لاکھ جپ کرے رات کیوقت بھوجن کرے اور سب طرح کے نیم سے رہے جو پرش سدھ کو چاہے وہ پرشچرن کرے یا ہر روز جپ کا نیم کرلیوے پرنت جو پرش پرشچرن کرکے نت جپ کا نیم کرے وہ سب سے اُتم ہے اور سب طرح کی سدھ پاتا ہے اچھا آسن باندھکر پورب مکھ یا اُتر مکھ بیٹھکر ایک چت ہوکر چپ چاپ جپ کرے جپ کے آدو اور انت مین پرانایام کرکے اور انت مین اکیسو آٹھ بیچ کا جپ کرے سانس روک کر چالیس بار بیچ اچھری منتر کا اُچارن کرے یہہ پرانایام کہلاتا ہے پرانایام سے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین اندریان بس مین آجاتی ہین اسلیے پرانایام ضرور کرنا چاہیے گھر مین جپ کا پھل اتنا ہی ہوتا ہے جتنا کرے اور گئوشالہ مین سو گنا پھل اور ندی کے کنارے پر لاکھ گنا اور سمدر کے کنارے پر یا تالاب جو آدمی کا کھدایا نہو دیوتون کا کھدایا ہوا ہو اُسکے کنارے پر اور پہاڑ کے اُوپر اور دیوتا کے استھان مین جپ کا پھل کروڑ گنا ہوتا ہے اور شری شوجی کے پاس بیٹھکر جپ کرنے سے انت پھل ہوتا ہے شو ۔ سوریہ ۔ گرو ۔ گئو ۔ جل ۔ دیپک ۔ اِنکے پاس بیٹھکر جپ کرنا بہت اُتم ہے ۔ انگلیون پر جپ کی گنتی کرنے سے ایک گنا پھل اور لکیر (خط) سے آٹھ گنا ۔ جیاپوتا کی مالا سے دس گنا پھل شنکھ کی مالا سے سو گنا پھل مونگے کی مالا سے ہزار گنا پھل ۔ اسپھٹک (بلور) کی مالا سے دس ہزار گنا پھل ۔ موتی کی مالا سے لاکھ گنا پھل ۔ کمل بیج کی مالا سے دس لاکھ گنا پھل ۔ سونے کی مالا سے کروڑ گنا پھل اور گئو کی گانٹھ اور رُدراکش کی مالا سے انت (بے انتہا) پھل جپ کرنیکا ہوتا ہے ۔ موکش کے لیے پچیس دانہ کی مالا ۔ طاقت کے لیے ستائیس دانہ کی ۔ دھن کے لیے

تیس کی - ابھچار کے لیے پچاس کی اور سب کامون کے لیے اکیسو آٹھ دانہ کی مالا اچھی ہوتی ہے بسی کرن کے لیے پورب مکھ - ابھچار کے لیے دکھن مکھ - دھن کے لیے پچھم مکھ اور شانت کے لیے اتر مکھ بیٹھکر جپ کرے - انگوٹھا موکش کا دینے والا ہے ترجنی یعنی انگوٹھے کے پاس کی انگلی دشمن کو مٹاتی ہے - بیچ کی انگلی دھن دیتی ہے - انامکا یعنی چھگنیان کے پاس کی انگلی شانت دیتی ہے - اور چھگنیان جپ کرنے مین رچھا کرنیکے لائق ہے - انگوٹھے کو سب کے ساتھ لگاوے کیونکہ بغیر انگوٹھا لگائے جپ نشپھل ہوتا ہے - سب جگیون مین جپ جگ اتم ہے کیونکہ اور سب جگیون مین جیو مرتے ہین اور جپ جگ کرنے مین کوئی جیو مارا نہین جاتا اسی سے اور سب جگ یعنی دان تپ وغیرہ جپ جگ کے سولھوین حصہ کو بھی نہین پہنچ سکتے یہہ سب ماناتم باچک (یعنی باواز) جپ کرنے کا کہا ہے اپانش جپ (یعنی آہستہ آہستہ جپ) کا پھل اس سے سوگنا زیادہ ہے اور مانس جپ (یعنی من ہی من میں جپ کرنا کہ جسمین زبان بھی نہ ہلے) کا پھل ہزار گنا زیادہ ہے - جو صاف لفظ اور حرفون سے ادا ت ان دات سورت یعنی اونچے نیچے مدھم سور سے منتر کو کہتا ہوا جپ کرے وہ باچک جپ کہلاتا ہے دھیرے دھیرے منتر کو کہے جسمین تھوڑے تھوڑے اونٹھ ہلین اور دوسرے کو بھی کچھ کچھ سن پڑے وہ اپانش جپ کہلاتا ہے من ہی مین منتر کو کہے اور بدھ سے منتر کے ارتھ کو سمجھتا جاوے وہ مانس جپ ہے باچک جپ سے اپانش جپ اور اپانش جپ سے مانس جپ اتم ہے جپ کرکے استت کرنے مین دیوتا پرسن ہوتے ہین اور بھگت یعنے بھوگ کرنے کی چیزین اور مکت دیتے ہین - جچھ راچھس پشاچ گرہ وغیرہ جپ کرنیوالے سے ڈر کر دور رہتے ہین پاس نہین آتے ہین بہت جنمون کے کیے ہوئے پاپ جپ کرنے سے دور ہو جاتے ہین جپ کرنے سے بھگت اور مکت ملتی ہے جپ کرنے سے آدمی موت کو بھی جیت لیتا ہے اسطرح جپ کا پربھاو جانکر سدا اچار (اچھے چلن) سے رہ کر نترنتر جپ کرتا رہے تو ضرور ہی اسکا بھلا ہو اب ہم سدا اچار کا بیان کرتے ہین کیونکہ آچار سے خالی آدمی کے سب سادھن (کرم) نشپھل ہو جاتے ہین یم دھرم پرم تپ پرم بدیا اور پرم گت آچار ہی ہے آچار والے پرشنو کو کہین دور نہین ہوتا اور بغیر آچار والے کو سب جگہ دور ہے سدا چار

اختیار کرنے سے پُرش رکھ اور دیوتا بنجاتے ہین اور اُسکو ترک کر دینے سے کُتّون یعنی گیدڑ کُتّے وغیرہ کا جنم پاتے ہین بغیر آچار کے آدمی کی دُنیا مین بدنامی ہوتی ہی اسلیے اپنا بھلا چاہنے والے پُرش کو ضرور سدا چار (نیک چلن) ہونا چاہیے ہے پاپ بتی جی جو پُرش دُراچاری (بدچلن) بہت ناپاک اور پاپی اور گیان کی نندا کرنیوالا بھی اپنے برن آشرم کے دھرم مین ہو اور آچار سے رہے تو وہ بھی ہمکو پیارا ہی اور جو اُتم پُرش آچار سے رہی اُسکا کیا کہنا ہی وہ تو ہمارے آت پریم کا برتن ہی ہی جو پُرش اپنے اچھے کرمون کو کرتا ہی وہ ہمکو پیارا ہی۔ سندھیا نکرنے سے براہمن کا براہمن پنا جاتا رہتا ہی۔ جھوٹھ کبھی نہ بولے اور ستّ کو کبھی نہ چھوڑے ستّ برہم ہی اور استّ برہم دوشن ہی۔ استّ۔ کھوٹ بچن۔ شٹھ پنا۔ چغلی ایسے ہمیشہ بچارہی پرائی استری پرایا دھن اور جیو مارنا انکو من بچن کرم سے چھوڑدے۔ شودر کا اَنّ دیوتا کے لیے نیوید کا اَنّ باسی اَنّ متراتھ کا اَنّ اور جس اَنّ کے بہت سے مالک ہون اور جو اَنّ بہت آدمیون کے لیے بنایا گیا ہو اور راجا کا اَنّ۔ ایسے اَنّ کبھی نہ کھاے شُدّھ اَنّ کھانے سے اَنّتہ کرن شُدّھ ہوتا ہی پانی اور مٹی سے اَنّتہ کرن شُدّھ نہین ہوتا اَنّتہ کرن کے شُدّھ ہونے سے سدّھ ملتی ہی اسلیے اَنّ شُدّھ ضرور چاہیے۔ جسطرح بھُنے ہوے بیج جمنے کی طاقت نہین رکھتے اسیطرح دان لینے سے برہم بادی براہمن بھی سب کرم کرنے مین بے طاقت ہو جاتا ہی راجا کا دان زہر کے برابر ہی اسلیے بُدھمان پُرش راجا کا دان نہ لیوے راجا کے دان کو کتے کے مانس کے برابر سمجھے۔ بغیر اسنان کیے جپ نکرے اور بغیر اگن پوجا کیے بھوجن نکرے پتے کے اوپر رکھکر اور رات کو بغیر چراغ کے بھوجن نکرے۔ پھوٹے برتن مین راستہ مین۔ پتت منکھون کے پاس شودر کا جوٹھا۔ اور لڑکون کے ساتھ بھوجن نکرے۔ شُدّھ کھی ملا ہوا اور منتر پڑھا ہوا بھوجن ایکچت ہوکر مون (چُپ) ہوکر کھاے اور یہہ دھیان کرے کہ ستوجی مہاراج بھوجن کر رہے ہین۔ صرف مُنھ سے چوپایون کی طرح پانی نہ پیے۔ کھڑے ہوکر نہ پیے انجلی سے اور بائین ہاتھ سے اور دوسرے آدمی کے ہاتھ سے بھی پانی نہ پیے اور بچھونے کے اُوپر بیٹھکر بھی پانی نہ پیے۔ بہیڑا۔ مدار۔ کنجر۔ ٹھوٹھر۔ کھمبھا۔ چراغ۔ آدمی اور اور بھی جاندارون کی چھاہین (سایہ) مین بچاے اکیلا راستہ مین نہ چلے۔ ماتھون سے

ندی مین نہ تیسری کنوان مین نہ اتری اور کنوین کو بھاندی بھی نہین اونچے درخت پر
نہ چڑھی سورج اگن جل دیوتا گرو کے سامنے سب شبھ کرم اور جپ کری انکے پروکش
یعنی غیبت مین نکری اگن مین پانون نہ سینکی اگن سے اونچے پر نہ بیٹھی اور اگن مین کوئی
مل (غلیظ وغیرہ) نہ ڈالی ہاتھ سے پانون کو نہ چھوی پیرون سے پانی کو نہ ماری پانی مین
شریر کا مل (یعنی غلیظ پیشاب کھکھار وغیرہ) نہ ڈالی پانی کے کنارے بیٹھکر شریر کا سب مل
(فضلہ میل) صاف کرکے تب اسنان کری ناخن بال نہانے دھونے کا پانی کبھی نہ چھوی
اور اور بھی ناپاک چیز ونکو نہ چھوی بکرا کتہ گدہا اونٹ بلی جھاڑو اور جھاڑو کی دھول
چھونے سے بشن بھگوان بھی بغیر چھیمی کے ہو جانگے تو پھر اور کی کون گنتی ہی اسلیے انکو نہ چھوی
بلی کو جو کوئی اپنے گھر مین رکھتا ہی وہ چانڈال کے برابر ہوتا ہی بلی کے سامنے جو برا ہمن بھوجن
کراوی وہ بھی اشدھ ہوتا ہی سوپ کی ہوا منھ کی ہوا اور کتے کی پون لگنے سے سکرت جاتی
رہتی ہی بکری باندھے انکر کھاپنے بال کھولے ننگا ہوکر مل کرکے ابرت (یعنی میلا) اشدھ
شریر ہوکر بات چیت کرتا ہوا جپ نکری کروده مد بھوکھ آلس جمہائی کتہ اور بیچ کلا درشن
نیند اور بات چیت یے سب جپ کے دشمن ہین جو جپ کے سمے انمین سے کوئی بات ہو جاے
تو سورج کا درشن کرلے اور پرانایام اور آچمن کرکے جپ کری سورج چندرما گرہ نچھتر
تارا یے سب جوت ہین انکے درشن سے پاپ مٹ جاتے ہین پانون پھیلاکر سنگٹ آسن
سے بیٹھکر بغیر آسن کے سوے ہوے بچھونے پر سودر کے پاس اور کھاٹ یعنی چارپائی پر
بیٹھکر جپ نکرے کشا کا آسن شیر کی کھال کاٹھ کا پیڑھا تال کا پتا کپڑا یا تری سے
بھرا ہوا بہت نرم بچھونا بچھاکر اسکے اوپر بیٹھکر منتر کے ارتھ کو خیال کرتا ہوا جپ کری اور تین
کال گرو کی پوجا کرے جو گرو وہی شو جو شو وہی گرو ہین جیسے شو ویسی بدیا جو بدیا وہی گرو
ہین اسلیے شو بدیا گرو ان تینون کا پھل برابر ہی ہی سب دیوتاون سہت سب شکتی سہت
سگن نرگن گرو وہی ہی اسلیے کلیان چاہنے والا پرش گرو کی آگیا کو سر پر رکھے من بچن کرم
سے کبھی گرو کا کہنا نہ ٹالی گرو کی آگیا پالنے والا کلیان سمت پاتا ہی چلتے بیٹھتے کھاتے پیتے
جو کرم کرے سب گرو کی آگیا سے کری اور اتم کرم گرو کے سامنے کری دیوتا اور گرو کے

سامنے جتھا اُشٹ یعنی خاطر خواہ آسن پر نہ بیٹھی یعنی عاجزی سے بغیر آسن ہی کے بیٹھ جائے
گرو سا کشات دیو اور گرو کا گھر دیو مندر ہی پاپیونکو چھونے سے جسطرح آدمی کو پاپ
لگتا ہی اسیطرح گرو کو چھونے سے آدمی کو دھرم ملتا ہی جیسے آگ کے سنگ سے سونے
کا میل دور ہو جاتا ہی اسیطرح گرو کے سنگ سے چیلہ کے سب پاپ دور ہو جاتے
ہین جسطرح آگ کے پاس جانے سے گھی گل جاتا ہی اسی طرح گرو کے پاس جانے سے
پاپ بہہ جاتے ہین جسطرح آگ لکڑی کو جلا دیتی ہی اسیطرح گرو بھی پرسن ہوکر پاپونکو جلا دیتے
ہین گرو کے پرسن ہونے سے برہما بشن شو دیوتا من سب کرپا کرتے ہین من بچن کرم سے
گرو کو کبھی ناخوش نکری گرو کے غصہ کرنے سے عمر دولت عقل اور سب اچھے کرم جل
جاتے ہین اور جپ تپ جگ دان وغیرہ سب نشپھل ہو جاتے ہین گرو سے لڑائی کے بچن
کبھی نہ بولے جو لڑائی تو رورو نرک مین جاے تن دھن من اور بچن سے کبھی گرو کی بات کو
برتھا نکری گرو کا ایک عیب بیان کری تو ہزار عیب اسکو لگین اور گرو کا جش برن کری تو
چیلہ بھی جش کی کھان ہو جاے کہے اور بغیر کہے آگے پیچھے ہمیشہ من بچن کرم سے گرو کا بھلا
کری اور جو برائی کری تو نیچ گت کو پاوے اسلیے گرو ہمیشہ پوجنے اور نمسکار کرنے کے قابل ہے
اسطرح گرو کا بھلا کرنیوالا آچار سہت شکھ منتر کے بنیوگ کا ادھکاری ہی بنیوگ نجاننے سے
منتر دربل ہو جاتا ہی ابھیشٹ کارج (خاطر خواہ کام) مین منتر کو لگا دینا بنیوگ کہلاتا ہی
بنیوگ سے اس لوک اور پرلوک کے پھل ملتے ہین آیکھ (عمر) آروگیہ (تندرستی) راج پاٹ
ایشوریج بگیان سورگ اور موکش سب بنیوگ سے ملتے ہین پرلوکشن ابھکھیک اگھ
مرکھن آدِ اسنان اور سندھیا کے سمے گیارہ بار منتر پڑھکر کری پہاڑ کی چوٹی پر ایک لاکھ اور
بڑی ندی کے کنارے پر بیٹھکر پوتر ہوکر دو لاکھ جپ کری دوب کے انکر تل اور گرچ (یعنی
گلوے) کا دس ہزار ہوم کرنے سے بڑی عمر ملتی ہی اشوتھ نام درخت کو چھو کر دو لاکھ جپ
کرنا سنیچر کے دن اشوتھ برچھ کو چھو کر ایکسو آٹھ بار منتر کو جپے تو اکال موت دور ہو جاے
سورج کی طرف منہہ کرکے ایک چت ہوکر لاکھ جپ کری اور ہر روز مدار کی لکڑی سے ایکسو
آٹھ ہوم کری تو روگ سے چھوٹ جاے سب بیادھ مٹنے کے واسطے ڈھاک کی لکڑی کا

دس ہزار ہون کری ہنت سورج کے سنکھ پوتر جل کو اکیسو آٹھ بار منترت کر کے پیئے تو ایک مہینہ مین پیٹ کے سب روگ دور ہون اناج یا اور کھانے کی چیزون پر گیارہ بار منتر پڑھکر پھونجن کری پنچ اچھری منتر کو گیارہ بار پڑھ لینے سے زہر بھی امرت ہو جاتا ہی۔ پورنماسی کال (وقت قبل دوپہر) مین ایک لاکھ جپ کری اور ہنت اکیسو آٹھ ہون اور سورج کے سنکھ استھان کری تو تندرست ہو۔ ندی کے جل سے گھڑے کو بھر کر اور اسکو چھو کر دس ہزار جپ کری اور پھر اس جل سے اسنان کری تو سب روگ دور ہون۔ ڈھاک کی اٹھائیس لکڑیون کا ہنت ہون کری اور اٹھائیس بار اناج کو منتر کر کے بھونجن کری تو ہمیشہ تندرست رہی۔ چندر سورج کے گرہن مین سمندر مین گرنے والی ندی کے کنارے بیٹھکر گرہن لگنے سے چھوٹنے تک جپ کری اسطرح پرشچرن کر کے براہمی کے رس کو ایکہزار آٹھ بار منترت کر کے پیئے تو سب شاستر جاننے والی بدھ پاوی اور سرسوتی اسکی زبان پر رہی۔ گرہ اور نچھترون کے ناقص ہونے مین دس ہزار جپ کری اور ایکہزار آٹھ بار منتر پڑھکر ہون کری تو گرہ نچھترون کے ناقص ہونے سے جو دکھ ہوا ہو وہ دور ہو جاے اور برا سپنا (خواب بد) دیکھکر دس ہزار جپ کری اور گھی سے اکیسو آٹھ ہون کری تو شانت ہو۔ گرہن کے سمے لنگ کی پوجا کر کے دس ہزار جپ ایک چت ہو کر پوتر تا سے کری اور جو اپنی کامنا ہو وہ مانگی تو ضرور اسکی کامنا پوری ہو۔ ہاتھی گھوڑا گئو وغیرہ جانور کے بیمار ہو جانے مین ایک مہینہ تک دس ہزار سمدھا کی آہوت دی تو ان جانورونکی بھی بیماری جاتی رہی اور چوپایون کی ترقی ہو۔ اتپات اور شتر کے دیے ہوئے دکھ پلاش سمدھا (ڈھاک کی لکڑی) سے دس ہزار ہون کرنے سے مٹ جاتے ہین۔ ابھچار کی یا دھا مین بھی یہی کری تو اس ابھچار کرنیوالے کو دکھ پہنچے۔ بھینتک کی لکڑی سے اکیسو آٹھ ہون کری تو بدوشن ہو جاے منتر کے اچھرونکو الٹا پڑھکر لہو یا زہر ملے ہوئے لہو سے ہون کری تو ضرور ہی بدوشن ہو۔

اب سب پاپ دور ہونیکے لیے پرائشچت (کفارہ) کہتے ہین پاپ دور ہوئے بغیر سب کریا نشپھل ہوتی ہی اور گیان بھی نہین ملتا اسواسطے پاپ دور کرنا ضرور چاہیے بدیا اور لچھمی کے شدھ ہونیکے لیے ہاتھ جوڑ کر ہمارا دھیان کری اور گیارہ بار منتر پڑھتے ہوئے

جل سے چارون طرف چھیٹے دے اور اکیسو آٹھ بار منتر پڑھے ہوئے جل سے پاپ چھوٹنے کے لیے اسنان کرے تو سب پاپ چھوٹ جاین اور تیرتھ اسنان کا پھل پاوے سندھیا چھوٹ جانے پر ایک سو آٹھ بار منتر کو جپ لیوے - گانون کا سمور - چاندی دُرجن (بدآدمی) مُرغا - کُتّہ وغیرہ کا چھوا ہوا اَن کھاے تو اکیسو آٹھ بار جپ کرے تو شُدھ ہو جاے - برہم ہتیا چھوٹنے کے لیے ایک (دس ہزار) لاکھ (یعنی سو کروڑ خواہ ایک ارب) جپ کرے - پاپ نہرت ہونے کے لیے اس سے آدھا اور اُپ پاپ دُور ہونے کے لیے اس سے بھی آدھا جپ کرے اور سب چھوٹے چھوٹے پاپون کے دُور ہونے کے لیے پانچہزار جپ کرے پرم گیت رشتو بُودھ کے پرکاش کرنے والے آتم بُودھ ہونے کے لیے (یعنی اپنے ہردے مین رشوجی کے درشن کے لیے) پانچ لاکھ جپ کرے تو پانچون پراکار پاپ وغیرہ توتون کو جیت لے پھر پانچ لاکھ جپ کرے تو پانچ اندریونکو جیت لے تیسری بار ایک چِت ہوکر پانچ لاکھ جپ کرے تو پانچ بکھیون کو جیت لے چوتھی بار پانچ لاکھ جپنے سے پنچ مہابھوتون (تمام دُنیا) کو جیت لے چار لاکھ جپنے سے کرن ارتھات من بُدھ اہنکار اور چت کو جیتے پچیس لاکھ جپ کرے تو پچیس تتّوون کو جیت لے آدھی رات کو نربات استھان (یعنی جہان ہوا نہو ایسی جگہ) مین دس ہزار جپ کرے تو برہم سدھ پاوے - اور اسیطرح ایسے استھان مین جہان ہوا اور غل نہو بیٹھکر آدھی رات کو ایک لاکھ جپ کرے تو ساکشات شری رشو پاربتی جی کا درشن پاوے اور وہ اپنی دیپک کے پرکاش سے دیپک کی طرح اندھیرے کو دُور کرے اور اُسکے اندر باہر پرکاش ہو جاے ارتھات اگیان جاتا رہے - سب طرح کی دولت ملنے کے لیے نت دس ہزار جپ کرے - بیج سمپُٹت منتر کا ایک کروڑ جپ کرنے سے ہمارا سایُجیہ ملتا ہے یعنی مُکت ہوکر رشوجی مین مل جاتا ہے جس سے بڑھکر اور کوئی پھل نہین ہے -

شری رشوجی مہاراج کہتے ہین کہ ہے پاربتی جی یہہ سب بیج اچھری منتر کا بدھان مینے کہا اسکو جو کوئی پڑھے یا سُنے یا سُناوے یا دیوتا یا پتر کرم مین اسکو پڑھے وہ اپنے پترون سمیت رشولوک مین جاکر رہے - فقط

ڈھیائے ۸۶ چھیاسی

اِسطرح بچا چھری منتر کا پربھاؤ سُنکر شونک وغیرہ رکھی لوگ بہت پرسنّ ہوکر پوچھنے لگے کہ ہے سُوت جی برکت (بہبرائی) پُرشوں کے لیے جپ جگت سے بھی دھیان جگ اُتم ہی یہہ بات نہہ پاپ براہمن لوگ کہتے ہین اِس کارن اَب آپ دھیان جگ کو برنن کیجیے۔ یہہ سُنکر سُوت جی بولے کہ ہے مُنیشورو ایک سمے کال کوٹ بکھ کو پی کر شری پاربتی جی سہت شری سدا شیو جی مہیر پربت کی گپھا مین بیٹھے تھے اُس سمے سَنَندن وغیرہ سب مُن شری مہادیو جی کے درشن کو آئے اور درشن کر کے استُت کرنے لگے کہ مہاراج آپنے یہہ بڑا کٹھن کال کوٹ بکھ پی کر اِس سنسار کی رچھا کی اور آپ نیل کنٹھ ہوئے جو آپ اِس بکھ کو نہ پی لیتے تو یہہ سنسار اِسکی آگ سے سب جلکر بھسم ہوجاتا۔ یہہ بات مُن لوگونکی سُنکر شری مہادیو جی ہنسکر کہنے لگے کہ ہے مُنیشورو یہہ بکھ (زہر) تو بہت کٹھن نہین ہی پرنتُ سنسار روپ بکھ بڑا کٹھن ہی اِسکو جو سنگھار کرے وہ بڑی تعریف کے لائق ہی کال کوٹ تو کچھ بھی کٹھن نہین ہی بڑا بھاری بکھ تو سنسار ہی اِسلیئے اِسکے مٹانے کا اُپاے کرنا چاہیے اپنے ادھکار کے موافق سنسار تامس اور راجس بھید سے دو طرح کا ہی موڑھ چِت والے پُرشوں کے لیے طرح طرح کی اچھا اور راگ دویش سے بھرا ہوا یہہ بڑا وِن سنسار ہی اور اُن پُرشوں کے دھرم ادھرم بھی راگ دویش کے بس مین ہین اِسلیے اگیان سے بھرا ہوا اور کبھی نہ چھوٹنیوالا یہہ تامس سنسار موڑھ پُرشوں کے لیے ہی بُدھمان پُرش بھی شاستر سے سورگ وغیرہ کا حال جانکر اُسکے ملنے کے لیے دھرم کرتے ہین یہہ راجس سنسار ہی پرتامس اور راجس دونون ہی دُشٹ ہین جو سب طرح سے اِنکا تیاگ کرے وہ برکت (آزاد) کہلاتا ہی بید کا سِرا اور رکھی لوگون کو نہہ کام کرم کا پھل دینے والا ادھیاتم شاستر ہی اگیانی پرش کہتے ہین کہ کرم کا کرنا بھی تو بید ہی سے ہوتا ہی پرنتُ بید تو نہہ کام کرم کرنیکو کہتا ہی ارتھات بید کا کہا ہوا کرم کرے اور اُس کرم کا پھل (عوض) نہ چاہی سب جیوون کے لیے سنسار اگیان سے ہی نہہ کام کرنے سے جیو کی کلا ارتھات اَبدیا (اگیان) جاتی رہتی ہی اور اَبدیا یعنے اگیان والے جیو تین طرح کے

ہین پاپ کرکے نرک مین رہنے والے اور پُن کرکے سورگ مین رہنے والے اور تیسرے پُن اور پاپ دونون کرنیوالے سنساری جیو ہین سنساری جیو چار طرح کے ہین اُدبھج (جو زمین توڑکر نکلتے ہین درخت وغیرہ) سوید ج (جو پسینے سے پیدا ہین جُوان چلوا وغیرہ) انڈج (جو انڈے سے پیدا ہوتے ہین کبوتر وغیرہ) جرایُج (جو جھلی سے پیدا ہین آدمی وغیرہ) نہ اولاد سے نہ کرم کرنے سے نہ دولت سے مُکت ہوتی ہی صرف تیاگ (ترک) سے ہوتی ہی تیاگ کے بغیر یہہ جیو بہت سی جونیون مین بھٹکتا پھرتا ہی اگیان کے دوش سے اور کرمون کے پھل کے موافق چربی ہڈی کھال لہو گوشت وغیرہ سے بنے ہوئے جسم مین جاتا ہی گربھ مین رہ کر جون (مقام پیدایش) کی راہ سے پیدا ہوکر زمین کے اوپر لڑکپن جوانی بڑھاپے مین اور مرتے وقت طرح طرح کے دکھ یہہ جیو بھگتتا ہی غور کرکے دیکھو تو عورت وغیرہ کی صحبت بھی بڑے دکھ کی جڑ ہی دکھی پرش کا ایک دکھ دوسرے دکھ کے پیدا ہونے سے کم ہو جاتا ہے لذتون کی خواہش لذتون کے خوب استعمال کرنے سے کم نہین ہوتی بلکہ اور زیادہ ہوتی ہی جسطرح آگ گھی ڈالنے سے نہین بجھتی بلکہ اور بڑھتی ہی اسلیے بچار کرکے دیکھو تو دولت کے جمع کرنے سے یا جمع کی ہوئی دولت کی نگہبانی کرنے سے یا اُسکے خرچ کرنے سے دکھ ہی ہوتا ہی سکھ نہین ہوتا اور پشاچ لوک راچھس لوک جچھ لوک گندھرب اپسرا چندر لوک پرجاپت لوک اور برہم لوک آدین کہین سکھ نہین کیونکہ ایک تو انکا ناش ہو جاتا ہی دوسرے ان لوکون مین ایک سے دوسرے کا درجہ کم یا زیادہ ہونے سے آپسمین حسد پیدا ہوتا ہی اور سب دکھون کی جڑ حسد ہی اسلیے دولت وغیرہ اور ان سورگ وغیرہ لوکون کی اچھا کا تیاگ کرنا ہی اتم ہی آٹھ گُن پرتھوی کا ایشورج - سولہ حصہ جل کا - چوبیس حصہ تیج کا - بتیس حصہ بایو کا - چالیس حصہ آکاش کا - اڑتالیس حصہ مانس - چھپن گنا ابھانک - اور چوسٹھ گنا پراکرت ارتھات مُدھ کا ایشورج بھی برہم جاننے والے جوگیون کو دکھ ہی دینے والا ہی بچار کرکے دیکھو تو گُن اور گنون کے سوامی بھی دکھی ہی ہین آدِ مدھ انت اور بھوت بھوشیہ برتمان (ماضی حال استقبال) مین سبکو دکھ ہی ہی دشٹ دیسون مین طرح طرح کے دکھ ہین پرنتُ اگیانی لوگ گذرے ہوئے دکھ کو بھول جاتے ہین -

بھوکھ روپ روگ کے دور کرنے سے انّ بھی سکھ دینے والا نہین ہی جسطرح اور روگونکی دوا ہی اسیطرح اناج بھی بھوکھ کی دوا ہی کچھ سکھ کا آیا نہین ہی جاڑا گرمی ہوا برسات وغیرہ سے بھی جیونکو ہمیشہ دکھ ہی ہوتا ہی پرنتُ مورکھ لوگ اسبات کو نہین سمجھتے - پنّ چک جانے پر سورگ بھی دکھ دینے والا ہی راگ دویش (بغض وحسد) کے دکھ سے دکھی لوگ پنّ چھی ہو جانے پر بغیر جڑ کے درخت کی طرح سورگ سے زمین پر گرتے ہین اور دیوتا ہوکر سورگ سے پھر زمین پر گرنا بڑا ہی دکھ ہی نرک مین ہمیشہ دکھ ہی ہی بشیکے کہے ہوئے کرم کے نکرنے سے برہم چاریونکو بھی دکھ ہی ہی جسطرح موت سے ڈرے ہوئے ہرن (شکار) کو کہین چین نہین پڑتا اسیطرح دھیانی مہاتما جتی لوگ سنسار کے ڈر سے ڈرے ہوئے (یعنی خوف زادن ومردن سے) پلک بھر نہین سوتے پشو پنچھی کیڑے مکوڑے ہرن ہاتھی گھوڑے وغیرہ سب جیو دکھی ہین ایک تیاگی (یعنی جسکو کسی پھل کی اچھا نہین) سکھی ہے - بمانون پر چڑھنے والے دیوتا استھان کے ابھمانی منّ وغیرہ بھی دکھی ہین راجا راجیس وغیرہ کوئی سکھی نہین دیوتا اور دیتّ آپسمین فتح پانے کی آرزو سے ہمیشہ دکھی رہتے ہین ہرن اور آشرم بھی صرف تکلیف ہی دینے والے ہین آشرم - نبید - جاگ - برت - سانکھیہ بڑی بھاری تپسیا اور طرح طرح کے دان کرنے سے بھی آتما کو بودھ نہین ہوتا صرف گیان سے آتم بودھ ہوتا ہی اسلیے سب جتنون سے پاش پت برت مین مصروف ہوکر بھسم مین سووی اور نیچ ارتھ گیان مین سمپنّ شوتتوین دل لگاوی تو دیو کرم کے بندھن کو توڑنے والے اور مکتت دینے والے گیان کو پاکر پرش سب دکھون سے چھوٹ جاتا ہی پرابدیا ارتھات اودھیاتم بدیا سے بیدّ کو جان سکتا ہی اپرا بدیا سے نہین جان سکتا ہی دو بدیا ہین ایک پرا دوسری اپرا - رگ بید - یجر بید - سام بید - اتھرب بید - سکشا کلپ - بیاکرن - نرکت - چھند - اور جوتش یے سب اپرا بدیا ہین - اور اکشر - ادرشیہ اگراہیج - اگوتر - ابرن - اچکشُ - اشروتر - اپان پاد - اجات - ابھوت - اشبد اسپرش - اروپ - ارس - اگندھ - ابیّی - اپرتشٹھ - اج - اپران - امنسک اسنگدھ - الوہت - اپرمیّی - استھول - ادیرگھ - امرتو - اپار - انلبن - اچیت -

ان پاپرت - اَدوِیت - اَنَنت - اگوچر - اَسمرت - رِت - سَرب بیاپی - بِبھو - مہان -
اور آنند مے آتما پرابدیا ہی اسکے سوائے اور کسی طرح سے پرابدیا کا برن نہین کر سکتے -
پرماتھ مین پرا اپرا بھی نہین ہی سب ابدیا کی بناوٹ ہی - سب جگت مین مین ہون اور سب
جگت مجھ مین ہی مجھسے پیدا ہوتا ہی مجھ مین قائم ہی اور مجھی مین مل جاتا ہی میرے بغیر دُنیا مین
کوئی چیز نہین ہی ست اَست کو ایکا کر چیت ہو کر آتما مین دیکھو تو باہر کوئی چیز دیکھنے کے
قابل نہین رہتی ناف سے ایک بالشت اُوپر ہردی کا کمل مُونہہ نیچے کیے ہوئے ہی وہی اس
سنسار کا بڑا بھاری استھان ہی اُس ہردی کمل کی جڑ دھرم ہی گیان اَت سُندر نال ہی
اشٹا وغیرہ آٹھ سدھیان دل کیسر اک کنکا اور دشا اُسکے چھید ہین جنمین پران وغیرہ بایو رہتی
ہین پران وغیرہ بایو سے ملا ہوا جیو بہت طرح سے دیکھتا ہی بدن کے ہر ایک مقام مین پران
کو رکھنے والی دس ناڑی (نبض) ہین اور تمام بدن بھر مین سب چھوٹی بڑی ناڑی بہتر ہزار
ہین جب جیو اندریون مین رہی تب جاگرت اوستھا مین ہی اور جب کنٹھ مین جیو رہی تب سوپن
اوستھا مین ہی اور جب ہردی مین ہو تب سُکھپت اوستھا ہی اور جب مستک مین جیو رہی تب تُریا
اوستھا ہی ان چارون اوستھا کے سوامی سلسلہ سے برہما بشن ایشور اور مہیشور ہین -
کوئی ایسا بھی کہتے ہین کہ سب اندریون کرکے برتمان پُرش جاگرت کہلاتا ہی اور من بدھ
اہنکار چیت ان چارون مین جیو کے رہنے سے سوپن اوستھا ہی اور سب اندریون کے
آتما مین ملجانے سے سُکھپت اوستھا ہی اور سب کارنون ارتھات اندریون سے الگ ہو جانے
سے تُریا اوستھا کہلاتی ہی اور پرم کارن سروپ تُریاتیت ہی جاگرت سوپن سُکھپت تُریا
اردھ بھوتک اَدھیاتمک اور ادھ دیوک سب مین ہی ہون یہی جاننے کی اچھا والے پُرش
کو جاننا چاہیے پانچ گیان اندری پانچ کرم اندری من بدھ اہنکار اور چیت یہہ چودہ طرح
کا اَدھیاتم ہی شروتیہ - اسپرشتیہ - درشتیہ - رستیہ - گھرانیہ - بکتیہ - ادا
گنتیہ - بسرگایت - آنندتیہ - منتیہ - بودھیہ - اہنکرتیہ - چیتے تیہ - یہ سب
اَدھیاتم کے بکھی ادھ بھوت کہلاتے ہین - سورج - پرتھوی - بایو برُن - چندرما - برہما -
رُدر - چھیتر گیہ - اگنی - اندر - بشنو - متر - پرجاپت اور دشا یہ چودہ ادھ دیوک ہین -

راگنی - سُدرشنا - بجتا - سومیا - موگھا - رُدرا - امرتا - ستیا - مدھما - راشر
شکا - استرا - کرتکا - اور بھاسوتی - یے چودہ ناڑی ہین انکے بیچ مین رہنے والے ا
انکے بایک یعنی چلانے والے پران - اپان - بیان - اُدان - سمان - ہیر مبھ - کُمھیہ
انتر جام - پرَبھنجن - کورمک - شوئیت - شوئین - کرشن - اور ناگ - یے چودہ بایو ہیر
نیتروں مین درشٹیہ مین آدتیہ مین ناڑی مین پران مین بگیان مین آنند مین ہرد
مین آکاش مین جو آتما اکیلا ان سب مین رہتا ہی وہ مین ہی ہون اس کارن اجر امر
انت اشوک امرت دھرو اور پرَبھ اُس آتما کی ارتھات میری اُپاسنا کرنا چاہیے -
چودہ بھیدون مین وہی نواس کرتا ہی اور وے سب اُسی مین ملجاتے ہین کوئی چیز
سے الگ نہین ہی جو ایک پرماتما سرگنہ سروپ جیاپی سب کا پربھو انتر جامی سدا سے سب
کسی سے چُھپا گیا اور بید اور طرح طرح کے شاستروں مین کہا گیا ہی وہ مین ہی ہون
جگت اُسکا انّ یعنی خوراک ہی اور وہ کسی کا انّ نہین آپ ہی اس جگت کی رچھا کرتا ہے
آپ ہی اسکو کھا لیتا ہی سب پرانیو کھن پران اپان گرتھ روپ وہی ہی اور سب گیان سا
مین ہی ہون اور انّ مے آدِ پنچ کوش روپ وہ پرماتما یعنی مین ہون بھوتاتما انّ مے
اندر یاتما پران مے سنکلپ آتما منومے کالاتما بگیان مے اور پرمیشور آنندمے مین ہی ہون
سب جگت مجھ مین ہی بچار سے سب جگت پرتشٹت اور مین سوتنتر ہون بچار کرنے سے
ایک ہونا بھی قائم نہین رہتا دو ہونے کی کون کہے انتہ پراگیہ ارتھات سوئین اوستھا کی
ساکشی وہی پراگیہ جاگرت کا ساکشی ابھوگرت ارتھات دونون کا ساکشی پراگیہ سکھپد
ساکشی اور بگیان گھن ارتھات تریہ کا ساکشی گیان سے بچار کرنے سے کوئی نہین ہے
پرمارتھ سے بدت بیدیہ اور نربان بھی نہین ہی نربان کیول نشونی یس آنامے امرت اچھ
برتھم پرماتما پرا پر نربجلپ نرابھاس اور گیان نے شدھ پرشپر پریا ہی ہین ارتھات سب کا
ایک ہی ارتھ ہی انتہ کرن جب پرسن ہوکر ایک رس مین ہو جاوے وہی گیان ہی اور سب
اگیان ہی اسمین کچھ سندیہ نہین گرو کی کرپا سے نرمل گیان ہوتا ہی جسمین راگ دویش
کام کرودھ ترشنا استی وغیرہ کا لگاؤ نہین وہی گیان مکتی کا کارن ہی اگیان روپ

ل کے ساتھ ملجانے سے پُرش میلا ہی اُس اگیان کے مٹ جانے ہی سے مُکت ہوتی
ی اور کسی طرح سے کروڑ جنم مین بھی مُکت ہونا کٹھن ہی بغیر گیان کے پُن اور پاپ کا
اش نہین ہوتا اِسلیئے مُکت کے واسطے گیان کا ابھیاس کرنا اُچت ہی گیان کے ابھیاس
سے بڑھ نرمل ہوجاتی ہی گیان سے تریپت (آسودہ) اور سب سے الگ رہنے والے
وگی کو اِس لوک اور پرلوک مین کوئی کرم کرنیکو باقی نہین رہتا کیونکہ وہ برہم گیانی
رم ابھیاس کو چھوڑکر گیان پانے کے سبب سے جیتے ہی مُکت ہوجاتا ہی اور جو برن
شرم کے دھرم کا ابھمان کرکے گیان کو چھوڑکر اور کرمونکو کرتا ہی وہ اگیانی ہی سنسار کا
ارن اگیان ہی اور شریر دھارن کرنا ہی سنسار ہی موکش کا کارن گیان ہی اور مُکت پرش
تمامین رہتا ہی اور اگیانی پرش کو کروڑ دھ ہرکھ لوبھ موہ دمبھ دھرم ادھرم وغیرہ ہمیشہ
گھیرے رہتے ہین اسی سے دیہہ دھارن کرنا پڑتا ہی اور دیہہ دھارن کرنے سے طرح طرح
کے دُکھ بھوگنے پڑتے ہین اِس کارن سب دُکھون کا مُول یعنی جڑ اگیان ہی جوگی لوگ
گیان سے اگیان کو دُور کرین تو کروڑ دھ وغیرہ اُنکو نہو اور کروڑ دھ دھرم ادھرم وغیرہ
کے نہونے سے سب دُکھون کی جڑ دیہہ دھارن کرنا نہ پڑی ادھیاتمک ادھ بھوتک
ادھ دیوک اِن تینون دُکھون سے چھوٹ کر مُکت ہوجاے اِس طرح کے گیان نہونے
سے دھیان بھی نہین ہوسکتا صرف کہنے ہی سے گیان نہین ہوتا صرف گرو کی کرپا سے
گیان ہوتا ہی گرو کی کرپا پاکر چترہیوہ ارتھات بُدھ تیجس پراگیہ اور تریی روپ کو جانکر
دھیان کا ابھیاس (مُحاورہ) کرکے سہج (ارتھات سوبھاو سے آپ ہی آپ) اور آگنتک
(ارتھات باہر سے لگے ہوئے) اور من اور بچن اور شریر سے کیے ہوئے سب طرح کے
پاپونکو گیان روپ اگن جلا دیتی ہی جیسے سوکھی لکڑی کو اگ جلا دیتی ہی گیان سے بڑھکر
پاپ دُور کرنے کا اور کوئی اُپاے نہین ہی اِسلیے سب سنگونکو چھوڑکر سدا گیان ہی کا
ابھیاس کرہی گیانی کو سب پاپ بچ جاتے ہین یعنی بہت طرح کے پاپ کرکے بھی گیانی
نہہ پاپ ہی بنا رہتا ہی جیسا گیان ویسا ہی دھیان اِسلیے دھیان بھی اچھی طرح سے
کیا کرے نرگبھ اور سگبھ دو طرح کا دھیان ہی چھ پرکار چار پرکار دس پرکار بارہ پرکار

اور سُولہ پرکار سے دھیان کا ابھیاس کرے سب بکھ ارتھات سالمب دھیان مین خالص سُونے کا ایسا رنگ بغیر دُھوین کے انگار کی طرح کروڑ بجلی کے برابر روشن زرد سُرخ سفید رنگ ایسا سدا شو رُوپ کا دھیان کرے اور نرکھ دھیان مین برہم رندھر کے بیچ چت کو ٹھہراوے اور سفید زرد وغیرہ کچھ بھی نہ دھیان کرے ہنسا نکر نیوالا سچ بولنے والا برہم چاری دڑھ برت سنتشٹ پوتر اور ہمارا بھگت پُرش گرو کی کرپا سے دھیان کو پاکر دھیان کیا کرے جب جوگی پُرش دھیان کے سمے نہ تو کچھ دیکھے نہ سُنے نہ سُونگھے اور اسپرش کو جانے (یعنی کوئی اسکے بدن کو چھوے تو بھی اسکو خبر نہو) صرف آتما ہی مین لین (محو) ہو جاوے ایسے دھیان کا نام سم رس ہے - پرتھوی تتو مین برہما - جل تتو مین وشنو - اگن تتو مین کال رُدر - بایو تتو مین ایشور اور آکاش تتو مین سا کشات سدا شو جی کا دھیان کرے - پرتھوی مین شرب - جل مین بھو - اگن مین رُدر - بایو مین اگر - آکاش مین بھیم - سورج منڈل مین ایشان - چندر بمب مین مہادیو - اور سب پُرشون مین کیش پت ان آٹھ رُوپون سے ہم سب کہین موجود ہین - شریر مین کٹھستا پرتھوی کا انش - رُدر جل کا انش تیج اگن کا - سنچار ارتھات ہلنا چلنا بایو کا اور چھدر ارتھات آکاش آکاش کا انش ہے شد کا گیان آکاش سے پیدا ہوا ہے اسپرش کا بایو سے روپ کا اگن سے رس کا جل سے اور گندھ کا گیان پرتھوی سے پیدا ہوا ہے دسنے ہنتر مین سورج بایین مین چندرما اور ہردی مین بھو ارتھات پرماتما کا دھیان کرے - گھٹنون تک پرتھوی تتو ہے نابھ (ناف) تک جل تتو ہے گلے تک اگن تتو - ماتھے تک بایو تتو - اور ماتھے سے چوٹی کے سرے تک آکاش تتو ہے اور اُسکے اُوپر نِرنجن نام برہم ہے آکاش رُوپ اور آکاش مین براجمان شو جی ہین اسطرح سادھک پُرش دھیان کرے حقیقت مین غور کرنے سے جیو - پرکرت ماایا ست رج تم - مہت تتو - اہنکار - تنماترا اندری پنچ مہابھوت ایک بھی نہین ہین سب مایا کا پرپنچ ہے مین ہی سب جگت مین پھیل رہا ہون اسی سے استھان کہاتا ہون میرے ڈر سے سورج اُدے ہوتا ہے ہوا چلتی ہے چندرما اُجالا کرتا ہے آگ جلتی ہے پانی بہتا ہے زمین سبکو اپنے اُوپر لیے ہوئے ہے آکاش اوکاش (گنجایش) دیتا ہے اور سب جگت اپنی مرجادا مین میری آگیا سے ٹھہرا ہوا ہے

ہے مُنیشور دیہی دھیان کرنا چاہیئے کہ وہی سدا شو سب رُوپ سے سب جگت مین پھیلا ہوا ہی سنسار رُوپ بکھ سے تپے ہوئے پُرشون کے کلیان کے واسطے گیان سہت دھیان ہی امرت ہی ارتھات گیان اور دھیان سے ہی سنسار کی بادھا (یعنی جنم مرن کی مُصیبت) دُور ہوتی ہی اور کوئی دوسرا اپائے نہین ہی دھرم سے گیان گیان سے بیراگ بیراگ سے پرم ارتھ کا پرکاش کرنے والا دھیان سہت پرم گیان پیدا ہوتا ہی ستوگنی پرش کو گیان اور بیراگ سے جوگ سدھ ہوتا ہی اور جوگ سدھ ہونے سے مُکت ملتی ہے اُس شو رُوپ اَبناشی پد کو اگیان رُوپ اندھیرے نے ڈھک رکھا ہی اس واسطے ستوگنی کی شکت سے اگیان کو دُور کر کے شو رُوپ کو دیکھ اور ارچن پوجن کری جو ستوگنی میرا بھکت میری پوجا کرتا ہوا اپنے دھرم مین مضبوط ہمیشہ آتما سے ایک چت ہو کر دھیرج رکھنے والا جارا گری کا دُکھ سہنے والا سب جیو ونکا بھلا کرنیوالا سہج سوبھاو دیوتا رکھ اور پیتروں کے رِن سے چھوٹا ہوا شانت چت ابھمان نہ کرنیوالا نرم خصلت برہمان دھرم جاننے والا برائیون سے دُور ہو وہ مُوکشو ارتھات مُوکش ہونے کا ادھکاری ہی وہ اپنے پورب جنم کے پُن سے براہمن کے گھر مین جنم پاکر بڑھاپے تک دھرم کرتے ہوئے اُتم گرو کی کرپا سے گیان کو پاتا ہی جس پُرش مین اتنے گُن نہون وہ بھی گرو کی نہ کپٹ سیوا کری تو سورگ مین جاکر اُتم اُتم بھوگون کو بھوگ کر بھارت ورش (یعنی اس بھرت کھنڈ) مین جنم لیکر جوگیون کے ست سنگ سے گیان کو پاتا ہی یہ دونون کرم اگیانی پُرشون کی مکت کے لیے کہے ہین جو پُرش سب سنگ چھوڑ کر درڑھ برت ہو کر اس مارگ پر چلے وہ سنسار رُوپ کال کوٹ بکھ سے چھوٹ جاوے ہے مُنیشورو یہ گیان اور دھیان کا ماہاتم ہمنے سنچھیپ سے کہا یہ پاشُپت جوگ ہمارا کہا ہوا گپت رکھنا چاہیے ہر کسی سے نہ کہنا چاہیے بھشم آدھاری جوگی کو اسکا اپدیش کرنا چاہیے اس سنسار کے پرم اوکھد پاشُپت جوگ کو جو کوئی پڑھے یا سُنے وہ برہم سایجیہ مکت پاوے اسمین کسی طرح کا سندیہہ نہین ہے۔ فقط۔

اُدھیائے ستاسی

سُوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو سنندن وغیرہ مُن نہیہ شوجی سے سُنکر پرنام کرکے پھر پوچھنے لگے کہ مہاراج آپ نے کہا کہ جگت مین ایک مین ہی ہون اور سب جگت مجھ مین ہی اور مین سوتنتر (آزاد) ہون پھر آپ ہمالی پربت کی بیٹی شری پاربتی جی کے ساتھ طرح طرح کے بھوگ بلاس کیون کر رہے ہین یہہ بھید آپ کرپا کرکے ہمسے کہیے یہہ بات سُنکر شری مہادیو جی مُسکر شری پاربتی جی کی طرف دیکھکر مُن لوگون سے کہنے لگے کہ ہمکو کبھی بندھ اور موکش نہین ہی ہم اپنی اِچھا سے شریر دھارن کرتے ہین جیو ہی اکرتا۔ اگیان۔ پاش۔ اَن۔ اور مایا سے ملا ہوا ہی اسی سے طرح طرح کے اچھے بُرے کرمون مین پھنسا رہتا ہی آتما مین گیان وِدیا بندھ موکش وغیرہ نہین ہی جو بدھمان ہمکو بندھ اور موکش سے دُور سمجھے وہ آپ بھی بندھ اور موکش سے دُور ہوجاے ہے مُنیشورو مین بدیہ یعنی جاننے کے لائق ہون اور یہہ پاربتی جی بدیا ہین یہی پر گیا۔ مُکتی۔ اَسمِرتی۔ دِھرتی۔ نشٹھا۔ گیان شکتی۔ کریا شکتی۔ اِچھا شکتی۔ آگیا۔ پرا بدیا اور اپرا بدیا ہین یہہ پاربتی جی جیو کی پرکرتی اور پکرتی نہین ہین ست اَست کے بھید سے رہتے یعنے تقریر سے باہر ساکشات مایا ہین اسکے زمانہ مین میرے مُکھ سے آگیا نکلی اُسمین پرویش کرکے مین نے جگت کا ہت خیال کیا وہی آگیا رُوپ یہہ پاربتی ہین ستائیس تتوون کے بھید سے اس پاربتی سہت مین سب جگت مین پھیل رہا ہون اُسی دن سے موکش کی بھی چال نکلی۔

سُوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو اتنا کہکر شری شوجی نے شری پاربتی جی کی طرف دیکھا شری پاربتی جی نے بھی پرمیشور کا مطلب خاص جانکر مُن لوگون کے ہردے سے مایا کو کھینچ لیا تب مُن لوگ بھی مایا کے میل سے چھوٹ کر یعنی نرمل ہوکر شری پاربتی جی کو بڑے آنند سے پرنام کرکے مُکت ہو گئے۔ ہے مُنیشورو شوجی اور پاربتی جی مین کچھ بھید نہین ہی وہ ایک پرمیشور ہی دو مورت رکھے ہوئے ہی پرمیشور کی آگیا سے جب مایا پرش سنگ یعنی مایا رہت ہو جاے تب ہی مُکت ہو جاتا ہی نہین تو کروڑ جنمون مین بھی مُکت ہونا کٹھن ہی بوڑھے بوڑھے مُن لوگون نے مُکتی کے اُپاے کہے ہین پر مُکت جو پرمیشور کی کرپا

ہو تو چھن بھر مین مُکت ہو جاے سب اُپاے ایک طرف رکھے رہین اسمین کچھ سندیہ نہین مہیشور کی کرپا سے گربھ کے اندر کا جیو پیدا ہوا جیو بالک جیو جوان جیو بوڑھا جیو انڈج جیو جو انڈے سے پیدا ہوتا ہی اُودبھج جیو جو زمین توڑکر نکلتا ہی مثل درخت وغیرہ سویدج جیو جو پسینے سے پیدا ہوتا ہی مثل جُوآں چیلوا وغیرہ جرایج جیو جو جھلی سے پیدا ہوتا ہی مثل آدمی وغیرہ سب طرح کے جیو مُکت ہو سکتے ہین بندھ اور موکش کے دینے والے شری سداشیو ہی ہین بھولوک بھوہ لوک سوَرگ لوک مہرلوک جن لوک تپ لوک ست لوک یے ساتون لوک اور کروڑون برہمانڈ اور برہمانڈون کے آٹھو آیرن سب مہیشور کے شریر ہین ساتون دیپون مین سمدرون مین پربتون مین بنون مین یا لوک اور بہت سے لوکون مین جتنے جاندار ان ساکن و متحرک رہتے ہین وے سب شری شیو جی کے انش ہین اور اُن سب کی گت شیو جی ہی ہین سب رُدر ہی ہین انکو نمسکار ہی سب سنسار شیو جی سے پیدا ہوا ہی یے بھوانی شری شیو جی کی اگیارُوپ ہین انھین بھوانی کی کرپا سے مکت ملتی ہے اسطرح آسمان مین پھرنیوالے سدھ لوگ آپسمین پرسن ہوکر کہتے ہین جب شری سداشیو جی اپنی اگیارُوپ شکت سے کرپا کرکے دیکھتے ہین تب وے آسمان مین پھرنیوالے سدھ پرمیشور مین لین ہو جاتے ہین یعنے مُکت ہو جاتے ہین - فقط

اڈھیاے اٹھاسی

شونک وغیرہ رکھی لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی سادھ لوگون کو کون جوگ کرنے سے مُکت ملتی ہی اور جوگیونکو انما وغیرہ سدھ کسطرح ہوتی ہی یہ آپ مفصل بیان کیجیے - یہ بات سُنکر سوت جی بولے کہ ہے مُنیشورو اب ہم بہت دُرلبھ جوگ کہتے ہین آپ لوگ سادھان ہوکر سُنیے کہ پہلے اپنے ہردی مین سداشیو جی کو استھاپن کرکے سدھ یوجات وغیرہ پانچ رُوپون سے دھیان کرے پھر چندرما سورج اگن سے سنجکت چھبیس تتو رُوپ شکتیون سے سجا ہوا پہلے آٹھ دلون سمیت اُسکے اوپر سولہ دل پھر اُسکے بھی اُوپر بارہ دل کے کمل آسن کا دھیان کرکے اُسکے بیچ مین انما وغیرہ آٹھ سدھ یا ما وغیرہ آٹھ شکت یا دیو وغیرہ آٹھ رُدر اور چونسٹھ رُدر اور شری پاربتی جی سمیت اشٹ مورت سداشیو جی کا دھیان

کرے اُتم گیان پاکر اسطرح پرمیشور کے سوروپ کا دھیان کرے یہہ پاش پت جوگ موکش اور انما وغیرہ آٹھ سدھیون کا دینے والا ہی اسکے سوائے چاہے کروڑ اُپائے کرو پرنت سدھ نہین ہوتی انما وغیرہ سدھیون مین جوگیون کے لیے آٹھ گن ایشور ج ہین انکو ہم سلسلہ سے کہتے ہین آپ لوگ سنیے - انما - لگھما - مہما - پراپت - پراکامیا - ایشٹو - بشتو - اور کامابسایتو - یہہ انما وغیرہ ایشورج تین طرح کے ہین سائدیہ - نربدیہ - اور سوکشم - پنچ بھوت سا ہونا سائدیہ ہی اندری من اور اہنکار روپ ہو جانا نربدیہ ہی اور بھوت تنماترا روپ ہو جانا سوکشم ہی یے تینون بھید سوکشم انما وغیرہ ایشور جون مین ہوتے ہین اب سوکشم روپ سے بہتعت انما وغیرہ ایشورجون کا روپ کہتے ہین جیسا پرمیشور نے کہا ہی جو ایشورج تینون لوک مین قائم ہی اُنکت ارتھات مایا کا ہی اور سب بھوتون مین جکانیم ہی تین لوک مین جو بل سب بھوتون کو دُرلبھ ہی وہ جوگی کو ملتا ہے یہہ انما نام ایشورج ہی - آکاش کو ناگھ جانا سمدر کو تر جانا اپنی اچھا کے موافق روپ رکھ لینا اور سب جانداروں سے زیادہ تیز و چالاک ہونا یہہ سب لگھما نام ایشورج ہین ہوتے ہین تینون لوک کے سب جیو جوگی کی استت کرین پوجا کرین یہہ مہما نام ایشورج ہی تینون لوک کے سب جیوون مین اپنی اچھا سے چلے جانا پراپت نام ایشورج ہی - اپنے خاطر خواہ مطلبون کو بلا خوف کسی خلل کے حاصل کر لینا پراکامیا نام ایشورج ہی - تینون لوک کے جیوون کو دکھ اور سکھ دینے مین صاحب طاقت ہو جاے اور سب طرح کی دہہ دھر یہہ ایشٹو نام ایشورج ہی - تینون لوک کے سب جیو بس مین ہو جاین یہہ بشتو نام ایشورج ہی - تینون لوک مین جوگی کی اچھا سے چر اچر روپ پیدا ہون اور اسکی اچھا نہو تو نہون یہہ کامابسایتو نام ایشورج ہی - یے آٹھ ایشورج ہین - شبد - اسپرش روپ - رس - گندھ اور من جوگی کی اچھا سے اپنا اپنا کام دیتے ہین اور اچھا ہوتے ہوے نہین دیتے جوگی نہ پیدا ہو نہ مری نہ ٹوٹے نہ پھٹے نہ جلے نہ سوکھ اسکو ہو نہ لپت ہو نہ چھپت ہو نہ اسکو بکار ہو گندھ رس روپ سپرش شبد آواز سے رہت ہو کر پکھیون کو بھوگ کرے اور ان پکھیون مین لپت نہو ان بھاو سے جیو بہت سوکشم ہے

سوکشم ہونے سے تیاگی ہوتا ہی اور سب کا تیاگ کرنے سے بیاپک ہوتا ہی اور بیاپک ہونے
سے وہ جیو پُرش ہی پُرنام دیہہ کا ہی سب دیہوں مین رہنے سے پُرش کہاتا ہی سوکشم
ہونے ہی سے جیو پرم ایشور ج کو پاتا ہی اس کارن سوکشم ایشور ج ارتھات اتما نام
ایشور ج سب سے اتم ہی پاش پت جوگ کے کرنے سے جوگی سب ایشور جونکو پاکر مکت
ہوجاتا ہی۔ ہے مینیشور واس طرح پاش پت جوگ بھگت اور مکت اور شو سایجیہ کا
دینے والا ہی جوجوگی آتم چنتن کو چھوڑکر بکھیون (لذات دنیوی) کی اچھا سے کرم مین لگی
وہ بھی راجسی تامسی بھوگونکو بھوگکر انت کال مین مکت ہوجاتا ہی۔ اچھے کرم کرنے
سے سورگ مین اتم پھل بھوگ کرتا ہی وہان سے زمین پر آکر منکھ کا جنم پاتا ہی اسواسطے
اتم پد اور پرم سکھ برہم ہی ہی برہم کی نرگنتر سیوا کری جگت کرنے مین ایک تو بڑی محنت ہی
دوسرے اسکا پھل بھی ہمیشہ نہین رہتا ارتھات سورگ کا سکھ بھوگ کر چکنے کے بعد پھر زمین
پر آکر پیدا ہونے اور مرنے کا کشٹ بھوگنا پڑتا ہی اسلیے موکش ہی پرم سکھ ہی برہم تتو کے
سرن مین ہوکر دھیان کرنیوالا ہوگی سیکڑون منوںترون مین بھی نیچے نہین گرتا پرم پد ہی
مین بنا رہتا ہی وشنو نام والا وشنو کھ وشنو پاد شرو گزیو ارتھات چکے چار و نطرف
مکھ پانون سر اور گردن ہی۔ وشنو روپی۔ وشنو کا سوامی۔ وشنو گندھ۔ وشنو مال۔ وشنو منجھ
وہ پُرش سورج کی کرنون سے پرتھوی کو تپاتا ہی وہی پیدا کرتا ہی وہی سنگھار کرتا ہے
سبکو حکم دینے والا باریک سے باریک موٹے سے موٹا ہی اس سرن برن (سونے کا رنگ)
تیج سے پرکاشمان نرگن نت سرب بیاپی سرب سار پرماتما کو جوگ جگت سے دیکھ سکتے
ہین اندریون سے اسکو کسی طرح نہین جان سکتے وہ پرماتما ہاتھ پانون پیٹ پسلی زبان
وغیرہ سے رہت ہے بغیر انکے سب جگت کو دیکھتا ہی بغیر کانون کے سنتا ہو بغیر بدھ کے سب
کچھ جانتا ہی سب جگت کو وہ جانتا ہی پر سب جگت اسکو نہین جانتا اس سے وہ پُرش سب سے
اتم اور سب سے بڑا ہی اچنتن یعنی جڑ سرب گت سوکشم اور سب جگت کو پیدا کرنیوالی پرکرت
یعنی مایا کو بھی جوگی لوگ دیکھتے ہین اس برہم کے چارون طرف ہاتھ پانون آنکھ سر کان اور
مکھ ہین اور سب جگت مین موجود ہی اور جیشہ سے ہی سب جیوون کا پرم پُرش ہی ایسے رشیکو

جو بدیاوان جوگ کرکے جاتی وہ کبھی موہ کے بس نہو بھوتاتما مہاتما پرماتما سربیاپتا اننتاشی
اُس برہم کا دھیان کرنیوالا کبھی مایا موہ کے جال مین نہین پڑتا جسطرح سب مُورتیو نہین
پھرتے ہوئے پون کو کوئی باندھ نہین سکتا اسی طرح سب شریرو نہین رہنے سے وہ پرش
بھی بندھ نہین سکتا پر اریتھاتا شریر مین نشچین کرنے سے پُرش کہلاتا ہی سورگ مین رہنے والا
جیو بھی پُنیہ چُک جانے پر تھوڑے سے کرم باقی رہنے سے براہمن کے گھر جنم لیتا ہی پہلے استری
پُرش کے سنگ ہونے سے بیج (نطفہ) گرنے سے گربھ مین وہ جیو آتا ہی گربھ کے سمی بیج گرکے
پہلے وہ بیج بوش کھاکر گھومتا ہی پھر بلبلہ بن جاتا ہی جیسے چاک پر رکھکر گھمائی ہوئی مٹی
کے بنڈے کی گھڑا وغیرہ صورت بن جاتی ہی اسی طرح جیو سہت وہ بیج کا بلبلہ پنچ بھوتون
سمیت بایو کے بل سے آدمی وغیرہ کی صورت بن جاتا ہی گربھ سے باہر نکلے ہوئے اُس
جیو کو جب تک ہوا نہ لگے تب تک وہ جیو ہر وقت یہی خیال کیا کرتا ہی کہ جو اس گربھ مین
رہنے کے دُکھ سے کسی طرح میرا اُدھار ہو جاوے تو مین شری سدا شیو جی کی پناہ مین جاؤن
اور نرنتر (بلا وقفہ برابر) شری مہادیو جی کے پُوجن مین لگا رہونگا اسیطرح کے بہت سے
وچار کرتا ہی پرنتو جنم لینے کے بعد بھول جاتا ہی آکاش سے ہوا پیدا ہوتی ہی ہوا سے پانی اور
پانی سے پران اور پران سے بیج (نطفہ) پیدا ہوتا ہی خون تینتیس حصہ اور نطفہ چودہ حصہ
ملکر حمل قائم ہوتا ہی وہ حمل پانچ طرح کی ہوا سے گھرا ہوا باپ کی صورت کے موافق بنتا ہی
حاملہ جو کچھ کھاتی ہی کہ سی کھانے کا رس ناف کی راہ سے حمل مین جاکر اُس حمل کو پالتا
رہتا ہی اسیطرح نو مہینے بڑی تکلیف کے ساتھ اُس حمل کو بسر ہوتے ہین اُسکے سب اعضا
جھلی سے لپٹے رہتے ہین جب وہ حمل بڑا ہو جاتا ہی تب حمل کے مقام مین نہین سماتا ہی اور
پیچھے کی طرف مُونہہ کیے عورت کے پیشاب کے مقام کی راہ سے باہر نکلتا ہی یہہ حال تو جیو کا
پیدا ہونے کے وقت ہوتا ہی اور مرنے کے بعد اپنے بُرے کرمون کے موافق اُس پنچ بھوتن اور
شامل چھیدن پوی بچھن وغیرہ بڑے بڑے کشٹ نرکون مین پڑکر جم راج کے دیے ہوئے
دُکھ بھوگ کرتا ہی اس طرح جیو اپنے کیے ہوئے پاپون کے پھل سے دُکھ بھوگ کرتے
ہین اور شبھ کرم سے سُکھ پاتے ہین - یہہ جیو سبکو چھوڑکر اکیلا ہی پرلوک کو جاتا ہی اور کرم

پھل بھی اکیلے ہی بھوگ کرنا پڑتا ہی بھائی بندھ استری پتر آدِ کوئی کام نہین آتے اسلیے اچھے کرم کرنا چاہیے جس سے سکھ دائک پرلوک جانے کے سمے جیو کے ساتھ کرم جاتا ہی اور سب یہان ہی کے ساتھی ہین پاپی منکھ طرح طرح کے دکھ پاکر نرک مین پڑے پڑے پکارتے ہین پرنت کوئی انکو نہین بچاتا ہی من بچن کرم سے نرنتر جکا سیون کرتا ہی اسلیے موافق پھل پاتا ہی اسلیے اچھا کرم کرنا ہی اچت ہی برے کام کا نتیجہ برا ہی ہی کرمون کے ساتھ جیو ونکا سمبندھ (تعلق) آنادی سے (جسکی ابتدا نہین ہمیشہ سے) ہے اسی کے موافق چھ طرح کے تامس سنسار کو جیو بھوگتے ہین یعنی آدمی سے چوپایہ چوپایہ سے ہرن ہرن سے پچھی پچھی سے سانپ سانپ سے درخت پتھر وغیرہ کا جنم پاتے ہین پھر درخت پتھر وغیرہ سے جنم لیتے لیتے آدمی کے جنم تک پہنچتا ہی اسطرح کمہار کے چاک کی طرح گھومتا پھرتا منکھ سے استھاور (ساکن یعنی درخت وغیرہ) تک تامس سنسار مین بھرمتا رہتا ہی۔

سانوک سنسار برہماجی سے لیکر پشاچ تک سورگ مین رہنے والے جیوون کے واسطے ہی برائتم سنسار مین صرف ستوگن ہی اور استھاور مین صرف تموگن ہی اور بیچ کے چودہ لوکون مین رجوگن پردھان ہی نانک مقامون پر صدمہ پہنچنے سے جیو پرمیشور کو یاد کرتا ہی اس پہلے دھرم کے سبب سے منکھ کا جنم پاتا ہی اس سے منکھ کا جنم پاکر پرمیشور کا دھیان کرنا ضرور چاہیے جس سے پھر وہ بھاری دکھ نہ دیکھنا پڑے اس چودہ بھون والے سنسار کے دکھ سکھ کو بچار کر اور اس سے ڈر کر دھرم کرتا رہی جس سے اس بڑے بھاری دراونے سنسار ساگر سے پار اترجاے سنسار چکر سے چھوٹنے کے لیے جوگ کیا کری جس سے اتما کو دیکھ یہ آتما جوت سورپ شوجی کا روپ ہی اور بھوسا گر سے پار اترنے کے لیے پل ہی اسواسطے سب جیوون کے ہردے مین براجمان سب کے منکھ اگن سورپ سنسار ساگر کے پل شری شوجی کا دھیان کری شری شوجی اپنی شکت سہت پرتھوی وغیرہ آٹھ مورت اور انکے ابھمانی بھو وغیرہ آٹھ سورپ اور بامادیوغیرہ آٹھ شکت اور بابھرو وغیرہ اپنے آٹھ لوک سہت براجمان ہین انکو اپنے ہردے مین دھیان کری اور بھگت کے نباہ کے لیے اپنے کو چھوٹا کر ہردی مین جو اگن ہی انہین پانچ آہوتی دے پہلے نشدھ جل سے آچمن کر کے مون ہوکر اتم پیڑھ پر بیٹھکر ہردی مین اگن کا دھیان کر

اِن پانچ منتروں سے ہوَن کری منتریے ہین - پرانائے سوا ہا - اپانائے سوا ہا - بیانائے سوا ہا - اُدانایائے سوا ہا - سمانائے سوا ہا - (منتر بخط سنسکرت بھی لکھے ہین

प्राणाय स्वाहा, अपानाय स्वाहा, व्यानाय स्वाहा, उदानाय स्वाहा, समानाय स्वाहा ॥

اِن پانچ منتروں سے پانچ آہُت دیوی ارتھات ہوَن کرتے سمے پہلے پانچ کورگھی سہت اُوپر لکھے ہوئے منتروں سے ہوَن کرلے تب پھر اپنی مرضی کے موافق کھانے لگے ہوَن کرکے پھر آچمن کری اور ہردی کو چھو کر منتری رُدّر سے یہہ بنتی کری کہ ہے رُدّر بھگوان سب جیوون کے پران اپان گانٹھ روپ تم آتما ہو اور اہنکار کے مالک ہو اور دُکھ کے ہرنیوالے ہو اسواسطے میرے ہردی مین آؤ اسطرح رُدّر سے بنتی کرکے اپنی آتما کو ترپت کری کیونکہ پران کو بھی زندگی دینے والا رُدّر ہی ہے رُدّر پران مین رہتے ہین اسلیے آپ بھی پران سہت ہین - پرانائے سوا ہا - رُدّریائے سوا ہا - ایشائے سوا ہا - شوائے سوا ہا - برہماتمنے سوا ہا - اِن پانچ منتروں سے شراد ھ مین آہُت دیوے -

प्राणाय स्वाहा, रुद्राय स्वाहा, ईशायस्वाहा, शिवाय स्वाहा, ब्रह्मात्मने स्वाहा ॥

اور یہہ بنتی کری کہ ہے شوجی میرے ہردی مین آؤ سب کے ہردی آکاش مین آپ جگت کے کارن انگوٹھے کے برابر روپ سے براجمان ہین آپ سب جگت کے پربھو سب دیوتاؤن کے بڑے دیوتا اور سرب بیاپی ہین اسلیے میرے اُوپر بھی آپ پرسنّ ہون اور میرے واسطے آپ کومل (نرم - ملائم) ہون اور یہہ ان آپ کو پہنچے اس طرح پرمیشور سے کہی - سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو یہہ برہماجی کا کہا ہوا جوگا چار اور آتما وغیرہ آٹھ سدھیان ہمنے آپ سے بکھان کیا - بھسم سے اسنان کری بھسم لگائے رہے اور اس پاش پت گیان کو اچھی طرح سے جانے - اِس اُتم گیان کو دیوتا یا پتر کرم مین جو پُرش بھگت سے سُنے یا براہمنوں کو سُناوے وہ ضرور ہی اُتم گت پاوے - فقط

اُدھیائے ۸۹ نواسی

سُوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشور و اب ہم شوچ (طہارت - پاکی -) اور آچار کا لچھن کہتے ہین جسکے اختیار کرنے سے آدمی شُدھ آتما ہو کر پرلوک مین اُتم گت پاتا ہی - سب بیدون کا سار اور برہم گیانیون کا سر ہیں سب لوک کے بھلے کے واسطے برہما جی نے شوچ کا لچھن کہا ہی جسکے اختیار کرنے سے مَن لوگ بھی دُکھ کو نہین پاتے موکش چاہنے والے پُرش کو مان اور اپمان (عزت و ذلت) بکھ اور امرت ہین ارتھات مان تو بکھ اور اپمان امرت ہی - گرو کی بھلائی مین رہ کر ایک برس تک گرو کے پاس رہی اور یم نیم مین کبھی غرور نکری اسطرح ایک برس تک گرو کے پاس رہ کر اُتم گیان پاکر گرو کی آگیا لیکر دھرم کے ساتھ اس بھارت ورش مین گھومی ارتھات جسطرح سے دھرم مین کچھ نقصان نہ پہنچے اسطرح سے گھومی پھری سانپ بچھو کانٹا وغیرہ دیکھکر پیر رکھی چھانا ہوا پانی پیئے سچ بولا کری جس کام مین اپنا من گواہی دے وہ کام کری مچھلی پکڑ کر بیچنے والے کو جتنا پاپ چھ مہینے مین ہوتا ہی اُتنا پاپ بغیر چھانے ہوئے پانی پینے والے کو ایک دن مین ہوتا ہی اسواسطے پانی کو کپڑے سے چھانکر پیئے اور جو بغیر چھانا ہوا پانی پی لے تو پانسو جپ اگھمرشن کا کری یا شتری شوچ کو کھی سے اسنان کرا کر پوچن کرتین پکڑا کری تب شُدھ ہو جوگی کو چاہیے کہ کسی کے گھر مہمانی کھانے نجاے اور نہ شرادھ مین اور نہ جگت مین کسی کے گھر بھوجن کری ایسا کرنے سے جوگی اہنسک (جان کشی نکرنیوالا) ہوتا ہی - گرہستھون کے گھر مین جب آگ کا دھوان نہ رہے اور اُس گھر کے سب آدمی بھوجن کر چکین تب جوگی بھیکھ مانگنے کے واسطے جاے اور روز روز اُنھین گھرون مین نہ جاے کیونکہ اسمین بیقدری ہوتی ہی ایسی بھیکھ لے جس سے دھرم مین دوش نہ لگے - بان پرستھ اور بیکھانسون کے گھر مین بھیکھ لے تو بہت اچھا ہی نہین تو جتیندری بیدپاٹھی شتردھاوان ستیل سوبھاو مہاتما گرہستھ براہمنون کے گھر سے بھیکھ لے یا اور بھی جو کوئی اچھا پُرش اپنے دھرم مین رہتا ہو اُسکے گھر سے بھیکھ لے سب ذات سے بھیکھ لینا

اَدھم برت (نیچ پیشہ) ہی جوا گو ارتھات تیلا بھات چھاچھ دودھ جو کی روٹی وغیرہ پکا ہوا پھل مول (جڑ مثل گھیان۔ شکر قندی وغیرہ) باریک اناج کن تکون کی کھلی اور ستو یے اُتم بھچھا ہین اِنکے کھانے سے جوگی کو جلد سدھ ہوتی ہی جو پُرش ہر روز اُپاس کریگا اور معینہ پورا ہونے پر کُشا کی نوک سے ایک بوند پانی کا اُٹھا کر مکھ مین ڈال لے اور کچھ نہ کھاوے اُسکو جو پُن ہوتا ہی اُس سے بھی ادھک پُن نیاے سے لی ہوئی بھیکھ کے بھوجن کرنیوالے کو ہوتا ہی بُڑھاپا موت گربھ مین رہنے نرک سے ڈرے ہوے جوگی کو سب سے اُتم بھیکھ ہی ارتھات بھیکھ مانگکر بھوجن کرنے سے کسی طرحکا بھی پاپ نہین ہوتا صرف دہی دودھ وغیرہ کھاکر تپسیا کرنے والے اور اپنے بدن کو سکھانے والے بڑے بڑے تپسوی بھیکھ مانگ کر بھوجن کرنے والے پُرش کے سولھوین حصہ کی بھی برابری نہین کرسکتے جو پرم پد کو چاہی تو بھسم سے اسنان کرکے اندریون کو جیت کر بھیکھ مانگ کر بھوجن کرکے پاش پت برت کریں جوگیون کو چاندراین برت اُتم ہی ایک دو تین چاندراین برت اپنی طاقت کے موافق کریں۔ چوری نکرنا۔ برہم چرج رکھنا۔ لوبھ نکرنا۔ تیاگ۔ اور کسی جیو کو نہ مارنا یے پانچ برت بھکھاریون کے لیے ہین انمین سب سے مکھ برت اہنسا یعنی جیو نہ مارنا ہی۔ کرودھ نکرنا۔ گرو کی سیوا کرنا۔ پوتر رہنا۔ تھوڑا کھانا۔ اور روز روز وید کا پاٹھ کرنا۔ یے نیم ہین۔ ماتا۔ پتا۔ اپنا سوبھاو۔ دھن دولت وغیرہ چیزین اور کیے ہوے کرم اگلے اور پچھلے۔ یے سب دیوتاؤن کے بنائے ہوے جوگیون کے لیے بندھن ہین جسطرح جنگل مین ہاتھی پکڑنے کے لیے منکھ لوگ بندھن بناتے ہین اسیطرح یے بندھن جوگیون کے لیے ہین۔

سب جگت سورگ کے دینے والے ہین جگیون سے جپ اُتم ہی جپ سے گیان اور گیان سے بھی اُتم راگ دویش اور سنگ سے رہت دھیان ہی چلے کرنے سے منکھ کو پرم پد ملتا ہی۔ دھرم شرم۔ ستگ۔ ماتا۔ پتا۔ بندھو۔ سب جیوون کے ساتھ سمدھے سوبھاو رہنا اور اُتم گیان اِن سبکو نرمل بدھ والے مہاتما لوگ کہتے ہین۔ شانت چت۔ برہم گیانی۔ آس نہ رکھنے والے۔ پوتر۔ اندریونکو جیتنے والے مہاتما۔ اور ایکانت مین

رہنے والے پُرش اس پاش پت جوگ کو کر پاتے ہین یہہ بات بڑے بڑے رکھی لوگ کہتے ہین جسطرح آنکس سے رُدکا ہوا ہاتھی اپنے خاطر خواہ مُلک مین پہنچاتا ہی اسیطرح نہہ پاپ اور کرم سے رہت جوگی اس شُدھ مارگ سے موکش کو پہنچتا ہی۔

شانت سوبھاو۔ سدا آچار مین رت (یعنی نیک چلن) اور اپنے دھرم کو پالنے والے مُنکھ سب لوگونکو نانگھ کر برہم لوک مین پہنچتے ہین۔ ہے مُنیشور و سب جگت کے اُپکار کے لیے برہما جی نے جو سناتن دھرم کہا ہی وہ آپ لوگ سُنیے ہم کہتے ہین۔ کہ گرو کے اُپدیش اور مرجادا پر چلنے والے بوڑھے پُرشونکو دیکھکر اُٹھکر پرنام کرنا چاہیے گرو اور پتا کو تین بار اشٹانگ دنڈوت پرنام کرکے تین پیکر ماکری۔ اور بھی جو اپنے سے بڑے ہون اُنکو پرنام کری اور اُنکا کہنا مانے بُدھمان پُرش کو ناستک باتین۔ بل مین گھسنا۔ دفینہ کا مقام ڈھونڈھنا۔ بھوت پریت وغیرہ کے منترون سے اوقات بسر کرنا (یعنی اس پیشہ سے روٹی کمانا) منتر سے سانپ وغیرہ کا پکڑنا۔ دوسرے کی نقل کرنا۔ اسی طرح کے اور بھی نیچ کرم کرنا نچاہیے کپٹ کنچوسی وغیرہ برے کام کبھی نکری بہت ہنسنا برے کام کا آغاز۔ سادھارن طرح سے اپنی اچھا کے آچار مین مصروف رہنا ان کامونکو چھوڑ دے اور گرو کے سامنے تو ضرور ہی نرل کر دے گرو کے کہنے کے خلاف نہ کہی گرو کے نکٹ بچن کو بھی برا نجانے من سے بھی گرو کا برا نچاہی جتی لوگون کا آسن۔ کپڑا کھڑاون۔ ڈنڈا۔ مالا۔ سونے کا مقام وغیرہ برتن اور جگ کی چیزونکو کبھی پانون سے نہ چھوے دیوتا اور گرو سے دشمنی کبھی نہ کری اور جو کبھی بھولے سے ہو جاہی تو پرنو کا دس ہزار جپ کری اور جان بوجھکر دیوتا اور گرو سے دشمنی کری تو ایک کروڑ جپ کرنے سے شُدھ ہوتا ہے مہا پاپ چھوٹنے کے لیے بھی بدھ کے ساتھ کروڑ جپ کری پاپی پُرش اچھا آچرن کری اور اسکا آدھا جپ کری تو شُدھ ہو جاے اور چھوٹے پاپ والا پُرش بھی برت کرکے اس سے آدھا جپ کری تو شُدھ ہو جاے سندھیا کا وقت گذر جانے پر تین بار پرنو کہنے سے براہمن شُدھ ہو جاتا ہی اور سب دن کے کرم کے چھوٹ جانے پر ایک سو جپ کرنے سے شُدھ ہوتا ہی آچار مین بھولنے اور نہ کھانے کے لائق کسی چیز کو کھانے اور نہ کہنے کے لائق

بات کا کہنے والا پُرش ایکہزار جپ کرنے سے شُدّھ ہوتا ہی کوّا اُلّو کبوتر وغیرہ پنچھیون کو مارنیوالا
ایکسو آٹھ جپ کرنے سے شُدّھ ہوتا ہی پرنت تتّو جاننے والا اور برہم بادی براہمن پرنو کے
خیال کر لینے ہی سے شُدّھ ہو جاتا ہی اسمین کچھ بناوٹ نہین کیونکہ آتما کو جاننے والے پُرشونکو
کبھی پاپ نہین لگتا ہی وہ ہمیشہ سوُنے کے موافق بے لگاو ہوتے ہین اسی سے جگت بھر
مین دھیان کرنیوالے پُرش شُدّھ ہین اُنکو پرایشچیت وغیرہ کرنے کی کوئی ضرورت نہین
کیونکہ شُدّھ پدارتھ کا پھر شُدّھ کرنا کچھ ضرور نہین وہ تو آپ شُدّھ ہی ٹھنڈھا اور بغیر پھینا
اور کپڑے سے چھنا ہوا پانی لیکر اُس سے سب کریا کری رنگ بُو اور رس مین خراب - ناپاک
جگہہ کا - کیچڑ پتّھر وغیرہ سے میلا - جس پانی مین سوال ہو - چھوٹے سے تالاب کا پانی اور
سمدر کا پانی اسیطرح سے اور جو خراب پانی ہو اُسکو کام مین نہ لاوے شُدّھ کپڑا اپنکر دیوپوجا
گرو سیوا وغیرہ اچھے کام کری جسکے کپڑے شُدّھ نہون وہ پُرش بھی شُدّھ نہین ہوتا جن
کپڑون کی ضرورت دیوپوجا وغیرہ مین ہوتی ہو اُنکو روز روز دھونا چاہیے باقی اور کپڑے
جب میلے ہون تب دھونا چاہیے دوسرے کا پہنا ہوا کپڑا کبھی نہ پہنے ریشم اور اون کے کپڑے
سُوا وغیرہ خشک چیز ہی سے پاک ہوتے ہین (یعنی اُنکو دھونے کی ضرورت نہین ہی) السی کے
کپڑے سفید سرسون سے انش پٹ ارتھات زری زردوزی کامدانی وغیرہ بیل کے پھلون
سے اور کمل وغیرہ ریٹھا کے پھلون سے شُدّھ ہوتے ہین چمڑے اور رس کے کپڑے اور
بینت کے کپڑے کی پاکی رُئی کے کپڑون کی طرح ہوتی ہی درخت کی چھال اور پھتر چونا وغیرہ
کی پاکی بھی کپڑون کی طرح ہوتی ہی کانسے کا برتن راکھ سے شُدّھ ہوتا ہی لوٹا چھار سے تانبا اور
رانگا اور سیسا کھٹائی سے پاک ہوتے ہین سونا چاندی من پتّھر سنکھ وغیرہ کا برتن
پانی سے شُدّھ ہوتا ہی بہت میلی چیزین بھی آگ اور پانی کے سنجوگ سے شُدّھ ہو جاتی ہین
سب رسون کی پاکی متھکر چھان لینے سے اور برتن اور لکڑی وغیرہ کی چیزین پانی چھڑکنے
سے پاک ہو جاتی ہین سُروا وغیرہ جگت کے برتن اور اوکھلی موسل وغیرہ گرم پانی سے پاک
ہو جاتے ہین سینگ اور کاٹھ اور دانت کی بنی ہوئی چیزین چھیلنے سے پاک ہو جاتی ہین
اکٹھا چیزون کی پاکی پانی کے چھیٹے سے ہوتی ہی اور جو چیزین الگ الگ ہون اُنمین ایک ایک کو

شُدّھ کرنا چاہیے اناج کے ڈھیر مین جتنا اُشُدّھ ہو اُتنے کو نکال کر باقی اناج کو کُشا
کے پانی کا چھیٹا دے دے تو باقی رہا اناج شُدّھ ہو جاتا ہی ساگ مُول پھل وغیرہ کو بھی
اناج ہی کی طرح شُدّھ کر لینا چاہیے گھر پانی چھڑکنے اور گوبر سے لیپنے سے شُدّھ ہوتا ہی
مٹّی کا برتن پھر اگ مین پکا لینے سے شُدّھ ہوتا ہی زمین کھودنے لیپنے بہارنے اور پانی
چھڑکنے اور گئو کے رہنے سے پاک ہوتی ہی زمین پر گرا ہوا پانی پاک ہی مگر اتنا ہو کہ ایک
گئو کی پیاس بجھانے بھر کو ہو اور اُسکا رنگ و بو و رس خراب نہو گیا ہو اور کوئی ناپاک چیز
اُسمین نہ پڑی ہو دُودھ دہتے وقت بچھڑے کا مُکھ اور درخت سے پھل گراتے وقت
پنچھیون کا مُکھ اور شکار کے وقت ہرن مارنے کے سمے کُتّے کا مُکھ اور رتِ (جماع) کے سمے
گرہستھون کے لیے اپنی استری کا مُکھ پوِتّر (پاک) ہوتا ہی دھوبی کے دُھوئے ہوئے
کپڑون کو کُشا کے پانی سے چھڑک کر پہن لے برن آشرم کے بھاگ سے (ذات کے تفاوت سے)
بیچنے کے لیے بازار مین رکھی ہوئی چیزین پاک ہین اور کھان سے پیدا ہوئی چیزین بھی پاک
ہین - سایہ ہوا دھول زمین آگ مکھی اور بید پڑھتے وقت جو تھوک کی چھینٹین مُونہہ سے
اُڑتین پاک ہین سوئے کے بھوجن کر کے پانی پی کے چھینک مار کے اور بید پڑھنے کے سمے
تھوک کے آچمن کرنے سے شُدّھ ہوتا ہی آچمن کرتے ہوئے پانی کی چھینٹ جو دوسرے پرش
پانون پر پڑ جاے تو وہ اُشُدّھ نہین ہوتا (کیونکہ زمین پر سے اُڑی ہوئی چھینٹ ناپاک نہین
ہوتی) اپنے برن آشرم کے دھرم سے گرا ہوا انگھ مُرغا سُور کوا کُتّا اُونٹ گدھا چنڈال
مرگھٹ کا ئیوپ ارتھات کاٹھ کا کھبھا حیض والی عورت رجسّلا (جنے بچّہ جنا ہو) اور چانڈالی
وغیرہ کو چھو کر نہانے سے پاک ہوتا ہی اور اپنی عورت سے جماع کر کے بھی نہانے سے پاک ہو جاتا ہی
جس پُرش کو جنم یا مرن کا سُوتک لگا ہو وہ بھی اگر حیض والی عورت کو چھو لے تو وہ بھی اسنان
کری تب شُدّھ ہو - جتی بان پرستھ یتی ٹھک برہم چاری راجا اور راجا کا منتری (وزیر)
وغیرہ کو سُوتک نہین لگتا مگر راجا کو ضروری کامون کے وقت سُوتک نہین لگتا اور وقت
مین تو سُوتک لگتا ہی ہی بیکھانس اور سنچین کرنیوالے براہمنو کو صرف اسنان کر لینے
سے سُوتک چھوٹ جاتا ہی اور جنکو سُوتک کا گیان نہو اُنکو اور جو پُرش جاگ مین گرو ہو

اُسکو بھی سُوتک نہین لگتا - جگت کرنے والے اور جنھون نے بِدیا کی ایک بھی شاکھا پڑھی ہو
وے ایک دن مین شُدّھ ہوتے ہین مگر یہ شُدّھ ضروری کام مین کمی ہی سب سنگھی چوتھے
دن شُدّھ ہوتے ہین جنم اور مرن کا سُوتک سادھارن سنگھون کے لیے تین دن کا ہے
پرنتُ باندھوون کو دس دن تک سُوتک رہتا ہی - جو بالک گیارہ دن کے اندر کا
مرجاے اُسکا سُوتک صرف نہانے سے چھوٹ جاتا ہی اور جو گیارہ دن کے بعد اور چھ مہینے
کے اندر مرے اُسکا ایک دن سُوتک رہتا ہی اور جو چھ مہینہ کے بعد اور سات برس کے اندر کا
بالک مرے اُسکا سُوتک تین دن تک رہتا ہی اسکے بعد جنیو ہو جانے پر جو براہمن بالک مرے
تو اُسکا سُوتک دس دن تک ہوتا ہی جنم لیتے ہی جو بالک مرجاے تو اُسکا سوتک ماتا کو
دس دن اور پتا کو تین دن تک ہوتا ہی نار چھیدنے سے پہلے مرجاے تو تین دن اور دیکھے پتا
کو بھی دس دن تک رہتا ہی تین برس سے پہلے جو کنیا مرجاے تو اسکے باندھو لوگ تو
صرف نہانے ہی سے شُدّھ ہو جاتے ہین اور پتا کو تین دن تک سُوتک رہتا ہی آٹھ برس
تک باندھوؤنکو ایک رات تک سُوتک رہتا ہی بارہ برس کی عمر سے پہلے استری مرجاے تو
باندھوؤنکو تین رات تک سُوتک رہتا ہی سات پُشت گذرنے کے بعد سپنڈ تا نہین رہتی
دس دن گذر جانے پر جو کسی بُدّھ کا مرجانا سُنے تو تین دن سُوتک ہوتا ہی چھ مہینہ کے اندر
سُنے تو ایک دن ایک رات اور دوسرا دن سُوتک ہی برس سے پہلے سُنے تو ایک دن
سُوتک اور برس دن کے بعد سُنے تو صرف نہانے سے شُدّھ ہو مُردہ کو چھونے سے تین
رات تک سُوتک رہتا ہی لیکن جو اُسکے باندھو نہون تو اُسکے چھونے والے ارتھات لیجانیوالے
اور جلانے والے صرف نہا لینے سے ہی پاک ہو جاتے ہین مُردے کے ساتھ جانیوالے
بھی اسنان کرکے تھوڑا گھی کھا لینے سے پاک ہو جاتے ہین آچارج (گرو) اور شروتری کے
مرنے مین تین دن کا سُوتک ہوتا ہی مائل ارتھات ماما اور اپنے اُوپر اُپکار کرنیوالے پُرش
کے مرنے مین ایک پکھنی ارتھات ایک دن اور ایک رات اور دوسرا دن سُوتک ہی - راجا اور
راجا کا منتری اور پردیش مین رہنے والے صرف نہا لینے ہی سے شُدّھ ہو جاتے ہین -
چھتری کو بارہ دن تک سُوتک رہتا ہی اور وہ چھتری جسکے راج تلک ہو گیا ہو اسکو سُوتک

نہین ہوتا لڑائی اور پرماد مین بھی مرے ہوئے پُرش کا بھی سُوتک نہین مانا جاتا ہی -
بیش پندرہ دِن مین اور شُودر ایک مہینہ مین شُدّھ ہوتا ہی - ہے مُنیشور یہہ چیزون
کے پاک کرنیکا طریق اور سُوتک کا حال ہمنے سنچھیپ سے کہا جتی لوگون ارتھات سُنتا ہیُون
کو سُوتک نہین لگتا - ترتیا جُگ سے عورتون کو ہر مہینے حیض ہونے لگا ہی اور ست جُگ
مین سب استریون کے ساتھ پیدا ہوتے تھے اور ساتھ ہی رہتے تھے جسطرح اُتر کُرُ کے
رہنے والے رہتے ہین برن آشرم کا دھرم اسی بھارت ورش مین ہی اور جمبُو دیپ کے اٹھ
کھنڈون مین اور مہابھیت سُبھیت وغیرہ ورشون مین نہین ہی پرنتُ شاک دیپ وغیرہ
پانچ دیپون مین بھارت ورش ہی کی طرح ہی ست جُگ مین رس کے پینے سے گذر ہوتی تھی
ترتیا مین گھر کے درختون سے بسر ہونے لگی پرنتُ استریون کے رتُ دوش سے منکھون کے
راگ دویش وغیرہ عیبون سے اور یسبب کامدیو کے میتھن وغیرہ کرنے سے حیض اور کھیتون کے
بونے سے وہ برتُ (وجہ معاش - رزق) جاتی رہی - جو وغیرہ چودہ طرح کے اناج
کانون اور جنگل مین پیدا ہونے لگے پرنتُ استریون کے رجو دوش (یعنی حیض) ہونے کے
سبب سے وے بھی سب جاتے رہے تب برہما جی نے پھر انکو پیدا کیے اس وجہ سے
حیض والی عورت بہت ہی ناپاک ہوتی ہی اُسکے ساتھ بات تک بھی نہ کرنا چاہیے - پہلے
دن رجسولا استری چانڈالی (بھنگن) کے برابر ہوتی ہی دوسرے دن برہم گھاتنی کے
برابر تیسرے دن آدھی برہم ہتیا اُسمین رہتی ہی چوتھے دن شُدّھ ہوتی ہی پھر پندرہ
دن تک شُدّھ رہتی ہی پانچوین دن سے دیوتا اور پتر کے کرم کے لائق ہوتی ہی -
رتُ تو سولہ رات تک رہتا ہی پرنتُ اُسکو پیشاب کی طرح ناپاک سمجھکر پاکی کرنا چاہیے
جو خون دیکھ پڑتا رہی تو پانچ دن تک بھی اُسکو چھونا نچاہیے بیسوین دن سے پھر رجسولا
(حیض والی) ہی ہوجاتی ہی لیکن ظاہر ایک مہینہ پورا ہونے پر ہوتی ہی - نہانا دھونا
پوتر تا - گانا - رونا - ہنسنا - سواری پر چڑھنا - تیل لگانا - جوا کھیلنا - بدن مین چندن
اُبٹن وغیرہ لگانا - دن مین سونا - داتون کرنا - میتھن (مجامعت) کرنا - من بچن سے
دیوتا کی پوجا کرنا یا نمسکار کرنا - اسیطرح کے اور بھی کام حیض والی عورت نہ کرے

ایک رجسولا استری دوسری رجسولا استری کو چھو کر اور اُسکے ساتھ بات چیت کر کے بستروں کے تیاگ کو برجت کری - رجسولا استری اسنان کر کے دوسرے پرش کو نہ دیکھے سورج بھگوان کا درشن کری برہم کورچ - پنچ گبیہ یا گئو کا دودھ اپنے پوتر ہونے کے لیے پیئے رجسولا استری سے چوتھی رات کو سنگ (صحبت) کری تو تھوڑی عمر والا بدیا سے رہت برت توڑنیوالا اپنے برن آشرم کے دھرم کو چھوڑ دینے والا برائی استری سے گمن کرنیوالا اور بڑا دردری پتر پیدا ہوتا ہی کنیا پیدا ہونے کی اچھا ہو تو پانچوین رات کو استری سے سنگ کری گربھ مین خون زیادہ ہونے سے کنیا اور بیج (نطفہ) زیادہ ہونے سے پتر پیدا ہوتا ہی اور جو دونون برابر ہون تو نامرد لڑکا پیدا ہوتا ہی پانچوین رات مین گمن کری تو کنیا پیدا ہو چھٹوین رات مین گمن کرنے سے پتر اچھا پیدا ہوتا ہی پوتر نرک کو کہتے ہین اور تر تارنے کو کہتے ہین جو کہ پتر پتا کو نرک سے بچاتا ہی اس سے پتر کہلاتا ہی ساتوین رات مین بانجھ کنیا پیدا ہوتی ہی آٹھوین رات مین گمن کرنے سے سب گنون والا پتر پیدا ہو نوین رات مین کنیا دسوین رات مین پنڈت پتر گیارہوین رات مین کنیا بارہوین رات مین سنگت کرنے سے بڑا دھرماتما اور ویدشاستر پر چلنے والا پتر پیدا ہوتا ہی تیرہوین رات مین گمن کرنے سے بڑی دشٹ کنیا پیدا ہوتی ہی اسواسطے تیرہوین رات مین عورت سے صحبت نکری چودہوین رات مین پتر پندرہوین رات مین پت برتا کنیا اور سولہوین رات مین گمن کرنے سے گیانی پتر پیدا ہوتا ہی استریون کے ستھن کے سمی جو بایان سر چلتا ہو تو کنیا پیدا ہوتی ہی اور جو دہنا سر چلتا ہو تو پتر پیدا ہوتا ہی باپ گرہ نہو لگن پوتر ہو پرسن ہو کر شدھ استری کے ساتھ بھوگ کری تو اچھی اولاد پیدا ہو - ہے منیشور دجتی لوگون کے دھرم سنگرہ مین یہہ سدآچار رہنے سب کے واسطے کہا اسکو جو کوئی پوتر ہو کر سُنی یا نہہ پاپ براہمنو کو شانتی دی وہ برہم لوک مین جاکر برہما جی کے پاس نواس کری - فقط

ادھیائے نوے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اب ہم جتی لوگون کے لیے یہہ پاپ دور کرنیوالا پرشچت

شری سُشوجی کا کہا ہوا کہتے ہین - دِن رات مین مَن بچن اور بدن سے تین طرح کے پاپ ہوتے ہین جنسے سب سنسار بھرا ہوا ہی جتی کرم کے بنا اسمتھ ہین اس کارن آتِ چنچل عمر کو ایک چھن بھر تو جوگ مین لگا وی جوگ بڑا بل ہی منکھون کے لیے جوگ سے بڑھکر دوسرا کوئی شُبھ دایک کرم نہین پرمت پرماتما دی منکھو نکو جوگ دُرلبھ ہی پنڈت لوگ جوگ کی بڑائی کرتے ہین جوگی لوگ بدیا سے ابدیا کو جیت کر اُتم ایشوَرج کو پاکر برہم اور مایا کے بلاس کو بچار کر پرمی پد کو پہنچتے ہین سنیاسیون کے لیے جو برت اور آپ برت ہین اُنکے چھوٹ جانے سے پرائشچت کرنا چاہیے - کام کے غلبہ سے استری گمن کرنے پر پرانایام کرکے سنتاپن برت کر کے پھر برت کرکے پھر اپنے آشرم مین آکر رہی تب سنیاسی شُدھ ہوتا ہی - دھرم کے ساتھ جھوٹ بولنے مین بہت پاپ نہین ہی مگر جہان تک ہوسکے وہان تک جھوٹ بولنے سے بچنا ہی اچھا ہی جو کبھی جھوٹ بولے تو ایک دِن رات اُپباس کرے اور تین پرانایام کرے تب شُدھ ہو - جتی کو چاہیے کہ چوری اور جھوٹ بولنا ان سے بچا رہی کبھی نکرے چاہی بڑی بھاری پت بھی پڑی چوری سے بڑھکر کوئی اور ادھرم نہین ہی کیونکہ چوری بھی ایک طرح کی ہنسا ہی کیونکہ منکھون کے باہری پران دھن ہی اس سے دھن ہرنیوالا اُسکے پران ہی ہرتا ہی جو دُشٹ سنیاسی ایسا کرے وہ پچھتاتا ہوا سال بھر تک چاندرائن برت کرے اور ایک برس کے بعد بھی افسوس کرتا ہوا زمین پر گھومتا پھرتا رہی تب اُس پاپ سے چھوٹتا ہے من بچن کرم سے جتی کسی جیو کو نہ مارے جو بھولے سے کوئی لیٹش کیڑا مرجاے تو کرچھرا ت کرے یا چاندرائن برت کرنے سے شُدھ ہوتا ہی - استری کو دیکھکر جو جتی کا بیج گرجاے تو سولہ پرانایام کرنے سے شُدھ ہوتا ہی دن مین جو براہمن کا بیج گرجاے تو تین رات اُپباس اور تین پرانایام کرے رات مین ہو تو بارہ پرانایام کرنے سے شُدھ ہو - ایک گھر کا اَن اور مدمانس اور صرف نمک اور کچا اَن جتی کو کھانا نچاہیے اِنکا کھانیوالا پرا جاپتیہ برت اور کرچھر برت کرنے سے شُدھ ہوتا ہی اور بھی جو من بچن کرم سے پاپ ہوجاے اُسکا پرائشچت اچھے پُرشون سے پوچھکر کرے تو شُدھ ہو سنیاسی شُدھ ہوکر گھوی سونے اور رُوپے کو مٹی کے برابر سمجھی لوہ نکری سب جیودنمین پرماتما کو سمجھی وہ اُتم پد کو پاتا ہی جہانسے پھر جنم نہین ہوتا فقط

اُدھیائے ۹۱ اِکیانوے

سُوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو اب ہم اُرشٹون کو کہتے ہین جنکے جاننے سے جوگیون کو موت کا حال معلوم ہو جاتا ہی - اُرندھتی دُھرو آکاش گنگا اور چھایا پُرش جس کسیکو نہ دیکھ پڑی وہ ایک برس سے زیادہ نہین جیتا - سُورج تو بغیر کرن کے اور آگ مین کرن جسکو دیکھ پڑین وہ گیارہ مہینے سے آگے نہین جیتا - جو کوئی پیشاب غلیظ سُونا چاندی ظاہر مین یا سپنے مین قے کری وہ دس مہینے جیتا ہی - سونے کے درخت گندھرب بھوت پریت وغیرہ کو دیکھنے والا نو مہینے جیتا ہی - موٹا آدمی یکایک دُبلا ہو جاے یا دُبلا آدمی یکایک موٹا ہو جاے یا جسکا سوبھاو بدل جاے وہ آٹھ مہینے جیتا ہی - دُھول مین یا کیچڑ مین جسکے پیرون کا نشان پُورا نہ بنے کھڈت بنے وہ سات مہینے تک جیتا ہی کوا کبوتر گدھ یا اور کوئی گوشت کھانیوالا پرند جسکے سر پر بیٹھ جاے وہ چھ مہینے تک جیتا ہی جسکے اُوپر کوّون کی پنگت گری یا دُھول برسی وہ پانچ چار مہینے جیتا ہی -

جو بغیر بادل کے دکھن طرف بجلی چمکتی ہوئی دیکھی اور پانی کے اندر اندر دھنکھ کو دیکھی وہ تین مہینے اور دو مہینے تک جیے جسکو اپنی صورت پانی مین یا آئینہ مین نہ دیکھ پڑی یا بغیر سر کے صورت دیکھ پڑی وہ ایک مہینہ جیتا ہی جسکے بدن مین مُردے کی یا چربی کی بو آنے لگے وہ ایک پاکھ (پندرہ دن) سے زیادہ نہین جیتا - نہاتے ہی جسکی چھاتی سوکھ جاے یا ماتھے سے دُھوان نکلے وہ دس دن جیتا ہی ہوا جسکے بدن مین نہ لگے اور پانی کے چھینٹے دینے سے جسکے رُوئین نہ کھڑے ہون اُسکی موت پاس ہی جانو - جو سپنے مین ریچھ اور بندرون سمیت رتھ پر چڑھکر ناچتا گاتا ہوا دکھن طرف کو جاے وہ جلد ہی مرے کالی عورت کالے کپڑے پہنے ہوئے گاتی ہوئی سپنے مین جسکو دکھن طرف لیجاے اُسکی موت پاس ہی جانو - سپنے مین اپنے گلے کے بیچ سُوراخ دیکھے اور ٹگن شرمن ارتھات جین سنیاسی کو دیکھے تو موت کو آگئی سمجھو - سپنے مین جو کیچڑ کے سمدر مین ڈوب جاے وہ جلد ہی مرے - راکھ - انگار - بال - سکھی - ندی اور سانپون کو جو سپنے مین دیکھے وہ دس دن بھی نہ جیے - کالا رنگ ڈراونی صورت ایسا پُرش ہتھیار اُٹھائے ہوئے جس

کسیکو پتھرون سے سپنے مین مارے وہ بھی نہ جیے - سورج اودے کے سمے ہر روز سامنے آکر
جس کسی کے شوا بو لی اسکی بھی عمر آخر ہوئی جانیے - اسنان کرتے ہی جسکے ہردے مین
درد ہونے لگے اور دانت کانپنے لگین وہ جلد ہی مرے - دن مین اور رات مین جو بار بار
ڈرے اور جسکو چراغ کی بو نہ معلوم ہو اسکی بھی عمر آخر ہوئی جانو - جو دن مین ستارے
اور رات کو اندر دھنک دیکھے اور دوسرے کی آنکھون مین اپنی چھاہین نہ دیکھے وہ بھی نہ
جیے - جسکے ایک آنکھ سے پانی ٹپکنے لگے کان اپنی جگہ سے لٹک پڑین ناک ٹیڑھی ہو جاے
وہ بھی جلد ہی مرے - جسکی زبان سیاہ اور سخت ہو جاے آنکھ کا رنگ پیلا پڑ جاے اور
گال پر پھنسی نکل آوے وہ بھی جلد مرے - بال کھول کر ہنستا گاتا ناچتا ہوا سپنے مین
دکھن طرف جاے وہ بھی جلد مرتا ہے - جسکا بدن سفید مکھی یا سفید مرغون کی طرح سفید
رنگ ہو جاے اسکی موت پاس آگئی جانو - جو اونٹ یا گدھے کے رتھ پر چڑھکر سپنے
مین دکھن طرف جاے وہ بھی جلد مرے یہ دو آثار بہت ہی برے ہین کہ ایک تو کانون
مین آواز نہ سن پڑے دوسرے آنکھون سے دیکھ نہ پڑے ان دونون مین سے ایک بھی ہو
تو ضرور ہی موت آگئی جانو - جو کوئی سپنے مین گڑھے بیچ گرتے ہین گر پڑے اور گڑھے کا مونہہ بند
ہو جاے اور وہ گڑھے سے نہ نکلے تو جلد ہی مر جاے - جسکی زبان ہونٹ لال ہو جاے
اوپر کو ہو جاے اور چنچل ہو جاے مونہہ سوکھ جاے ناف مین سوراخ ہو جاے پیشاب بہت
گرم اترے وہ بھی نہ جیے - دن مین یا رات مین جو پرش پر کچھ (ظاہر طور) مارا جاے اور
مارنے والے کو نہ دیکھے اسکی بھی عمر آخر ہوئی جانو - جو پرش آگ مین جلا جاے اور سپنے
کے اخیر مین اسکو یاد نہ آوے وہ جلد ہی مرے - جو کوئی اپنے اوڑھے ہوئے سفید کپڑے
کو سپنے مین سیاہ یا سرخ رنگ کا دیکھے وہ بھی اپنی موت قریب آئی جانے -
ان ارشٹون (آثار بد) مین سے کوئی ارشٹ پیدا ہوا دیکھکر موت کو نزدیک آئی جانکر
درد دکھ کو چھوڑ کر بدھمان پرش سفسار سے چیت ہٹا کر (برکت ہو کر) گھر سے پورب
طرف یا اتر طرف جاکر ایکانت استھان مین جہان کسی کی باد دھا نہ ہو (یعنی کوئی مخل نہ ہو
اور اتر کش (ارتھات گھر کی چھت وغیرہ) نہ ہو وہان پورب مکھ یا اتر مکھ ہو کر آسن پر

بیٹھکر آچمن کرکے سوستک آسن باندھکر شری شوجی کو پرنام کرکے جوگ کرنے لگے گریون اور سر اور تمام بدن کو سیدھا کرکے سب طرف سے نگاہ کو روک کر نربات استھان مین رکھے ہوئے چراغ کی طرح بے حس و حرکت ہوکر کام ترشنا پریت شکھ دکھ وغیرہ کو من سے دور کرکے ساتوک دھیان کری کال کے کرمونکو لنگ شریرون مین جانکر گھران - رسن درشٹ اسپرش شرون من بدھ اور ہردی مین دھارن کری اس بھانت دھارن کو دواد شی اوڈھیا تمک کہتے ہین نتو یا پچاس دھارنا مستک مین کری اس پرکار دھارنا جوگ سے تھکے ہوئے جوگی کا بایو اوپر کو آتا ہی اونکار کہتا ہوا اس پون سے دیہہ کو بھرے تو جوگی اونکار مے ہوکر برہم سایجیہ مکت کو پاتا ہی - اب اونکار ملنے کا لچھن کہتے ہین کہ اس پرنو مین تین ماترا ہین پنچن ارتھات مکار (م) ایشور ہی پہلی ماترا اجس دوسری تامس تیسری ساتوک اور اشٹھار روپ آدھی ماترا نرگن ہی ارتھات تینون گنون سے رہت ہی تیسری ماترا گاندھار سور سے پیدا ہوا اسی سے گاندھاری کہلاتی ہی پیپلی کے چلنے کے اسپرش کی طرح اسکی خفیف چال سر مین معلوم ہوتی ہی (اپنے چیتن سا رنگیتا ہوا جان پڑتا ہی) جب اونکار کی دھن مستک سے نکلی تب جوگی اونکار مے ہوکر اپنا ستی برہم مین ملجاتا ہی پرنو دھنکی اور آتما بان اور برہم نشانہ ہی سادھان ہوکر ایسا نشانہ لگاوے کہ آتما روپ بان برہم مین گھس جاوے ارتھات آتما برہم مے ہوجاوے اونکار روپ ایک اچھر پد بدھ مین ٹھہرا ہوا ہی اونکار ہی تین لوک تین بید تین اگن اور یشن بھگوان کے تین کرم ارتھات پاد نیاس ہی - ساڑھے تین ماترا اونکار مین ہین اونکار کی پہلی ماترا (م) سے جوگی پرنو برہم مین ملجاتا ہی پرنو مین اکار اچھر ہی اکار سنسکرت کو بھی اشٹھار سنسکرت مکار کے چکت اونکار پہلی ماترا ہی اونکار مین اکار (ا) بھولوک ہی اکار (ا) بھوبرلوک اور رچن مکار (م) سوورلوک ہی تین لوک اونکار ہی اسکا سر سوورگ یہ برہم ماترا پاد رہت لوک ہے پرنت شوپد بغیر ماترا کے ہی اس بھانت کے گیان سے وہ تریتی پد کی اپاسنا کے لائق ہوتا ہے اکشی شکھ کی اچھا والا پرش اس اماترا (یعنی شوپد) اور اچھر پد کی اپاسنا جتن سے کرے پہلی ماترا ہر سو دوسری دیرگھ تیسری پلت ہے تین ماترا سلسلہ سے جاننی چاہئین جتنی طاقت

اُتنی دھارنا بُدھمان پُرش کرتے ہین اندری من اور بُدھ کو اُردھ ماترا روپ سے جو آتما مین دھیان کرے وہ ہر مہینہ مین نشو برس تک اشو میدھ جگ کرنیکا پھل پاتا ہی نہ وہ پھل بڑی تپسیا کرنے سے ملتا ہی نہ بڑی بڑی دچھنا سہت جگیون سے ملتا ہی جو ماترا سے ملتا ہی پرنو مین جو پکت ماترا ہی اُسکا دھیان کرے ہستھ اور جگیو کو کرنا چاہیے انما وغیرہ آٹھ طرح کی سدھی ملنے کے لیے بھی اُسی کا دھیان کرے اسطرح جو پُرش اندریون کو جیت کر اور پوتر ہوکر آتما کو جانے وہ سب پدارتھون کو جانتا ہی اسواسطے پاش پت جوگ کرکے آتما کا دھیان کرے آتم گیانی سدا پوتر ہوتے ہین رگ بید یجر بید سام بید اور اتھر بید ان سبکو ادھیاتم چنتن کرنیوالا براہمن جوگ کے گیان سے جانتا ہی لنگ دیہہ سے رہت ہوکر دیو می ہوجاتا ہی اور جنم مرن سے چھوٹ کر پرم پد کو پاتا ہی جسطرح پکا ہوا پھل ہوا سے درخت کو چھوڑکر دور گرتا ہی اسیطرح رُدر کے پرنام سے پاپ آدمی کو چھوڑ دیتا ہی رُدر کا نمسکار جیسا سب پھلون کا دینے والا ہی ایسا اور دیوتا کا نمسکار نہین ہی اس سے من بچن اور دیہہ سے نمرتا پورک (ملامت وعاجزی کے ساتھ) اندریون کے نِتار کرنیوالے برہم مشری مہیشور کی اُپاسنا کرے اسطرح دھیان کرتا ہوا جو کوئی شریر کو تیاگ کرے وہ اپنے تین کل سہت شری شوجی کی سایجیہ مُکت کو پاوے یا اپنے مرنے کے آثار کو دیکھکر موت نزدیک آئی ہوئی جانکر مُکت چھیتر یعنی کاشی جی مین جاکر کسی طرح سے دیہہ کو تیاگ کرے یا شری پربت مین شریر کو تیاگ کرے وہ پُرش نہ سندیہہ شو سایجیہ مُکت کو پاوے جیون کو مُکت دینے والی کاشی پُری ہی اسواسطے کاشی سیون ہمیشہ کرے اور مرنے کے وقت تو ضرور ہی کاشی پُری جو مُکت کا چھیتر ہی اُسمین جاینگے ۔ فقط

اڈھیائے بانوے ۹۲

شونک وغیرہ رکھی پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی جو کاشی ایسا پُن چھیتر مُکت کی داتا ہے تو آپ اُسکا پربھاو ہمسے کہیے کیونکہ اِس مُکت چھیتر کا ماہاتم بستار سے سُننے کی ہماری اچھا ہی من لوگون کی یہہ بات سُنکر سوت جی بولے کہ ہے مُنیشورو جیسا کچھ شوجی نے کہا ہی ویسا ہم سنچھیپ سے کہتے ہین بستار سے تو کروڑون برس مین برہماجی بھی نہین کہہ سکتے ہین

ہماری تو کیا سامرتھ ہی۔ ہے مُنیشور۔ اگلے زمانہ مین شری شوجی اپنا بواہ کرکے ہمالی کی پتری شری پاربتی جی اور نندی وغیرہ گنون کو ساتھ لیکر ہمالی کی چوٹی سے چلکر ابکیشور چھیتر (کاشی) مین آکر ابکیشور لنگ کو دیکھکر وہان ہی رہ گئے۔ بارانسی۔ کرچھیتر۔ شری پربت۔ مہالی۔ تنگیشور اور کیدار مین جو پرش ستیاس لیکر رہی وہ دوسرے جنم مین پاش پت جوگ کو پاتا ہی اسواسطے ابکیشور چھیتر مین رہ کر پاش پت جوگ کو کری۔

شوجی اپنی اچھا سے ایک اُتم بمان بناکر اُسمین شری پاربتی اور نندی جی سہت بیٹھکر سب آنندبن شری پاربتی جی کو دکھلانے لگے اور پرسن ہوکر ابکیشور چھیتر (یعنی کاشی) کا ماہاتم اور بڑائی آپ شری شوجی شری پاربتی جی سے کہنے لگے کہ ہے پاربتی جی دیکھو یہہ ہمارا آنندبن ارتھات ابکیشور چھیتر پھولی ہوئی ٹہنیون اور طرح طرح کی بیلون سے چارون طرف سے شوبھایمان ہو رہا ہی پرنیک تمال کانٹون سمیت کیتکی کے درخت نہایت خوشبودار پھولون والے بکل اشوک پٹاک وغیرہ ہزارون درخت پھولون سے لد رہے ہین جنپر بھونرون کی قطارین شہد پیتی ہوئی خوشی سے گونج رہی ہین کہین تالابون مین کمل پھول رہے ہین بہت میٹھی بولی بولنے والے ہنس سارس چکوا چکئی وغیرہ کھیل رہے ہین کہین مور بول رہے ہین کہین پھولے ہوئے آم کے درختون پر بیلین لپٹ رہی ہین بدیادھر سدھ چارن وغیرہ درختون کے نیچے بیٹھے ہوئے خوشی سے گا رہے ہین اپسرا ناچ رہی ہین طرح طرح کے پنچھی اپنی میٹھی بولی بول کر من کو لبھا رہے ہین ہری دوب کو مشک والے ہرن چر رہے ہین سنگھ کی گرج سنکر بھی نہین ڈرتے ہین یہہ بن پھولے ہوئے کمل اور کلیون اور کو کا بیلی وغیرہ سے اور بھرے ہوئے تالابون سے بیل لپٹے ہوئے اونچے اونچے پھولے ہوئے درختون سے مور ہنس کوکلا وغیرہ کی میٹھی میٹھی بولیون سے اور شہد پیتے ہوئے متوالے بھونرون کی گنجار سے جیت کو بہت آنند دے رہا ہی کہین باولیون کے کنارے پر کنٹرون کی استریان بہار کر رہی ہین کسی طرف بدیادھرون کی استریان درختون مین لٹکتے ہوئے ہنڈولون پر بیٹھکر جھول رہی ہین اور مدھر مدھر بانی سے گاتی ہین درختون کی گھنی اور ٹھنڈی چھایہن مین نرم نرم دوب کے آنکر چرکر اور

ٹھنڈا پانی پی کر اُلسائے ہوئے ہرن بیٹھے ہین ہنسون کے پروں کی ہوا لگنے سے کمل کے زیرے جو اُڑ کر زمین پر گرے ہین اُس سے زمین زرد رنگ ہو رہی ہے کیلے کے درختون کے نیچے مور ناچ رہے ہین اور اُنکے گرے ہوئے پرون سے زمین رنگ برنگ ہو رہی ہے کہین درختون کے نیچے خوشنما پتھر کی چٹان پر کنّر ونکی استریان بین بجا کر میٹھی آواز سے گا رہی ہین مُنی لوگون کے استھانون پر ہرے گوبر سے لپی ہوئی زمین پر طرح طرح کے پھول بکھر رہے ہین اور اُنکے استھان درختون سے بھرے ہوئے بڑی شوبھا دے رہے ہین کہین پنس کے درخت جڑ سے لیکر اُوپر تک پھل رہے ہین کہین انگور نامی بیلون کی کنجون مین منڈھون کی استریان اپنے پتی کے ساتھ بہار کر رہی ہین گھونگھرو بج رہے ہین پرینگ اور آم کی پھلکون پر بھونریان گونج رہی ہین چاندنی کی طرح سفید رنگ کے تلک لپٹپ اور سندور یا کنکم کی طرح اشوک کے پھول اور سونے رنگ کی کچنار کی کلپھریان کنکم کی اور بھی گلنار کی طرح طرح کے رنگ کے پھول اور کاجل کی طرح سیاہ پھول اور ہرے پیلے وغیرہ طرح طرح کے پھول زمین پر درختون سے گرتے ہین اس بن مین پتاگ کے درختون پر سیکڑون چڑیان بولتا اور اپنے پھلون کے گچھون کے بوجھ سے اشوک کے درختون کا جھک جانا اور پھولے ہوئے کمنون پر بھونرون کا گنجا کرنا اور رات مٹھر اور مجنت کو دور کرنیوالی گھنی بیلون اور کنجون کا ایکانت مین ہونا من کو ہرتا ہی۔

اسطرح تر لوکی ناتھ شری مہادیو جی رات مٹھر بن کی شوبھا شری پاربتی جی اور گنون کو دکھاتے ہوئے بن بہار کرنے لگے طرح طرح کے پھول لیکر شری پاربتی جی کے انگ انگ کو سنگار رہے تھے شری پاربتی جی نے بھی اپنے ہاتھون سے بہت سے پھول توڑ کر شری مہادیو جی کو سنگار کیا اسیطرح اور بھی گن لوگ آپسمین پھول لیلا کرنے لگے۔

شری پاربتی جی نے شری مہادیو جی کی پوجا پھولون سے بھگتی کے ساتھ کرکے اُس سندر بن کی شوبھا دیکھکر نندی وغیرہ گنون سمیت ہاتھ جوڑ کر بہت ملامت سے شری مہادیو جی سے کہنے لگین کہ ہے مہاراج اس رات سندر بن کی شوبھا دیکھکر میرا چت بہت ہی پرسن ہوا اب مین اس رکبکت چھیتر (یعنی کاشی) کا ماہاتم سُنا چاہتی ہون آپ کرپا کرکے اس چھیتر کے

گن برنن کیجیے سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشور و یہہ پرارتھنا شری پاربتی جی کی سنکر
شری مہادیو جی پرسن ہوکر شری پاربتی جی کو اُت پریم سے پیار کر ہنسکر کہنے لگے کہ ہے پیاری
یہہ بارانسی نام ہمارا گپت چھیتر ہی اور سب جیونکو موکش دیتا ہی انیک جنمون کو دھارن
کرنے والے سدھ لوگ ہمارے لوک مین جانیکی اچھا سے پاپش پت برت کرکے اندریونکو
جیت کر اسی چھیتر مین جوگ ابھیاس کرتے ہین بہت درختون سے بھرا ہوا طرح طرح کے
پنچھیون کی آوازون اور کمل کوکابیلی وغیرہ سمیت تالابون سے شوبھایمان اور اپسرا اور
گندھرب اور بدیادھرون سے سیوت اسی چھیتر مین ہمکو بھی رہنا بہت اچھا معلوم ہوتا ہی
جس طرح ہمارے بھکت لوگ سب کرم ہمکو ارپن کرکے اس چھیتر مین مکت پاتے ہین اسطرح
اور چھیتر مین مکت نہین ہوتی یہان پران تیاگ کرنے سے سبکو مکت ملتی ہی یہہ ہمارا چھیتر
گپت سے گپت ہی اسکا پربھاو برہما وغیرہ دیوتا اور مکت چاہنے والے سدھ لوگ جانتے
ہین یہہ پرم چھیتر ہی پرم گت ہی ہمنے کبھی اس چھیتر کو تیاگ نہین کیا اور نہ کبھی تیاگ کرینگے
اسی سے اسکا نام ابمکت چھیتر ہی نیکلکر چھیتر لنگا دوار وغیرہ چھیترون کے استھان
یاسیون کرنے سے مکت نہین ملتی اور یہان مکت ملتی ہی اسی کارن اور چھیترون سے یہہ چھیتر
اتم ہی پریاگ مین مکت ملتی ہی یا یہان مکت ملتی ہی پرنت پریاگ سے بھی یہہ چھیتر بڑھکر ہی
دھرم کی اپنکھد ست ہی اور مکت کی اپنکھد ستم ہی یہہ سب جانتے ہین پرنت تیرتھ چھیتر
کی اپنکھد کو رکھ بھی نہین جانتے اس چھیتر مین کھاتے پیتے سوتے کیل بہار کرتے اور بھی
بھلے برے کام کرتے کسی سمے جیو شریر کو تیاگ کرے پرنت مکت ہی پاتا ہی ہزارون پاپ کرکے
پشاچ ہوکر کاشی مین رہنا اچھا ہی پر سورگ مین اندر وغیرہ ہوکر رہنا اسکے آگے کچھ بھی نہین
اسلیے مکت کے واسطے ابمکت چھیتر ہی مین رہنا چاہیے ہمارا بھکت بڑا اکپتسوی جیکی کھٹیہ نام
مُن اسی چھیتر کے ماہاتم سے پرم سدھ ہوگیا جیکی کھٹیہ نام گپھا جوگیون کے لیے اتم استھان
ہی اس گپھا مین بیٹھکر ہمارا دھیان کرنے سے جوگ کی اگ نہایت روشن ہوتی ہی اور جو پرم پد
دیوتاؤنکو بھی دُرلبھ ہی اسکو جوگی لوگ پاتے ہین سب سدھانت جاننے والے اور ابمکت
لنگ مُن اسی چھیتر مین مکت پاتے ہین جو اور استھانون مین بہت دُرلبھ ہی۔ جو یہان رہتے ہین

اُنکو ہم جوگ کا اُپدیش کرتے ہین اور اپنی سایُجیہ مُکتی دیتے ہین کبیر اسی چھیتر مین ہمارا
آرادھن کرکے سِدّھ ہوا ہی سمبرت مَن اور پرا نشر کے پُتر ہمارے پرم بھگت بید بیاس
اسی چھیتر مین ہمارا آرادھن کرکے سِدّھ ہو جائینگے اور بیاس جی اسی چھیتر مین رہا کرینگے
سب دیوتا اور رکھیون سمیت برہما جی اور وشنو جی اور سورج اور اندر وغیرہ سب دیوتا
یہان ہی رہ کر ہماری اُپاسنا کرتے ہین اور بھی بڑے بڑے جوگی گپت روپ سے
یہان رہ کر ایکاگر چیت ہوکر بھگتی سے ہمارا آرادھن کرتے ہین جو کبھی اور ادھرمی پرش
بھی یہان پران تیاگ کرین تو وہ بھی جنم مرن کے جھگڑے سے چھوٹ جاین پھر نرمل چیت
چیتندری برتی ہمارے بھگت لوگ سب سنگ چھوڑ کر جو یہان رہین اور پران تیاگ کرین
تو اُنکو مکتی ہو جانا کون دُرلبھ ہر ہر جنم مین بھی جوگی کو وہ پھل نہین ملتا جو یہان پران
تیاگ کرنیوالے سادھارن جیو کو ملتا ہی یہان برہما جی نے دیو سبھا کیلاس بھون نام ہمارا
مندر استھاپن کیا ہی اس استھان کا نام گوپت رکھا ہی اس استھان مین آکر جو کوئی
ہمارا درشن کریگا وہ سب پاپون سے چھوٹ جاے اور پرم گت پاویگا یہان ہی برہما جی نے
گئوون کے پوتر دودھ سے کیلاہرد (کیل دھارا) نام تیرتھ بنایا ہی اور برکھبھ دھوج
روپ سے ہمارا استھاپن کیا ہی جو کیلاہرد نام تالاب مین نہاکر برکھبھ دھوج کا درشن کریگا
وہ پُن بھاگی ہوگا۔ ہے رُدر تُوے نام تیرتھ برہما جی نے بنایا وہان ہی سب دیوتاؤن نے
آرادھن کرکے ہمکو پرسن کیا اور یہہ پرارتھنا کی کہ ہے ناتھ آپ اُپشم کو پراپت ہون اس
کارن اُپشم نام لنگ برہما جی استھاپن کرنے لگے بیچ مین وشنو جی نے آکر وہی لنگ
آپ استھاپن کر دیا تب برہما جی اپنے من مین خفا ہوکر بولے کہ ہمارے لائے ہوئے لنگ کو
آپ نے کیون استھاپن کر دیا یہہ سُنکر وشنو جی نے کہا کہ ہے برہما جی ہماری بھگتی شری شوجی
مین بہت ہی اس کارن یہہ لنگ ہمنے استھاپن کر دیا پرنتُ آپ اپنے من مین کچھ اُداس نہون
یہہ لنگ آپ ہی کے نام سے مشہور ہوگا ہے پارتی جی تب سے یہہ لنگ برہمیشور کہلایا
جو اسکا درشن کریگا وہ ہمارے لوک کو جاے۔ دوسرا لنگ سوَر لینیشور نام برہما جی
استھاپن کیا اسکے پاس جو کوئی پران کا تیاگ کریگا وہ جنم مرن سے چھوٹ جاے اور

جو گیون کی گت پائے اس استھان مین دیو کنٹک بڑا دشٹ دیت ہنے باگھ کا روپ رکھکر مارا اس کارن اس استھان مین ہم بیاگھریشور نام سے براجمان ہوئے بیاگھریشور کا درشن کرنیوالا کبھی بری گت کو نہین پاتا۔ ہے پاربتی جی اُتپن اور بدل نام دو دیت بڑے بلوان تھے اُنکی موت برہماجی نے استری کے ہاتھ سے بنائی تھی اس کارن اُن دونونکو تمنے اپنے کنڈک سے مارا وہ کنڈک لنگ روپ ہوکر رہا تب ہنے بھی آکر اُس لنگ مین نواس کیا اس سے یہ استھان بڑا پاون دینے والا بیٹھ استھان کہلایا اسکے چارون طرف دیوتاؤن نے بھی بہت سے لنگ استھاپن کیے یہان جو کوئی درشن کریگا وہ دوسرے جنم مین ہمارا گن ہو تمھارے پتا ہمارنے یہ چھیتر ہمارا پیارا جانکر شیلیشور نام لنگ یہان استھاپن کیا اسکا درشن کرنیوالا دُرگت کو نہین پاتا سب پاپونکی دُور کرنیوالی بڑی ناندی اس چھیتر مین بہتی ہوئی گنگا جی کے سمان شوبھا کرتی ہے دونون ندیون کے سنگم پر برہماجی نے سنگمیشور نام لنگ استھاپن کیا ہے جو کوئی سنگم مین اسنان کرکے پوتر ہوکر سنگمیشور کا درشن کریگا وہ پھر جنم نہ پاویگا۔ یہ چھیتر کے بیچ مین مرکش چاہنے والے پرانیون اور رشیشورون کا استھان ہے یہان رشیشور نام لنگ آپ ہے آپ پرگٹ ہوا ہے رشیشور کا درشن کرکے جنم سپھل ہوتا ہے یہ لنگ بھرگ پتر شکر اچارج نے اپنے نام سے استھاپن کیا ہے اس شکریشور نام لنگ کا درشن جو کوئی کریگا وہ سب پاپون سے چھوٹ جاویگا اور جنم مرن سے بھی چھوٹ جاویگا۔ انگرا منی برہماجی سے برون پاکر ایک دیت بھنبک ارتھات سیار کا روپ رکھکر سیکوشا نے لنگا اسکے ہنے اس استھان مین مارا تب سے یہان جمبکیشور نام لنگ ہمارا دیوتاؤن نے استھاپن کیا ہے جمبکیشور کا درشن کرنے سے سب منورتھ پورے ہوتے ہین یہ سب لنگ شکر وغیرہ گرہون نے استھاپن کیے ہین انکے درشن سے بھی سب کامنا سدھ ہوتی ہین۔ اسطرح ہے پاربتی اس چھیتر مین ہمارے رہنے کے استھان کئی ہین پرنت مکھ مکھ سے کہے ہین اور بھی گپت بات سنو کہ یہ چارون طرف چار کوس کا چھیتر ہی اسکے بھیتر جو کوئی مرے وہ ضرور ہی مکت پاوے مہالی پربت اور کیدار مین ہمارا درشن کرنے سے ہمارا گن ہوتا ہی اور یہان تو مکت ہی ہو جاتا ہی پرتھوی پر کیدار اور مدھیشور اور مہالی پربت یے

تین ہمارے پُن چھیتر ہین پرنتُ یہہ چھیتر ان تینون سے بھی اُتم ہی کیونکہ یہان بیٹھکر
ہمنے تینون لوک بنائے ہین کبھی ہمنے اس چھیتر کو نہین چھوڑا ہی اسی سے اِ مکتُ کہلایا۔
اِمکتیشور لنگ ارتھات بشوناتھ کا جو کوئی درشن کرہی وہ سب پاپون سے چھوٹ کر
مکتُ ہاوہی پھر جنم نہو۔ شیلیشور۔ سنگمیشور۔ مدھمیشور۔ سورلینیشور۔ گوپریکش
ایشان۔ برکھبھ دھوج۔ ہرنیہ گربھ۔ اُپ شانت۔ شکریشور۔ بیاگھریشور جمبکیشور
اور جیشٹھ استھان ان شو مورتیونکا درشن کرنیوالا کبھی اس دُکھ ساگر سنسار مین
نہین آتا۔ سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو اتنا کہکر شری مہادیو جی نے چارون طرف
دیکھا اُنکی درشٹ پڑتے ہی وہ سب دیش بھکت پرکاشمان ہوگیا اور بھسم لگائے
ہوئے بڑے بڑے تپسوی مہامہیشور سیکڑون پاش پت سدھ آآکر شری مہادیو جی
کے چرن کمل کو پرنام کرکے آتما مین شو جی کا دھیان ایسا کرنے لگے کہ گویا شو جی مین لین ہی
ہوگئے اسی اوسر مین شو جی نے براٹ روپ دھارن کیا جیسے اس روپ سے سب جگت
کا پرلے ابھی کرینگے اُس روپ کی طرف شری پاربتی جی بھی نہ دیکھ سکین اور بچار کرنے
لگین کہ یہہ روپ تو ہمنے کبھی نہ دیکھا تھا یہہ انکا ستیہ روپ ہی یہہ من مین بچار کر آپ بھی
پرکرتی روپ مین آتھت ہوکر شری مہادیو جی کو دیکھنے لگین اور وے جوگی لوگ بھی
شری شو جی کا دھیان کرتے ہوئے لنگ شریر کو جلاکر سب پاپون کے ہرنیوالے پنچ اچھری
مُنتر کے جپ کو جپتے ہوئے پُرش روپ پرمیشور کے ہردی مین ملگئے اور شو جی نے بھی اپنا
پہلا سروپ سوم روپ دھرلیا شری پاربتی جی یہہ دیکھکر شری شو جی کے چرنون کو پرنام
کرکے کہنے لگین کہ مہاراج یہ آپ کے شریر مین کون ملگئے آپ کرپا کرکے مجھسے کہیے یہہ سُنکر
شری مہادیو جی بولے کہ ہے پاربتی جو ہمارے بھکت لوگ برت کرکے اس چھیتر مین
جوگ ابھیاس کرتے ہین اُنکے لیے ہم اس روپ کو دھارن کرتے ہین اور چھیتر کے
پربھاو سے اور ہماری درڑھ بھکتی سے ایک ہی جنم مین اُنپر ہم کرپا کر دیتے ہین۔
اسلیے برہما جی وغیرہ سب دیوتا اور سدھ تپسوی بید جاننے والے براہمن اس
چھیتر کا سیون کرتے ہین ہر مہینے کی اشٹمی چترد سی چندر گرہن سورج گرہن

بکھو اور این سنکرانت اور کارتک کی پورنماسی وغیرہ سب پربون مین خاصکر اس چھیتر کا سب سیوون کرتے ہین بارانسی یعنی کاشی مین اُتر باہنی شری گنگا جی جو سب پاپون کی ہرن کرنیوالی اور ہماری جٹا سے نکلی ہین اور تمھارے پتا ہمالی کی کنیا ہین اُن پرب کے دن جو جو تیرتھ آتے ہین اُنکے نام سنو کہ سکرون تیرتھون سمیت کرچھیتر۔ پشکر۔ نیم سارنیہ۔ پریاگ راج۔ پربھاس۔ دُرم چھیتر وغیرہ بہت سے تیرتھ اور دیوتا رکھ سنیدھیا برت سب ندی سب تالاب ساتوں سمندر اور بھی سب دیو تیرتھ ہر ایک پرب مین بھاگیرتھی گنگا مین آکر رہتے ہین اُنکیشور اور تریلوچن کے درشن کرکے کال بھیرون کے پاس پہنچکر سب پاپون سے چھوٹ جاتے ہین پرتھوی کے سب پنیہ استھان پرب کے دنون مین ضرور ہی اُنکت چھیتر (کاشی) مین آتے ہین۔ کیدارنیشور۔ ہمالیشور۔ مدھمیشور۔ پانچ پانڈیشور۔ شنکر نیشور۔ دونون گوکرنیشور۔ دُرم چنڈیشور۔ بھدرکالیشور۔ استھانیشور۔ کالیشور۔ اجلیشور۔ بھیرویشور۔ اونکارنیشور۔ امریشور۔ مہاکال جوتلنگیشور۔ بھسم گاترنیشور وغیرہ ارسٹھ چھیتر ہمارے اس پرتھوی پر مکھ ہین یے سب بارانسی (کاشی) مین پرب کے دن آتے ہین اسی سے اس کاشی چھیتر مین مرے ہوئے جیو مکت پاتے ہین۔ گنگا اسنان کرکے بشونات کا درشن کرے تو اسی وقت ہزارون جگ کا پھل اُسکو ملتا ہے جتنے ہمارے چھیتر آکاش مین اور پرتھوی پر اور پاتال مین ہین اُن سب مین یہ چھیتر (کاشی) مکھ ہے۔ پنیہ مین اب کے معنی پاپ کے ہین پاپ سے مکت یعنی چھوٹا ہوا ہونے سے یہ چھیتر اُنکت چھیتر کہلاتا ہے۔

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اتنا کہکر شری مہادیو جی شری پاربتی جی سے کہنے لگے کہ ہے پیاری اس ہمارے گھر اُنکت چھیتر کو بھی اچھی طرح سے دیکھ چلو اتنا کہکر مہا پاربتی جی کو سب اُنکت چھیتر دکھلاکر شری مہادیو جی شری پاربتی جی کو اور سب گنون کو ساتھ لیکر شری پربت کو گئے اور سرب بیاپی سربا تما شری مہادیو جی شری پاربتی جی سہت اُنکت چھیتر کاشی مین بھی رہے شری پربت مین جاکر شری پاربتی جی سے کہنے لگے کہ ہے پاربتی جی کنڈی پربھ۔ بی شرو نیشور۔ آشا لنگ۔ ابلیشور۔ ابش بھگوان

کے اَستھاپن کیے ہوئے رامیشور - چھیتر کے دکھن دروازے مین کُنڈلیشور - پُورب دروازے مین ترپُرانتک پربت کے ساتھ ہی بڑھنے والے اور سب دیوتاؤن سے پُوجا پانے والے مدھیشور - دیوتاؤن کے اَستھاپن کیے ہوئے اور تین لوک مین پرسدھ امریشور - گوچرمیشور - اندریشور - کسی کام کے لیے برہماجی کے اَستھاپن کیے ہوئے کرمیشور - ہمارے رہنے کی جگہ سدھ پیٹ - برہماجی کے بنائے ہوئے کج بل بلیشور مین ہمارے کھڑاؤن اور شرنگاٹک کے نشان - اتھات ترکون شرنگاٹک نام پربت مین شرنگاٹکیشور - شری دیبی جی کے اَستھاپن کیے ہوئے مکارچن - جگ کے شروع مین اَستھاپن کیے ہوئے رجیشور - گجیشور - بیساکھیشور - کپوتیشور - شری رُدر کے کروڑون گنون سے سیوا کیے گئے اور سب سے ادھک کوٹیشور تیرتھ - دکھن مین برہماجی کا اَستھاپن کیا ہوا دوبیند کُل - اُتر مین وشن جی کا اَستھاپن کیا ہوا شیلیج - ہمارا اَستھاپن کیا ہوا بڑا بھاری لنگ پچھم پربت مین برہمیشور - برہماجی اور سب مُن لوگون سے شوبھا مان اَستھان کہنے انگیکار کیا - اسلیے لنگ گرہ استھان کہایا اُس لنگ گرہ کو اور اُسکے پاس کے تیرتھ کو اور ہمارے بیوم لنگ کو اور اسکند جی کے اَستھاپن کیے ہوئے کُمارکیشور اور نندی وغیرہ کے اَستھاپن کیے ہوئے گومنڈلیشور - اور دیوہرد کے آس پاس اندر وغیرہ دیوتاؤن کے اَستھاپن کیے ہوئے اور بھی اُتم اُتم شولنگون کا تم درشن کرو اور ہے پاربتی اس مارپر کے پاس تمھارا مارگرنے سے پیدا ہوئے مارکنڈ تیرتھ کو - اور شو رُدر پین تمھارے پتا کے اَستھاپن کیے ہوئے اچلیشور کو - اور تمھاری بیٹی چنڈکا دیبی کے اَستھاپن کیے ہوئے چنڈکیشور کو اور اُسکے پاس امبکا تیرتھ - اور رُدرچکیشور اور کپل دھارا وغیرہ تیرتھ کو تم دیکھو - ہے پاربتی جی ان تیرتھون مین جو کوئی ہمارا پُوجن کریگا وہ ہمارے لوک مین رہیگا شری پربت مین جو براہمن پران تیاگ کریگا وہ مُکت پاوی جیسے کاشی مین مُکت ہوتی ہی ویسے ہی یہان بھی ہوتی ہی ان اَستھانون مین جو پُرش ہمکو گھی سے بدھ کے ساتھ مہا اسنان کراوی وہ ہماری سایجیہ مُکت کو پاتا ہی - سو پن گھی سے اسنان پچیس پل سے ابھنگ اپنے تر شول کی نوک سے دگدھ کراوی دو ہزار پل گوئے گھی سے مہا اسنان کراوی اور شکر وغیرہ سے

لنگ کو شُدھ کر پوتر جل سے اسنان کراوے شکّر وغیرہ سے لنگ کا مارجن کر کے سو جگّ کا پھل پاتا ہے اسنان کرانے سے دس ہزار جگّ کا پھل اور پوجا سے لاکھ جگّ کا پھل اور شِولنگ کے آگے گانے اور ناچنے سے بے انتہا جگّون کا پھل ملتا ہے مہا اسنان کے بدلے صرف آٹھ گنے شُدھ جل سے یا گندھ والے جل سے بھکتی کے ساتھ اسنان کراوے اور پنچامرت دودھ دہی گھی شکّر وغیرہ چیزوں سے اُبٹن وغیرہ کرے تو بھی مہا اسنان کا پھل پاوے بیل پتّر اور سُگندھی پُشپ اور کمل وغیرہ اور بھی طرح طرح کے پھول چڑھاوے پرتُت بیل پتّر کا کبھی ملنا مکر سے یعنی بیل پتّر ضرور چڑھاوے اگر نیا بیل پتّر نہ ملے تو پہلے دن کا چڑھایا ہوا بیل پتّر ہی پانی سے دھو کر پھر شِولنگ پر چڑھا دیوے چار دروں یا آٹھ دروں امرت چڑھاوے اور اتنا ہی نیبید چڑھاوے پرتُت دودھ دہی برہمن کو ایک آڑھک ارتھات دروں کا چوتھا حصّہ چڑھانے سے بھی سو دروں نیبید چڑھانے کا پھل ملتا ہے مردنگ مجیرا بانسری وغیرہ طرح طرح کے باجے بجاوے اور جاگرن کرے پھر اپنے پتر استری بندھو وغیرہ کو ساتھ لیکر پرد چھنا کرکے ہاتھ جوڑ کر یہہ منتر پڑھکر پرارتھنا کرے منتر یہہ ہے۔

द्रव्यहीनं क्रियाहीनं श्रद्धाहीनं सुरेश्वर । क्षंतव्यं क्षंतु बापि क्षंतु महेसि शंकर ॥

اور دُدھیا سے توریت اور شاستر وغیرہ پڑھکر پنچ اکھری منتر کا جپ کرے اس پرکار جو پرُش مہا اسنان اور پوجا کرے وہ سب جگّ اور سب تیرتھون کا پھل پاکر ہماری سائیجیہ مکتی کو پاوے ہماری پرتیت کے لیے ہمارے بھکتونکو یہہ مہا اسنان بدھ کے ساتھ ضرور کرانا چاہیے جو ایسا نکریں وہ ہمارے بھکت بھی نہیں۔ یہہ بچن شری شوجی کا سُنکر شری پاربتی جی نے کاشی مین جاکر ابکلیشور لنگ (یعنی بِشنو ناتھ) کو دودھ اور گھی سے اسنان کراکر بھکتی کے ساتھ پوجن کیا مندراچل پربت نے کاشی جی مین بہت تپ کیا اس سے شوجی نے پرسن ہوکر اپنا رہنے کا استھان مندراچل مین بھی بنایا اور مندراچل ہی مین شوجی نے پرسن ہوکر ہر یا چھ دیت کے پُتر اندھکاسُر کو اپنا گن بنایا۔ سُوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو یہہ سب کتھا کا خلاصہ ہمنے آپکو آدر سے سُنایا

اِس چھپیتر کے ماہاتم کو جو کوئی پڑھے یا سُنے وہ سب چھپیتروں کا پُن پاوے اور جو پرش جتیندری براہمن کو سُناوے وہ بھی جگوں کا پھل پاوے ۔ فقط

اندھکاسُر کے ترانوے

شونک وغیرہ رکھ لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی اندھکاسُر کیونکر شوجی کا گن ہوا یہہ آپ کہیے یہہ سُنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشور و جسطرح اندھکاسُر شوجی کا گن ہوا اور جو جو بردان اُسنے پائے وہ سب ہم مختصر طور سے کہتے ہین آپ لوگ سُنیے ۔

ہرنیاکش دیت کا پُتر اندھکاسُر نام بڑا پراکرمی ہوا اُسنے بڑا بھاری تپ کرکے برہما جی کو پرسن کرکے بڑا پراکرم پایا اور امر ہوا اور سب لوکونکو جیت کر سورگ کو بھی جیت لیا اور اندر کو بہت ستایا اور سب دیوتونکو مار پیٹ کر سورگ سے باہر باندھکر گرادیا دیوتا لوگ بہت بیاکل ہوکر بشن جی کو ساتھ لیکر اندھکاسُر کے ڈر سے مندراچل پربت پر گئے اور شوجی کے آگے سب دُکھ رو کر سُنایا کہ ہے مہاراج اندھکاسُر نے ہماری بڑی دُردشا کی اب آپکے سوائے کوئی ہمارا بچانے والا نہین ہر اِسی اوسر مین دیوتاؤن کے پیچھے لگا ہوا اندھکاسُر بھی مندراچل پربت پر جا پہنچا اندھکاسُر کو آیا ہوا جانکر شوجی مہاراج بھی اپنے گنونکو ساتھ لیکر اُسکے سامنے آئے اور برہما بشن اندر وغیرہ دیوتا اور سب رکھ لوگ جے جے کار کرنے لگے شری مہادیو جی نے پہلے تو اندھکاسُر کے کروڑون دیتیون کو جلا دیا پیچھے اندھکاسُر کو بھی ترشول سے چھید لیا تب تو سب دیوتا آنند سے گرجنے لگے مُن لوگ ناچنے لگے اور شری مہادیو جی کے اوپر پھولون کی برکھا ہونے لگی ترشول مین چھدا ہوا اندھکاسُر بھی بچار کرنے لگا کہ مین نے اور جنمون مین شری شوجی کا آرادھن بہت کیا ہے اُسی پُن سے شوجی نے مجھکو اپنے ہاتھ سے ترشول مین چھید لیا جو کوئی مرتے وقت شری شوجی کو ایکبار یاد کرلے وہ شوسایجیہ مُکت کو پاوے پھر بار بار شوجی کا نام لینے والے کا کیا کہنا ہے برہما بشن اندر وغیرہ سب دیوتا اُنکی ہی پناہ مین پڑے ہین اِس سے اُنکی سرن ہی مین رہنا اچھا ہے یہہ من مین بچار کر اندھکاسُر شوجی کی استت کرنے لگا ترشول مین چھدے ہوئے اندھکاسُر کے مُکھ سے استت کو سُنکر شوجی مہاراج پرسن ہوئے اور دیا سے

کہنے لگے کہ ہے دیت راج ہم تم سے پرسن ہین بردان مانگو تب تو اندھکاسر شری شوجی کا دیا سے بھرا ہوا بچن سنکر گڑگڑا کر کہنے لگا کہ ہے مہاراج مین تو صرف آپ کے چرنون کی دڑھ بھگت چاہتا ہون شوجی مہاراج نے اسکا دڑھ بشواس دیکھکر ترشول سے اتار کر اپنی بھگت دے کر گنون مین مکھ گن کیا اندر وغیرہ دیوتا بھی اندھکاسر کو شری شوجی کا گن ہوا دیکھکر اسکو پرنام کرنے لگے ۔ فقط

اوڈھیا ۹۴ ے چورانوے

سونک وغیرہ رکھیو لوگ اندھکاسر کی کتھا سنکر پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی اندھکاسر کے پتا ہرنیاکش کو بشن بھگوان نے باراہ روپ رکھکر کسطرح مارا اور بشن جی کے باراہ اوتار کی داڑھ شوجی کا زیور کیونکر ہوئی یہہ آپ ہمکو بستار سے سنایئے ۔ من لوگون کی یہہ بات سنکر سوت جی بولے کہ ہے منیشورو ہرنیاکشیپ کا بھائی اور اندھکاسر کا باپ ہرنیاکش بڑا پرتاپی ہوا وہ سب دیوتاؤنکو جیت کر اس زمین کو اٹھا کر ساتل لوک مین لے گیا اور وہان جاکر اپنے قیدخانہ مین زمین کو قید کر دیا تب تو سب دیوتا لوگ ہرنیاکش سے مار کھاکر زمین کھوکر دکھ پاکر بڑی آدھینتا (عاجزی) سے بشن بھگوان کی شرن مین گئے اور زمین کا قیدخانہ مین پڑنا اور اپنا مارجانا بشن بھگوان کو کہ سنایا بھگوان نے انکا بچن سنکر زمین کا دکھ ہرنے کے لیے لنگ کی اتپتی کے سمے برہما جی کے سنگ جو روپ رکھا تھا وہی جگ باراہ کا روپ رکھا اور اپنی تیز داڑھ سے ہرنیاکش کو مار کر ساتل سے زمین کو لے آئے اور اپنے استھان مین استھاپن کر دیا جسطرح سب کلپون مین کیا کرتے ہین تب تو سب دیوتا بہت پرسن ہوئے اور اندر وغیرہ دیوتاؤن سمیت برہما جی ہاتھ جوڑکر استت کرنے لگے ۔ استت زبان سنسکرت ۔

ब्रह्मोवाच ॥ शाश्वताय वराहाय दंष्ट्रिणे दण्डिने नमः । नारायणाय शर्वाय ब्रह्मणे परमात्मने ॥१॥ कर्त्रे धात्रे धरायास्तु हर्त्रे वारिणां स्वयम् । कर्त्रे नेत्रे सुरेन्द्राणां शास्त्रे चसकलस्यच ॥२॥ त्वमष्टमूर्तिस्त्वमनन्तमूर्तिस्त्वमादिदेवस्त्व-

मनन्नवेदितः । त्वयाकृतंसर्वमिदंप्रसीदसुरेशलोकेग्रवराह विष्णो ॥३॥ तथैकदंष्ट्राग्रमुखाग्रकोटिभागैकभागार्द्धतमे नविष्णो । हताःक्षणात्कामददैत्यमुख्याःस्वदंष्टकोट्यासह पुत्रभृत्यैः ॥४॥ त्वयोद्धृतादेवधराधरेशधराधराकारधृताग्र दंष्ट्रे । धराधरैःसर्वजनैःसमुद्रैःसुरासुरैःसेवितचन्द्रवक्त्र ॥ ॥५॥ त्वयैवदेवेशविभोकृतञ्चजयःसुराणामसुरेश्वराणम्। अहोप्रदत्तस्तुवरःप्रसीदवाग्देवतावारिजसंभवाय॥६॥ तवेमिदेवसकलामरेश्वरानयनद्वयेशशिरवीपदद्वये निहितारसातलगतावसुन्धरानवपृष्ठतःसकलनारकादयः ॥७॥ जगतांहितायभवतावसुन्धराभगवान्रसातलपुरंग- नातदा। अवलोद्धृताचभगवंस्तवैवनत्सकलंत्वयैवहिधृ तंजगद्गुरो ॥८॥

اسطرح برہماجی نے بھگوان کی استتت کی بھگوان نے بھی پرسن ہوکر برہماجی کو اور بھی سب دیوتوںکو اچھے اچھے بردان دیے جب مُنی لوگوں نے پرتھوی کو اپنے استھان پر پہنچی دیکھکر بہت خوش ہوکر بش بھگوان کے پاس ہی کھڑی ہوئی پرتھوی کی استتت کرنے لگے۔

مُنیوں کی استتت بزبان سنسکرت

अनेनैवबराहेणचोद्धृतासिबरप्रदे । कृषीनाकृष्णकार्य्ये णशतहस्तेनविष्णुना ॥१॥ धरणीत्वंमहाभागेभूमिस्त्वंधे सुरव्यये । लोकानांधरणीत्वंहिमृत्तिकेहरपातकम् ॥ २ ॥ मनसाकर्मणावाचावरदेवारिजेक्षणे । त्वयाहतेनपापेन जीवामस्त्वत्प्रसादतः ॥ ३॥

پرتھوی بھی یہہ اپنی استتت مُنی لوگوں سے سُنکر پرسن ہوکر کہنے لگی کہ ہاراہ بھگوان کی دڑھ سے چھیدی ہوئی میری مٹی کو جو کوئی اس منتر سے اپنے ماتھے پر لگاویگا وہ

سب پاپون سے چھوٹ جائیگا اور بیٹا پوتا طاقت عمر اور دولت وغیرہ اچھی اچھی
چیزین سب پاویگا اور مرنے کے بعد دیوتاؤن کے ساتھ رہ کر عیش کریگا اسطرح سب
دیوتا اور منی لوگ پرتھوی سے پردان پاکر اپنے اپنے استھان کو گئے اور بھگوان بھی باراہ
روپ چھوڑکر اپنی داڑھ کو پرتھوی پر گراکر چھیر ساگر کو چلے گئے پرنت پرتھوی اس
داڑھ کا بوجھ نہ سہہ سکی اور بے چین ہوکر کانپنے لگی تب توشری مہادیوجی آئے اور
پرتھوی کا دکھ دور کرنے کے لیے باراہ جی کی اس داڑھ کو اٹھاکر اپنے گلے کا زیور بنالیا
اسطرح بشن بھگوان نے باراہ روپ رکھکر ہرنیاکش کو مارکر پرتھوی کا اودھار کیا اور باراہ
جی کی داڑھ کو گلے مین شری مہادیوجی نے پہن لیا مہاپرلی کے سمی برہما بشن اندر وغیرہ
سب دیوتاؤن کی دیہون کا بھگت بتسل شری مہادیوجی اپنا زیور بنا لیتے ہین
اریتھات اپنے بھگتون کی دیہ کو آپ دھارن کرتے ہین اسی سبب سے باراہ جی کی داڑھ
کو بھی دھارن کرلیا اور شری مہادیوجی ہی برامنونکو مکت دیتے ہین ۔ فقط

اودھیائے پچانوے

رشی لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی ہرنیاکش کے بڑے بھائی ہرنیکشپ کو بشن
بھگوان نے نرسنگھ اوتار رکھکر کسطرح مارا یہ سب حال آپ کہیے رکھیون کا سوال سنکر
سوت جی بولے کہ ہے منیشورو ہرنیکشپ کے پتر پرہلاد جی ہوئے جو بڑے بھگتی
بھگت بادی دھرماتما اور مہاتما تھے اور لڑکپن ہی سے شری پران پرشوتم بشن بھگوان کی
پوجا کیا کرتے تھے اور نرنتر گوبند نارایں وغیرہ نامونکو لیا کرتے تھے انکی یہ عادت
دیکھکر ہرنیکشپ بہت غصہ کرکے ایک دن کہنے لگا کہ ارے کپوت پرہلاد میری پرتیا
کے آگے اور دوسرا کون نارایں ہی اور اندر چندرما برون کبیر یاگیہ سوم ایشان اگن جم
اور برہما وغیرہ دیوتا سب مجھ سے ڈرتے ہین میرے برابر انمین سے ایک بھی نہین جو تو
جینا چاہتا ہی تو میری ہی پوجا کیا کر اور سب دھندے چھوڑ دے نہین تو تیرا بھلا نہوگا
اسطرح پتا کے کٹھور بچن سنکر بھی پرہلاد جی نے بشن بھگوان کا پوجن کرنا نہ چھوڑا اور نمونہ
مارا نیاے یہی بچن کہتے رہے اور سب راچھسون کے لڑکونکو بھی برہم بدیا سکھانے لگے

تب تو ہرنیہ کشپ دیتوّن سے کہنے لگا کہ دیکھو اِندر وغیرہ دیوتا بھی میرا حکم ٹال نہین سکتے اور اِس دُشٹ پُتر نے میری آگیا میرے سامنے ہی نہ مانی اِسلیے اِس دُشٹ پُتر کو لیجاکر کسی طرح سے مار ڈالو ہرنیہ کشپ کا یہہ حکم پاکر بڑے بڑے دُشٹ راچھس طرح طرح کے ہتھیار پرہلاد جی پر چلانے لگے پرنت بھگوان کے پرتاپ سے سبکے وار خالی گئے اور اسی اوسر مین ہرنیہ کشپ کا سنگھار کرنے کے لیے بشن بھگوان بھی نرسنگھ روپ رکھکر پرگٹ ہوئے اور اپنے تیز ناخنون سے اپنے بڑے بھگت پرہلاد جی کے دُشمن ہرنیہ کشپ کا پیٹ پھاڑ ڈالا اور زمین پر گراکر اُسکو خوب پیس ڈالا اِسطرح چھن بھر مین دیتوّن کا ناش کرکے نرسنگھ بھگوان گرجنے لگے اُنکی بڑی بھاری گرج سے برہم لوک تک سب کانپ اُٹھے اور سب سدھ سادھ برہما وغیرہ دیوتا لوگ بھی اپنے اپنے پران بچانے کے لیے نرسنگھ جی کو چھوڑکر ڈر کے مارے بھاگے اُس سمے شری نرسنگھ جی ہزار مکھ ہزار پانون ہزار بھجا اور سورج چندرما اگن روپ انکھین کیے ہوئے سب جگت مین پھیل رہے تھے اور گرج رہے تھے دیوتا لوگ گرتے پڑتے ہوئے شری نرسنگھ جی کے ڈر سے بھاگتے بھاگتے لوکالوک پربت کے پاس پہنچے اور اُسکے اُوپر چڑھکر سب سدھ سادھ جم کبیر اندر اور برہما جی وغیرہ شری نرسنگھ جی کی استتت کرنے لگے۔

استتت بزبان سنسکرت۔

देवा ऊचुः ॥ परात्परतर ब्रह्मतत्त्वात्तत्वतमं भवान्। ज्योतिषांतुपरं ज्योतिः परमात्माजगन्मयः ॥१॥ स्थूलंसूक्ष्मंसुसूक्ष्मंच शब्दब्रह्ममयश्शुभः। वागतीतोनिरालम्बोनिर्हेतोनिरुपप्लवः ॥२॥ यज्ञमुग्यज्ञमूर्तिस्त्वं यज्ञानांफलदःप्रभुः। भवान् मत्स्याकृतिकौर्ममास्थायजगतिस्थितः॥३॥ वराहीचैवतांमेहीमास्थायेहव्यवस्थितः। देवानांदेवरक्षार्थंनिहत्यदितिजेश्वरम् ॥४॥ द्विजशापाच्छलेनैवभवतीर्णोऽसिलीलया। नदृष्टंयत्त्वदन्यंहिभवान्सर्वचराचरम् ॥५॥

भवान्विष्णुर्भवान्रुद्रो भवानेवपितामहः। भवानादित्यो भवान्
सोमभवानेवयमोविभो ॥ ६॥ भवानेवजगत्सर्वंप्रलयेनकिमीश्वरः। मायया बहुधासंस्थमहितीयमयंप्रभो ॥ ७॥ स्तोष्यामस्त्वंकथंमासिदेवदेव मृगाधिप ॥

اس نرسنگھ استوتر کو جو کوئی پڑھے اور اسکے ارتھ کو سمجھے اور براہمنوں کو سناوے وہ بشن لوک مین جاکر رہے اسطرح دیوتاؤن نے بہت استت کی پر نت نرسنگھ بھگوان کا غصہ کم نہوا تب سب دیوتا اپنی رچھا کے لیے مندراچل پربت مین شری شوجی کی سرن (پناہ) مین گئے اور وہان جاکر شری پاربتی جی کے ساتھ کیل بہار کرتے ہوئے اور سب گن گندھرب بدیادھر وغیرہ سے پوجے گئے شری مہادیو جی کے آگے شری نرسنگھ جی کا سب حال کہا اور شری مہادیو جی کو ڈنڈوت پرنام کرکے ڈرتے ہوئے گڑگڑاتے ہوئے سب دیوتاؤن بہت شری برہما جی ہاتھ جوڑکر استت کرنے لگے۔

استت بزبان سنسکرت۔

ब्रह्मोवाच ॥ नमस्ते कालकालाय नमस्ते रुद्रमन्यवे। नमः शिवाय रुद्राय शंकराय शिवाय ते ॥१॥ उग्रोऽसि सर्वभूतानां नियंतासि शिवोऽसिनः। नमः शिवाय शर्वाय शंकरायामितात्मने ॥२॥ मयस्कराय विश्वाय विषाने ब्रह्मणे नमः। अंतकायनमस्तुभ्यमुमायाः पतयेनमः ॥३॥ हिरण्यबाहवे साक्षाद्धिरण्यपतयेनमः। शर्वाय सर्वरूपाय पुरुषाय नमोनमः ॥४॥ सदसद्व्यक्तिहीनाय महतः कारणायते। नित्याय विश्वरूपाय जायमानायते नमः ॥५॥ जाताय बहुधालोके प्रभूतायनमोनमः। रुद्रायनीलरुद्राय कद्रुदायप्रचेतसे ॥६॥ कालायकालरूपाय नमः कालाग्निहारिणे। मीढुष्टमायदेवायशितिकंठायतेनमः ॥७॥ महीयसेनमस्तुभ्यंहंत्रेदेवारि

णंसदा । तारायचसुतारायतारणायनमोनमः ॥८॥ हरिकेशायदेवायशम्भवेपरमात्मने । देवानांशम्भवेतुभ्यंभूतानांशम्भवेनमः ॥९॥ शम्भवेहैमवत्याश्चमन्यवेरुद्ररूपिणे । कपर्दिनेनमस्तुभ्यं कालकंठायतेनमः ॥१०॥ हिरण्यायमहेशायश्रीकंठायनमोनमः । भस्मदिग्धशरीरायदंडमुंडीश्वरायच ॥११॥ नमोह्रस्वायदीर्घायजाजनायनमोनमः । नमउग्रत्रिशूलायउग्रायचनमोनमः ॥१२॥ भीमायभीमरूपायभीमकर्मरतायते । अग्रेवधायवैभूत्वानमोदूरेवधायच ॥ ॥१३॥ धन्विनेशूलिनेतुभ्यंगदिनेहलिनेनमः । चक्रिणेवर्मिणेनित्यंदैत्यानांकर्मभेदिने ॥१४॥ सद्यायसद्यरूपायसद्योजाताय तेनमः । बामायबामरूपायबामनेत्रायतेनमः ॥ ॥१५॥ अघोरायरूपायविकटायविकटशरीरायतेनमः । पुरुषरूपायपुरुषैकतत्पुरुषायवैनमः ॥१६॥ पुरुषार्थप्रदानायपतयेपरमेष्ठिने । ईशानायनमस्तुभ्यमीश्वरायनमोनमः ॥ ब्रह्मणेब्रह्मरूपायनमःसाक्षाच्छिवायते ॥१७॥

یہہ اُستُت کرکے برہماجی وغیرہ سب دیوتا شری مہادیوجی سے کہنے لگے کہ ہے مہاراج ہرنیہ کشپ نام دیت کے مارنیکے لیے بشن بھگوان نے نرسنگھ رُوپ رکھا اور اپنے تیز ناخنوں سے اُس دیت کو مارا پرنتُ دیت کے مارنے جانے پر بھی بشن بھگوان اپنے بڑے بھینکر نرسنگھ رُوپ سے سب جگت کو ڈروا رہے ہین اب اسمین جو کچھ کرنا مناسب ہو وہ آپ کیجیے آپ ہمیشہ دُشٹون کو ونڈ دے کر ہمارا بھلا کرتے رہے ہین کال کوٹ بکھ سے آپ ہی نے ہماری رکچھا کی ہے بھگوان آپ کے چرنرسُشٹ ہین ہم سب آپ کے کھیل کے لیے ہین ارتھات آپ کے کھلونے ہین اور ہماری پیدایش اور رکچھا آپ کے پلک کھولنے اور بند کرنے سے ہوتی ہے ہے شنو جی آپکا کبھی ناش نہین ہوتا آپ

اُبناشی ہین ہے ناتھ اسوقت ہمکو بشن بھگوان نے بہت ستایا ہی سب سنسار کے اُپکار کے لیے آپ اُنکو سنگھار کرین ۔ سُوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو اس طرح دیوتاؤن کے دین بچن سُنکر شری شِوجی نے اُنکو بے ڈر کیا اور سُنسکر کہا کہ تم پرسن رہو (یعنی دُکھ نکرو) نرسنگھ کا سنگھار ہم کرینگے یہ بات شری شِوجی سے سُنکر اور شِوجی کو پرنام کرکے برہماجی اور اندر وغیرہ سب دیوتا خوشی سے اپنے اپنے لوک کو گئے اور شری شِوجی نے شرِبھ نام پنچھی کا رُوپ رکھکر مغرور نرسنگھ جی کے پاس جاکر اُنکے پران نکالے تب بشن بھگوان بھی نرسنگھ دیہہ کو چھوڑ کر منکھ کا رُوپ رکھکر شری شِوجی کو پرنام کرکے اپنے لوک کو گئے اور سب دیوتاؤن سے پوجے ہوئے شرِبھ رُوپ شِوجی بھی اپنے دھام کو گئے ۔ جو کوئی اس شِوا نشوتر کو پڑھے یا سُنے وہ شِولوک مین جاکر شری شِوجی کے پاس نواس کرے ۔ فقط

اُوھیاسے چھیانوے ۹۶

شونک وغیرہ رکھی لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سُوت جی مہاکھن شرِبھ کا رُوپ شِوجی نے کیونکر رکھا اور کیا کیا پراکرم کیا یہ سب آپ بستار سے برنن کیجیے ۔ یہ سُنکر سُوت جی کہنے لگے کہ ہے مُنیشورو شری مہادیوجی نے دیوتون سے اُستت کو سُنکر نرسنگھ رُوپ بیج کا سنگھار کرنے کے لیے بھیرو رُوپ مہا پرلے کرنیوالے اپنے انش بیربھدر کو یاد کیا اُسی سمے بیربھدر ٹھٹھا مارتے ہوئے اور نرسنگھ رُوپ کرودھ گن ناچتے کودتے اُچھلتے ہوئے کدو کی طرح برہماجی وغیرہ دیوتاؤن سے کھیلتے ہوئے اپنے ساتھ لاکر شری مہادیوجی کے سامنے کھڑے ہوئے جنکے تین نیتر پرلے کی اگن کی طرح جلتے ہوئے اور جٹا جوٹ مین چندر کلا دھارن کیے ہاتھون مین سب ہتھیار لیے اور بڑے زور سے ہنکار کی آواز سے دشو دشاؤنکو بہرا کرتے ہوئے چندر کلا کی طرح ٹیڑھی اور سفید اور بہت تیز دو داڑھ جنکے اور اندر دھنکھ کے سمان جنکی بھوہین اور نیلے میگھا یا کاجل کے پہاڑ کی طرح سیاہ رنگ اور بڑی ڈراونی لمبی ڈاڑھی سے شوبھایمان اور ہاتھون مین ترشول گھماتے ہوئے ایسے گرجن آکر شری مہادیوجی سے کہنے لگے کہ مہاراج کس واسطے

ہمکو یاد کیا ہی جلد حکم دیجیے یہہ بچن بیر بھدّر سے سُنکر شری مہادیو جی نے کہا کہ ہے
بیر بھدّر اسوقت سب دیوتاؤن کو بڑا خوف ہو رہا ہی اسواسطے اِس نرسنگھ رُوپ
اگن کو تم جاکر جلد شانت کرو پہلے تو میٹھے بچنون سے اُنکو سمجھاؤ جو نہ شانت ہو تو
بھیرو رُوپ دکھاؤ باریک کو باریک اور موٹے کو موٹے ہیج سے سنگھار کرکے ہمارے
حکم سے نرسنگھ کا چمڑا اور سر ہمارے واسطے لے آؤ شری شوجی کا یہہ حکم پاکر بیر بھدّر
شانت رُوپ ہوکر نرسنگھ جی کے پاس گئے اور اُنکو اپنے اصلی بیٹے کی طرح سمجھانے لگے
کہ ہے نرسنگھ جی آپ نے جگت کے سُکھ کے لیے اوتار لیا ہی اور پرمیشور نے بھی جگت
کی رچھا ہی کے لیے آپکو اختیار دے رکھا ہی مچھ رُوپ رکھکر آپ نے جگت کی رچھا
کی کچھوا اور باراہ رُوپ ہوکر پرتھوی کو اُٹھالیا اِس نرسنگھ رُوپ سے ہرنیہ کشیپ
کو مارا باسن رُوپ رکھکر راجا بل کو باندھا اسطرح جب جب سنسار کو دُکھ پیدا
ہوتا ہی تب تب آپ اوتار لیکر سب دُکھ دُور کرتے ہین آپ سب جیوون کے پیدا
کرنے والے اور سوامی ہین آپ سے بڑھکر کوئی شوجی کا بھگت نہین آپ نے سب
بید اور دھرم اپنے اپنے مارگ مین استھاپن کر رکھے ہین اور جس واسطے آپکا یہہ
اوتار ہوا وہ بھی مارا گیا اب آپ ہمارے کہنے سے اِس خوفناک صورت کو دُور کیجیے
سب جگت کو بہت ڈر ہو رہا ہی ۔ سُوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو اسطرح بیر بھدّر
جی نے ملائمت کے ساتھ نرسنگھ جی کو بہت کچھ سمجھایا پر تُشٹ اُنھون نے ایک نہ مانی اور
بڑا کرودھ کرکے بولے کہ ہے بیر بھدّر تو جہان سے آیا ہی وہان ہی چلا جا اِس چراچر
جگت کا مین ابھی سنگھار کرتا ہون سنگھار کرنیوالے کا سنگھار نہین ہو سکتا سب کا
سنگھار اور سزا دینے والا ایک مین ہون میرا سنگھار کرنے والا اور سزا دینے والا
کوئی نہین میری ہی کرپا سے سب جگت اپنی مرجادا مین ٹھہرا ہوا ہی سب شکتیون کا
قائم کرنیوالا اور دُور کرنیوالا مین ہی ہون سب جگت مین جو دھن وان لچھمی وان اور
شکت وان پُرش ہین وہ میرا ہی انش ہین دیوتا لوگ میری سامرتھ کو جانتے ہین
سب طرح کی شکت (طاقت) والا اندر اور برہما جی وغیرہ دیوتا میرے ہی انش ہین

چترمکھ برہما میرے نابھ کمل سے پیدا ہوا اور برہما جی کے مستک سے شری شوجی پیدا ہوئے ہین رجوگن سے بھرے ہوئے برہما اور تموگن سے بھرے ہوئے رُدّر ہین سب کا پتا مین ہون مجھسے بڑھکر کوئی نہین سب سنسار سے بڑھکر سوتنتر یعنی خودمختار اور کرتا ہرتا اور سبکا سوامی مین ہون میرے اس تیج کو کون سنگھار کرسکتا ہی اسلیے میری شرن (پناہ) مین آیا ہوا تو خوشی سے اپنے گھر جا اس جگت کے ناش کرنے کے لیے تو مجھ کال ہی جان۔ کال کا کال بھی مین ہی ہون ہے بیر بھدر سب دیوتا میری کرپا سے جیتے ہین پرنت اب مین اس جگت کا سنگھار کرونگا۔ سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو نرسنگھ جی کی ایسی ابھمان کی باتین سُنکر بیر بھدر کچھ کرودھ کرہنسکر کہنے لگے کہ ہے نرسنگھ جی سب جگت کے سنگھار کرنے والے شری شوجی کو کیا تم نہین جانتے یہہ تمھارا واہیات بولنا صرف تمھارے ناش ہونے کا سبب ہی پہلے جو جو اوتار تمنے لیے وہ اب کہان ہین اسلیے تم بھی نر ہوگے اس برائی کے سبب سے تمھارا کوچ جلد کیا جائیگا تم پرکرت ہو اور شری شوجی مہاراج پُرش ہین اُنھون نے تم مین بیج ڈالا تب تمھارے نابھ کمل سے پنچ مکھ برہما جی پیدا ہوئے اور جگت پیدا کرنے کے واسطے برہما جی اپنے مستک مین رُدّر کا دھیان کرتے ہوئے تپ کرنے لگے تب رُدّر بھگوان پرسنّ ہوکر جگت پیدا کرنے کے لیے اُنکے مستک سے پیدا ہوئے اسمین کیا عیب ہی مہابھیرو دیو دیو شری مہادیو جی کا مین انش ہون اور عاجزی سے یا زبردستی سے تمھارا سنگھار کرنے کے لیے شری شوجی مہاراج نے مجھکو آگیا دی ہی ایک ناچیز دیت کا بیٹ پھاڑنے سے تمکو اتنا غرور ہوگیا ہے کہ گرج گرج کر سب جگت کو ڈرا رہے ہو برا آدمی جو بھلائی بھی کرے تو وہ برائی کے برابر ہی ہے نرسنگھ جی جو تم شوجی کو اپنا پوتا (بیٹا کا بیٹا) سمجھتے ہو تو نہ تم سنگھار کرنیوالے ہو نہ پالنے والے ہو صرف اگیان سے اپنے سوروپ کو بھول گئے ہو کمھار کے چاک کی طرح شری شوجی کی شکتی سے گھومتے پھرتے ہو اپنے کو خودمختار مت سمجھو۔ ہے مورکھ تیرے کچھ اوتار کا کیال اب تک شری شوجی نے اپنے مار مین پورکھا ہی اور یاراہ اوتار کی داڑھ رُدّر نے اُکھاڑلی اور تجھکو بہت تکلیف دی تیرے بشوک سین روپ کو

شری شوجی نے اپنے ترشول کی نوک سے جلا دیا دچھ کی جگ مین تیرے جگ رُوپ سر
کو مین نے کاٹ لیا تیرے پُتر برہماجی کا پانچوان سر اب تک کٹا پڑا ہی تو ہی بچار کر لے کہ
یہہ رُدر کا بل برہماجی کا دیا ہوا ہی کہ سوا بھاوک (از خود) اُنمین ہی شری شوجی مے
بھگت راجا ددھیچ نے بجھکو ہرا دیا یعنی شکست دی یے سب باتین تو بھول گیا اور
پھر تیرے سر مین کھجلی اُٹھی یہہ سدرشن چکر جسکے بل سے تو بڑا بلوان ہو رہا ہی تو نے
کہان سے پایا اور کیسے بنایا یہہ بھی بھول گیا پرلے کے سمے سب لوکون کا سنگھار مین نے
کیا تو تو نیند کے بس ہو کر سمدر مین جا کر سو رہا اسی سے جان لے کہ جیسا تو سا تو کی
ہی تجھسے لیکر گھاس پھوس تک سب جگت شری شوجی ہی کی شکت سے پیدا ہی تو اور اگن
بھی شوجی ہی کی دی ہوئی شکت سے شکت وان ہی پر تُم تم دونون شری شوجی کے
تیج کو دیکھ بھی نہ سکے بشن جی کے پرم پد کو استھول درشٹ ارتھات دوئیت بادی بھی
دیکھ سکتے ہین ادت سے بامن رُوپ - اندر سے جینت رُوپ - اگن سے اشکند رُوپ
جم سے ناراین رُوپ - برُن سے بھرگ رُوپ اور کلنکی چندرما سے بدھ رُوپ ہو کر تو پیدا ہوا
تبسہ بھی پرمیشور ہی بنا رہا تو کال ہی اور شوجی کال کے بھی کال ہین شوجی کے انش ہی سے
تجھ موت کی بھی موت ہوئی ہی شری شوجی سمیر پربت کا دھنکھ اُٹھانے والے مہابیر
سونے کے رنگ ستر بھ رُوپ جگت کے انشاسن (حکومت) کرنے والے ہین کچھ تو
انشاسن کرنیوالا نہین ہی نہ برہماجی ہین یے سب باتین اپنے من مین بچار کر اس برہمی صورت
کو دُور کر نہین تو مہا بھیرو رُوپ (نہایت خوفناک) شوجی کے کرودھ کا بجر تیرے سر
پر پڑیگا - سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو اتنا سنتے ہی نرسنگھ جی غصہ کی آگ مین
جل ہی تو اُٹھے اور بڑے زور سے گرج کر بیر بھدر جی کو پکڑنا چاہا اسی اوسر مین
دشمنون کو خوف دینے والے شری شوجی کے تیج سے پیدا ہوئے بیر بھدر جی کا
رُوپ آکاش تک بڑھکر بڑا خوفناک ہو گیا اس رُوپ کا تیج سونا چندرما اگن بجلی
سورج وغیرہ سب کے تیجون سے بڑھکر تھا جسکی کوئی تمثیل نہین ہی سب تیج اُسکے
آگے مٹ گئے اور نرسنگھ اور رُدر ہی کے دو رُوپ رہ گئے بڑا خوفناک پرلے کا

کرنیوالا رُوپ پرمیشور کو بنائے ہوئے دیکھکر سب دیوتا جے جے کار کرنے لگے وہ رُدّر کا رُوپ ہزار بھجا دھارن کیے ہوئے اور ماتھے پر چندرما براجمان تھا جس رُوپ کا آدھا انگ ہرن کا اور آدھا انگ پچھی کا بڑے بڑے پنکھ اور تیز چونچ اور بجر کی طرح ناخن بڑی بڑی اور بہت تیز داڑھ نیلا کنٹھ چار پانون پرلے کی اگن کی طرح روشن بدن اور بڑے کوپ سے بھرے ہوئے تین نیتر تھے اور پرلے کے میگھون کی طرح جسکا گرجنا تھا ایسے بھنکار شبد کو کرتے ہوئے رُدّر رُوپ کو دیکھتے ہی نرسنگھ جی کا سب بل اور پراکرم جاتا رہا اور جیسے سورج کے آگے جگنو ہو جاوے ایسے نرسنگھ جی بے فروغ ہو گئے مشرھ رُوپ شو جی نے اپنی دُم سے نرسنگھ جی کے پانون لپیٹ کر ہاتھون سے ہاتھ پکڑ کر چھاتی مین چونچ مارتے ہوئے جیسے سانپ کو گرڑ لے اُڑے ایسے ہی دُرے ہوئے نرسنگھ جی کو اپنے پنکھ کی مار سے بیاکل کرتے ہوئے آکاش کو لے اُڑے اور آکاش مین لیجاکر پھر نرسنگھ جی کو زمین پر گرا دیا اور پھر اُٹھالیا اسطرح بہت بار اُٹھا اُٹھا کر زمین پر پٹکا جب نرسنگھ جی بہت بیاکل ہو گئے تب لیکر اُڑ چلے پھر تو سب دیوتا لوگ استت کرتے ہوئے رُدّر کے پیچھے پیچھے چلے نرسنگھ جی بھی اپنے کو پربس اور شو جی کو اپنے تئین اُٹھا لیجاتے ہوئے دیکھکر ہاتھ جوڑ کر شری شو جی کی استت کرنے لگے۔

استت بزبان سنسکرت جو نرسنگھ جی نے کی۔

नृसिंह उवाच ॥ नमो रुद्राय शर्वाय महाग्रासाय विष्णवे। नम उग्राय भीमाय नमः क्रोधाय मन्यवे ॥१॥ नमो भवाय शर्वाय शंकराय शिवायते । काल कालाय कालाय महाकालाय मृत्यवे ॥२॥ वीराय वीरभद्राय क्षयद्वीराय शूलिने। महादेवाय महते पशूनां पतये नमः ॥३॥ एकाय नील कंठाय श्री कंठाय पिनाकिने । नमो नंताय सूक्ष्माय नमस्ते मृत्यु मन्यवे ॥४॥ पराय परमेशाय परात्परतरायते । परात्पराय विश्वाय नमस्ते विश्व मूर्तये ॥५॥ नमो विष्णु कलत्राय

विष्णुक्षेत्रायभानवे । कैवर्तायकिरातायमहाव्याधायशाश्वते ॥६॥ भैरवायशरण्यायमहाभैरवरूपिणे । नमोनृसिंहसंहर्त्रेकामकालपुरारये ॥७॥ महापाशौघसंहर्त्रेविष्णुमायांतकारिणे । त्र्यम्बकाय त्र्यक्षरायशिपिविष्टायमीढुषे ॥८॥ मृत्युंजयायशर्वायसर्वज्ञायमखारये । मखेशायवराया यनमस्तेवह्निरूपिणे ॥९॥ महाघ्राणायजिह्वायप्राणापानप्रवर्तिने । नमश्चन्द्राग्निसूर्यायमुक्तिवैचित्र्यहेतवे ॥१०॥ वरदायावताराय सर्वकारणहेतवे । कपालिनेकरालायपतये पुण्यकीर्तये ॥११॥ अमोघायत्रिनेत्रायलकुलीशायशंभवे । भिक्षुरूपायमुंडायदंडिने योगरूपिणे ॥१२॥ मेघवाहायदेवायपार्वतीपतयेनमः । अव्यक्तायविशोकायस्थिरायस्थिरघन्विने ॥१३॥ स्थाणवेरुद्रनिवासायनमःपंचार्थहेतवे । वरदायैकपादायनमश्चन्द्रार्द्धमौलिने ॥१४॥ नमस्तेघुरराजायवयसांपतयेनमः । योगीश्वरायनित्यायसत्यायपरमेष्ठिने ॥१५॥ सर्वात्मनेनमस्तुभ्यंनमःसर्वेश्वरायते । एकद्वित्रिचतुष्पंचकृत्वस्तेस्तुनमोनमः ॥१६॥ दशकृत्वस्तुसाहस्रकृत्वस्तेचनमोनमः । नमोपरिमितंकृत्वानंतकृत्वोनमोनमः ॥ नमोनमोनमोभूयः पुनर्भूयोनमोनमः ॥१७॥

سُوت جی کہتے ہیں کہ ہے مُنیشورو ان اکیسو ساٹھ ناموں سے پرمیشور کی استت کرکے نرسنگھ جی شُدھ آتما کمار سے بنتی کرنے لگے کہ ہے مہاراج جب جب مجھ اہنکار سے گلانی ہو تب تب آپ دنڈ دین ہی مین چاہتا ہون تب تو دیو بھدر بھگوان اُنکی استت اور بنتی سنکر پرسن ہوئے اور کہا کہ ہے پُتر اب تم شکت

یعنی بے طاقت ہوئے اور پران تک نا رہگئے اتنا کہکر نرسنگھ جی کا چمڑا بیر بھدر نے اتار لیا
اور بدن کی سفید ہڈی نکل آئی اور سر بھی کاٹ لیا یہہ حال دیکھکر برہما جی وغیرہ
سب دیوتا ہاتھ جوڑکر کہنے لگے کہ ہے بیر بھدر جی جسطرح میگھ سوکھے ہوئے درختون کو ہرا
کر دیتا ہے اسی طرح آپ نے ہمکو جیو دان دیا آپ کے ڈر سے آگ جلاتی ہے ہوا بہتی ہے
سورج نکلتا ہے موت دوڑتی ہے اتیکیت جدا کاش کلا تیت سدا شو آپ ہی ہین یہہ بات
برہم کے جاننے والے کہتے ہین ہم جگت کے دھارن کرنیوالے کون ہین سب آپ ہی کی
دی ہوئی سامگری ہے آپ کے گن اور روپ ہم کیونکر برنن کر سکتے ہین ہے شوجی آپ سب
آفتون سے ہمکو بچاتے رہتے ہین اسطرح کے بہت سے اوتار ہمارے بھلے کے واسطے آپنے
لیے جنکو دیکھکر کبھی تمو گن سے ہمکو سندیہہ نہین ہوتا اور ہمیشہ آپکا دھیان ہی کرتے رہتے
ہین گنجا سے لیکر پربت تک آپ کے بہت سے روپ ہین بید جاننے والے براہمن آپکے
دو شریر کہتے ہین ایک شانت سو روپ دوسرا اگھور سو روپ - آپ سدا ہماری رچھا
کیجیے آپ ہی نے اپنے تیج سے سب جگت بھر رکھا ہے برہما بشن اندر چندرما وغیرہ سب
دیوتا اور راچھس آپ ہی سے پیدا ہوئے ہین ان سب کا اور نرسنگھ جی کا آپ ہی
ناش کرنے والے ہین آٹھ مورت رکھکر سب جگت آپ ہی دھارن کیے ہوئے ہین ہے بھگوان
ہماری رچھا کیجیے اور خاطر خواہ بردان بھی آپ ہمکو دیجیے رکھو اور دیوتاؤن کی یہہ بنتی سنکر
بیر بھدر جی کہنے لگے کہ ہے دیوتاؤ جسطرح پانی مین پانی دودھ مین دودھ اور گھی مین گھی
ڈالنے سے ایک روپ ہو جاتا ہے اسیطرح شری شوجی مین بشن جی ملکر ایک روپ
ہو جاتے ہین شوجی اور بشن جی مین کچھ بھید نہین - بشن جی کا یہہ مہابلوان نرسنگھ اوتار
جگت کا سنگھار کرنے لگا انکو نمسکار ہو اور جو پرش میرے بھگت ہون وہ ضرور انکا پوجن
کرین اتنا کہکر سب دیوتاؤن کے دیکھتے دیکھتے ہی بیر بھدر بھگوان انتردھان ہو گئے اسی
دن سے نرسنگھ کا چمڑا شری شوجی نے پہنا اور انکے منڈ (سر) کو اپنے منڈمالا کے بیچ کا منکا بنایا
سب دیوتا بھی پرسن ہوکر یہی جس گاتے ہوئے اور شوجی کا شریر روپ یاد کرکر اچرج
کرتے ہوئے اپنے اپنے دھام کو گئے - سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو مہت پوتر دھن

دولت نیکنامی عمر تندرستی اور طاقت کا دینے والا بڑی شانت کا کرنیوالا بیٹے اور پوتون کی برڈھ کرنیوالا دشمنون کو شکست دینے والا سب خلل اور بیماری اور اکال موت کا دُور کرنیوالا سب اندرونی اور بیرونی تکلیفون اور بدخوابی اور زہر اور نحوست ستارہ اور بھوت پریت وغیرہ کا دُور کرنیوالا جوگ اور سِدھ اور شوگیان کا دینے والا اور شِولوک کا زینہ اور بشن مایا سے چھڑانے والا دیوتاؤن کو پرم ارتھ دینے والا دل کی آرزو پوری کرنیوالا رِدھ اور بُدھ بڑھانیوالا یہہ اتہاس ہی اس واسطے اسکو سدا پاٹھ کرنا چاہیے یہہ شوجی کا ستھر روپ اسستھر بُدھ والے بھگتونکو سُنانا چاہیے اور ویسے ہی پُرشونکو پڑھنا اور سُننا بھی چاہیے شری شوجی کے سب اُتساہ کے دِنون مین اور چترُدشی اشٹمی وغیرہ پرب کے دنون مین اسکا پاٹھ کرنے سے شری شوجی کی سایجیہ مُکتی ملتی ہی - چور شیر - سانپ سنگھ وغیرہ کے ڈر مین - بھوچال مین ڈھول برسنے مین - بجلی گرنے مین - بڑی آندھی مین - بہت برسنے مین - بالکل نہ برسنے مین یعنی خشک سالی مین - راجا سے ڈر ہونے مین - آگ لگنے وغیرہ اُتپاتون مین اس اتہاس کو دڑھ برت شوبھگت پُرش پڑھے تو سب اُتپات دُور ہون نرسنگھ جی کی کہی ہوئی اسستت کو جو کوئی پڑھے یا سُنے وہ شِولوک مین جاکر شوجی کا گن ہو - فقط

اُوھیائے ستانوے

شونک وغیرہ رکھی لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی اگلے زمانہ مین شری شوجی نے برے پراکرمی جلندھر دیت کو کسطرح مارا یہہ آپ ہمکو سُنائیے مُن لوگون کی یہہ بات سُنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے مُن لوگو اگلے زمانہ مین سمُدر سے پیدا بڑا پرتاپی ایک جلندھر نام دیت ہوا اُسنے بہت دِنون تک بڑا بھاری تپ کرکے بڑا پراکرم پایا اور سب دیوتا گندھرب یچھ راچھس ناگ وغیرہ کو جیت کر اُسنے برہماجی کو بھی جیت لیا اور جُدھ کرنے کے لیے بشن بھگوان کے پاس بھی گیا بشن بھگوان نے کئی دن تک اُسکے ساتھ بڑا بھاری جُدھ کیا مگر آخر کو وے بھی ہار گئے اسطرح بشن بھگوان کو بھی جیت کر بڑا ابھمانی جلندھر اپنے دیتیون سے کہنے لگا کہ ہے دیتیو سب دیوتا ہمنے جیت لیے صرف ایک شوجی ہی باقی رہگئے

ہین نندی وغیرہ گنون سمیت شوجی کو جیت کر برہما بشن شو اندر کبیر وغیرہ دیوتاؤن کا جو
تم سکو دینا چاہتا ہون جلندھر کا یہ بچن سنکر سب دیت خوش ہوکر گرجنے لگے جلندھر بھی
دیتیون کی چترنگنی سینا ساتھ لیکر شری شوجی کے جیتنے کو چلا شوجی نے جلندھر کو دیکھکر
اور برہماجی کا دیا ہوا ورادان (یعنی یہ کہ شوجی کے سوائے اور کسی سے تیری موت نہوگی)
خیال کرکے کہنے لگے کہ ہے دیت راج جدھ کرنے سے تجھکو کیا پھل ملیگا میرے باتون سے
چھل کرتو مرجائیگا اسواسطے جہان سے آیا ہو وہان ہی چلا جا یہ بات سنکھچور شری شوجی کا
سنکر بڑے کرودھ سے شوجی سے کہنے لگا کہ ہے شوجی ان باتون سے تمھارا بچانہ چھوٹیگا
تمکو ضرور ہی ہمارے ساتھ جدھ کرنا پڑیگا یہ سنکر شری شوجی نے اپنے پاؤن کے انگوٹھے سے
ایک بڑا سدرشن چکر سمدر ہی مین پیدا کیا اور اپنے من مین بچار کیا کہ یہ ہمارا پیدا کیا ہوا
سدرشن چکر تینون لوک کے ناش کردینے کی طاقت رکھتا ہی ایک جلندھر اسکے آگے کون
کیڑا ہی یہ بات من مین بچارکر شری شوجی نے جلندھر سے کہا کہ ہے دیت جو تو
اپنے بل کا بڑا ابھمان رکھتا ہی تو ہمنے اپنے پاؤن کے انگوٹھے سے جو یہ سدرشن چکر اس سمدر
بیچ پیدا کیا ہی اسکو باہر نکال کر اپنے کندھے پر رکھ لے اس سے تیرے بل کی پریچھا ہوجائیگی
تب ہم جدھ کرینگے شری شوجی کے یہ بچن سنکر غصہ سے آنکھین لال کرکے گویا تینون لوک کو
ابھی جلا دیگا جلندھر کہنے لگا کہ ہے شو تجھکو اور نندی وغیرہ تیرے سب گنون کو اور سب
دیوتون سمیت اندر کو اور اس سب جگت کو اپنی گدا سے سنگھار کردینے کی طاقت رکھتا
ہون جسطرح بغیر زہر والے سانپون کو گرڑ سنگھار کردیتا ہی۔ ہے شو میرے باتون سے
آگے کون ٹھہر سکتا ہی مین نے اپنے لڑکپن ہی مین اپنے تپ کے بل سے بشن کو جیت لیا
اور جوانی مین سب دیوتا اور منیون سمیت برہماجی کو جیت لیا اور اپنے تپ کے بل سے تینون
لوک کو جلایا ہی ہے رودر تو نے کبھی بشن کو بھی جیتا ہی کہ تجھ بشن جی کے جیتنے والے ہی۔
لڑائی کرکے اپنے پران دیا چاہتا ہی اندر اگن جم برن بایو وغیرہ سب دیوتا لوک میری
کو بھی نہین سہہ سکتے جیسے گرڑ کی بو پاکر سانپ بھاگ جاے اسطرح سب دیوتا میری بو
بھاگ جاتے ہین سورگ مین اور پرتھوی پر جب کوئی جدھ کرنیوالا مجھے نہ ملا تب مین۔

اپنی بھجاؤن سے پہاڑونکو اُٹھایا مندراچل نیل پربت سُمیرو وغیرہ پربت اپنی بھجاؤن کی کھجلی مٹانے کو کئی بار اُٹھا اُٹھا لینے سے گر گر پڑے ہین ہمالی پربت مین گنگا کے پرباہ کو اپنی بھجاؤن سے کئی بار روک دیا ہی میری استریون کے سیو کون ہی نے اُندر کے بجر کو باندھ دیا سمندر کو سکھا دینے والے بڑوانل نام اگن کا مکھ مین نے توڑ دیا مت سب جگت جل ہی جل ہو گیا ایراوت وغیرہ دگ گج اُٹھا اُٹھا کر سمندر مین پھینک دیے تھ سمیت اُندر کو گھما کر ایسا پھینکا کہ چار کوس پر جا گرا بشن سمت گرڑ کو ناگ پھانس مین باندھ لیا اُربسی وغیرہ اپسراؤن کو مین نے اپنے قید خانہ مین قید کر رکھا ہی کسی طرح اُندر کو بہت عاجزی اور منت کرتے ہوئے دیکھکر ایک اندرانی کو چھوڑ دیا اسطرح اپنے پراکرم کو کہانتک سُناؤن مگر ہے شوتو نے ابھی تک میرے پراکرم کو نہین دیکھا ہی اسی سے تو باتین بنا رہا ہی - سُوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو یہ بچن جلندھر سے سُنکر شری شوجی نے کروده کر کے اپنے آنکھ کے کونے سے اُسکی سب سینا اور رتھ کو جلا دیا مگر جلندھر کے دل مین ذرا بھی خوف نہ آیا اور کہنے لگا کہ ہے شو تجھکو سینا (فوج) سے کچھ مطلب نہین یہ تو صرف ایک سُوبھا کے واسطے تھی مین اکیلا ہی تم سب کے مار ڈالنے کی طاقت رکھتا ہون دیوتا اور تیرے سب گن اور یہ بانر گھ نندی میرے ساتھ جُدھ کرنے کی طاقت نہین رکھتا جو تجھ مین کچھ بل ہو تو اُٹھ اور جُدھ کرنے کو میرے سامنے کھڑا ہو جا - اتنا کہکر شری شوجی کے سامنے کھڑا ہو گیا اور اپنے جلکر راکھ ہو گئے بھائیون اور فوج کو کچھ بھی یاد نہ کیا اور اپنے من مین بچار کیا کہ اسکے بنائے ہوئے سُدرشن چکر ہی سے اسکا سنگھار کرون یہ بات اپنے من مین ٹھان کر بڑے زور سے تال ٹھونک کر دونون ہاتھون سے بڑا زور کر کے اُس چکر کو اُٹھا کر اپنے کندھے پر رکھ لیا کندھے پر رکھتے ہی وہ چکر اپنی بڑی تیز دھار اور بہت بوجھ کے سبب سے جلندھر کے بدن مین پار ہو گیا جس سے وہ جلندھر دو ٹکڑے ہو کر کاجل کے پہاڑ کی طرح زمین پر گرا اور اُسکے خون سے سب زمین بھر گئی تب شری شوجی نے اُسکا لہو اور انتس رورو نرک مین بھیجدیا جس سے وہان رکت کنڈ بنا - اسطرح جلندھر کا سنگھار دیکھکر سب دیوتا لوگ بہت خوش ہوئے اور شری شوجی کی استت اور جے جے

کرنے لگے - ہے مُنیشورو اس جلندھر کے سنگھار کی کتھا کو جو کوئی پڑھے یا سُنے یا بھگت سے براہمنوں کو سُنا دے وہ شِو لوک مین جا کر رہے اور شوجی کا گن ہو - فقط

اڈھیائے ۹۰ اٹھانوے

سُتونک وغیرہ رکھی لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سُوت جی وہ سُدرشن چکر دیو دیو شری مہادیو سے بشن بھگوان نے کیونکر پایا یہہ آپ برنن کیجیے - سُوت جی کہنے لگے کہ ہے مُنیشورو اگلے زمانہ مین دیوتا اور دیتُون کا بڑا بھاری سنگرام ہوا اُسمین دیتُون نے برچھی مُوسل بان تلوار وغیرہ بہت سے ہتھیارون سے دیوتونکو دُکھ دے کر ہرائے دیوتا لوگ لڑائی سے بھاگ کر بہت دُکھی ہوکر بشن بھگوان کی شرن مین گئے اُنکو دیکھکر بھگوان نے کہا کہ ہے پُتروتم ایسے ملین مُکھ اور گندے کپڑے سے رہت سُوچ مین ڈوبے ہوئے کیون ہو اور سب اکٹھے ہوکر ہمارے پاس کیون آئے اسکا کارن جلد کہو بشن بھگوان کا یہہ بچن سُنکر دیوتا بولے کہ مہاراج ہم سبکو دیتُون نے بہت ستایا ہی اسلیے ڈر کر ہم آپکی شرن مین آئے ہین اب آپ ہی ہمارے ماتا پتا اور رچھا کرنیوالے ہین دیتُون کو مار کر اس دُکھ سے ہمارا اُدھار کیجیے بیشنو - رُودر - برآہم - جامیہ - کوبیر - سومیہ - نیرت - بارُن - بایویہ - اگنیہی - ایشان - بارُکھک - سور - اینْدر - کمین - جرمبھن وغیرہ ہتھیارُونسے اور بردانُون کے پربھاو سے دیتُ لوگ امر ہو رہے ہین اسلیے ہم اُنکا کچھ بھی نہین کر سکتے اور بشنو کرمانے سورج کے تیج سے جو چکر بنا کر آپکو دیا تھا جسکے زور سے آپ سب لڑائیون مین فتح پاتے رہے اُسکو بھی ددھیچ نے کُنڈ (گٹھل) کر دیا اور جو سارنگ دنڈ وغیرہ آپ کے ہتھیار ہین اُسی طرح کے ہتھیار دیتون نے بھی برہما جی کے بردان سے بنا لیے ہین اب کوئی ہتھیار آپ کے پاس یا ہمارے پاس ایسا نہین ہی کہ جس سے دیتُون کا سنگھار ہو شری شوجی نے جلندھر دیتُ کے مارنے کے لیے سُدرشن چکر نام بڑا کٹھن ہتھیار بنایا تھا جو وہ آپکو ملی تو دیتُ لوگ مارے جاین نہین تو اور کوئی دوسرا اُپاے نہین ہی یہہ سُنکر دیوتاؤن سے بشن بھگوان کہنے لگے کہ ہے دیوتا لوگو شری شوجی کا آرادھن کرکے ہم جلد تمھارا دُکھ دُور کرینگے شری شوجی نے جلندھر کے مارنے کے واسطے جو سُدرشن چکر بنایا تھا اُسکو ہم شری شوجی کی کرپا سے پاکر دھنڈھ وغیرہ

اُرشٹھ ستو (یعنی چھ ہزار آٹھ سو) مکھ مکھ دیتوں کو مار کر تم لوگوں کا اُدھار کرینگے چنتا مت کرو ہے مُنیشورو بھگوان سب دیوتوں سے یہہ کہکر ہمالی پربت مین جاکر سُمیر پربت کی طرح اُنچ خوبصورت بشوکرما کا بنایا ہوا شولنگ استھاپن کرکے توریت شوکت اور دُر اڈھیائے پڑھکر گنگا جل سے اسنان کراکر چندن پھول نیبید وغیرہ سے اچھی طرح پوجا کرکے بھگت سے ہون کرنا ہتھ جوڑکر استت کرنے لگے اور بھو وغیرہ ہزار نامون کے شروع مین پرنو اور اخیر مین نمہ ملاکر ہر ایک نام سے ایک ایک کمل کا پھول شولنگ پر چڑھانے لگے اور اسی طرح روز روز ہون کرکے اسی سہسر نام سے استت کرنے لگے۔ سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو وہ سہسر نام ہم آپ سے کہتے ہین سُنیے۔ فقط

(یہ سہسر نام بشن بھگوان کا بنایا ہوا بزبان سنسکرت)

सहस्रनाम

श्री विष्णुरुवाच ॥ भवः शिवो हरो रुद्रः पुरुषः पद्मलोचनः अर्थितव्यः सदाचारः सर्वश्चंभुर्महेश्वरः ईश्वरः स्थाणुरीशानः सहस्राक्षः सहस्रपात् ॥१॥ वरीयान्वरदो वंद्यः शंकरः परमेश्वरः। गंगाधरः शूलधरः पशूर्थैकप्रयोजनः ॥२॥ सर्वज्ञः सर्वदेवादिगिरिधन्वा जटाधरः। चंद्रापीडश्चंद्रमौलिर्विद्वान् विश्वामरेश्वरः ॥३॥ वेदान्तसारसंदोहः कपाली नीललोहितः। ध्यानाधारो परिच्छेद्यो गौरीभर्ता गणेश्वरः ॥४॥ अष्टमूर्तिर्विश्वमूर्तिस्त्रिवर्गः स्वर्गसाधनः। ज्ञानगम्यो दृढप्रज्ञो देवदेवस्त्रिलोचनः ॥५॥ वामदेवो महादेवः पांडुः परिदृढोदृढः। विश्वरूपो विरूपाक्षो वागीशः शुचिरंतरः ॥६॥ सर्वप्रणवसंवादी दृषांको वृषवाहनः। ईशः पिनाकी खट्वांगी चित्रवेषश्चिरंतनः ॥७॥ तमोहरो महायोगी गोप्ता ब्रह्मांगहृज्जटी। कालकालः कृत्तिवासाः सुभगः प्रणवात्मकः ॥८॥ उन्मत्त

वेषश्चक्षुष्यो दुर्वासाः स्मरशासनः। दृढायुधः स्कंदगुरुः परमेष्ठीपरायणः ॥९॥ अनादिमध्यनिधनोगिरीशोगिरिबांधवः। कुबेरबन्धुःश्रीकंठोलोकवर्णोत्तमोत्तमः ॥१०॥ सामान्यदेवःकोदंडीनीलकंठःपरश्वधीः। विशालाक्षोमृगव्याधः सुरेशः सूर्यतापनः ॥११॥ धर्मकर्माक्षमःक्षेत्रंभगवान्भगनेत्रभृत्। उग्रःपशुपतिस्तार्क्ष्यप्रियभक्तःप्रियंवदः ॥१२॥ दांतोदयाकरोदक्षःकपर्दीकामशासनः। श्मशाननिलयःसूक्ष्मःश्मशानस्थोमहेश्वरः ॥१३॥ लोककर्ताभूतपतिर्महाकर्तामहौषधी। उत्तरोगोपतिर्गोप्ताज्ञानगम्यपुरातनः ॥१४॥ नीतिःसुनीतिःशुद्धात्मासोमसोमरतःसुखी। सोमपोऽमृतपस्सोमोमहानीतिर्महामतिः ॥१५॥ अजातशत्रुरालोकःसंभाव्योहव्यवाहनः। लोककारोवेदकारःसूत्रकारःसनातनः ॥१६॥ महर्षिकपिलाचार्योविश्वदीप्तिस्त्रिलोचनःपिनाकपाणिर्भूदेवःस्वस्तिदःस्वस्तिकृत्सदा ॥१७॥ विधाताःसौभगःसर्वःसर्वज्ञःसर्वगोचरः। ब्रह्मधृक्विश्वसृक्सर्गःकर्णिकारःप्रियःकविः ॥१८॥ शाखोविशाखोगोशाखःशिवोनैकःक्रतुसमः। गंगासवोदकोभावःसकलस्थपतिस्थिरः ॥१९॥ विजितात्माविधेयात्माभूतवाहनसारथिः। सगणोगणकार्यश्चसुकीर्तिश्छिन्नसंशयः ॥२०॥ कामदेवःकामपालोभस्मोद्धूलितविग्रहः। भस्मप्रियोभस्मशायीकामीकांतःकृतागमः ॥२१॥ समायुक्तोनिहन्तात्माधर्मयुक्तःसदाशिवः। चतुर्मुखश्चतुर्बाहुर्दुरावासोदुरासदः ॥२२॥ दुर्गमोदुर्लभोदुर्गःसर्वायुधविशारदः। अध्यात्मयोगनिलयःसुतंतु

स्तुवर्धनः ॥२३॥ शुभांगो लोकसारंगो जगदीशो मृताशनः।
भस्मशुद्धकरो मेरुरोजस्वी शुद्धविग्रहः ॥२४॥ हिरण्यरेतास्तरणिर्मरीचिर्महिमालयः। महारुद्रो महागर्भः सिद्धेश्वरवंदितः ॥२५॥ व्याघ्रचर्मधरो व्याली महाभूतो महानिधिः।
अमृतांगोऽमृतवपुः पंचयज्ञः प्रभंजनः ॥२६॥ पंचविंशतितत्त्वज्ञः पारिजातः परावरः। सुलभः सुव्रतः शूरो वाङ्मयैकनिधिर्निधिः ॥२७॥ वर्णाश्रमगुरुर्वर्णी शत्रुजिच्छत्रुतापनः
आश्रमः क्षपणः क्षामो ज्ञानवान्नचलाचलः ॥२८॥ प्रमाणभूतोदुर्मेयःसुपर्णोवायुवाहनः। धनुर्धरोधनुर्वेदो गुणराशिर्गुणाकरः ॥२९॥ अनन्तदृष्टिरानंदो दंडोदमयितादमः। अभिवाद्यो महाचार्यो विश्वकर्मा विशारदः ॥३०॥ वीतरागोविनीतात्मा तपस्वी भूतभावनः। उन्मत्तवेषप्रच्छन्नोजितकामोजितप्रियः ॥३१॥ कल्याणप्रकृतिः कल्पः सर्वलोकप्रजापतिः। तपस्वीतारको धीमान्प्रधानप्रभुरव्ययः ॥३२॥ लोकपालोऽन्तर्हितात्माकल्पादिः कमलेक्षणः। वेदशास्त्रार्थतत्त्वज्ञो नियमो नियमाश्रयः ॥३३॥ चन्द्रः सूर्यः शनिःकेतुर्विरामोबिदुमच्छविः। भक्तिगम्यः परंब्रह्ममृगबाणार्पणोऽनघः ॥३४॥ अद्रिराजालयः कांतःपरमात्माजगद्गुरुः। सर्वकर्मोचलस्त्वष्टा मांगल्यो मंगलावृतः ॥३५॥ महातपादीर्घतपाः स्थविष्ठः स्थविरो ध्रुवः। अहःसंवत्सरोव्याप्तिःप्रमाणं परमंतपः ॥३६॥ संवत्सरकरो मंत्रःप्रत्ययः सर्वदर्शनः।
अजः सर्वेश्वरःस्निग्धोमहारेता महाबलः ॥३७॥ योगीयोग्यो महारेताःसिद्धिःसर्वादिरग्निदः। वसुर्वसुमनाःसत्यसर्व

पापहरोहरः ॥३८॥ अमृतः शाश्वतः शांतो बाणहस्तः प्रतापवान्। कमंडलुधरोधन्वी वेदांगोवेदविन्मुनिः ॥३९॥ भ्राजिष्णुर्भोजनंभोक्तालोकनेतादुराधरः। अतींद्रियोमहामायः सर्वावासश्चतुष्पथः ॥४०॥ कालयोगीमहानादोमहोत्साहोमहाबलः। महाबुद्धिर्महावीर्योभूतचारीपुरन्दरः॥४१॥ निशाचरःप्रेतचारिर्महाशक्तिर्महाद्युतिः। अनिर्देश्यवपुःश्रीमान्सर्वद्रार्य्यमितोगतिः ॥४२॥ बहुश्रुतोबहुमयोनियतात्माभवोद्भवः। ओजस्तेजोद्युतिकरोनर्तकःसर्वकामकः ॥४३॥ नृत्यप्रियोनृत्यनृत्यःप्रकाशात्माप्रतापनः। बुद्धःस्पष्टाक्षरोमंत्रःसन्मानःसारसंप्लवः ॥४४॥ युगादिकृद्युगावर्तोगंभीरोवृषवाहनः। दृष्टोविशिष्टःशिष्टेष्टःशरभःशरभोधनुः ॥४५॥ अपांनिधिरधिष्ठानंविजयोजयकालवित्प्रतिष्ठितःप्रमाणज्ञोहिरण्यकवचोहरिः ॥४६॥ विरोचनःसुरगणोविद्येशोविबुधाश्रयः। बालरूपोबलोन्मथीविवर्तीग्रहनोगुरुः ॥४७॥ करणंकारणंकर्तासर्वबन्धविमोचनः। विदग्धमोवीतभयोविश्वभर्तानिशाकरः ॥४८॥ व्यवसायोव्यवस्थानःस्थानदोजगदादिजः। दुंदुभोललितोविश्वोभवात्मात्मनिसंस्थितः ॥४९॥ वीरेश्वरोवीरभद्रोवीरहावीरमर्दिराट्। वीरचूडामणिर्वेत्तानीलनादोनदीधरः ॥५०॥ आज्ञाधारस्त्रिशूलीचत्रिपिविष्टःशिवालयः। बालखिल्योमहाचापस्तिग्मांशुर्निधिरव्ययः ॥५१॥ अभिरामःसुशरणःसुब्रह्मण्यःसुधापतिः। मघवान्कौशिकोगोमान्विश्रामस्सर्वशासनः॥५२॥ ललाटस्थोविश्वदेहःसारःसंसारचक्रभृत्। अमोघदंडीमध्य

स्थो हिरण्यो ब्रह्मवर्चसी ॥५३॥ परमार्थः परमयः शंबरो व्याघ्रको ऽनलः । रुचिर्वररुचिर्द्योतो वाचस्पतिरहर्पतिः ॥ ५४ ॥ रविर्विरोचनः स्कन्दः शास्ता वैवस्वतो जनः । युक्तिरुन्नतकीर्तिश्च शांतरागः पराजयः ॥ ५५ ॥ कैलासपतिकामारिः सविता रविलोचनः । विद्वत्तमो वीतभयो विश्वहर्ता निवारितः ॥ ५६ ॥ नित्यो नियतकल्याणः पुण्यश्रवणकीर्तनः । दूरश्रवा विश्वसहो ध्येयो दुःस्वप्ननाशनः ॥ ५७ ॥ उत्तारको दुष्कृतिहा दुर्धर्षो दुःसहोऽभयः । अनादिर्भूर्भुवो लक्ष्मीः किरीटिस्त्रिदशाधिपः ॥ ५८ ॥ विश्वगोप्ता विश्वभर्ता सुधीरो रुचिरांगदः । जननो जनजन्मादिः प्रीतिमान्नीतिमान्नयः ॥ ५९ ॥ वशिष्ठः काश्यपो भानुर्भीमो भीमपराक्रमः । प्रणवः सप्तधाचारो मंत्रकायो महाधनुः ॥ ६० ॥ जन्माधिपो महादेवः सकलागमपारगः । तत्त्वातत्त्वविवेकात्मा विभूष्णुर्भूतिभूषणः ॥ ६१ ॥ ऋषिर्ब्राह्मणविज्जिष्णुर्जन्ममृत्युजरातिगः । यज्ञो यज्ञपतिर्यज्वा यज्ञांतकृद्यज्ञगुह्यविक्रमः ॥ ६२ ॥ महेन्द्रो दुर्भरः सेनीयज्ञांगो यज्ञवाहनः । पंचब्रह्मसमुत्पत्तिर्विश्वेशो विमलोदयः ॥ ६३ ॥ आत्मयोनिरनाद्यंतो षडविंशत्सप्तलोकधृक् । गायत्रीवल्लभः प्रांशुर्विश्ववासः प्रभाकरः ॥ ६४ ॥ शिशुर्गिरिरतः समाट्सुषेणः सुरशत्रुहा । अमोघोऽरिष्टमथनो मुकुन्दो विगतज्वरः ॥ ६५ ॥ स्वयंज्योतिरनज्योतिरात्मज्योतिरचंचलः । पिंगलः कपिलश्मश्रुः शास्त्रनेत्रश्चयीतनुः ॥ ६६ ॥ ज्ञानस्कंधो महाज्ञानी निरुत्पत्तिरुपप्लवः । भगो विवस्वानादित्यो योगाचार्यो बृहस्पतिः ॥ ६७ ॥ उदारकीर्तिरुद्योगी सद्योगी सदसन्म

यः । नक्षत्रमाली राकेशः साधिष्ठानः षडाश्रयः ॥ ६८ ॥ पवित्रपाणिः पापारिर्मणिपूरोमनोगतिः । हृत्पुंडरीकमासीनःशुक्लक्षणंतो वृषाकपिः ॥ ६९ ॥ विषाग्रहपतिः कृष्णास्समर्थोऽनर्थनाशनः । अधर्मशत्रुरक्षय्यः पुरुहूतः पुरुष्टुतः ॥ ७० ॥ ब्रह्मगर्भो बृहद्गर्भो धर्मधेनुर्धनागमः । जगद्धितैषिसुगतःकुमारः कुशलागमः ॥ ७१ ॥ हिरण्यवर्णोज्योतिष्मान्नानाभूतधरोध्वनिः । अरोगोनियमाध्यक्षो विश्वामित्रो द्विजोत्तमः ॥ ७२ ॥ बृहज्ज्योतिः सुधामात्रमहाज्योतिरनुत्तमः । मातरिश्वानभस्वान्नागहारधृक ॥ ७३ ॥ पुलस्त्यःपुलहोऽगस्त्योजातूकार्यःपराशरः । निरावरणधर्मज्ञोविरिंचिःविष्टरश्रवाः ॥ ७४ ॥ आत्मभूरनिरुद्धोऽत्रिज्ञानमूर्तिर्महायशाः । लोकचूडामणिर्वीरश्चंडसत्यपराक्रमः ॥ ७५ ॥ व्यालकल्पोमहाकल्पोमहावृक्षःकलाधरः । अलंकरिष्णुस्त्वचलोरोचिष्णुर्विक्रमोत्तमः ॥ ७६ ॥ आशुशब्दपतिर्वेगीप्लवनःशिखिसारथिः । असंसृष्टोतिथिःशक्रः प्रमाथीपापनाशनः ॥ ७७ ॥ वसुश्रवाःकव्यवाहःप्रतप्तोविश्वभोजनः । जर्वोजगदधिश्रमनोलोहितश्चननूनपात् ॥ ७८ ॥ पृषदश्वोनभोयोनिः सुप्रतीकस्तमिस्रहा । निदाघस्तपनोमेघः पक्षःपरपुरंजयः ॥ ७९ ॥ मुखानिलःसुनिष्पन्नःसुरभिःशिशिरात्मकः वसंतोमाधवोग्रीष्मोनभस्योबीजवाहनः ॥ ८० ॥ अंगिरामुनिरात्रेयोविमलोविश्ववाहनः । पावनःपुरजिच्छक्रस्त्रिविष्टोनरवाहनः ॥ ८१ ॥ मनोबुद्धिरहंकारः क्षेत्रज्ञःक्षेत्रपालकः । तेजोनिधिर्ज्ञाननिधिर्विषाकोविघ्नकारकः ॥ ८२ ॥

अधरोत्तरो ज्ञेयोज्येष्ठो निश्रेयसालयः । शैलोनगस्तनुर्देहो दानवारिरिंदमः ॥८३॥ त्वरुधीर्जनकश्चारुविशल्योलोकशल्यकृत् । चतुर्वेदश्चतुर्भावश्चतुरश्चतुरप्रियः ॥८४॥ आम्नायोऽथसमाम्नायस्तीर्थदेवशिवालयः । बहुरूपोमहारूपः सर्वरूपश्चराचरः ॥८५॥ न्यायनिर्वाहकोन्यायोन्यायगम्यो निरंजनः । सहस्रमूर्धा देवेन्द्रः सर्वशस्त्रप्रभंजनः॥८६॥ मुण्डोविरूपोविकृतोदंडीदांतोगुणोत्तमः । पिंगलाक्षोऽथहर्यक्षोनीलग्रीवोनिरामयः ॥८७॥ सहस्रबाहुःसर्वेशःशरण्यसर्वलोकभृत् । पद्मासनःपरंज्योतिःपरावरपरंफलम्॥८८॥ पद्मगर्भोमहागर्भोविश्वगर्भोविचक्षणः । परावरज्ञोबीजेशसुमुखःसुमहास्वनः ॥८९॥ देवासुरगुरुर्देवोदेवासुरनमस्कृतः । देवासुरमहामात्रोदेवासुरमहाश्रयः ॥९०॥ देवादिदेवोदेवर्षिर्देवासुरवरप्रदः । देवासुरेश्वरोदिव्योदेवासुरमहेश्वरः ॥९१॥ सर्वदेवमयोचिंत्योदेवतात्मात्मसंभवः । ईड्योऽमीशःसुरव्याघ्रोदेवसिंहोदिवाकरः ॥९२॥ विबुधाग्रवरःश्रेष्ठःसर्वदेवोत्तमोत्तमः । शिवज्ञानरतःश्रीमानशिवश्रीपर्वतप्रियः ॥९३॥ जयस्तंभोविशिष्टंभोनरसिंहनिपातनः॥ ब्रह्मचारीलोकचारीधर्मचारीधनाधिपः ॥९४॥ नंदीनंदीश्वरोनग्नोनग्नव्रतधरःशुचिः । लिंगाध्यक्षःसुराध्यक्षोयुगाध्यक्षोयुगावहः ॥९५॥ स्ववशःसवशःस्वर्गःस्वरःस्वरमयस्वनः । बीजाध्यक्षोबीजकर्तोधनकृद्धर्मवर्धनः ॥९६॥ दंभोदंभोमहादंभस्सर्वभूतमहेश्वरः । श्मशानानिलयस्त्वष्टासेतुरप्रतिमाकृतिः ॥९७॥ लोकोत्तरःस्फुटालोकस्त्र्यम्बको

नागभूषणः । अंधकारीमखद्वेषी विषणुकंधरपातनः ॥९८॥ वीतदोषोक्षयगुणो दक्षारिपृषदंतहृत । धूर्जटिः खंडपरशुः सकलो निष्कलोऽनघः ॥९९॥ आधारः सकलाधारः पांडुराभो मृडोनटः । पूर्णः पूरयितापुण्यः सुकुमारः सुलोचनः ॥१००॥ सामजेयः प्रियकरः पुण्यकीर्तिरनामयः । मनोजवस्तीर्थकरो जटिलो जीवितेश्वरः ॥१०१॥ जीवितांतकरो नित्यो वसुरेता वसुप्रियः । सद्गतिः सत्कृतिः सक्तः कालकंठः कलाधरः ॥१०२॥ मानी मान्यो महाकालः सद्भूतिः सत्परायणः । चंद्रसंभूषणः शास्ता लोकचूडो नगाधिपः ॥१०३॥ लोकबंधुर्लोककनाथः कृतज्ञः कृतिभूषणः । अनघाक्षरः कांतः सर्वशस्त्रभृतांवरः ॥१०४॥ तेजोमयो द्युतिधरो लोकमायोग्रणीरणुः बृहद्भानुचिस्मितः प्रसन्नात्मा दुर्जयो दुरतिक्रमः ॥१०५॥ ज्योतिर्मयो निराकारो जगन्नाथो जलेश्वरः । तुंबवीणी महाकायो विशोकः शोकनाशनः ॥१०६॥ त्रिलोकात्मा त्रिलोकेशः शुद्धशुद्धीरघाक्षजः । अव्यक्तलक्षणोऽव्यक्तो व्यक्ताव्यक्तो विशांपतिः ॥१०७ वरशीलो वरतुलो भानो मानधनोमयः । ब्रह्मविषणुः प्रजापालो हंसो हंसगतिर्वनः ॥१०८॥ वेधाधाताविधाता च कर्ता हर्ता चतुर्मुखः । कैलासशिखरावासी सर्वावासीसनांगतिः ॥१०९॥ हिरण्यगर्भो हरिणः पुरुषः पूर्वजः पिता । भूतालयोभूतपतिर्भूतिदोभुवनेश्वरः ॥११०॥ मखोगीयोगविद्ब्रह्मण्यो ब्राह्मणप्रियः । देवप्रियो देवनाथो देवज्ञो देवचिंतकः ॥१११॥ विषमाक्षः कलाध्यक्षो दक्षकोवृषवर्धनः । निर्ममोनिरहंकारो निर्मोहोनिरुपद्रवः ॥११२॥ दर्पहादर्पितोदृप्तः सर्व

र्तुपरिवर्तकः । सप्तजिह्वः सहस्रार्चिः स्निग्धः प्रकृतिदक्षिणः
॥११३॥ भूतभव्यभवन्नाथः प्रभवोऽव्ययनः । अर्थोऽनर्थो महाकोशः परकार्यैकपण्डितः ॥११४॥ निष्कंटकः कृतानन्दो निर्व्योजो व्याजमर्दनः । सत्ववान्सात्विकः सत्यकीर्तिस्तंभकृतागमः ॥११५॥ अकंपितो गुणग्राही नैकात्मानेककर्मकृत । सुप्रीतः सुमुखः सूक्ष्मः सुकरो दक्षिणोऽनलः॥११६॥ स्कंधस्कंधधरो धुर्यः प्रकटः प्रीतिवर्द्धनः । अपराजितः सर्वसहो विदग्धः सर्ववाहनः ॥११७॥ अधृतस्वधृतः साध्यः पूर्तिर्यशोधरः । वराहशृंगधृग्व्यायुर्बलवानेकनायकः ॥११८॥ श्रुतिप्रकाशः श्रुतिमानेकबंधुरनेकधृक् । श्रीवल्लभश्शिवारंभः शांतभद्रः समंजसः ॥११९॥ भूशयो भूतिकृद्भूर्तिर्भूषणो भूतिवाहनः । अकायोभक्तकायस्थः कालज्ञानी कलावपुः ॥१२०॥ सत्यव्रतमहात्यागी निष्ठाशांतिपरायणः । परार्थवृत्तिर्वरदो विविक्तः श्रुतिसागरः ॥१२१ अनिर्विण्णो गुणग्राही कलंकांकः कलंकहा । स्वभावरुद्रो मध्यस्थः प्रभवो मध्यनाशकः ॥१२२॥ शिखंडी कवची शूली चंडी मुंडी च कुंडली । मेखली कवची खड्गी मायी संसारसारथिः ॥१२३॥ अमृत्युः सर्वदृक्सिंहस्तेजोराशिर्महामणिः । असंख्येयोऽप्रमेयात्मा वीर्यवान्कार्यकोविदः ॥१२४॥ वेद्यो वेदार्थविद्वेदा सर्वाचारो मुनीश्वरः । अनुत्तमो दुराधर्षो मधुरः प्रियदर्शनः ॥१२५॥ सुरेशः शरणं सर्वः शब्दब्रह्म सतांगतिः । कालभक्तः कलंकारिः कंकणीकृतवासुकिः ॥१२६॥ महेष्वासो महीभर्ता निष्कलंको विशृंखलः । द्युमणिस्तरणिर्धन्यः सिद्धिदः सिद्धिसाधनः ॥१२७॥

निवृत्तः संवृतः शिल्पी यूढोरस्को महाभुजः । एकज्योति निरातंको नरो नारायणप्रियः ॥ १२८ ॥ निर्लेपो निष्प्रपंचात्मा निर्व्यग्रो व्यग्रनाशनः । स्तव्यस्तवप्रियः स्तोता व्यासमूर्तिरनाकुलः ॥ १२९ ॥ निरवद्यपदोपाय्यो विद्यागुरुरविक्रमः । अशांतबुद्धिरक्षुद्रः क्षुद्रहानित्यसुन्दरः ॥ १३० ॥ ध्येयाग्र्यधुर्योधार्यो ग्र्यः शाकल्यः शर्वरीपतिः । परमार्थगुरुर्दृष्टिर्गुरुराश्रितवत्सलः ॥ रसोरसज्ञः सर्वज्ञः सर्वसत्वावलंबनः ॥ १३१ ॥ इति ॥

سُوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشوروان ہزار نامون سے بشن بھگوان نے شری مہادیو جی کی استُت کی اور بھگت سے پُوجا کر ہر ایک نام سے کمل کے پھول چڑھانے لگے اسی اوسر مین شری مہادیو جی نے اُنکی بھگت کی پریچھا کے لیے گنے ہوئے ہزار پھولون مین سے ایک پھول غائب کر دیا بشن بھگوان نے جب سب کمل کے پھول چڑھا کر دیکھا تو ایک کمل گھٹ گیا معلوم ہوا تب بشن بھگوان نے کمل کا پھول اور نہ ملنے سے بجاے کمل کے اپنی ایک آنکھ جو وہ بھی کمل کی طرح تھی نکالکر شری مہادیو جی پر چڑھا دیا اسطرح بشن بھگوان کی دڑھ بھگت دیکھکر شری مہادیو جی کروڑ سُورج کے برابر پرکا شمان جٹا مُکٹ براجمان جوالا مال سے چارون طرف بیاپت تیز دڑھ بہت بھیانک رُوپ ہاتھون مین ترشول پھرسا گدا چکر گرز پھانسی برچھا اور ابھو دان دھارن کیے ہوئے شیر کی کھال اوڑھے بدن مین بھبھوت لگائے ہوئے اگن کنڈ سے پرگٹ ہوئے تب تو سب دیوتا لوگ شری شوجی کا ایسا بھیانک رُوپ دیکھکر مارے ڈر کے بھاگے اور سب جگت کانپ اُٹھا اور چارون طرف سو سو جوجن تک شری شوجی کے بڑے بھاری تیج سے سب دیش جل گئے اور اوپر نیچے سب ہاہاکار مچ گیا تب بشن بھگوان بڑی بھگت سے پرنام کرکے ہاتھ جوڑکر آگے کھڑے ہوئے تب شری شوجی بشن بھگوان سے ہنسکر کہنے لگے کہ ہے بشن جی دیوتاؤن کا کارج ہم جانتے ہین اور آپ نے بھی ہمارا پوجن کیا بہت سیوا کی اسلیے ہم آپکو یہہ سُدرشن چکر دیتے ہین اور ہمنے ایسا رُوپ بھینکر اسواسطے آپکو دکھایا کہ سُدرشن چکر بھی ایسا ہی دُشمنونکو بھی (خوف)

دینے والا ہو گا جو ہم شانت رُوپ سے یہہ سُدرشن چکر اُنکو دینے تو یہہ سُدرشن چکر بھی شانت ہُو جاتا اور دیوتون کا کچھ کام سِدھ نکرتا شانت پرُش (نرم مزاج) کو تپسّیا کے ساتھ جُدّھ کرنے کے سمے شانت ہی ہتھیار ہی پرُنت بیری کے ساتھ جُدّھ کرنے کے سمے شانت کرنے سے اپنی طاقت کا نقصان ہوتا ہی اور دُشمن کی طاقت بڑھتی ہے اسواسطے جُدّھ کے سمے شانت نہونا چاہیے جو تم ہمارے اِس رُوپ کا دھیان کرو تو بغیر ہتھیار کے بھی جیت جاؤ - اتنا کہکر شری شوجی نے ہزار دن سُورجون کے برابر روشن سُدرشن چکر بشن بھگوان کو دیا اور کمل کے پھون کی طرح بہت خوبصورت آنکھ بھی دی اُسی دن سے بشن بھگوان پُنڈریکاکش (کمل نین) نام سے مشہور ہوئے اور شوجی نے بشن بھگوان کے اُوپر پریم سے اپنا ہاتھ پھیر کر کہا کہ تمنے اپنی دڑھ بھگتی سے ہمکو بس کر لیا اور جو کچھ چاہو وہ مانگو یہہ سُنکر بشن بھگوان نے کہا کہ ہے مہاراج مین یہی مانگتا ہون کہ آپ مین میری اچل بھگتی ہو یہہ سُنکر شوجی نے اُنکو اپنے مین اچل بھگتی دی اور کہا کہ ہے بشن جی ہمارے پرساد سے تمکو سب دیوتا اور دیتیہ پوجا کیا کرینگے جب دکھ پرجاپت کی کنیا ستی اپنے ماتا پتا پر کرودھ کرکے اپنا شریر تیاگ کرکے ہمارے گھر جنم لیگی تب اُس اپنی بہن کو تم برہما جی کی آگیا سے ہمکو بیاہ دوگے اُس دن سے ہمارے رشتہ مند اور سب جگت کے پوجّ ہو جاوگے اور ہمکو بھی اپنا مِتر سمجھوگے اتنا کہکر شری شوجی انتردھان ہو گئے اور بشن بھگوان بھی سُدرشن چکر پاکر خوشی سے دیوتون کے پاس گئے اور وہان جاکر برہما جی سے کہا کہ اِس ہمارے کیے ہوئے سہسر نام استوتر کو جو کوئی پڑھے یا سُنے یا تم براہمنو کو سُناوے وہ ہر ایک نام پر سُونا دان کا پھل پاوے اور ہزار اشومیدھ جگ کے پھل کو بھی پاوے اور جو گھی سے بھرے ہوئے کلش سے اِس سہسر نام کو پڑھتے ہوئے شولنگ کو اسنان کراوے وہ بھی ہزار اشومیدھ جگ کے پھل کو پاکر شری شوجی کا پریم پیارا ہوکر سب دیوتونکا پوجّ ہو بشن بھگوان کا یہہ بچن سُنکر برہما جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا اتنا کہکر اور شری شوجی کو پرنام کرکے دونون اپنے اپنے دھام کو گئے - سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو جو کوئی اِس سہسر نام سے شوجی کی پوجا کرے اور سہسر نام ہی کا

برہسپتر جپ کیا کری وہ پرم گت کو پاتا ہی اسمین کچھ سندیہ نہین ۔ فقط

اُدھیائے ۹۹ ننانوے

شونک وغیرہ رکھی لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی آپ نے شری برہما جی کے جنم لینے کا جو ذکر کیا اُسکو ہم مفصل سُنا چاہتے ہین کہ کسطرح بھگوتی نے شریر کو تیاگ کیا اور کسطرح مینا کے گربھ مین جنم لیا اور کسطرح بشن بھگوان نے شری پاربتی جی کو شری شوجی کے ارپن (نذر) کیا اور کسطرح دچھ کا جگ بدھونس ہوا یہ سب آپ مفصل بیان کیجے ۔

مُن لوگون کا یہ بچن سُنکر سب پُران کہنے والون مین اُتم سوت جی بولے کہ ہے منیشورو یہ سب کتھا شری برہما جی نے سنت کمار جی سے کہی اور سنت کمار جی نے بید بیاس جی کو سُنائی اور شری بید بیاس جی سے ہمنے پائی وہی کتھا ہم تمسے آپکو سُناتے ہین کہ بھگ روپ دیوی لنگ روپ سدا شوجی کی پرکرتی ہی لنگ بھی سدا بھگ سہت رہتا ان دونون سے جگت کی اتپتی ہی لنگ مورت سوینگ پرکاش سدا شو ہومگن سے پرے استھت ہی جلہری (ارگھا) کے سنجوگ سے شو لنگ اردھ نارشیشور ہو جاتے ہین پہلے اردھ نارشیشور بھگوان نے برہما جی کو پیدا کیا اور انکو گیان سکھایا تب برہما جی نے اردھ نارشیشور بھگوان کو دیکھکر اور انھین سے اپنی پیدائش سمجھکر استت کرنے لگے اور بار بار پرنام کرکے یہ بنتی کی کہ مہاراج آپ اپنے اس استری اور پرش روپ کو الگ الگ کردین برہما جی کی یہ بنتی سُنکر پرمیشور نے اپنے بائین انگ سے شترُدھا نام استری کو پیدا کیا وہ شوجی کی پہلی استری ہوئی اور شوجی ہی کی آگیا سے ستی نام دچھ کی پُتری ہوئی اور شوجی کو بیاہی گئی کچھ دنون بعد اپنے پتا دچھ کی نندا کرکے اپنا شریر تیاگ کرکے ہمالی کی استری مینا کے گربھ سے پیدا ہوئی نارد جی کے شاپ سے ابھمانی دچھ پرجاپت اپنی جگت مین شری شوجی کی نندا کرنے لگا تب ستی بھگوتی نے اپنے پتا کے مکھ سے شری شوجی کی نندا سُنکر جوگ کی رِیت سے اپنا شریر جلا کر ہمالی کے تپ کرنے سے پرسن ہوکر اُسی کے گھر مین پیدا ہوئین شوجی مہاراج بھی ستی جی کو جلگئی جانکر اور دچھ کا شاپ مانکر دچھ کے جگ کو بھرشٹ کرتے بھئے ۔ چیون رکھی کے پُتر ددھیچ نے شری

شوجی کی کرپا سے لبشن بھگوان کو جیت کر اُنکو اور سب دیوتاؤنکو شاپ دیا کہ تم سب شری شوجی کے کرودھ کی اگن مین جل جاؤ گے - فقط

اُدھیائے سو

شونک وغیرہ رکھی لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی دکھیج کے شاپ سے دکھ کی جاگ مین شری شوجی نے کیونکر لبشن جی سہت سب دیوتاؤنکو بھسم کیا یہ آپ برنن کیجیے - مُن لوگون کی یہ بات سُنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے مُنیشورو دکھ کی جاگ مین جو دیوتا اور مُن لوگ تھے سبکو شری شوجی نے جلا دیا ستی جی کے چھوٹ جانے سے دُکھی ہوکر شری شوجی نے دکھ کی جاگ ناش کر دینے کی آگیا بیر بھدر جی کو دی بیر بھدر جی نے شوجی مہاراج کی آگیا پاکر اپنے بدن کے رُویون سے کروڑون گن پیدا کرکے سبکو اپنے ساتھ لیکر رتھ پر بیٹھکر شری برہما جی کو رتھوان بناکر دکھ کی جاگ مین گئے اور سب گن طرح طرح کے ہتھیار لیکر ہمالون پر چڑھکر زمین کو کنپاتے ہوئے اُنکے آگے پیچھے چلے ہمالی پربت مین ہردوار کے پاس کنکھل نام تیرتھ پر دکھ کی جاگ ہو رہی تھی بیر بھدر کے چلنے کے وقت نہایت تیز ہوا چلنے لگی جس سے درخت اُڑنے لگے زمین کانپنے لگی پہاڑون کے کنگورے ٹوٹ ٹوٹ کر گرنے لگے سمدر کا پانی بہت اُچھلنے لگا سورج اور گرہ نچھتروں کا تیج جاتا رہا آگ جلنے سے رہ گئی اسطرح کے بہت سے بڑے بڑے اُتپات ہوئے بیر بھدر جی نے دکھ کی جاگ مین جاکر دکھ سے کہا کہ سب دیوتا اور مُن لوگون سمیت تیرا ناش کرنیکو مجھے شری شوجی نے بھیجا ہی اتنا کہکر جاگ کے استھان مین آگ لگوا دی اور گن لوگ کرودھ کر جاگ کے کھمبھون کو اُکھاڑ اُکھاڑ کر آگ مین پھینکنے لگے اور ہوتا اور پرستوتا اور ادھوریج اور ریتوج وغیرہ کو گنون نے اُٹھا اُٹھا کر گنگا جی کی دھارا مین پھینک دیا اندر نے بجر اُٹھایا تب بیر بھدر جی نے اندر کی بھجا توڑ دی بھگ نام آدتیہ کی آنکھین اپنے ناخنون سے نکال لین پوکھا کے دانت گرا دیے بیر کے انگوٹھے سے چندرما کو مار گرایا بیر بھدر جی نے پھر کرودھ کرکے اندر کا سر ہی کاٹ لیا اور اگن کے دونون ہاتھ توڑ کر زبان کھینچ لی یمراج کا دنڈا چھین لیا اور سر پر لات ماری ایشان نام

دگپال کو ترشول سے چھید ڈالا اسطرح دیوتاؤنکا سنگھار کر کے مُنیونکو سمھالا اُسوقت جو دیوتا یا مُن سامنے آیا اُسکو تلوار سے دو ٹکڑے کر ڈالا تب بشن بھگوان جُدھ کرنیکو اُٹھے بیر بھدّر کا اور بشن بھگوان کا بڑا بھاری جُدھ ہونے لگا جسمین تینون لوک کانپ اُٹھے اور بشن بھگوان نے اپنی مایا سے شنکھ چکر گدا پدم لیے ہوئے ہزارون نارائن پیدا کیے اور وے سب بیر بھدّر جی کے ساتھ لڑنے لگے بیر بھدر جی نے اُن سب نارائنون کو ہتھیارون سے ہٹا کر ایک گدا بشن بھگوان کی چھاتی مین ایسی ماری کہ وہ مُرچھا کھا کر زمین پر گر پڑے پھر تھوڑی ہی دیر مین سنبھلکر اُٹھے اور بہت کر دُدھ کر کے بیر بھدّر کے مارنے کے واسطے سُدرشن چکر چھوڑا پرنتُ بیر بھدّر جی نے چکر سہت اُنکی بھجا روک دیا اور تین بانون سے سارنگ نام بشن کا دھنکھ کاٹ لیا اور بڑے تیز ایک بان سے بشن بھگوان کا سر توڑ ڈالا اور اُس سر کو اپنے مُنھ کی ہوا سے اُڑا کر اہوونی نام اگن کُنڈ مین ڈال دیا اسطرح چھن بھر مین سب جگّ استھان کو جلا دیا کلش توڑ دیے اور یُوپ ارتھات جگّ کے کھمبھ کو اُکھاڑ ڈالا اور جگّ کے سب سمھا والونکو مار گرایا تب جگّ بھی دُکھ کر ہرن کا رُوپ رکھکر آکاش کی طرف بھاگا پرنتُ بیر بھدّر جی نے ایک بان سے اُسکا بھی سر اُڑا دیا اور دھرم پر جاپت کشیپ بہت پُتّرون سمیت ارشٹ نیم انگرا مُن کرتا شتو اور جو جو اِدھر اُدھر بھاگتے ہوئے دیکھ پڑے سب کے سر مین لات مار کر گرا دیا سرسوتی اور دیو ماتا کی ناک اپنے تیز ناخُنون سے اُڑا دی اور دکھ پر جاپت کا سر کاٹ کر اگن مین جلا دیا اس طرح ایک چھن بھر مین دکھ کے جگّ استھان کو مرگھٹ کے برابر کر دیا اور بڑے کر دُدھ سے گرجنے لگے تب برہما جی ہاتھ جوڑ کر کہنے لگے کہ ہے بیر بھدر جی آپ نے سب جگّ کا ناش کیا دیوتا اور مُن لوگ بھی مار ڈالے اب آپ غصّہ کو کم کرین اور اپنے گنونکو بھی روکین برہما جی کا یہ بچن سُنکر بیر بھدّر جی شانت ہوئے اور اپنے سب گنونکو بھی چارون طرف سے بُلا لیا اتنے مین نندی وغیرہ گنون کو ساتھ لیے ہوئے شری مہادیو جی وہان آئے اُنکو دیکھکر برہما جی نے بڑی اُستُت کی اور شری شوجی کو پرسن ہوئے جان کر جگّ مین مارے گئے دیوتا اور مُنیونکو پھر زندہ کر دینے کے لیے بنتی کی۔ شری برہما جی کی بنتی سُنکر شری مہادیو جی نے جو جو پہلے مارے گئے تھے اور جنکے انگ بھنگ

ہوگئے تھے اُن سبکو پہلے کی طرح کردیا اور جیوادان دیا سرستوتی اور دیوماتا کی ناک درست کردی اندر بشن اور دچھ کا سر لگادیا پرنتُ دچھ کا پہلا سر آگ مین جلگیا تھا اس سے جگت کے پتش کا سر کاٹ کر دچھ کے لگایا دچھ بھی جیوادان پاکر ہاتھ جوڑکر شری شوجی کی استُت کرنے لگا شوجی نے اُسکی استُت سے پرسن ہوکر دچھ کو اپنا گن بنایا اور طرح طرح کے بردان دیے نارائن برہما اندر وغیرہ سب دیوتا اور منی پرمیشور کی استُت کرنے لگے اور شوجی بھی پرسن ہوکر اُن سبکو من مانا بردان دے کر انتردھان ہوئے اور دیوتا لوگ بھی خوش ہوکر اپنے اپنے گھر گئے - فقط

اوّدھیائے ایکسو ایک

رکھ لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سُوت جی ستی بھگوتی ہمالی کی کنیا کسطرح ہوئی اور کیونکر شوجی کو بیاہی گئی یہ آپ برنن کیجیے مُن لوگونکا یہ بچن سُنکر سُوت جی کہنے لگے کہ ہے مُنیشورو ہمالی نے بہت تپ کیا تب بھگوتی نے پرسن ہوکر ہمالی کے گھر جنم لیا ہمالی نے بھی بڑی خوشی سے اپنی کنیا کے جات کرم وغیرہ سب سنسکار کیے بھگوتی اپنی چھوٹی دو بہنون سمیت بارہ برس کی عمر مین تپ کرنے لگی بھگوتی کا بڑا بھاری تپ دیکھکر بڑے بڑے رکھ لوگ بھی اُنکی استُت کرتے تھے ان تینون بہنون مین بڑی کا نام پاربتی یا اپرنا تھا دوسری کا ایک پرنا اور تیسری کا نام ایک پاٹلا تھا پاربتی جی نے ایسا تپ کیا کہ شری شوجی اُنکے بس مین ہوگئے اسی اوسر مین تارک نام دیت بڑا پرتاپی ہوا جسکا پُتر تارک اور پُوتا تارکاکش بدّن مالی اور کملاکش تھے تارک نے بڑا تپ کرکے برہما جی کو پرسن کرکے بہت برا کرم پایا اور تینون لوک کو جیت کر بشن بھگوان کو جیتنے گیا بشن بھگوان کے ساتھ دیوتون کے ہزار برس تک دن رات جدّھ کرتا رہا آخر کو جھنجھلا کر بشن بھگوان کو رتھ سمیت اُٹھاکر سُو جن پر پھینک دیا تب بشن بھگوان جی ہار مان کر انتردھان ہوگئے اور تارک بھی اندر وغیرہ سب دیوتاؤنکو جیت کر برہما جی کی کرپا سے تینون لوک کا مالک ہوگیا دیوتا لوگ سب اپنے اپنے استھانون سے بکھُ (محروم) ہوگئے تب اندر نے پرجاپت سے کہا کہ مہاراج تارک کے پُتر تارک نے ہم سبکو جدّھ مین جیت لیا اور استھان بھی چھین لیے سب دیوتا اپنے اپنے استھانون کے چھوٹ جانے

سے گھبرا رہے ہین ہمارے سب ہتھیار اُس دُشٹ دیت کے پربھاو سے گھُل
یعنی کُند ہو گئے اُسنے ہزارون برس تک بشن بھگوان سے جُدّھ کیا آخر کو اُنھین بھی
جیت لیا اُسکے آگے ہم ایسے تو کھڑے بھی نہین ہو سکتے جُدّھ کرنیکو کون کہے برہسپت جی
راجہ اِندر کے یہ دین بچن سُنکر سب دیوتا اور اِندر کو ساتھ لیکر برہما جی کے پاس گئے
اور اپنا سب دُکھ برہما جی کو کہہ سُنایا برہما جی نے اُنکی یہہ دشا سُنکر کہا کہ ہے دیوتا لوگو
مہا راسب دُکھ ہم جانتے ہین اِس دُکھ کے چھوٹنے کا اُپای ہم کہتے ہین کہ دُکھ کی آگیا نہ مانینے
سے ستی جی نے اپنے شریر کو تیاگ کیا اور ہمالے کے گھر مین جنم لیا ہی اب ایسا اُپای کرو کہ جس سے
ہمالے کی پُتری پاربتی جی کے رُوپ سے شری شِوجی کے مَن کا آکرکھن (کھینچنا) ہو تب اُنکے
سنجوگ سے جو پُتر پیدا ہو گا وہ سب دیوسینا کا سوامی اور تارکاسُر کا مارنیوالا ہو گا۔
یہہ بات برہما جی سے سُنکر سب دیوتا اون سہت اِندر برہما جی کو پرنام کرکے ہِمیر پربت کو
گئے وہان جاکر کامدیو کو بُلایا بُلاتے ہی کامدیو اپنی استری رت کو ساتھ لیے ہوئے آپہنچے
اور اِندر کو اور برہسپت کو پرنام کرکے کہا کہ آپ نے کسواسطے ہمکو یاد کیا ہی جلد حکم دیجیے یہہ
بچن کامدیو کا سُنکر برہسپت بولے کہ ہے کامدیو ایسا اُپاے کرو کہ جس سے شری شِوجی
سے شری پاربتی جی کا ملنا ہو تب ہمارا کام سِدّھ ہو اور شِوجی بھی بہت دنون کے بیوگ
مین پاربتی جی کو پاکر پرسنّ ہونگے اور تمکو اُتم برّدان دینگے کامدیو یہہ بچن برہسپت کا سُنکر
اُنکو اور اِندر کو پرنام کرکے رت سہت شری شِوجی کے آشرم کو گیا وہان جاکر بسنت رت کو ساتھ
پاکر شِوجی سے پاربتی جی کے ملنے کا بچار کرنے لگا اِس اوسر مین شِوجی نے اُسکا مطلب جانکر
کرودھ کرکے اپنے تیسرے نیتر سے اُسکو دیکھا دیکھتے ہی کامدیو جلکر راکھ ہو گیا تب رت
بلاپ کرنے لگی رت کا بلاپ سُنکر شری شِوجی کو دیا لگی تب کہا کہ ہے رت یہہ تیرا پتی
بغیر جسم ہی کے سب کے جسم مین رہا کریگا اور جب بھرگ کے شاپ سے بشن جی بسدیو کے
پُتر ہونگے تب اُنکا پُتر پردُمن نام تیرا پتی کامدیو ہو گا اور تب ہی تجھسے ملیگا۔ اتنا بچن
شِوجی کا سُنکر چِت مین کچھ دھیرج رکھکر اپنے پتی کے متر بسنت رت کو ساتھ لیکر رت
اپنے گھر کو گئی۔ فقط

ادھیائے ۱۰۲ ایکسو دو

سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو شری پاربتی جی کی بڑی بھاری تپسیا سے پرسن ہوکر اور برہما جی کا کہنا مان کر آشرمون (گرہستھ آشرم وغیرہ) کے بھلے کے واسطے شری شوجی نے شری پاربتی جی سے اپنا بیاہ کیا مریچ وغیرہ رکھیونکو ساتھ لیکر برہما جی شری پاربتی جی کے پتو بن مین گئے اور وہان جاکر شری پاربتی جی کی پرکرما کرکے سر جھکاکر ہاتھ جوڑکر کہنے لگے کہ ہے پاربتی جی تم ایسی بڑی بھاری تپسیا کرکے سنسار کو کیون جلائے دیتی ہو یہہ سب سنسار آپ ہی نے پیدا کیا ہی اس سے اسکی رچھا کرنا آپکو اچت ہی اور ہے ماتا جنکے ہم جیسے داس ہین وے مہادیو سوامی آپ ہی آکر تمھارے ساتھ اپنا بیاہ کرینگے تمھارے تپ سے مہادیو سوامی رہ نہین سکتے اتنا کہکر اور شری پاربتی جی کو دنڈوت کرکے برہما جی تو اپنے لوک کو گئے اور شری مہادیو جی براہمن کا روپ رکھکر کرپا کرنے کے واسطے شری پاربتی جی کے پاس آئے شری پاربتی جی نے بھی اپنی تپسیا کے بل سے اور انداز سے جانکر براہمن کا روپ رکھکر شری شوجی مہاراج ہی ہین ایسا من مین نشچے کرکے بدھ کے ساتھ انکی پوجا کی اور ہاتھ جوڑکر بھکت کے ساتھ استت بھی کی شوجی بھی پرسن ہوکر ہنسکر کہنے لگے کہ ہے پاربتی جی تمھارے تپ کرنے سے ہم بہت پرسن ہین ہمارے گھر آکر جلد مجھسے اپنا بیاہ کرینگے کیونکہ مریادا کو بھنگ (قاعدے کو شکست) کرنا نچاہیے اتنا کہکر شری مہادیو جی انتردھان ہوگئے اور شری پاربتی جی بھی من مانا برودان پاکر اپنے پتا کے گھر آئین ہیناور برہما جی کے (یعنی شری پاربتی جی کے مان باپ) بھی شری پاربتی جی کو دیکھکر بہت پرسن ہوئے اور انکے تپ کی پرشنسا کرنے لگے ہمارے کو یہہ معلوم نہ تھا کہ شری پاربتی جی کے اوپر شری مہادیو جی کی کرپا ہوگئی ہے اسلیے کچھ دنون کے بعد شری پاربتی جی کا سوئمبر ٹھہرایا اور سب دیوتاؤن کو نیوتا بھیجکر بلوایا ہمارے نیوتا دینے سے برہما وشن اگن اندر سورج چندرما توشٹا ارجما بوشان ہم برون بایو چندرما ایشان گیارہ رودر سب مُن اشونی کمار آدتیہ گندھرب اگرو بسو سدھ سکدھ دیت کم پرش ناگ سمدر ندی منتر استوتر چھن سترپ پربت

جگت سورج وغیرہ گرہ اور تینتیس ہزار تینتیس سو تینتیس دیوتا شری پاربتی جی کے سویمبر مین
اکٹھے ہوئے اس اوسر مین رتن جٹت سونے کے بمان پر شری پاربتی جی سوار ہوئین مالنی
نام سکھی نے اونکے اوپر پورن چندرما کی طرح چھتر لگایا اور بجیا نام سکھی نے سورج مکھی پنکھا لیا
اور دو سکھیان دونون طرف ہاتھون مین چنور لیکر کھڑی ہوہین اور اپسرا ناچنے لگین گندھ
سدھ چارن بندی وغیرہ استت کرنے لگے شری پاربتی بھگوتی کی جیا نام سکھی کلپ برچھ
کے پھولون کی بنی ہوئی سویمبر مالا کو لیے ہوئے کھڑی تھی اس اوسر مین شری مہادیو جی
بالک کا روپ رکھکر پاربتی جی کی گود مین آکر بیٹھ گئے انکو دیکھکر سب دیوتا کرودھ کرکے کہنے
لگے کہ یہ کون موڑھ بالک ہے جو اس سمے شری پاربتی جی کی گود مین آکر بیٹھ گیا اندر نے کرودھ کرکے
بجر اٹھایا پرنت بالک روپ شوجی نے اپنی دریشٹ ہی سے اسکی بھجا ٹھہرا دی تب اون نے برچھی چھوڑی
ونڈا نرت نے تلوار یرن نے ناگ پھانس بایو نے دھوجا ایشان نے ترشول کبیر نے گدا چلایا اگنی اندر
کی طرح سب بے سامرتھ ہوگئے رودرون نے شول آدتیون نے موسل آٹھ بسوون نے
شوجی کے اوپر مہر اٹھائے ان سبکو بھی شری شوجی نے صرف نگاہ سے دیکھکر گوپھل اگنی
کر دیے تب سر جھکاتے ہوئے سدرشن چکر لیکر وشن بھگوان اٹھے انکا سر اور سدرشن چکر
سمیت ہاتھ ایسے جڑ ہوگئے کہ کسی طرح نہ ہل سکے یگیہ کھانے کرودھ کرکے دانت کٹکٹا کر
اس بالک کی طرف دیکھا اس سے اسکے دانت گر گئے اسطرح سب دیوتا بل اور تیج سے
جاتے رہنے سے اندر ہی اندر غصہ کی آگ مین جلنے لگے تب برہما جی نے دیوتاون کی یہہ دشا
دیکھکر گھبرا کر دیوتاون کے ہار جانے کا سبب جاننے کے واسطے دھیان کیا تو جانا کہ یہ
ساکشات شری سدا شیو ہی بالک کا روپ رکھکر شری پاربتی جی کی گود مین آبیٹھے ہین
انکے آگے دیوتاون کا پراکرم کیونکر چل سکتا ہے یہہ من مین بچار کر بہت جلد اٹھکر بالک
روپ سدا شیو جی کے چرنون پر گر کر برہما جی نے پرنام کیا اور بھکتی سے ہاتھ جوڑ کر
شری شوجی کی استت کرنے لگے۔ استت برہما سنسکرت۔

ब्रह्मोवाच ॥ सृष्टा त्वं सर्वलोकानां प्रकृतेश्च प्रवर्तकः । बु
द्धेस्त्वं सर्वलोकानामहंकारस्त्वमीश्वरः ॥१॥ भूतानामि

द्रियाणांचत्वमेवेश प्रवर्त्तकः । तवाहं दक्षिणाद्धस्तात्सृष्टः पूर्वंपुरातनः ॥२॥ वामहस्तान्महाबाहो देवोनारायणोपरः हृत्पंचप्रकृतिर्देवी सदानेसृष्टिकारणम् ॥३॥ पत्नीरूपसमास्थायजगत्कारणमागता । नमस्तुभ्यं महादेव महादेव्यैनमोनमः ॥४॥ प्रसादात्तवदेवेश नियोगाच्चमयाप्रजाः । देवाद्यास्तुइमाः सृष्टाः मूढास्त्वद्योगमोहिताः ॥५॥ कुरुप्रसादमेतेषांयथापूर्वंभवंत्विमे ॥६॥ इति ॥

سُوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشوَرو اِسطرح برہما جی نے شری شوجی کی اُستُت کرکے سب دیوتاؤن سے کہاکہ ارے اگیانیو تُم نہین جانتے کہ یہ بالک کا رُوپ رکھے ہوئے شری سدا شوجی ساکشات براجمان ہین اب تُم اُنھین کی شرن مین جاؤ جس سے تمھارا بھلا ہو یہ سُنکر سب دیوتا شری شوجی کو بار بار پرنام کرنے لگے تب شری شوجی نے پرسَنّ ہوکر برہما جی کے کہنے سے اُنکا اپرادھ چھما کیا اور پہلے کی طرح سب کے انگ ٹھیک کردیے اور آپ نے اپنا تیجومَئی والا رُوپ پرگٹ کیا اُس رُوپ کے تیج سے برہما بشن اُندر چندرما سورج سدھ سادھ جمراج رُدّر وغیرہ سب دیوتون کی نگاہ جاتی رہی اِسواسطے سب نے شری شوجی سے یہی بنتی کی کہ مہاراج ہمکو دِبیہ درشٹ دیجیے کہ جس سے ہم آپ کے اِس سورُوپ کو اچھی طرح دیکھ سکین دیوتاؤن کی یہہ بنتی سُنکر شری شوجی نے سب دیوتاؤنکو اور ہمالی کو دِبیہ درشٹ دی تب برہما جی وغیرہ سب دیوتا اور ہمالی اور شری پاربتی جی نے بھکتی کے ساتھ شری شوجی کو پرنام کیا مُن لوگ اُستُت کرنے لگے سِدھ چارن وغیرہ نے پھُول برسائے اُس اوسر مین سب دیوتاؤن کے سامنے شری پاربتی جی نے سَو پُشپ مالا لیکر شری شوجی کے چرَن کملون پر رکھ دی یہہ دیکھکر سب دیوتا بہت خوش ہوئے اور شری پاربتی جی کی بڑائی کرنے لگے اور برہما جی وغیرہ سب دیوتا شری پاربتی جی سمیت شری سدا شوجی کے چرنون پہ سر جھکاکر اُستُت کرنے لگے ۔ فقط

ادھیائے ۱۰۳ ایکسو تین

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو برہما جی نے ہاتھ جوڑ کر شری مہادیو جی سے کہا کہ مہاراج اب آپ اپنا بواہ کیجیے یہ سنکر شو جی نے برہما جی سے کہا کہ بہت اچھا تم سب سامگری بواہ کی اکٹھا کرو ہم بواہ کرینگے یہ شو جی کی آگیا پاکر برہما جی نے ایک رتن جڑت بہت اتم مگر بنایا اور دت - ادت - دن - کدرو - کالکا - پلوما - سرسا - سنگھیکا - بنتا - سدھا مایا - کریا - درگا - سدھا - سودھا - ساوتری - گایتری - رجنی - دکھنا - دیوست سوادا - بدھ - برددھ - سرسوتی - راکا - کہو - سنی بالی - انمتی - دھرنی - دھارنی الا - شچی - ناراینی وغیرہ سب دیوماتا اور دیوتون کی استریان شری شو جی کے بواہ کا آنند سنکر بڑی خوشی سے وہان آئین اور ناگ - بچھ - گندھرب - گرڑ - کنر - گن - سدر - پربت - سمبت سر - ماس - رت - بید - منتر - گاگت - دھرم - پرنو اور بہت سے دوار پال شری شو جی کے بواہ مین آئے ایک کروڑ اپسرا اور کئی کروڑ انکی داسی اور سب دیوون مین جتنی ندی تھین وے سب استریون کا روپ رکھکر بڑی خوشی سے وہان آئین سفید رنگ کے کروڑون گن شو جی کے بواہ مین آئے دس کروڑ گن ساتھ لیکر کراکش نام مکھ گن آیا آٹھ کروڑ گن لیکر بدت اور چونسٹھ کروڑ لیکر بشاکھ اور نو کروڑ لیکر پارجاتر اور چھ کروڑ لیکر سرپاتنک اور بکرتانن - اور بارہ کروڑ لیکر جوالاکیش اور سات کروڑ لیکر سمد - اور آٹھ کروڑ سے دندبھ پانچ کروڑ سے کپالی - چھ کروڑ سے سندارک - کوٹ کوٹ سے کنڈک اور کمبھک - آٹھ کروڑ سے بشبھ ہزار کروڑ سے شیتل اور سناد - آٹھ کروڑ سے آبیشٹن سات کروڑ سے چندرتاپن - ہزار کروڑ سے مہاکیش - بارہ کروڑ سے کنڈی اور پرنتک سو سو کروڑ لیکر کال کا الک مہاکال اور اگن - ایک ایک کروڑ سے اگن مکھ آدتیہ مورد ھا اور دھناوہ - کروڑ کروڑ سے سنام کمد امکھ اور کوکل ساٹھ کروڑ سے کاک پاد اور سنتانک - نو کروڑ سے مہابل مدھ پنگ اور پنگل - نوے کروڑ سے نیل اور پورن بھدر ستر کروڑ سے چتر بکتر - اور کئی کروڑ گن ساتھ لیکر رودر شری شو جی کے بواہ مین آئے

ہزار کروڑ بھوت اور چونسٹھ کروڑ رُوح ساتھ لیکر بیر بھدر جی آئے تیس کروڑ لیکر کرن
نوّے کروڑ ساتھ لیکر پنچاکش شت منّو اور کاشٹ کور - چونسٹھ کروڑ سے سکیش برکھھ
اور برُو پاکش - اور چونسٹھ چونسٹھ کروڑ گنّدھرب کو ساتھ لیکر تال کیت کھڈ استہ پنچاسیہ
سناتن - سمبرتک - چیتر - لکلیش - دیتیا ستیہ - لوکانتک - دیتیانتک - مرت -
برت - مرتیُنجے - کال ما - کال - بکھاد - بکھد - بدّت - کانتک - اشن - بھاسک -
اور شوجی کے بڑے پیارے بھرنگی رٹ آئے اسطرح اور بھی بے گنتی گن سورگ اور
پاتال وغیرہ سب لوکون کے رہنے والے بڑے پراکرمی سب ہزار ہزار بھجاوالے جٹا مکٹ
ہار کنڈل وغیرہ گہنے سجے ہوئے ماتھے پر چندر کلا براجمان سب نیل کنٹھ اور ترلوچن
کروڑ سورج کے برابر پرکاشمان انما وغیرہ سدھیون سمیت برہما بشن اور اندر کے
برابر جبکا پرتاپ سب شوجی کے بواہ مین اکٹھا ہوئے تمبر نارد ناما ہو وغیرہ بہت سے
گندھرب طرح طرح کے باجے لیکر وہان آئے اور بڑے بڑے رکھی بھی شوجی کے بواہ مین
آکر بید کے منتر پڑھنے لگے اس طرح بڑا بھاری جما شوجی کے بواہ مین اکٹھا ہوا اور چارون
طرف ناچ گیت ہونے لگا اتنے مین بشن بھگوان شری پاربتی جی کو سب زیورون سے سج
دھج کر برہما جی کے بنائے ہوئے نئے نگر مین لاکے وہان برہما جی نے بشن بھگوان سے کہا
کہ ہے بشن جی آپ اور بھگوتی جی شری شوجی کے بائین انگ سے پیدا ہوئے ہین اور اُنکے
دہنے انگ سے ہم پیدا ہوئے ہین یہہ ہماری ہمارا اُتپتی ہی اور جگت کے لیے اسکو ہمنے پیدا کیا ہے
پھر شوجی ہی کی مایا سے بھگوتی ہماری کی کنیا ہوئی اور بید شاستر کے دھرم کو چلانے کے
واسطے شری شوجی بواہ کرنے کو آئے ہین سب جگت کی اور ہماری اور تمھاری یہہ پاربتی
بھگوتی ماتا ہی اور شوجی پتا ہین شوجی ہی کی مورتیون سے سب جگت پیدا ہوا ہی کیونکہ
زمین آسمان آگ پانی ہوا سورج چندرما سب شوجی کی مورت ہین یہہ پاربتی سفید
سیاہ لوہت رنگون سے سنجگت اجا ارتھات مایا ہی اور تم بھی پرکرت رُوپ ہو اب
ہمارے او - ہماری کے کہنے سے پاربتی جی کو شوجی کے ارپن کرنا چاہیے آپ کے ساتھ اور ہماری
کے ساتھ یہہ شوجی کا سمبندھ (رشتہ مندی) بہت اُتم ہی پدم کلپ مین آپکے نابھ کمل سے

ہم پیدا ہوئے ہین اور ہمالی ہمارا آنش ہی اس کارن ہمارے اور ہمالی کے بھی آپ گرو ہین - سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشور و یہہ برہما جی کا کہنا شری شوجی نے اویشن بھگوان نے اور سب دیوتاؤن نے مان لیا اور بشن بھگوان نے اٹھکر شری شوجی کو پرنام کیا اور انکے چرن دھوکر چرنامرت کو اپنے اور برہما جی اور ہمالی کے ماتھے پر چھڑکا اور شری شوجی سے کہا کہ مہاراج یہہ پاربتی میری چھوٹی بہن ہے اسکو آپ لیجیے یہہ کہکر اور ہاتھ مین جل لیکر پاربتی جی کو سنکلپ کرکے شری شوجی کو دے دیا اور بھگتی سے اپنی آتما کو بھی شری شوجی کے ارپن کیا سب بیدون کے جاننے والے کہنے لگے کہ دان کرنیوالا اور دان اور دان کی چیز اور دان لینے والا اور دان کا پھل سب شوجی ہی ہین انکی مایا سے سب جگت بھرا ہوا ہے اتنا کہکر مارے پریم کے بدن کے رونین کھڑے ہوگئے اور بار بار شری شوجی کو پرنام کیا آکاش مین باجے بجنے لگے سدھ اور چارن پھول برسانے لگے ایسا ناچنے لگین چاروں بید مورت وان ہوکر استتی کرنے لگے لاج سہت شری پاربتی جی کو دیکھکر شری شوجی اور شری شوجی کو پریم سے دیکھ دیکھکر شری پاربتی جی من ہی من مین پرسن ہوتے تھے اسی سمے شری شوجی نے بشن بھگوان سے کہا کہ ہم بہت پرسن ہین بردان مانگو تب بشن بھگوان نے کہا کہ مہاراج آپ کے چرنون مین میری درڑھ بھگتی بنی رہے یہی بردان مانگتا ہون - شری شوجی نے پرسن ہوکر یہی بردان یعنی درڑھ بھگتی دیا اور انکا دوسرا نام برہما جی بھی رکھا اسی سمے مین برہما جی نے شوجی سے کہا کہ ہون وغیرہ بواہ کی بدھ کرنا چاہیے جو آپ آگیا دین تو ہم ہون وغیرہ کرم کرین کیونکہ ہم آپ کے بواہ مین آچارج ہین یہہ بات برہما جی کی سنکر شری شوجی نے کہا کہ ہے برہما جی جو کچھ اس سمے کرنا اچت ہو وہ آپ کیجیے ہم تو سب آپ ہی کا کہنا کرینگے یہہ آگیا شری شوجی سے پاکر برہما جی نے شوجی اور پاربتی جی کا ہاتھ ملایا اور بید شاستر کے منترون سے مورت وان اگن مین ہوم کرایا اور برا اور ادھو کو اگن کی تین پرکرما کراکے دونون کے ہاتھ الگ الگ کیے اور بشن بھگوان کے لائے ہوئے براہمنون کی بدھ سے پوجا کی اس پرکار بواہ کراکے برہما جی نے شری شوجی کو پرنام کیا اور پاربتی ارگھ آچمن مدھوپرک وغیرہ سے شری شوجی کا پوجن کیا اور اندر وغیرہ دیوتاؤن سہت

ہاتھ جوڑ کر استُتی کرنے لگے بھرگ وغیرہ رکھی اور سورج وغیرہ گرہ اچھّت تل چاولون سے شوجی کا پوجن کیا بواہ ہونے کے بعد اگن کا بسرجن کیا۔ ہے مُنیشورو سنسار کے بھلے کے واسطے یہہ شو پاربتی جی کا بواہ ہوا جو کوئی اِس شو بواہ کی کتھا کو بھگت سے پڑھے یا سُنے یا بیدِ اور ویدانگ جاننے والے شُدھ براہمنو کو سُناوی وہ شوجی کا گن ہو اور سدا شوجی کے پاس رہے جہان اِس کتھا کو کوئی پڑھے وہان شوجی ضرور آتے ہین اسواسطے ہے مُنیشورو اس کتھا کو اُتم استھان ہی مین پڑھنا چاہیے اسطرح شری شوجی بواہ کرکے شری پاربتی جی کو اور نندی جی وغیرہ گنون کو ساتھ لیکر کاشی پُری مین آکر آنند سے رہنے لگے وہان شری پاربتی جی نے ابکی چھیتر (کاشی) کا ماہاتم پوچھا تب شری شوجی کہنے لگے کہ ہے پیاری اس چھیتر کا ماہاتم کہان تک کہین جہان بڑے بڑے پاپی مرنے ہی سے مُکت پاتے ہین اور استھانون مین کیے پاپ کاشی مین چھوٹ جاتے ہین اور کاشی مین پاپ کرنے سے مُنکھ نرک مین رہ کر پشاچ ہوتا ہے پر یہ کاشی مین پشاچ ہوکر رہنا سورگ مین اندر بن کے رہنے سے بھی اچھا ہے جس چھیتر مین مہاشیشور بشویشور اونکا ایشور کرت یا سیشور وغیرہ شولنگ ہین وہان مُکت کیون نہو اسطرح شری شوجی سنچھیپ سے کاشی کا ماہاتم کہکر سب گنونکو چھوڑ کر شری پاربتی جی کو ساتھ لیکر آنند مین بہار کرنے لگے وہان ہی دیتیون کو مگھن اور دیولوتون کو سدھ دینے والے شری گنیش جی پیدا ہوئے۔ ہے مُنیشورو یہہ شوجی کے بواہ کی کتھا جیسی ہمنے بیدویاس جی سے سُنی تھی ویسی ہی ایکو سُنادی اب آپ اور کیا سُنا چاہتے ہین وہ کہیے۔

اڈھیائے ایکسو چار

شونک وغیرہ رکھی لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی شری گنیش جی کا جنم کسطرح ہوا اور گنیش جی کا کیا پربھاو ہے یہہ آپ برنن کیجیے یہہ سُنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے مُنیشورو شری شو پاربتی جی تو بہار کرنے مین مصروف ہوئے اور دیوتا لوگ آپسمین بچار کرنے لگے کہ دیت لوگ جگ تپ وغیرہ کرکرکے شری شوجی اور شری برہما جی کو پرسن کرکے من مانا برداان لے لیتے ہین اور ہمیشہ ہم لوگونکو شکست دیتے ہین اسواسطے شری شوجی سے ہم سب

بنتی کریں کہ دیتوں کے کاموں میں بگھن (خلل) اور ہمارے کاموں میں اڑچن کرنے کے واسطے اور استریوں کو پتر دینے کے لیے اور منکھوں کے سب کام سدھ کرنے کے لیے گنیش جی کو پیدا کریں سب دیوتا لوگ یہ بات من میں ٹھان کر شری شوجی کے پاس جاکر استت کرنے لگے ۔ (استت بزبان سنسکرت)

देवा ऊचुः ॥ नमः सर्वात्मने तुभ्यं सर्वज्ञाय पिनाकिने । अनद्यायविरंचाय देव्याः कार्यार्थदायिने ॥१॥ अकार्यार्थकामायहरेः कायापहारिणे । कार्यांतस्यामृताधारमंडलावस्थितायते ॥२॥ कृतादिभेदकालाय कालवेगायतेनमः । कालाग्निरुद्ररूपायधर्माद्यष्टपदायच ॥३॥ कालीविशुद्धदेहाय कालिकाकारणायते । कालकंठाय मुख्याय बाहनायवराय ते ॥४॥ अंबिकापतये तुभ्यं हिरण्यपतयेनमः । हिरण्यरेतसेचैवनमः शर्वायशूलिने ॥५॥ कपालदंडपाशासिचर्मांकुशधरायच । पतयेहैमवत्याश्चहेमशुक्लायतेनमः ॥६॥ पीतशुक्लायरक्तार्थंसुराणांकृष्णवर्त्मने । पंचमायमहापंचयज्ञिनांफलदायच ॥७॥ पंचास्यफणिहाराय पंचाक्षरमयायते । पंचधापंचकेवल्यदेवैरर्चितमूर्तये ॥८॥ पंचाक्षरदृशेतुभ्यंपरात्परतरायते । षोडशस्वरबद्धांगबद्धकायाक्षयरूपिणे ॥९॥ कादिपंचकहस्ताय चादिहस्तायतेनमः । टादिपादायरुद्राय तादिपादायतेनमः ॥१०॥ पादिमेढ्राययाद्यंगधातुसप्तकधारिणे । सांतात्मरूपिणे साक्षात्क्षदंतक्रोधिनेनमः ॥११॥ लवरेफहलांगायनिरंगायचतेनमः । सर्वेषामेवभूतानांहृदिनिस्थनकारिणे ॥१२॥ भ्रुवोरंतेसदासन्निदृष्टायात्यंतभानवे । भानुसोमाग्निनेत्रायपरमात्मस्वरूपिणे ॥१३॥ गुणत्रयोपरिस्थाय

तीर्थपादायतेनमः । तीर्थतत्त्वायसारायतस्मादपिपरायते ॥
॥१४॥ ऋग्यजुःसामवेदायओंकारायनमोनमः । ओंकारत्रि-
विधंरूपमास्थायोपरिवासिने ॥१५॥ पीतायकृष्णाबर्णायर-
क्तायात्यंततेजसे । स्थानपंचकसंस्थायपंचधांडबहिःक्रमात्
॥१६॥ ब्रह्मणेविष्णवेतुभ्यंकुमारायनमोनमः । अंबायाःप
रमेशायसर्वोपरिचरायते ॥१७॥ मूलसूक्ष्मस्वरूपायस्थूलसू-
क्ष्मायतेनमः । सर्वसंकल्पशून्यायसर्वस्माद्रक्षितायते॥१८॥
क्षादिमध्यांतशून्यायचित्संस्थायनमोनमः । यमाग्निवायुरु
द्रांतुसोमशक्रनिशाचरः ॥१९॥ दिङ्मुखेदिङ्मुखेनित्यंसग-
णैः पूजितायते । सर्वेषुसर्वदासर्वमार्गैः संपूजितायते॥२०॥
रुद्रायरुद्रनीलायकद्रुद्रायप्रचेतसे । महेश्वरायधीरायन-
मः साक्षाच्छिवायते ॥२१॥ इति ॥

سوُت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشوَرو اِسطرح اُستُت کرکے سب دیوتا کہنے لگے کہ ہے ناتھ اِس اُستُت کے بہانہ سے آپکے چرِتّرون کو ہمنے برنن کیا یہہ آپ چھما کرین جو کوئی اِس اُستُت کو پڑھے یا سُنے یا سُناوے وہ پرم دھام پاوے ۔ فقط ۔

اُدھیائے ایک سو پانچ

سوُت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشوَرو شری شوجی مہاراج نے اِس اُستُت کو سُنکر دیوتاؤن کو درشن دیا سب دیوتا لوگ شری شوجی کا درشن پاکر بہت خوش ہوئے اور بار بار پرنام کرنے لگے تب شری شوجی نے کہا کہ ہے دیوتا لوگو جو تمھاری کامنا (مُراد) ہو وہ مانگو ہم تم پر پرسَنّ ہین تب سب دیوتاؤن کی طرف سے برہسپت کہنے لگے کہ سب دیوتون کے دُشمن دَیت لوگ بڑبگھن ہوکر آپکا آرادھن کرتے ہین اور آپ بھی اُنپر جلد ہی پرسَنّ ہوجاتے ہین اب ہم سب دیوتاؤن کی یہی کامنا ہے کہ اُنکے کامون مین بگھن ہوجایا کرے یہی بردان ہمکو دیجیے دیوتاؤن کی یہہ بنتی سُنکر شری شوجی مہاراج نے

شری پاربتی جی کے گربھ سے پُتر پیدا کیا جنکا مُکھ ہاتھی کا سا تھا اور ہاتھون مین ترشول اور پاش (پھانسی) لیے ہوئے تھے اُنکے پیدا ہوتے ہی پھولون کی برکھا ہوئی سب دیوتا اور گن گیش جی کے چرنون کو پرنام کرنے لگے گنیش جی بھی اپنے ماتا پتا کے آگے آنند سے ناچنے لگے شری پاربتی جی نے سُندر گہنے اور کپڑے سے گنیش جی کو سنگار کیا اور شری شوجی نے جات کرم وغیرہ سب سنسکار کیے اور گنیش جی کو اپنی گود مین لیکر مکھ چوم کر پریم سے مستک سونگھ کر شری شوجی کہنے لگے کہ ہے پُتر دیتون کے ناش کے لیے اور دیوتا اور رکھ اور برہم جاننے والے براہمنون کے اُپکار کے لیے تمھارا اوتار ہوا ہے پرتھوی پر جو کوئی بغیر وچھا کے جگ کریگا اُسکے دھرم مین تم بگھن کروا اور جو پُرش انیای سے ادھین آدھیاین بیاکھیان آدکرم کریگا اُسکے پران ہروا اور جو استری پُرش اپنے دھرم کو چھوڑ دین اُنکے کرم مین بگھن کروا رہے بایک جو استری پُرش ہمیشہ بھگتی سے تمھارا پوجن کرین اُنکو تم اپنے برابر کرو تمھارے بھگت لڑکے جوان بڈھے کیسے ہون اُنکی تم رچھا کرو سب جگت مین بگھنون کے سوامی ہوکر تم پوجا اور نمسکار پاؤگے جو پُرش ہمارا یا وشنو جی یا برہما جی کا جگ کرکے پوجن کرینگے وے پہلے تمھارا پوجن کرلینگے تمھارا پوجن کیے بغیر جو کوئی بید شاستر کے موافق شبھ کرم کریگا تو اُسکو بھی وہ اشبھ ہوجائیگا چارون برن کے لوگ سب سدھ ملنے کے واسطے سب طرح کے پھولون سے تمھاری پوجا کرینگے چندن پھول وغیرہ سے تمھاری پوجا کیے بغیر دیوتون کے بھی کام سدھ نہونگے جو تمھاری پوجا کرینگے اُنکی پوجا دیوتا لوگ کرینگے اگر ہم یا وشنو یا اندر بھی کام کے شروع مین تمھاری پوجا نہ کرین تو تم اُسمین بھی بگھن ڈالو اسطرح شری شوجی نے شری گنیش جی کو پیدا کرکے سب بگھنون کا سوامی بنایا اور طرح طرح کے ورادان بھی دیے شری گنیش جی بھی شری شوجی کو پرنام کرکے ہاتھ جوڑکر اُنکے سامنے کھڑے ہوئے ۔ سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو اسکند جی کے بڑے بھائی شری گنیش جی کے پیدا ہونے کی کتھا ہمنے کہی جو پُرش اسکو بھگتی سے پڑھے یا سُنے یا براہمنونکو سُناوے وہ سُکھی رہے ۔ فقط

اڈھیائے ایکسو چھ

شونک وغیرہ رکھی لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی شری گنیش جی کی پیدائش کا حال ہمنے سُنا اب آپ یہ کہیے کہ شری مہادیو جی نے نرت (ناچ) کسطرح کیا اور کسواسطے کیا

یہہ بات سُنکر سُوت جی کہنے لگے کہ ہے مُنیشوَرو اگلے زمانہ مین بڑا پراکرمی دارُک نام ایک دَیت تھا اُسنے دیوتا اور رکھو لوگونکو بہت ستایا اُس دَیت کی موت استری کے ہاتھ سے تھی اِس سبب سے سب دیوتا استری کا رُوپ رکھکر اُس سے یُدّھ کرنے لگے پر تو بھی نہ جیتے تب سب دیوتا بیاکُل ہوکر شری شِوجی کی شرن مین گئے اور شری شِوجی کو بار بار پرنام کرکے دارُک دَیت کے اُپدّرو کا حال سُناکر کہا کہ مہاراج وہ استری ہی سے مارا جا سکتا ہو اِس سبب سے ہمارا زور اُسپر کچھ نہین چل سکتا یہہ برہماجی وغیرہ دیوتاؤن کی بنتی سُنکر شری شِوجی نے شری پاربتی جی سے ہنسکر کہا کہ ہے پیاری تم دیوتاؤن کا دُکھ دُور کرو یہہ بات شِوجی سے سُنکر شری پاربتی جی اپنے ایک انش سے شِوجی کے بدن مین سماگئین اور دُوسرے انش سے شری شِوجی کے سامنے بیٹھی رہین شِوجی کے پاس شری پاربتی جی کو پہلے کی طرح بیٹھی ہوئی دیکھکر یہہ بات برہماجی وغیرہ دیوتاؤن نے بھی نہ جانی کہ پاربتی جی شِوجی مین سماگئین ہین پاربتی جی کا جو انش شِوجی کی دیہہ مین سما گیا وہ اُنکے گلے مین بھرے ہوئے زہر کے پربھاو سے سیاہ رنگ ہوگیا شری شِوجی نے یہہ بات جانکر اُس انش کو کالی بھوانی کے رُوپ سے اپنے تیسرے نیتر سے پیدا کیا۔ بہت خوفناک صورت سیاہ رنگ گلے مین زہر رکھے ہاتھ مین ترشول لیے ماتھے پر چندر کلا براجمان تین نیتر شوبھایمان طرح طرح کے سانپون کے گہنے پہنے ایسی کالی بھوانی کو دیکھکر سب دیوتا مارے ڈر کے بھاگے اور کالی بھگوتی کے ساتھ بہت سی دیبی سِدّھ پشاچ وغیرہ شِوجی کے تیسرے نیتر سے پیدا ہوئے اور کالی بھگوتی نے شری شِوجی کی آگیا پاکر بڑی جلدی سے دارُک دَیت کو مار ڈالا پرنتُ کالی بھگوتی کے کرودھ کی اگنی سے سب جگت جلنے لگا تب شری شِوجی بھگوتی کا کرودھ مٹانے کے واسطے بالک کا رُوپ رکھکر اَسمسان یعنی کاشی مین رونے لگے بھگوتی نے شِوجی کی مایا سے موہت ہوکر اُس بالک رُوپ شِو کو گود مین لیکر اپنا استن اُسکے مُکھ مین دیا (یعنی اپنا دُودھ پلایا) اُس بالک نے بھی استن کے دُودھ کے ساتھ بھگوتی کا سب کرودھ کھینچکر پی لیا اُسی کرودھ کے پی لینے سے وہ بالک رُوپ شِو چھیتر پال ہوئے چھیتر پال کی بھی آٹھ مورت ہین اِسطرح شری شِوجی نے

بالک روپ رکھکر بھگوتی کا کرودھ ہرلیا اور بھگوتی کی پرنیت ہی کے لیے شری شوجی نے ستدھیا سمے بھوت پریتون کو ساتھ لیکر تانڈو نرت کیا شری شوجی کا اچھا ناچ دیکھکر بھگوتی بھی اپنی جوگنیون سمیت ناچنے لگین اور برہما وشن اندر وغیرہ دیوتا شری کالی بھگوتی پاربتی اور شری شوجی کو بار بار پرنام کرکے ہاتھ جوڑکر بھکتی سے استت کرنے لگے۔

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو یہہ شوجی کے ناچنے کا حال ہمنے سنچھیپ سے کہا پرنت سنک وغیرہ منی یہہ بھی کہتے ہین کہ شوجی کا تانڈو (ناچ) صرف آنند کے واسطے ہی اور کچھ سبب نہین ہی ہے منیشورو اب آپ کیا سنا چاہتے ہین وہ کہیے۔ فقط

ادھیائے اکسوسات

رکھ لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی اپمینو نام براہمن کو شری شوجی نے چھیر ساگر کس طرح دیا اور اپنا گن کیونکر بنایا یہہ آپ ہمکو سنائیے سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشورو اس طرح کالی بھگوتی کے اوتار ہونے کے بعد اپمینو نے شری شوجی کا آرادھن کیا اور اپنا من مانا پھل پایا۔ ہے منیشورو اپمینو نام ایک براہمن کا بالک تھا اسنے ایکبار اپنے ماما کے گھر مین دودھ پیا اس سے دودھ کے مزے کو جان گیا ایکدن اپنے ماما کے بیٹے کو دودھ پیتے ہوئے دیکھکر روتا ہوا اپنی ماتا کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ ہے ماتا مجھے بھی گئو کا دودھ بہت سا گرم گرم لا دے میرا بت جی چاہتا ہی اسکی ماتا اپنے پتر کا یہہ بچن سنکر اور اپنے درردر اکنگالی کو یاد کرکے رونے لگی اور اپمینو بھی دودھ ہی دودھ پکارتا رہا پتر کو دودھ کے لیے بہت روتا ہوا دیکھکر اسکی ماتا نے ایک ایک کن بین کر (دانہ چنکر) کچھ اناج اکٹھا کر رکھا تھا اسمین سے تھوڑا سا پیسکر پانی مین گھول کر اپمینو کو دے دیا اور کہا کہ ہے پتر لے یہہ دودھ پی لے ماتا کا یہہ بچن سنکر اپمینو بولا کہ یہہ بنایا ہوا دودھ مین نہین پیتا مین دودھ کا مزا جانتا ہون اتنا کہکر رونے لگا تب اپمینو کی ماتا بیاکل ہوکر اسکو گود مین لیکر اسکے آنسو پوچھنے لگی اور کہنے لگی کہ ہے پتر سورگ پاتال پرتھوی وغیرہ سب کہین جواہرات کی ندیان بہتی ہین پرنت بھاگ ہین (بے نصیب) آدمی کو نہین مل سکتے راج سورگ موکش دودھ وغیرہ اتم اتم بھوجن اور طرح طرح کی نعمتین بغیر کرپا شری شوجی مہاراج کے نہین مل سکتین اور اور

دیوتاؤن کا آرادھن کرنے والے پرش طرح طرح کے دکھ بھوگ کرتے ہین صرف شوجی
ہی کے آرادھن سے سب دکھون کا ناش ہوتا ہی ہے پتر مین نے شوجی کا آرادھن نہین
کیا اس سے مجھکو دودھ کا ملنا مشکل ہی اگلے جنم مین شری شوجی کے نمت بانش بھگوان
کے نمت جو کچھ دیا جاتا ہو وہی دوسرے جنم مین ملتا ہی یہہ بات اپنی ماتا سے سنکر اپمنیو کہنے
لگا کہ ہے ماتا سوچ مت کر مین بڑی تپسیا کرکے شری شوجی کو پرسن کرکے چھیر ساگر
(دودھ کا سمندر) کو اپنے قبضہ مین کرلونگا اتنا کہکر اور ماتا کو پرنام کرکے تپسیا کرنے پر مستعد
ہوا اسکی ماتا نے کہا کہ ہے پتر اتم چھیر ساگر مین جاکر اچھی طرح سے شوجی کا آرادھن کر جس سے
تیرے سب منورتھ سدھ ہون یہہ ماتا کی آگیا پاکر بالک اپرنت مین جاکر ان جل کو تیاگ کر
صرف ہوا کو پی کر شری شوجی کے پرسن ہونے کے لیے تپسیا کرنے لگا تھوڑے ہی دنون
مین اسکی کٹھن تپسیا کے مارے سب جگت جلنے لگا تب دیوتا لوگ بشن بھگوان سے کہنے
لگے کہ مہاراج سب جگت بیاکل ہو رہا ہی اسکا کیا سبب ہی معلوم نہین یہہ بات دیوتاؤن
کی سنکر بشن بھگوان نے بچار کیا تو جانا کہ اپمنیو کی بڑی تپسیا کا یہہ پربھاو ہی یہہ سمجھکر
سب دیوتاؤنکو ساتھ لیکر بشن بھگوان اپمنیو کے اچل پربت پر گئے وہان جاکر شری شوجی کو
پرنام کر ہاتھ جوڑکے کہنے لگے کہ مہاراج ایک براہمن کا بالک چھیر ساگر کے واسطے تپسیا کرتا
ہی اسکی بڑی بھاری تپسیا کے مارے سب جگت بیاکل ہو رہا ہی اسلیے آپ اس بالک کو
تپسیا سے نبرت (خلاص) کریں بشن بھگوان کا یہہ بچن سنکر شری شوجی اندر کا روپ
بھکر ایراوت ہاتھی پر چڑھکر سب دیوتاؤنکو ساتھ لیکر اپمنیو کے استھان پر گئے اور سورج
بھگوان نے نکلکر اوپر چھتر لگایا اپمنیو اندر کو دیکھکر پرنام کرکے ہاتھ جوڑکر کہنے لگا کہ ہے دیو راج
آپنے میرے اوپر بڑی کرپا کی آپکے آنے سے یہہ میرا استھان پوتر ہوا اپمنیو کا بچن سنکر
اندر روپ شوجی نے کہا کہ ہے بالک تیرے تپ سے ہم پرسن ہین جو تیری اچھا ہو وہی
ورون مانگ لے یہہ سنکر اپمنیو نے کہا کہ ہے مہاراج مجھکو شری شوجی مین درڑھ بھگتی ہو
یہی ورادان چاہتا ہون یہہ بات سنکر اندر روپ شوجی نے ہنسکر کہا کہ ہے اپمنیو سب دیوتاؤنکا
راجا اور تینون لوک کا سوامی مین ہون مجھکو تو نہین جانتا اب تو میرا بھگت ہوجا اور ہمیشہ

میرا ہی پوجن کر جس سے سب طرح کا کلیان ہو نرگن شیو سے کیا لیگا یہہ بات کھٹور بچن
سنکر اپمنیو بولا کہ ارے تو اندر کا روپ بنائے ہوئے کوئی دشٹ دیت ہے اور میری تپسیا
مین بگھن کرنیکو آیا ہے تو شیو جی مہاراج کی نندا کرتا ہے اس سے مین جانتا ہون کہ تو کوئی
راکھس ہے ورنہ اتنا تو نے ٹھیک کہا کہ شیو جی نرگن ہین تجھ سے شیو جی کی نندا سنکر مجھے
بھی بہت پاپ لگا اسلیے تجھکو مارکر مین بھی اپنا شریر تیاگ کرونگا جو کوئی شیو جی کی نندا
کرنے والے کو مار کر آپ بھی مرجاتا ہے وہ شیو لوک مین جاتا ہے اور جو شیو جی کی نندا کرنیوالے
کی زبان نکال لے تو اکیس کل سمیت مکت پاوی ہے دشٹ دیت اب مین چھیر ساگر کی
اچھا چھوڑ کر پہلے شیو منتر سے تجھکو مار کر پھر آپ بھی مرتا ہون اتنا کہکر بھسم کی مٹھی اٹھا منتر
منتر پڑھکر اندر روپ شیو جی کے اوپر چھوڑی اور اپنا شریر جلا دینے کے واسطے اگنی دھارنا
کا دھیان کرنے لگا اس اوسر مین بھگوت بتسل شری مہادیو جی نے موقعہ دھارن کر کے
اگن دھارنا کو مٹا کر اپمنیو کے شریر کی رچھا کی اور نندی جی کی تحریک سے چندرک نام گن
نے شری شیو جی کے شریر سے اٹھ بابتر کو ہر لیا اور شری شیو جی نے اپنا چندر شیکھر روپ
اپمنیو کے آگے پرگٹ کیا اسی سمے چھیر ساگر دودھ ساگر گھرت ساگر اور طرح طرح کے کھانے
چبانے کی چیزون کے پہاڑ اپمنیو کے چارون طرف ہو گئے تب اتھ دیال شری مہادیو جی
نے ہنسکر اپمنیو سے کہا کہ ہے پتر اپنے بھائی بندون سمیت سب نعمتون کو خاطر خواہ اپنے
کام مین لاؤ ہے اپمنیو یہہ پاربتی میری ماتا ہے اور تجھے تجھکو اپنا پتر بنایا اور دودھ دہی
گھی شکر وغیرہ نعمتون کے سمندر اور سب طرح کے کھانے چبانے کی چیزون کے پہاڑ تجھے
تجھکو دیئے اور تجھکو امر کر کے اپنا گن بنایا اب اور بھی جو بردان چاہو مانگو اتنا کہکر شری
شیو جی نے اپمنیو کو اپنے ہاتھ سے اٹھا کر مکھ چومکر ماتھا سونگھ کر شری پاربتی جی کی گود مین
دیا شری پاربتی جی نے بھی پرسن ہو کر پرتھم بندیا اور پھر بیشورج اسکو دیا۔ اپمنیو بھی شری شیو جی
کا پتر بنکر طرح طرح کے بردان پاکر پرتھم اور آنند سے گدگد بانی سے استت کرنے لگا اور استت
کے انت مین شری شیو جی سے یہہ بردان مانگا کہ ہے دیو دیو مہادیو جی آپ کے چرن کمل مین
میری اچل بھگتی بنی رہے اور ہمیشہ آپ کے پاس ہی رہا کرون یہہ بات اپمنیو کی سنکر اسکے سب

منو تھ پورے کر نرمی پارتھی جی سہت شری سداشو جی انتردھان ہو گئے۔ ہے منیشورو جو کوئی اس کتھا کو پڑھے یا سنے وہ اپمنیو کی طرح شوجی کی کرپا پاوے اور شوجی کا گن ہو کر شولوک مین نواس کرے۔ فقط

اڈھیائے ایکسو آٹھ

سنونک وغیرہ رکھی لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی ہمنے سنا ہے کہ شری کرشن بھگوان نے دھومیہ منی کے بڑے بھائی اپمنیو ہی سے پاشپت برت سیکھکر دیویہ گیان پایا یہہ آپ ہمکو سنائیے کہ شری کرشن بھگوان کسطرح اپمنیو کے شکھ ہوئے یہہ پرشن من لوگون کا سنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشورو اپنی اچھا ہی سے وشنو بھگوان نے ویدیوجی کے گھر جنم لیا اور منکھ دیہہ کے شریٹھ ہونے کے لیے اور بھی پوتر پیدا ہونے کے لیے شری کرشن بھگوان اپمنیو کے آشرم مین تپ کرنے کو گئے وہان جاکر تین پرکار کے اپمنیو کے چرنون کو بھگوان نے پرنام کیا اپمنیو کے درشن ہی سے شری کرشن بھگوان کے کایا اور کرم سے پیدا ہوئے مل ناش ہوگئے اپمنیو نے بھی اگنی رت بھسم (अग्नि रिति भस्म) وغیرہ منتر پڑھے بھسم کو پڑھکر اپنی سب دیہہ مین لگایا اور شری کرشن بھگوان کو بھی بھسم لگواکر پاشپت گیان سکھایا بھگوان بھی پاشپت جوگ کو پاکر بڑی تپسیا کرنے لگے اور ایک برس پورا ہونے پر شری مہادیو جی نے پرسن ہوکر انکو بردان دیا جس سے بھگوان نے بڑا پراکرمی پوتر سامب نام کا پایا اسی دن سے پاشپت گیان کو جاننے والے پرشریٹھ رکھ اور جوگی شری کرشن بھگوان کے پاس رہنے لگے۔ ہے منیشورو جو آپ نے [illegible] ہمنے کہا اب اور بھی ایک مکت کا اپاکھیان کہتے ہین کہ جو پرش سونے کی میکھلا [illegible] رکھنے کا آدھار۔ دنڈ۔ سونے کا لنگ۔ چھتر۔ پنکھا۔ قلم۔ چاقو۔ دوات۔ [illegible] برتن یہ سب چیزین سونے یا چاندی یا تانبے ہی کی اپنے مقدور کے موافق بنواکر پاشپت جوگی کو دیوے وہ سب پاپون سے چھوٹ کر اپنے کل سمیت شولوک مین جاکر رہتا ہے اسمین کچھ سندیہہ نہین ہے اس دان سے گرہستھ آدمی سنسار کے بندھن سے چھوٹ جاتا ہے یعنی مکت ہو جاتا ہے جوگی کو دینے سے شری شوجی بہت پرسن ہوتے ہین اسواسطے راج۔ پتر۔ دھن۔ گھوڑا۔ ہاتھی وغیرہ سواری یا سربستو (یعنی کل بضاعت) دان کرے جو مکت

ہونے کی اچھا رکھتا ہو۔ انت سنسار سے مکت اور سنسار ساگر سے پار اُتارنیوالا پاپ ناش پت گیان ضرور سادھنا چاہیے۔ ہے مُنیشور وہ سب شوکتھا ہمنے سنکھیپ سے کہی اسکو جو کوئی پڑھے یا سُنے وہ بیکنٹھ لوک مین نواس کرے۔ فقط۔

پورو بارودھ سماپت ہوا

پہلا نصف حصّہ ۱۲

شری گنیشائے نمہ

لنگ پُران کا اُتّر اردھ

دُوسرا نصف حصّہ ۱۲

پہلا ادھیائے

شونک وغیرہ رکھی لوگ پُوچھتے ہین کہ ہے سُوت جی شری کرشن بھگوان کس کرم کرنے سے پرسن ہوتے ہین یہ آپ ہمسے کہیے کیونکہ آپ سب باتون مین چتُر ہین مُن لوگون کا یہ بچن سُنکر سُوت جی بُولے کہ ہے مُنیشور وہی بات راجا امبریکھ نے مارکنڈے مُن سے پوچھی تھی تب مارکنڈے مُن نے جو جواب راجا امبریکھ کو دیا تھا وہ ہم آپکو سُناتے ہین۔ راجا امبریکھ پُوچھتے ہین کہ ہے مارکنڈے جی آپ سب دھرمونکو جاننے والے اور پُرانون کی گُپت باتون کو جاننے والے ہین اسلیے کرپا کرکے یہ کہیے کہ نارائن کے بنائے ہوئے دیویہ دھرمون مین پرمیشور کے بھکتون کے لیے کون دھرم اُتم ہے۔ سُوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشور وہ یہ راجا کا پرشن سُنکر مارکنڈے مُن شری نارائن کو ماتھ جوڑکر پرنام کرکے کہنے لگے کہ ہے راجا نارائن کا اسمرن پُوجن بھگتی کے ساتھ دنڈوت پرنام یے سب کرم ایک ایک اشٹوتیدھ جگت کا پھل دیتے ہین کیونکہ وہ نارائن

ایک پرماتما اور پرشوتم ہی اُس سے برہما جی پیدا ہوئے اور برہما جی سے سب جگت پیدا ہوا۔
اِس سے نارائن ہی جگت کا کرتا ہی اب ایک نارائن کا بہت پیارا دھرم کہتے ہین جسکو ہمنے
جانا اور پرتچھ دیکھا بھی ہی کہ ترتا جگ مین نارائن کا بھگت ایک کوشک نام براہمن تھا وہ
ہمیشہ بھگوان کے آگے سام بید گایا کرتا اور سوتے بیٹھتے کھاتے پیتے کسی وقت بھی نارائن
کو نہین بھولتا ایک سمے وہ براہمن کسی بیش چھیتر مین جاکر تال سور مورچھنا آدی شرت وغیرہ
گان کے انگون سہت بھگت سے بھگوان کے اوتار چرتر ونکو بنت گایا کرتا اور بھیکھ مانگ کر اپنے
کٹمب کا اور اپنا نباہ کیا کرتا کسی دن پدماکش نام ایک براہمن نے اسکو سپاتر جانکر اتم بھوجن
دیا اُس دن کوشک بہت خوش ہوا اور نارائن کے گن گایا کیا اسطرح وہ پدماکش نام براہمن
ہر روز کوشک کو اُسکے گذارے کے موافق اَن دے دیا کرتا اور اسکا گانا بھی کبھی سنا کرتا۔
کچھ دنون کے بعد براہمن چھتری بیش ذات کے سات آدمی جو کوشک کے سکھ گانے مین بہت چتر
اور نارائن کے بھگت تھے وہان آئے اُن اپنے شکھون کو دیکھکر کوشک بہت خوش ہوا اور وے
سب بھی نارائن کا گن گانے لگے اور پدماکش بھی ہر روز بھوجن بھی دیا کرتا اُسی چھیتر مین مالو نام
ایک بیش (بنیا) مع اپنی مالوی نام استری کے رہا کرتا تھا وہ بیش ہر روز نارائن کے مندر مین
دیپ مالا کیا کرتا (یعنی چراغ جلایا کرتا) اور اُسکی استری گوبر سے بھگوان کے مندر کو لیپا کرتی اور
دونون استری پرش کوشک کا گانا بھی سنا کرتے اسی طرح اور بھی پچاس براہمن نارائن
کے بھگت گانے مین چترکش استھل سے وہان آئے اور کوشک کا گانا سننے لگے تب تو
کوشک کے گانے کی بہت پرسدھ (یعنی شہرت) ہوئی اور اُس دیش کا راجا کلنگ بھی وہان
آیا اور کہا کہ تیرے گانے کی تعریف سنکر مین آیا ہون جسطرح تو بشن جی کے گن گایا کرتا ہی اسیطرح
میرا جس گاے کر مجھے رجھا تو من مانا پھل پاویگا یہ بچن راجا سے سنکر کوشک اور اُسکے شکھ لوگ
کہنے لگے کہ ہے راجا ہماری زبان سوائے بشن بھگوان کے دوسرے کا جس کبھی نہ گاویگی اور کوشک
کا گانا سننے والے بھی کہنے لگے کہ ہمارے کان بشن بھگوان کے سوائے دوسرے کا چرتر کبھی نہین
سنا چاہتے ہین اسواسطے تو کوشک ہمارا جس گاویگے اور نہ ہم سنینگے یہ سنکر راجا نے بہت
کرودھ کیا اور اپنے گانے والون سے کہا کہ تم میرا جس گاو دیکھین یہ براہمن کیونکر نہین سنتے یہہ راجا

کی آگیا پاکر بہت سے گویئے آکر گانے لگے اور راجا نے چارون طرف سے انکو روک دیا جس سے جانے نہ پاوین اور اپنا جش انکو سنوانے لگا تب براہمنون نے کاٹھ کی کیلون سے اپنے کان بند کرلیے اور کوشک اور اسکے شکھیون نے بھی جانا کہ ہے زبردستی کرکے یہ راجا اپنا جش گوا ویگا یہ من مین سوچ کر سب نے اپنی اپنی زبان کٹوا ڈالی تب تو راجا نے بہت ہی کوپ کیا اور سبکا مال اسباب لیکر اپنے دیش سے نکال دیا وے سب براہمن بھی اتر دشا مین جاکر نارائن کا آرادھن کرنے لگے مشرہ تیاگ کرنے کے بعد جم لوک کو گئے ان سبکو آئے ہوئے دیکھکر جمراج جی بچار کرنے لگے کہ انکو کون گت دینی چاہیے اسی اوسر مین برہماجی نے اندر وغیرہ دیوتاؤن سے کہا کہ ان کوشک وغیرہ براہمنوں کو یہان لاکر اتم اتم استھانون مین سکھ سمپت رکھو اور سب دیوتا لوگون کو اسی طرح اور بھی جو لوگ گاے کرت بش بھگوان کا آرادھن کرے اسکو بھی یہان رہنے کو کہدیا کرو اسی مین تمھارے واسطے بہتری ہے اتنا بچن برہماجی سے سنکر سب دیوتا کوشک یدیا کش مالو وغیرہ کے نام لے لیکر پکارنے لگے اور سبکے دھیان مین بیٹھا کہ جھٹ پھٹ برہم لوک کو لیگئے ان سبکو دیکھکر برہماجی نے اٹھکر سبکا آدر کیا اور بڑی پریت سے انکی پوجا کی اور تمام برہم لوک مین خوشی ہوئی پھر برہماجی ان سبکو ساتھ لیکر بشن لوک مین گئے اور بشن بھگوان کا درشن کیا شوبھیت دیپ کے رہنے والے بش بھگت اور سب چارون بھجاؤن مین شنکھ چکر گدا پدم لیے ہوئے بڑے تیجسوی اٹھاسی ہزار پاکھد بش بھگوان کی سیوا کرتے تھے نارد اور سنک وغیرہ منن اور بہت سی سدھ راشٹریان اور گندھرب بھگوان کی سیوا کر رہے تھے ایک ہزار جوجن لمبے چوڑے اور ہزار ہی دروازے سمیت طرح طرح کے منیون سے جڑے ہوئے بہت پرکاشمان بھان مین رتن جڑت سنگھاسن پر شری بش بھگوان براجمان تھے برہماجی بھی ماتھ جوڑکر پرنام کرکے استت کرنے لگے بھگوان نے کوشک وغیرہ اپنے بھگتونکو بڑے آدر سے اپنے پاس بیٹھایا اور سب بشن لوک مین جے جے کار ہونے لگی بش بھگوان نے کہا کہ ہے برہماجی یہ کش استھل کے رہنے والے براہمن ہمارے انیک (جو دوسرے سے واسطہ نرکھی) بھگت اور کوشک کی بھلائی مین رہا کرتے تھے اور نت ہی ہماری کرت سنا کیا کرتے اسواسطے یہ سادھ نام دیوتا ہون اور سب لوک مین جہان چاہین جایا کرین اتنا برہماجی سے کہکر بھگوان نے کوشک سے کہا کہ اپنے سنگھیون سمیت ہمیشہ تم ہمارے پاس رہا کرو

اور مالو بیش سے کہا کہ تو بھی اپنی استری سمیت ہمارے لوک مین رہا کر اور آنند سے سنگیت
سُنایا کر اور پدماکش سے کہا کہ تو نے ہمارے بھکتونکو اناج دیا اور ہمارا جش سُنا اس وجہ سے
تو چکرورتی راجا ہوا اور سکھ سے یہان آکر ہمارا درشن بھی کیا کر اتنا کہکر برہما جی سے بھگوان
نے کہا کہ اس کو سنگ کا مدھر گانا سُننے سے یہ ہی جوگ ذرا کھل گئی اپنے شکھون سمیت یہہ
بشن چھیتر مین ہمارے گن گایا کرتا تھا اور مہادشٹ راجا کلنگ کے کہنے سے اسنے گانا منظور
نکیا اور اپنی زبان کاٹ ڈالی اور ہمارے سوائے دوسرے کی تعریف نہ کی اس سبب سے
ہمنے اسکو سائوک مکت دی اور بھی ان سب براہمنون نے راجا کا جش نہ سُنا اور کاٹھ کی کیلون
سے اپنے کان پھوڑ لیے اس سے انکو ساڈھیہ نام دیوتا بناکر ہمنے اپنے پاس رکھا اور یہہ
مالوا نام بیش اور اسکی استری نت ہمارے استھان مین جھاڑ بہار کر چراغ جلا کر بھکت
سے ہمارا جش سُنتے تھے اس کارن ہمنے اپنے سمان لوک مین انکو جگہہ دی اور پدماکش کو شنک
کو بھوجن دیا کرتا تھا اس لیے بے انتہا دولت کا مالک ہوا اور ہمارا درشن بھی نت نت پایا
بھگوان کا یہہ بچن سُنکر برہما جی وغیرہ سب دیوتا استت کرنے لگے اسی اوسر مین بین بجاتی
ہوئی مدھر سورے گاتی ہوئی لاکھون استریون سے سیوا کی گئی اتم اتم کپڑے اور گہنے پہنے
ہوئے مند مند مسکراتی ہوئی شری لچھمی بھگوتی وہان انہین سب بھنڈی اور پرکھ وغیرہ ہتھیار
ہاتھون مین لیے ہوئے پہاڑ کے برابر جنگلے شریر ایسے بشن پارکھدون نے سب دیوتا اور رکھ
لوگون کو وہان سے باہر کیا صرف ایک تمبر گندھرب کو بھگوان کی آگیا سے وہان رہنے دیا
شری لچھمی جی بھگوان کے بائین طرف سنگھاسن پر بیٹھین اور تمبر گندھرب بین لیکر مدھر
سورے تال سمیت گانے لگا کچھ دیر تک تمبر گندھرب کا گانا سُنکر لچھمی سمیت بھگوان نے پرسن
ہوکر کہا منہ مانا مالا وغیرہ دے کر تمبر کو بدا کیا تمبر خوش ہوکر باہر آیا وہان سب رکھ لوگون
نے اسکی بڑی تعریف کی اور نارد من تمبر کا آدر ستکار دیکھکر اپنے من مین بہت دکھی ہوئے
اور چنتا کرنے لگے کہ دیکھو تمبر بھگوان کے ایکانت سمے (وقت تنہائی) مین بھی رہا اور گاے
بجاے کر بھگوان کو رجھاے کر شریوپاے (خلعت) پاکر خوش ہوتا ہوا یہان آیا اور ہم باہر
نکالے گئے ہمارے جنم کو دھکار ہے ایسا کون اپاے ہو کہ تمبر کی طرح ہم بھی بھگوان جاپاے

ہوئے

ہون اور اُنکے پاس پہنچین اب ہم جیتے کہان جائین اور اُنکے آگے کیا کہین اور کیونکر منہ دکھلاوین اسطرح بہت بچار کرتے ہوئے اور تُمبر کی خاطر داری یاد کرکے روتے ہوئے نارد مُن بھگوان کے آرادھن کو تپسیا کرنے کے لیے بیٹھ گئے اور بھگوان کا دھیان کرنے لگے اسی طرح دیوتون کے ہزار برس تک نارد مُن نے بڑی کٹھن تپسیا کی اور جب تُمبر کی یاد ہوآئی تبھی اپنے کو دھکار (لعنت) دیتے - ہے راجا امبریکھ اب ہزار برس کے بعد جو بھگوان نے کیا وہ سنو - فقط

دُوسرا ادھیائے

مارکنڈے مُن کہتے ہین کہ ہے راجا امبریکھ ہزار برس کے بعد بھگوان نے پرسن ہوکر نارد مُن کو تُمبر کے برابر کیا اس سے ہے راجا کاننے سے بھگوان بہت پرسن ہوتے ہین اور کوشک کی طرح کیان تیج کیرت تُشٹ اور آتم لوک دیتے ہین پدمالیش وغیرہ کو بھی بھگوان نے سدھ دی اس کارن ہے راجا امبریکھ بشن بھگتو کو بشن چھیتروں مین ضرور ہی گانے بجانے ناچنے وغیرہ کا اُتسو (جشن) کرنا چاہیے اور بھگت سے سُننا بھی چاہیے جو پرش بشن چھیتر مین گانا ناچنا اور بشن بھگوان کا جش برن وغیرہ کرتا ہے وہ بشن سایجیہ مُکت پاتا ہے اس کارن ہے مہاراج آپکو بھی یہی کرنا اُچت ہے جو کچھ آپ نے پوچھا وہ مجھے کہا اب اور جو کچھ سُننے کی اچھا ہو وہ کہیے ہم آپکو سُناوین - فقط

تیسرا ادھیائے

راجا امبریکھ پوچھتے ہین کہ ہے مارکنڈے جی نارد مُن کو کون سے جوگ سے گان بدیا جیسے علم موسیقی حاصل ہوا اور تُمبر کے برابر کب ہوئے یہ آپ کرپا کرکے ہمکو سُنائیے راجا کا یہ کہنا سُنکر مارکنڈے مُن کہنے لگے کہ ہے راجا یہ سب کتھا ہمنے نارد جی سے سُنی ہے وہی تمکو بھی سُناتے ہین کہ دیوتون کے ہزار برس تک بڑا بھاری تپ نارد مُن نے کیا تب آکاش بانی ہوئی کہ ہے نارد مُن تم ایسا بھاری تپ کیون کرتے ہو مالنیو شرپربت مین جاکر گان بندھ نام اُنکو دیکھو تو تمکو بھی گان بدیا آجائیگی یہہ آکاش بانی سُنکر نارد مُن پرسن ہوکر مالنیو شرپربت پر گئے اور وہان جاکر دیکھا کہ چارون طرف گندھرب ایسا اچھا کنترا بندھ بیٹھے ہین اور بیچ مین اُسکے

مان بُدھ نام اُلّو بیٹھا ہوا سبکو گانا سکھا رہا ہے اور وے سب مدھر سور سے گانے کا
بھیاس کر رہے ہین گان بُدھ نے نارد مُن کو دیکھکر پرنام کیا اور پریت سے آسن پر بیٹھا کر
بولا کہ مہاراج آپ نے مجھپر بڑی کرپا کی اب آپ آگیا دیجیے کہ مین آپکی کیا سیوا کرون یہہ سُنکر
نارد مُن بولے کہ ہے اُلّو راج اگلے زمانہ مین مجھی بہت بھگوان نے ہمارا آدر کرکے ممبر کا گانا سُنا
برہما جی وغیرہ دیوتا بھی بھگوان کی آگیا سے باہر نکالے گئے صرف گانیوالون مین چیر کو شنک وغیرہ
بھگوان کے بھگت وہان رہے جو گانے کے سبب سے بشن بھگوان کا آرادھن کرکے اُنکے گن
گنگے ممبر کی بڑی خاطر داری دیکھکر ہمکو بڑا دکھ ہوا اور من مین بچار کیا کہ جب تب سب بر تھا ہے
جیسا کچھ گانے سے بشن بھگوان پرسن ہوتے ہین ویسا کچھ دوسرے کسی کرم سے نہین ہوتے یہہ
من مین بچار کر گانا سیکھنے کے واسطے جنے دیوتون کے ہزار برس تک گھور تپ کیا تب آکاش بانی
ہوئی کہ جنے نارد گان بُدھ کے پاس جاو وہان تیر منورتھ سدھ ہوگا یہہ سُنکر ہے پنچھی راج ہم
آپ کے پاس آئے ہین اب آپ ہمکو اپنا ششیہ (چیلا) بناکر گان بدیا سکھاوین یہہ سُنکر اُلّو بولا کہ
ہے نارد مُن پہلے آپ میرا حال سُن لیجیے کہ اگلے زمانہ مین بھوبیش نام ایک بڑا دھرماتما راجا ہوا کہ
جنے ہزار اشوَمیدھ اور ہزارون باجپئی جاگ کیے اور کروڑون گئو ما تھی گھوڑے سونا کپلا برہمنو کو
دیا پرنتُ سب راج بھوگ مین ہمکو آگیا دے رکھی تھی کہ جو کوئی گاویگا وہ ما راجا ویگا بیٹے موافق
بھگوان کا آدھیکار گانے سے کچھ مطلب نہین صرف شوت ماگدھ بندی اور استری لوگ
گایا کرین انکے سوا اور جو کوئی گاویگا وہ ضرور ہی سزا پاویگا یہہ آگیا سب راج مین دے دی
تھی اُسکے راج مین ہرمتر نام ایک بشن بھگت براہمن تھا وہ ایکدن ندی کنارے جا کر بھگوان
کی مورت براجمان کرکے بھگتی سے دھوپ دیپ طرح طرح کی مٹھائی کھیر وغیرہ نیویدیہ دھر کر پرنام
کرکے مین لیکر ایک چت ہوکر بھگوان کے گن میٹھے سور سے تال سہت گانے لگا اُسکا گانا سُنکر
راجا کے دوت وہان پہنچے اور براہمن کی پوجا سامگری ندی مین پھینک کر براہمن کو باندھکر
بشن بھگوان کی مورت سہت راجا کے پاس لیگئے راجا نے اُسکا حال سُنکر بڑا دنڈ دیا اور بڑا
کوپ کرکے اُسکا سب مال ضبط کرکے اپنی راج سے باہر نکلوا دیا اور بشن جی کی مورت کو بھی ساتھ
کے لیتچھ سیوک اُٹھا لیگئے کچھ دنون کے بعد راجا مر گیا اور سورگ مین گیا مگر بھوگ سے بہت بیاکل تھا

تب تو جمراج کے پاس جاکر کہنے لگا کہ ہے جمراج مین نے ایسا کون پاپ کیا ہی کہ سورگ مین بھی یہہ پاپی بھوکھ مجھکو ستاتی ہی اسکا کچھ اُپاے آپ بتلایئے یہہ سُنکر جمراج بولے کہ ہے راجا تونے بڑا بھاری پاپ کیا ہی کہ بشن بھگوان کے بڑے بھکت ہر مشر نام براہمن کو اتنا دنڈ دیا اُس پاپ سے تیرے سب جگون وغیرہ کا پھل مٹ گیا تیرے سیوکون نے پوجا کی سب سامگری پھینک دی اور براہمن کا سب دھن تونے چھین لیا اور اُسکو راج سے باہر نکال دیا اِس پاپ کا پھل یہہ ہی کہ تو پرت کی گپھا مین جاکر رہ وہان تیرا پہلے کا جنم رکھا ہی اُسی کو نت کھایا کر۔ اِس طرح ایک منونتر تک نرک بھوگ کر پرتھوی پر کُتے کا جنم پاکر گیان پانے سے مُکت ہو جائیگا اتنا کہکر جمراج انتردھیان ہو گئے اتنے مین ہرمشر بھی مر گیا اور بھگوان کی آگیا سے اُسکو بھائی بندون سمیت سُندر بمان پر بیٹھاکر بھگوان کے گن بڑے آدر سے بشن لوک کو لیگئے اور راجا بھی جمراج کی آگیا سے اُسی پہاڑ کی گپھا مین جاپڑا اور نت اپنے پہلے جنم کو کھانے لگا جو جم دوتون نے آکر وہان رکھا تھا اتنی کتھا کہکر نارد جی اُسی سمے مین اُس راجا کے پاس گیا تب راجا نے مجھے اپنا سب حال سُنایا مین بھی راجا کا سب حال سُنکر ہرمشر براہمن کو دیکھنے گیا تو اُسکو پرم سُکھی دیکھکر گانے کا شوق مجھکو پیدا ہوا اندر دمن کے پرساد سے بڑی عمر تو مجھکو پہلے ہی مل چکی تھی تب مین کچھ دن سے ساٹھ ہزار برس تک گانا سیکھا اور گاتے گاتے میری زبان اور سُر بہت صاف ہو گئے دس منونتروں تک گاتے گاتے مین اِس بدیا کا گرو ہو گیا اور گندھرب کنٹھ وغیرہ سب میرے پاس گان بدیا سیکھنے کو آنے لگے ہے نارد منی تپ کرنے سے گان بدیا نہین آتی ہی وہ تو صرف ابھیاس (مشق کرنے) سے ملتی ہی اسلیئے آپ بھی مجھ سے سیکھین اور اُسکا ابھیاس کرین۔ مارکنڈے منی کہتے ہین کہ ہے راجا امبریکھ یہہ الونی کا بچن سُنکر نارد منی اُسکے چیلے ہوئے اور بھگوان کا دھیان کرکے گانے مین ابھیاس کرنے لگے تب الونی نے کہا کہ ہے نارد منی آپ تم شرم کو چھوڑ کر گانے کا ابھیاس کرو کیونکہ استری سنگ۔ گانا۔ جوا کھیلنا۔ کتھا۔ بیوہار۔ بھوجن دھن کا اکٹھا کرنا اِن پانچ رغیرہ کامون مین بغیر شرم چھوڑے کام ہی نہین چلتا اور سکچائے کر بہت سے کپڑے اوڑھ کر ہاتھ ہلاتے ہوئے اُدر کو ہلاتھ اور درشٹ کرکے اور مونہہ بائے کرنہ گانا چاہیے گانے وقت ہنسنا۔ غصہ کرنا کانپنا۔ اور اپنے یا دوسرے کے بدن کو دیکھنا اُٹھنا۔ اور

کسی کام کا خیال کرنا وغیرہ یے کام اچھے نہین ہوتے بھوکھ پیاس خوف وغیرہ سے بے چین ہو کر یا اندھکار مین بھی گانا نچا ہیے ہے راجا اس طرح نارد منی کو اُپدیش کر کے دیوتون کے ہزار برس تک اُتوراج نے گانے کی بدیا سکھائی نارد منی بھی ایک ہزار برس مین سب گیتون کے پستارہ بین کی گت اور تین لاکھ ننانوے ہزار چھ سو بھید سورون کے نارد جی نے اچھی طرح سیکھ لیے اور سب گندھرب کنر وغیرہ بھی گانے مین نارد جی کی تعریف کرنے لگے۔

نارد منی نے گان بندھ سے کہا کہ ہے پچھی راج تمھارے کرپا سے ہمنے گان بدیا کا پار پایا اب اگلی ہم کیا سیوا کرین وہ کہیے یہ سنکر اُتوراج نے کہا کہ برہما جی کے ایک دن مین چودہ منو بیت جاتے ہین اسکے بعد پرلے ہو جاتی ہے نارد جی تب تک میری عمر ہے آپ میرے شریر کا کلیان منایا کرین اور مجھکو کسی بات کی اچھا نہین یہ سنکر نارد منی بولے کہ ہے گان بندھ تم سدا پرسنن رہو اور اس شریر کے بعد تم گندھرب ہو گے اب جانے کی آگیا دو ہے راجا امبر یہ کہکر اور اُتوراج کی آگیا پاکر نارد منی شویت دیپ کو گئے وہان جاکر بھگوان کے آگے بہت بھگت سے گایا پرنت اُنکا گانا سنکر بھگوان بولے کہ ہے نارد منی تم ابتک بھی تمبر کے برابر نہین ہوئے اسلیے اتھا نیسوین دوا پر کے اخیر مین جگدیش کے بھوکھن (یعنی شوبھا۔ رونق) بسدیو جی کے پتر شری کرشن نام سے ہم پیدا ہونگے اسوقت تم ہمکو یاد دلانا تب ہم تمکو گان بدیا یعنی علم موسیقی سکھاوینگے جس سے تم تمبر کے برابر ہو جاؤ گے جب تک تمنے جتنا گانا گان بندھ سے سیکھا ہے اسی سے اپنا وقت گذران کرو اور دیوتا گندھرب وغیرہ کو گان بدیا سکھایا کرو یہ آگیا بھگوان سے پاکر نارد منی پرنام کر کے بھگوان کو سمرن کرتے ہوئے وہان سے چلے اور برن جم کبیر اندر اگن بایو ایشان وغیرہ کے لوکون مین پھرتے ہوئے بین بجاتے بھگوان کے چرتر بھگت سے گاتے ہوئے اپنا وقت بسر کرنے لگے کسی سمے برہم لوک مین جاکر اپنا ہوا نام گندھرب لوک کا گانا سنا اور آپ نے بھی برہما جی کے آگے گایا برہما جی نے بھی نارد منی کا گانا سنکر بہت آدر کیا وہان سے آدر پاکر نارد منی تمبر کے گھر گئے اور بین بجاکر گانے لگے پرنت وہان دیکھا کہ ساتو سور دھیہ دھارن کیے ہوئے تمبر کے گھر مین کھیل رہے ہین تب تو نارد منی وہان سے چلے آئے اور تین لوک مین پھرنے لگے پرنت ساتو سورو نکی

استریان نارد منی کی بین کے تاروں مین نہین ٹھہرتی تھین اس کارن نارد منی بہت بیاکل تھے اتنے مین شری کرشن چندر مہاراج کا اوتار ہوا جانکر نارد منی پرتھوی پر آئے اور دوارکا کے پاس رئیوتک پربت پر بہار کرتے ہوئے شری کرشن بھگوان کے پاس گئے اور بھگتی سے پرنام کرکے شوبھیت دیپ کا سب حال یاد دلایا تب شری کرشن بھگوان نے اپنی جامبوتی نام رانی سے کہا کہ ہے پیاری تم نارد منی کو گانا اور بین بجانا سکھاؤ جامبوتی بھی بھگوان کی آگیا پاکر ہنستی ہوئی نارد منی کو سکھانے لگین اسطرح ایک برس تک گانا سیکھکر نارد منی بھگوان کے پاس آئے تب بھگوان نے کہا کہ اب تم ایک برس تک ست بھاما سے گانا سیکھو بھگوان کی آگیا سے ایک برس تک ست بھاما سے بھی نارد منی نے گانا بجانا سیکھا اور پھر بھگوان کے پاس آئے پرنت بھگوان نے پھر بھی انکا گانا سنکر کہا کہ ابھی تم رکمنی جی سے اور بھی گانا سیکھو یہ شری کرشن بھگوان کا بچن سنکر نارد منی رکمنی جی کے محل مین جاکر گانے لگے تب رکمنی جی کی داسیون نے کہا کہ ہے منی تمکو اتنے دن گاتے ہوئے تو بھی تمکو سور اور تال کی کچھ خبر نہین یہ داسیون کا کہنا سنکر نارد منی شرمندہ ہوئے اور شری رکمنی جی سے گانا سیکھنے لگے اور تین برس تک سیکھا تب سورون کی ناری انکی بین کے تارون مین آئین اور نارد جی کو بین بجانا اچھی طرح آیا پھر بھگوان نے نارد منی کو تین برس کے بعد بلاکر آپ انکو گانا سکھایا اور تال سور کے سب بھید بتائے اور کہا کہ ہے نارد منی اب تم تمبر گندھرب سے بھی بڑھکر گان بدیا مین ہو گئے اسلیے تمبر کے ساتھ تم بھی ہمارے سامنے گایا کرو یہ بات شری کرشن بھگوان سے سنکر نارد منی مارے خوشی کے ناچنے لگے اور شری کرشن بھگوان جب شری ستوجی کا پوجن کرنے لگے اس سمے بھگوان کی آگیا سے شری رکمنی اور شری جامبوتی جی کو ساتھ لیکر نارد منی نے شری ستوجی کی استت گائی بھگوان بھی نارد منی کا گانا سنکر بہت خوش ہوئے اور کہا کہ ہے نارد منی اب تم گان بدیا مین بہت چترہو گئے شری کرشن بھگوان کا یہ بچن سنکر بہت خوش ہوکر انکو پرنام کرکے نارد منی تینون لوک مین پھرنے لگے ۔ اتنی کتھا سنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشورو یہ نارد منی کو گان بدیا ملنے کا حال سلسلہ سے ہمنے کہا جو براہمن بھگوان کے گن گاوے وہ سالوک مکتی پاوے اور جو کوئی بھگتی سے شری ستوجی کے

گنوان کو گاوی وہ تو بھگوان کی دنیہ مین ملجاے پرنتُ بھگوان کے گن گانے کو چھوڑکر اور کچھ گاوی تو نرک ہی پاوی اس کارن سدا بھگت کے ساتھ بھگوان ہی کے گن گاوی اور سُنی گانے سے بغیر محنت ہی کے مُکت ملتی ہی اس سے گان بڈیا سب سے اُتم ہی - فقط -

چوتھا ادھیاے

شونک وغیرہ رکھی لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی بھگوان کے پرم بھگت بیشنوون کے کیا چنھ (علامت) ہین اور بھگوان انکو کون گت دیتے ہین یہہ سب آپ کہیے مُن لوگون کا یہہ سوال سُنکر سوت جی بولے کہ ہے منیشورو یہہ پرشن راجا امبریکھ نے بھی مارکنڈے مُن سے کیا تھا اُنھون نے جو جواب دیا تھا وہی ہم آپکو سُناتے ہین سوال ۱ ہین راجا امبریکھ کا سوال سُنکر مارکنڈے مُن بولے کہ ہے راجا جہان بشن بھگت رہتے ہین وہان ساکشات نارایں رہتے ہین جو کوئی بشن بھگوان کو سب کہین موجود جانے اور بھگوان کا نام سُنتے ہی جسکے بدن مین رُوین کھڑے ہو جاین بدن کانپ اُٹھے آنکھون مین آنسو بھر آوین اور جو پُرش بید شاستر کے دھرم مین مصروف بشن بھگتونکو دیکھکر بہت خوش ہو ایسے لوگ بیشنو کہلاتے ہین بشن بھگت کو سامنے آتے ہوئے دیکھکر جو پُرش بھگت سے پرنام وغیرہ کرے اور بشن بھگتونکو بشن بھگوان کے برابر سمجھے ایسے لوگ بیشنو کہلاتے ہین اور تینون لوک مین جے پاتے ہین جو پُرش بشن بھگتون کے کھوٹے بچن بھی سُنکر کرودھ نکرے اور بھگت سے اُنکے آگے ہاتھ ہی جوڑتا رہے وہ بیشنو کہلاتا ہے جو پُرش خوشبویات وغیرہ اچھی اچھی چیزونکو آپ استعمال نکرے اور یہی جانے کہ یہ سب عمدہ چیزین بھگوان کے نذر ہونا چاہیے وہ بیشنو ہی بشن چھیترون مین جو پُرش بھگت سے بشھ کرم ہی کرے اور ایک چیت ہوکر بھگوان کی مورت کا پوجن کرے وہ بشن بھگت کہلاتا ہی من بچن کرم کرکے نارایں مین لگا رہے اور نیاے سے یعنی جایز طریق سے بھوجن وغیرہ کرے وہ مہا بھگت ہی نارایں کا بھگت پرسن ہوکر جسکا اَن بھوجن کرے اُسکے ساکشات نارایں ہی بھوجن کرتے ہین اپنے پوجن سے بھی زیادہ پوجن اپنے بھگتون کا دیکھکر نارایں پرسن ہوتے ہین نہہ پاپ بھگوان کے بھگت سے دیوتا لوگ بھی ڈرتے ہین اور اُسکو پرنام کرتے ہین - اگلے زمانہ مین بڑے بیشنو چیون رکھ کو دیکھکر جمراج بھی گدی چھوڑکر اُٹھ کھڑے ہوتے اور بھگت سے پرنام کیا اس واسطے ہمیشہ

بشن بھگتون کا پُوجن کرنا چاہیے جو بیشنوؤنکا بھلا کرے وہ بشن بھگوان کے پاس رہے اور اور دیوتاؤن کے ہزارون بھگتون سے بشن کا بھگت بڑھکر ہوتا ہے اور ہزارون بشن بھگتون سے ایک شوجی کا بھگت اُتم ہے شوجی کے بھگت سے بڑھکر اور کوئی اس لوک مین اُتم نہین ہے یہ بات یقینی ہے دھرم ارتھ کام موکش ملنے کے لیے شو بھگت یا بشن بھگتون کا پُوجن ہمیشہ کرنا چاہیے کیونکہ وہ بھی پرمیشور کا رُوپ ہی ہین - فقط

پانچوان ادھیاے

اسطرح بیشنوؤن کا ماہاتم سُنکر شونک وغیرہ رکھی لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی ہمنے سُنا ہے کہ راجا امبریکھ بڑا بشن بھگت تھا اور بشن بھگوان کا سدرشن چکر راجا امبریکھ کے دشمنون اور بیماریون اور خوف وغیرہ کو مٹا دیتا تھا اس سے اب ہم اُس راجا امبریکھ کا چرتر اور ماہاتم اور اُسکی بھگت کا حال سُنا چاہتے ہین آپ بستار سے کہیے یہ مُن بچن سُنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے مُنیشورو سب پاپون کا ہرنے والا امبریکھ کا چرتر ہم کہتے ہین آپ پریت سے سُنیے کہ راجا ورشنک کی رانی پدماوتی نام بڑی پتِ برتا اور بشن بھگوان کی بھگت تھی بھگوان کے پُوجن کے لیے چندن پھول مالا دھوپ دیپ نیویدہ وغیرہ سب چیزین خاص اپنے ہی ہاتھون سے کرتی اور بھگوان کے مندر کو اپنے ہی ہاتھون سے بہارتی اور بھگت سے بھگوان کی پوجا کرکے تمام دن نارایں کا نام لیا کرتی اور بیشنوؤن کا بھی پُوجن بھگت سے کیا کرتی اسطرح بھگوان کی سیوا کرتے کرتے دس ہزار برس گذر گئے ایک دن ایکادشی کا برت اور جاگرن کرکے دوادشی کے دن رانی اور راجا دونون بشن بھگوان کے مندر مین سو رہے رانی کو سپنے مین نارایں نے کہا کہ ہے پتِ برتا تو کیا چاہتی ہے مانگ یہ آگیا بھگوان کی پاکر رانی نے کہا کہ مہاراج مین ایسا پُتر چاہتی ہون کہ جو آپکا پرم بھگت ہو اور تمام پرتھوی کا راجا ہو یہ سُنکر بھگوان نے ایک پھل رانی کو دیا اور آپ انتردھان ہوگئے رانی صبح کو اُٹھی اور پھل کو دیکھکر بہت خوش ہوکر راجا سے سب حال کہا اور اپنے پتِ کی آگیا پاکر اُس پھل کو کھایا کچھ دنون کے بعد رانی کے گربھ رہا اور سمے پورا ہونے پر اُتم لچھنون والا پُتر پیدا ہوا پُتر کو دیکھکر راجا رانی بہت خوش ہوئے اور سب سنسکار کرکے اُسکا نام امبریکھ رکھا - راجکمار جنم ہی سے بشن بھگت اور بڑا دھرماتما ہوا کچھ دنون کے بعد اپنا راج

اَمبرکھی کو دے کر راجا ترشنک پرلوک کو سدھارا راجا اَمبرکھی بھی راج کا بوجھ وزیرون پر ڈال کر آپ تپسیا کرنے کو چلا گیا اور اُسنے ایک ہزار برس تک سورج منڈل مین اُستھت قائم رہکر چکر گدا پدم دھارن کیے ہوئے سونے کا سا رنگ سب زیورون سے آراستہ پیتامبر پہنے برہمابشن شورُوپ سے اُستھت نارائن کا دھیان اپنے ہردی کے کمل مین کرتے ہوئے اور نارائن کا نام جپتے ہوئے بڑا بھاری تپ کیا ایک ہزار برس کے بعد نارائن اُندر کا رُوپ رکھکر ایراوت ہاتھی پر سوار راجا اَمبرکھ کے پاس آئے اور کہا کہ ہے راجا مین اُندر ہون جو بردان تو چاہے مانگ لے مین تیرا منورتھ پورا کرونگا یہ سُنکر راجا بولا کہ ہے اُندر مین نے تیرے پرسن ہونے کے لیے تپ نہین کیا ہی اور نہ تجھ سے کچھ بردان چاہتا ہون میرے سوامی تو نارائن ہین جب وہی کرپا کرینگے تب بردان مانگونگا ہے اُندر تو میری بُدھ مین بھید نہ پیدا کر جہان سے آیا ہی وہان ہی چلا جا راجا کا یہ بچن سُنکر بھگوان نے ہنسکر اپنا رُوپ پرگٹ کیا چکر گدا تلوار اور سارنگ نام دھنکھ ہاتھون مین لیے ہوئے گرُڑ پر سوار سب دیوتا جنکے چارون طرف اُستت کر رہے ہین ایسا رُوپ بھگوان کا دیکھکر راجا اَمبرکھ بھکت سے اُستت کرنے لگا۔

اُستت بزبان سنسکرت جو راجا اَمبرکھ نے بھگوان کی کی۔

प्रसीद लोकनाथेश मम नाथ जनार्दन । कृष्ण विष्णो जगन्नाथ सर्व लोकनमस्कृत ॥१॥ त्वमादिस्त्वमनादिस्त्वमनंतः पुरुषः प्रभुः । अप्रमेयो विभुर्विष्णुर्गोविन्दः कमलेक्षणः ॥२॥ महेश्वरांगजोमध्ये पुष्करः खगमः खगः । कव्यवाहः कपाली त्वंहव्यवाहः प्रभंजनः ॥३॥ आदिदेवः क्रियानंदः परमात्मा त्वनिस्थितः । त्वांप्रपन्नोस्मिगोविंद पाहि मां पुष्करेक्षण ॥४॥ नान्यागतिस्त्वदन्यामे त्वमेवशरणं मम ॥५॥ इति ॥

سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو اسطرح راجا سے اُستت کو سُنکر بھگوان نے کہا کہ ہے راجا جو تیری اچھا ہو مانگ وہی ملیگا ہمارے بھکت ہمکو بہت پیارے ہین تو بھی ہمارا بھکت ہی اسواسطے تیرا منورتھ پورا کرینگے ہم یہان آئے ہین یہ بچن بھگوان کا سُنکر راجا اَمبرکھ نے کہا

مہاراج مین یہہ چاہتا ہون کہ جسطرح مَن بچن کرم سے آپ شِوجی کے بھگت ہین ایسا ہی
مین آپکا بھگت رہون اور سب جگت کو بیشنو بنا کر راج کرون جگ ہوم وغیرہ سے دیوتاؤ
خوش کرون اور سب دُشمنونکو مار کر بیشنوونکا پالن کرون یہہ راجا کی بنتی سُنکر بھگوان نے
کہا کہ ہے راجا ایسا ہی ہوگا اور یہہ سُدرشن چکر جو ہمکو شری شِوجی کی کرپا سے ملا ہے
تیرے راج مین سب طرح کی بیماریون اور دُشمنون اور رکھشاپ اور طرح طرح کی بیماریونکو
دُور کیا کریگا اتنا کہکر بھگوان انتردھان ہوگئے اور راجا امبریکھ بھگوان کو پرنام کرکے خوشی
خوشی اپنی راجدھانی اجودھیا پُری مین آکر دھرم راج کرنے لگا براہمن وغیرہ چارون برنونکو
اپنے اپنے دھرم مین مصروف کیا گھر گھر مین بھگوان کی پوجا اور بندگی کی دُھن ہونے لگی چارون
طرف جگنون کی دھوم دھام مچی سَتو آستو مَدھ جگ اور سَتو باجپئی جگ راجا نے کیے اسطرح
راجا امبریکھ کے دھرم سے راج کرنے کے سبب سے دُکھچھ (اکال خشک سالی) رُوگ وغیرہ
سب آفتین پرجا سے دُور ہوئین اور سب جیو مُوئے تازے خوش خُرم نارائن کو یاد کرتے
ہوئے آنند سے اپنا سمے بتانے لگے اسطرح راج کرتے کرتے کچھ دنون کے بعد راجا امبریکھ کے ایک
کنیا بہت سُندر اور سب شُبھ لچھنون والی پیدا ہوئی اُسکے جنم مین راجا نے بڑی خوشی کی اور اس
کنیا کا نام شری متی رکھا وہ کنیا چندر کلا کی طرح سنسار کے نیتر ونکو آنند دیتے ہوئے دن دن
بڑھنے لگی اور بواہنے کے لائق ہوئی راجا اُس کنیا کے بواہ کی فکر ہی مین تھا کہ نارد اور پربت
دونون مُن وہان آئے راجا نے اُن دونون کا آدر کیا اور آسن پر بیٹھایا اُنھون نے بھی
شری متی کو دیکھکر اور اُسکے رُوپ پر مُوہت ہوکر پوچھا کہ ہے راجا یہہ کسکی کنیا ہی راجا نے ہاتھ
جوڑکر کہا کہ مہاراج یہہ میری کنیا ہی اب یہہ بواہنے کے جوگ ہوئی اسکی مجھکو دن رات چنتا رہتی
ہی کہ کوئی اُتم پُرش اسکو ملے راجا کا یہہ بچن سُنکر نارد مُن کو اچھا ہوئی کہ یہہ کنیا ہمکو ملجائے تو بہت
اچھی بات ہی اور یہی آرزو پربت مُن کے دل مین بھی پیدا ہوئی کہ ہمسے اس کنیا کا بواہ ہوجائے تو
بہت اچھا ہی ۔ پہلے نارد مُن نے راجا کو ایکانت مین لیجاکر کہا کہ اس اپنی کنیا سے ہمارا بواہ
کردو اور اسی طرح پربت مُن نے بھی اکیلے مین راجا سے کہا دونون کا بچن سُنکر راجا بیاکُل ہوا اور
ہاتھ جوڑکر کہنے لگا کہ مہاراج یہہ ایک کنیا ہی اور آپ دونون اسکی اچھا رکھتے ہین اب آپ ہی آگیا

کرین کہ مین کسکے ساتھ اسکا بواہ کرون ہے مینسور و اب میری یہی اچھا ہو کہ یہہ کنیا اپنی خوشی
سے تم دونون مین سے جسکو پسند کرے وہی اسکا پت ہو یہہ بات راجا سے سُنکر نارد مُن اور
پربت دونون خوش ہوکر کہنے لگے کہ بہت ٹھیک ہے ایسا ہی کیجیے پربت کل ہم دونون آوینگے
اُس سمے جسپر اچھا ہو اُسکے ساتھ تمہاری کنیا بواہ کرے راجا نے بھی اُنکا بچن مان لیا دونون
مُن اپنے مَن مین خوش ہوتے ہوئے چلے پربت تھوڑی دُور جاکر نارد مُن نے پربت مُن کا ساتھ
چھوڑ دیا اور بشن لوک مین گئے وہان جاکر بشن بھگوان کو پرنام کرکے کہا کہ مہاراج ہمکو کچھ آپسے
ایکانت مین کہنا ہے بھگت بتسل بھگوان نے سکو وہان سے بٹا دیا تب نارد مُن سے کہا کہ اب
آپ کیہنے نارد مُن چارون طرف دیکھکر ایکانت سمجھکر کہنے لگے کہ آپکا بھگت راجا امبریکھ ہے اُسکے
بہت سُندر سُشیل گُنون بھری نام ایک کنیا ہے اُسکو ہمنے اور پربت مُن نے راجا سے مانگا تب دونون
کے مانگنے سے راجا نے بیاکل ہوکر کہا کہ مہاراج ایک کنیا مین کسکو دُون اور کسکو نہ دُون یہہ کنیا
آپ ہی جسکو چاہی اُسکے ساتھ بواہ ہوجاے یہہ بچن راجا کا سُنکر ہمنے کہا کہ کل صبح ہم دونون آوینگے
تب سوئمبر کرنا راجا سے کہکر ہم آپکے پاس آئے ہین اب ہم یہہ چاہتے ہین کہ پربت کا مُکھ
جسطرح بندر کا سا دیکھ پڑے ویسا اُپاے آپ کرپا کرکے کرین ہم آپکے بھگت ہین اسلیے آپکو ہماری
کامنا پوری کرنا چاہیے یہہ سُنکر بشن بھگوان نے ہنسکر کہا کہ ہے نارد مُن آپ خوشی سے جائیے
جیسا آپ نے کہا ویسا ہی ہوگا یہہ بھگوان کا بچن سُنکر نارد مُن بھگوان کو پرنام کرکے خوشی
خوشی اُجودھیا پُری مین آئے اِسی اوسر مین پربت مُن بھی بشن بھگوان کے پاس آپہنچے
اور نارد جی کی طرح ایکانت مین شری بشن بھگوان سے کہنے لگے کہ مہاراج نارد جی کا مُکھ لنگور کا
سا دیکھ پڑے ایسی کرپا آپ کیجیے ہم آپکے بھگت ہین اسلیے ہماری بنتی آپکو مان لینا چاہیے بھگوان
نے پربت مُن کی پرارتھنا سُنکر کہا کہ ایسا ہی ہوگا تم اُجودھیا پُری کو جاو پربت یہہ سماچار
نارد جی سے نہ کہنا اتنا کہکر بشن بھگوان نے پربت مُن کو بدا کیا پربت مُن بھی خوش ہوتے ہوئے
اجودھیا پُری مین آئے راجا نے دونون مُنیون کو آئے ہوئے جانکر سب اُجودھیا پُری کو دھجا
توران پھولونکی مالا اور طرح طرح کے منڈپون سے خوب سجوایا سب راستون مین خوشبودار
پانی سے چھڑکاو کرا کر پھول بچھوا دیے چارون اور اچھی دھوپ کی خوشبو پھیل گئی اسطرح سب نگری

سجی گئی اور طرح طرح کے سنگھاسن بچھائے گئے اس اوسر مین راج کنیا سب سنگار کر کے
بہت ہی سندر سندر استریونکو اپنے سنگ لیے سویمبر سبھا مین آئی اور نارد مُن اور پربت مُن
بھی اُس سبھا مین آپہنچے راجانے دونون مُنیونکو بڑا آدر کر کے آسن پر بیٹھایا اور اپنی پتری
متی پُتری سے کہا کہ ہے پُتری ان دونون مُنیون مین سے جس سے تیرا چت پرسن ہو اُسکے
سویمبر مالا پہنا دے پتا کی یہہ آگیا پاکر سُونے کا مالا ہاتھ مین لیکر پتری متی مُنیون کے پاس
گئی اور دونونکو جو دیکھا تو ایک کا مُکھ بندر کا سا اور دوسرے کا مُکھ لنگور کا سا دیکھ پڑا تب تو
مارے ڈر کے کانپنے لگی تب راجانے کہا کہ ہے پُتری کیا بچار کرتی ہے ایک کو مالا پہنا دے یہہ
یہہ بات پتا کی سُنکر پتری متی نے کہا کہ ہے پتاجی ان دونون کے مُکھ بندر اور لنگور کے سے ہین
اور بدن آدمی کا ہے دونون اور کوئی ہین نارد مُن اور پربت مُن نہین دیکھ پڑتے پربت مُن
ایک اور پُرش سولہ برس کی عمر کا سب گہنے پہنے سانولا رنگ لمبی بھجا اونچی چھاتی کمان کے
سمان بھوین بھری ہوئین پیٹ مین تین بل کمل کی سی آنکھین چندرما کے سمان مُکھ سُندر اونچی ناک
کُندکی کلی سے دانت اور کمل کے سمان ملائم اور لال رنگ کے چرن بہت ہی سُندر پیلا کپڑا
پہنے دیکھ پڑتا ہے اور میری طرف دیکھ دیکھکر دہنا ہاتھ پھیلا کر ہنستا ہے یہہ کنیا کا بچن سُنکر نارد مُن
کے من مین سندیہہ ہوا اور پتری متی سے پوچھا کہ ہے کنیا اُس پُرش کے بھجا کتنی ہین پتری متی نے
کہا کہ دو بھجا ہین اسیطرح پربت مُن نے بھی پوچھا کہ وہ پُرش اپنے گلے مین کیا پہنے ہے اور ہاتھ
مین کیا کیا لیے ہوئے ہے پتری متی نے جواب دیا کہ گلے مین پانچ رنگ کے پھولون کی گتھ مالا
اور ہاتھون مین دھنکھ بان لیے ہوئے ہے یہہ سُنکر دونون مُن بچار کرنے لگے کہ یہہ کون مایا پتی
ہے ہماری جان مین تو وہ بڑا چور بشن ہے اس اتھم کنیا کو ہرنے آیا ہے جو اُسکے من مین کپٹ
نہوتا تو ہم دونون کے مُکھ بندر اور لنگور کے کیون بنا دیتا اسطرح دونون مُن بیاکل ہوکر بہت
سی چنتا کی باتین کرنے لگے راجانے ہاتھ جوڑکر دونون سے کہا کہ مہاراج آپ نے یہہ کیا کیا کہ اپنا
مُکھ دیکھکر کنیا ڈری جاتی ہے یہہ سُنکر دونون مُن کرودھ کرکے بولے کہ ہے راجا یہہ تیرا ہی کچھ
پرپنچ رچا ہوا ہے اپنی کنیا سے کہہ دے کہ ایک کو مالا پہنا دے راجانے مارے ڈر کے کنیا سے
کہہ دیا کہ ہے پتری ایک کو مالا پہنا دے تب وہ پھر مالا لیکر اٹھی پربت وہی سُومہر سُندر پُرش

دیکھ پڑا اور یے دونون مُن ویسے ہی دیکھے شری متی نے بھی بنے ڈر ہو کر مالا اُس پُرش
کے گلے مین ڈال دی مالا ڈالتے ہی وہ نہا سُندر پُرش اُس راج کنیا کو اپنے ساتھ
لیکر غائب ہو گیا تب تو سب سبھا کے لوگ چلا کر کہنے لگے کہ شری متی نے بھگوان کا بہت
آرادھن کیا تھا اسی سے بشن بھگوان اُسکے پتی ہوئے اور کرپا کر کے اُسکو اپنے
لوک کو لیگئے دھن ہے شری متی اور دھن ہے راجا امبریکھ کہ جسکے گھر ایسی کنیا پیدا ہوئی
نارد مُن اور پربت مُن بھی اسطرح اپنا نراس ہو جانا دیکھکر بہت دکھی ہوئے اور دونون
اُٹھکر بشن لوک کو گئے بھگوان نے دونون مُنیونکو دور سے آتے دیکھکر شری متی سے کہا کہ
ہے پیاری نارد مُن اور پربت مُن دونون آتے ہین اسلیے تم چھپ جاؤ بھگوان کی یہہ آگیا
پاکر شری متی تو چھپ گئی اور وے دونون مُن بھگوان کے پاس آپہنچے اور پرنام کیا
بھگوان نے آدر سے اُنکو بیٹھالا تب نارد مُن بولے کہ ہمنے تمنے کپٹ کیا اور اُس کنیا کو آپ
ہر لائے تب بھگوان نے کانون پر ہاتھ رکھکر کہا کہ ہے مُنیشورو ہمکو اس بات کی خبر بھی
نہین ہے کہ آپ دونون کیا کرتے پھرتے ہین یہہ سُنکر نارد مُن نے بھگوان کے کان مین چپکے
سے کہا کہ ہمارے کہنے سے آپ نے پربت مُن کا مُکھ تو بندر کا سا بنا دیا یہہ تو ٹھیک ہی کیا پر
ہمارا مُکھ لنگور کا سا کیون بنا دیا تب بھگوان نے بھی نارد مُن کے کان مین کہا کہ آپ کے
بعد پربت مُن بھی ہمارے پاس آئے تھے اور آپ ہی کی طرح اُنھون نے بھی ہمسے وہی کہا
تھا تب ہمنے آپکا مُکھ بھی لنگور کا سا بنا دیا اتنا کہکر بھگوان بولے کہ ہے مُنیشورو ہمارے حساب
آپ دونون برابر ہین اسلیے دونون کا کہنا کرنا پڑا اسمین ہمارا کون قصور ہی یہہ سُنکر نارد مُن
نے کہا کہ جو آپ ایسا کہتے ہین تو وہ دونون ہاتھون مین دھنکھ بان لیے کون پُرش تھا جو ہم
دونون کے بیچ مین شری متی کو دیکھ پڑا اور اُسکو اُڑا لایا تب بھگوان نے کہا کہ بہت سے
مایا جال پھیلانے والے پُرش دُنیا مین پھرتے ہین کیا جانی شری متی کو کون ہر لایا ہم تو
قسم کھاکر کہتے ہین کہ ہمنے آپ دونون کی آگیا سے آپ دونون کے مُکھ بنائے اور ہمارے
چار بھجا ہین شنکھ چکر گدا پدم رکھتے ہین اور یہہ بھی آپ جانتے ہین کہ ہماری کچھ اچھا بھی
اُس کنیا کے واسطے نہ تھی بھگوان کے ایسے بچن سُنکر دونون مُن بولے کہ ٹھیک ہی اسمین

آپکا کچھ دوش نہین ہی یہہ سب مایا اسی دُشٹ راجا امبریکھ کی ہی اتنا کہکر بھگوان کو پرنام کرکے دونون مُن وہان سے چلے اور راجا امبریکھ کے پاس آئے اور غصّہ کرکے کہنے لگے کہ ہے راجا تو بڑا دُشٹ ہی تونے ہم دونون کو بُلایا اور کھٹیا اور کسی تیسرے پُرش کو دیدی اسلیے تموگن تیری بُدّھ کو گھیر لیگا جس سے تو اپنی آتما کو نجانیگا اتنا کہتے ہی ایک بڑا اندھکار ومل سے اُٹھا اور راجا کی طرف چلا تب سُدرشن چکر نے پرگٹ ہوکر اس اندھکار کو ہٹا دیا تب وہ اندھکار نارد مُن اور پربت مُن کی طرف چلا اور سُدرشن چکر بھی اُن دونون مُنیون کے پیچھے لگا تب تو دونون مُن مارے ڈر کے بھاگے اور لوکا لوک پربت تک بھاگتے پھرے پربت سُدرشن چکر اور اُس اندھکار نے اُن دونون کا پیچھا نہ چھوڑا تب تو بہت بیاکل ہوکر بھگوان کی شرن مین گئے اور جاکر کہا کہ ہے پربھو ہماری رچھا کیجیے راج کنیا کے واسطے ہماری یہہ دُردشا ہوئی تب بھگوان نے بچار کیا کہ یہ دونون ہمارے بھکت ہین اور راجا امبریکھ بھی ہمارا بھکت ہی اسلیے ہمکو تینون کی رچھا کرنی اُچت ہی یہہ بچار کر سُدرشن چکر اور اندھکار کو ہٹا دیا اور اندھکار سے کہا کہ سُدرشن چکر ہماری آگیا سے راجا کی رچھا کرتا ہی اسلیے یہہ نشپھل نہین ہوسکتا اور مُن کا شاپ بھی نشپھل ہونا چاہیے اس کارن امبریکھ کے بنش مین بڑا دھرماتما راجا دشرتھ ہوگا اُسکے بڑے پُتر ہم ہونگے ہمارا نام رام ہوگا اور ہماری دھنی بھجا بھرت اور بائین بھجا شتُرگھن ہین اور شیش کا اوتار لچھمن ہے تین ہمارے بھائی ہونگے تب ہماری استری شری سیتا جی کو راون ہرے گا اُس سمے تو ہمارے پاس آجانا ہم تجھکو لینگے اب تو اِن دونون مُنیون کا پیچھا چھوڑ دے اتنا بچن بھگوان کا سُنکر اندھکار تو ناش ہوگیا اور سُدرشن چکر اپنے استھان پر گیا اور دونون مُن بھگوان کو پرنام کرکے وڑ سے چھوٹ کر وہان سے چلے اور آپسمین کہنے لگے کہ اب ہم جنم بھر کسی کنیا کے ساتھ بواہ کرنیکی اِچھا نکرینگے راجا امبریکھ بہت دنون تک بڑے کھٹکے راج کرکے انت مین بشن لوک کو گیا اور دونون مُنیون کا شاپ سچ کرنے کے لیئے بشن بھگوان ہمارا راجا دشرتھ کے پُتر شری رامچندر ہوئے اور تموگن سے اپنے سورُوپ کو بھول گئے بھرگ وغیرہ مُن بھی بھگوان کو دیکھکر یہہ کہنے لگے کہ مایا نکرنی چاہیے مایا کرنے سے آپکو مُن کا شاپ بھوگنا پڑا۔

کچھ دنون کے بعد نارد اور پربت مُن بھی بشن بھگوان کی مایا کو جان گئے اور بشن بھگوان سے بکھ (منحرف) ہوکر شوجی کے بھگت ہو گئے - یہہ ہمنے راجا امبریکھ کا ماتما اور بشن بھگوان کا مایا بی بتایا آپکو سُنایا اسکو جو کوئی پڑھی یا سُنی یا براہمنو کو سُنا وی وہ مایا کو جیت کر اندر لوک مین نواس کرے فقط -

چھٹھوان ادھیاے

شونک وغیرہ رکھی لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی بشن بھگوان کا مایا بی بتا ہمنے سُنا اب آپ یہہ کہیے کہ جیشٹھا دیبی ارتھات لچھمی کنیوکر پیدا ہوئی ہمنے سُنا ہی کہ جیشٹھا دیبی بشن بھگوان ہی سے پیدا ہوئی ہی مُن لوگون کا یہہ سوال سُنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے مینیشورو بشن بھگوان نے جگت کو دو طرح سے پیدا کیا ہی یعنی دھرم براہمن بید اور لچھمی یے سب ایک حصہ مین اور ادھرم بید کے خلاف کام کرنیوالے لوگ اور الچھمی یے سب دوسرے حصہ مین پیدا کیے - پہلے الچھمی پیدا ہوئی پیچھے لچھمی اسوجہ سے الچھمی جیشٹھا یعنی بڑی کہلائی سمدر متھنے کے وقت لچھمی کے بعد پہلے الچھمی پیچھے لچھمی پیدا ہوئی ہی دسہہ نام رکھنے الچھمی سے اپنا بواہ کیا اور الچھمی کو ساتھ لیکر تینون لوک مین پھرنے لگے پرنتو جہان بید پڑھا جاتا ہو یا شوجی یا بشن جی کا نام کوئی لیتا ہو یا بھوت لگائے ہو یا جہان جگ کا دھوان اٹھتا ہو ایسے استھانون مین وہ الچھمی مارے ڈر کے کبھی نہین جاتی تھی یہہ دیکھکر دسہہ مُن کو بڑا بھاری سندیہہ ہوا کہ اتنے مین مارکنڈے مُن وہان آئے انکو دسہہ مُن نے پرنام کیا اور یہہ بات پوچھا کہ مہاراج یہہ میری استری کسی اتم استھان مین نہین جاتی اور اسکے سنگ سے مین بھی کہین نہین جا سکتا تو یہہ استری میرے واسطے ایک آفت ٹھہری مین کہان کہان جاؤن اور کہان کہان نجاؤن ایسی استری سے مین بہت دکھی ہون یہہ سُنکر مارکنڈے مُن بولے کہ ہے دسہہ یہہ تمھاری استری الچھمی ہی اور اسکے نام جیشٹھا اشبھا اکیرت وغیرہ بہت سے ہین جہان کہین شوجی کے بھگت بشن جی کے بھگت بید کی راہ پر چلنے والے اور یگیہ لگائے ہوئے مہاتما لوگ رہتے ہون وہان اسکو لیکر کبھی مت جانا - نارائن ہرکھی کیشو پدمنابھ مادھو اچیت اننت گوبند ہاسدیو جناردن وغیرہ بشن بھگوان کے نام اور رودر ایشور

شنکر شِو مہیشور مہادیو اُماپت ہرنیہ پت ہرنیہ باہ بکھانک بادیو وغیرہ شوجی
کے نام جو کوئی لیتا ہو اُسکے دھن گھر باغ گئوشالا وغیرہ مین کبھی نجانا کیونکہ آگ کے شعلون
سے بھرا ہوا نہایت خوفناک شری بشن جی کا سُدرشن چکر اُنکے اشٹبھ کو ناش کرتا ہے
جس گھر مین سوا ناکار بکھٹ کار کہا جاتا ہو یا جہان بید پڑھا جاتا ہو یا جہان نت نیمت کرم
کے کرنیوالے براہمن لوگ رہتے ہون اُنکے پاس بھی مت جانا یا جنکے گھر مین اگن ہوتر یا
شولنگ یا بشن مورت یا چنڈکا مورت یا شو مورت ہو اُنکے گھر کو دور سے تیاگ کرنا یا جو نت نیمت
کی جگیون سے شوجی کا پوجن کرتے ہون یا جہان بید پاٹھی براہمن یا گئو یا گرو یا اتتھی یا
شو بھکتون کا پوجن ہوتا ہو ایسے استھانون مین ہے دُسہہ اسکو لیکر کبھی مت جانا یہ سُنکر
دُسہہ مُن بولا کہ مہاراج ان استھانون مین جانیکو تو آپ نے مجھکو منع کیا اب آپ مجھکو
یہہ بھی آگیا کیجیے کہ کون کون استھانون مین اسکو لیکر جایا کرون یہہ بات دُسہہ کی سُنکر
مارکنڈے مُن کہنے لگے کہ ہے دُسہہ جہان بھارجا اور بھرتا (یعنی زوجہ و شوہر) کے
آپسمین لڑائی جھگڑا ہوتا ہو وہان تم اپنی استری یعنی اچھی سمیت جانا اور جہان شوجی کی نندا
ہوتی ہو وہان بے کھٹکے ہوکر جانا اور جہان شوجی یا بشن جی کی بھکت نہوتی ہو وہان
بھی رہنا اور جہان جپ ہوم براہمن بھوجن وغیرہ نہوتا ہو یا جہان بھوت نرہتی ہو اور
جہان نت یا چتردشی یا کرشنا شٹمی وغیرہ پربون مین شری شوجی کی پوجا نہوتی ہو وہان
ہمیشہ رہنا سندھیا سمے جو پرش بھسم نہ لگاوے اور نمہ شوائے ۔ نمہ کرشنائے ۔
نمو برہمنے ۔ وغیرہ منترون کو نہ جپے اُنکے گھر مین اپنی استری سمیت سُکھ سے رہنا اور جہان
بید خوانی یا شو پوجا یا پیتر کرم یعنی شرادھ ترپن وغیرہ نہوتے ہون وہان خوشی سے
رہنا اور جس گھر مین رات کے وقت ہر روز لڑائی جھگڑا ہوتا ہو وہان بے خوف ہوکر جاو
جس گھر مین بید کے جاننے والے براہمن اتتھ گرو گئو شو بھکت بشن بھکت نہون وہان
جانا جس گھر مین پرش بالکون کو دیے بغیر آپ ہی اچھی چیز کھا جائین اور بالک اُنکی
طرف دیکھتے ہی رہ جائین وہان جاکر رہو اور جہان اگن ہوتر یا شو پوجن یا بشن پوجن
نہوا ور مورکھ اور نردئی اور پاکھنڈی وغیرہ دشٹ پرش رہتے ہون وہان بھی تم اپنی

استری سمیت رہنا جس گھر مین کٹنبنی یعنی گھر والی کا آدر نہو وہان تم اپنی استری سمیت
پرسن ہوکر رہو جنکے گھر مین کانٹون کے درخت یا مدار وغیرہ دودھ والے درخت خواہ
پلاس خواہ اگست خواہ مٹکی بیل خواہ گل دوپہری کریر تگر ملکا گھی کوار اجمود نیم کیلا
تال تمال بھلانوا املی بڑ پیپل آم گولر کٹہل وغیرہ کے درخت ہون اور گھر مین یا
باغ مین نیم کا درخت ہو اور اسپر کوے کا گھوسلا ہو وہان بے ڈر ہوکر رہو جس گھر مین
استری دنڈنی ارتھات دنڈ دھارن کیے ہو اور مُنڈنی ارتھات سر مُنڈائے ہو وہان
رہو جسکے گھر مین ایک داسی یا تین گئو پانچ بھینسی چھ گھوڑے اور سات ہاتھی ہون تم
وہان بھی اچھی سمیت رہا کرو جسکے گھر مین چانڈادیی ہو اور پرت روپ ڈاکنی یا چھپکلی
وغیرہ کی پوجا ہو وہان رہو جہان سنیاسی کی مورت یا ننگا رہنے والا بودھ یا بھچھک
یا بدھ کی مورت ہو وہان ہمیشہ رہا کرو جو پرش سوتے بیٹھتے کھاتے پیتے چلتے پھرتے
پرمیشور کا نام نہ لے اُسکے گھر مین سکھ سے رہو جہان پاکھنڈی بید شاستر کے دھرم پر نہ چلنے
والے شری مہادیو جی کی نندا کرنیوالے بشن بھگوان کی بھگتی نکرنیوالے ناستک اور
شٹھ لوگ رہتے ہون وہان تم بھی اپنی استری سمیت آنند سے رہو جو کوئی شری شوجی
کو سب دیوتاؤن سے بڑھکر نہ مانے سب دیوتاؤن کے برابر ہی جانے یہ سمجھے کہ برہما بشنو
اندر وغیرہ دیوتا شری شوجی کی کرپا سے اپنے اپنے عہدے پر قائم ہین اور یہ کہین کہ برہما
اندر بشن سب برابر ہی ہین ایسے مورکھ لوگون کے گھر مین کہ جو سورج اور وشنو کو برابر سمجھین
ارتھات شری شوجی کو اور دیوتاؤن کے برابر جانین تم سکھ سے رہا کرو جو کوئی بھوجن بنا کر
اکیلے آپ ہی کھالے اور اسنان وغیرہ شبھ کرم نکرتا ہوا اسکے گھر مین تم رہا کرو جو استری
پوتر تا اور آچار سے رہت ہو دیہہ کا سنگار نکرے اور سب کچھ کھانیوالی ہو اُسکے پاس
رہو جو پرش میلے کپڑے پہنے رہے دانتون نکرے پیرون کا میل نہ چھڑاوے سندھیا سمے
شوچ نکرے سندھیا سمے بھوجن کرے بہت بھوجن کرے بہت پانی پیے ہمیشہ جوا کھیلتا رہے برہمنون
کا دھن ہر لے اپوجیون کی پوجا کرے شودر کا انّ بھوجن کرے شراب پیے مانس کھائے
پرائی استری سے گمن کرے پرب کے دن بھی پرمیشور کا پوجن نکرے دن مین یا شام کے

جماع ۱۲

وقت

وقت میتھن (جماع) کرے پچھلی طرف سے جماع کرے کتّہ یا ہرن کی طرح جماع کرے پانی کے اندر جماع کرے گئو شالا مین جماع کرے حیض والی عورت یا چانڈالی یا کنیا کے ساتھ جماع کرے ان سبکے گھر مین تم چین سے رہو جو مرد عورت کے انزال ہونے کے واسطے بہت طرح کی دوا آپنے وضو تناسل مین لگاکر جماع کرے اُسکے پاس رہو ہے دُسہہ بہت کہنے سے کیا مطلب ہے جہان شری شوجی یا شری بشن جی کی بھگت نکر نیوالے لوگ رہتے ہون وہان تم بھی اپنی استری سہت رہا کرو۔ سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشور و دُسہہ کو اتنا اُپدیش دے کر اور پانی سے اپنی آنکھین دُھوکر مارکنڈے مُن وہان سے انتردھان ہوگئے اور دُسہہ بھی مارکنڈے مُن کے بنائے ہوئے استھانون مین اپنی استری سمیت رہنے لگا خاصکر جہان شوجی یا بشن جی کی نندا کرنیوالے رہتے تھے وہان رہتا تھا ایکدن دُسہہ نے اپنی استری اچھمی سے کہا کہ ہے پران پیاری اس تالاب کے کنارے آشرم کے بیچ یہ پیپل کا درخت ہے تم اسمین ٹھہرو جب تک ہم رساتل لوک مین ہوآوین وہان جاکر ہم اپنے اور تمھارے رہنے کے واسطے اچھا استھان دیکھکر پھر تمھارے پاس آجائینگے یہ بات سنکر اچھمی بولی کہ ہے پیارے آپکے آنے تک مین کیا بھوجن کرون اور مجھے کون حصّہ دیگا دُسہہ نے کہا کہ جو استری دُھوپ دیپ بل وغیرہ تمکو دیوے اُس سے اپنا نباہ کرنا اور اُنکے گھر مین کبھی مت جانا اتنا کہکر دُسہہ مُن تالاب مین غوطہ مارگئے اور اچھمی وہان بیٹھی بیٹھی اُنکی راہ دیکھنے لگی پرنت دُسہہ تو آج تک بھی نہ آئے ایکدن شری لچھمی جی کو ساتھ لیے ہوئے بشن بھگوان وہان آئے اچھمی نے اُنکو دیکھکر پرنام کرکے کہا کہ مہاراج میرا پتی مجھکو چھوڑکر پاتال کو چلا گیا اور مین اناتھ بغیر بھوجن کے بہت دُکھی ہون آپ کچھ میرے نباہ کی صورت کردین سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشور و اچھمی کا یہہ دین بچن سُنکر بھگوان نے ہنسکر کہا کہ جو میرے بھکتون کی یا سب جگت کے پربھو شری مہادیو جی کی یا جگت ماتا شری پاربتی جی کی نندا کرتے ہون اُنکے دھن کو تو آگ سے بھوگ کر شری مہادیو جی کی اچھا سے برہما جی اور ہم پیدا ہوئے ہین اسلیے جو کوئی شری مہادیو جی کی نندا کرکے ہمارا پوجن کرے وہ ہمارا بھگت نہین ہے بلکہ ہمارا دُشمن ہے اُسکے دھن گھر چھپیتر باغ تالاب جگّ وغیرہ مین تم اپنا نباہ سُکھ سے کرو اتنا کہکر اچھمی کو بدا کرکے

اُسکے درشن سے پیدا ہوئے اشٹبھ کے مٹنے کے واسطے بشن بھگوان نے رُدر ادھیائے کا پاٹھ کیا۔ ہے مینشورو اچھی کو سدا بلدان دینا چاہیے خاصکر بیشوؤنکو سب جتن سے اچھی کا پوجن چندن چول بلدان وغیرہ سے کرنا چاہیے استریونکو ہر طرح کے بل دینا اچھی کو دینا چاہیے اس اچھی کی کتھا کو جو کوئی پڑھی یا سُنی یا براہمنونکو سُنا دی وہ اچھی وان یعنی صاحب دولت ہوا اور اُتم گت پاوے فقط

ساتوان ادھیائے

شونک وغیرہ رکھی لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی کون سے منتر کے جپنے سے جیو سنسار کے ڈر سے چھوٹ کر سب پاپونکو دُور کر کے اُتم گت پاتا ہی اور اچھی کو تیاگ کر اچھی وان ہوتا ہی یہ آپ ہمسے کہیے مُن لوگون کا یہ سوال سُنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے مُنیشورو یہ بات برہما جی نے بششٹھ جی کو سکھائی تھی وہ ہم آپکو سُناتے ہین آپ بھی بھگوان کو پرنام کر کے اس موکش کے اُپائے کو پرپت سے سُنیے جو پُرش من بچن کرم سے بشنو کرم کرتا رہی اور چلتے پھرتے سوتے بیٹھتے کھاتے پیتے جاگتے سانس لیتے اور آنکھون کی پلک کھولتے موندتے ہین بھی (اُونگ نمو نارائنائے) اس منتر کو جپتا رہتا ہی اور ان جل وغیرہ کو بھی اسی منتر سے پڑھکر کام مین لایا کرتا ہی وہ سب پاپون سے چھوٹ کر اُتم گت پاتا ہی اونارائن کا نام سُنتے ہی اچھی بھاگ جاتی ہی اور اچھی پاس آتی ہی سب ساستروں کو متھکر اور بار بار بچار کر یہی بات ٹھہرائی گئی ہی کہ نارائن کا دھیان ہمیشہ کرنا چاہیے۔

(اُونگ نمو نارائنائے) اس منتر کو جو کوئی جپتا رہی اُسکو اور منتر یا برتون سے کچھ مطلب نہین یہ منتر سب مُرادون کا دینے والا ہی اسکو جو سدا جپتا رہی وہ اپنے کُٹمب سمیت بشن بھگوان کے لوک کو جاوے ہے مُنیشورو دوسرا منتر دیو دیو بشن بھگوان کا بارہ اکھر کا ہی جو جپنے جوگ ہی اُسکا ماہاتم مختصر طور سے ہم کہتے ہین کہ اگلے زمانہ مین ایک بڑا تپسوی براہمن تھا بہت تپ کرتے کرتے ایک پُتر اُس براہمن کے گھر پیدا ہوا براہمن نے اُسکے سب سنسکار کر کے جنیو کیا اور اُس اپنے نام بالک کو پڑھانے لگا پر بالک اُس بالک کی زبان ایسی سخت تھی کہ وہ ایک لفظ بھی نہین کہہ سکتا تھا صرف (اُونگ نمو بھگوتے باسدیوائے

اس منتر کو کسی طرح کہتا رہتا یہ دُشا پُتّر کی دیکھکر براہمن بہت دُکھی ہوا اور دُوسرا بواہ
کیا ایشور کی اِچھا سے اُس دوسری استری مین کئی پُتّر پیدا ہوئے اور سب کے سب
بید شاستر پڑھکر تھوڑے ہی دِنون مین بڑے بدّیاوان ہو گئے اُنکو دیکھکر براہمن بہت
خوش ہوتا تھا پر اُنت ایتّرے کی ماتا اپنے پُتّر کے مُوکھ پنے کو دیکھکر بہت دُکھی تھی ایکدن
اپنے پُتّر سے کہنے لگی کہ ہے ایتّرے تیرے بھائی بید اور بید انگون مین پارگامی ہوکر
دُنیا مین بدّیا کے سبب سے عزت پاکر اپنی ماتا کو بہت آنند دیتے ہین اور مجھ کم نصیب کے
تو ایک پُتّر پیدا ہوا وہ بھی کُچھن اور جڑ ہوا اِس سبب سے ہے پُتّر اِس جینے سے اگر موت مجھکو
ہو تو بہت اچھا ہے یہ ماتا کا بچن سُنکر ایتّرے وہان سے اُٹھکر جگت استھان مین گیا جہان
براہمن لوگ جگ کر رہے تھے ایتّرے کو دیکھتے ہی سب کی زبان ایسی کُند ہو گئی کہ ایک
بھی بید منتر کسی کے زبان سے نہین نکلتا تھا تب تو سب براہمن مُنہ موڑ گئے ایتّرے نے بارہ
اچھر کا منتر پڑھا منتر پڑھتے ہی ایتّرے کے مُکھ سے اتھاہ بانی نکلی یہ دیکھکر سب براہمن
ایتّرے کو پرنام کرکے اُسکی پُوجا کرنے لگے وہ جگ ایتّرے نے پُورن کرایا اور بھرسبھا
مین انگون سہت چارون بید اور چھیون شاستّرون مین امتحان دیا تب سب براہمن ایتّرے
کی تعریف کرنے لگے اور اُسکے اُوپر سُدھا چارن وغیرہ نے پھُول برسائے اِسطرح ایتّرے نے
جگ کو سماپت کرا کر دچھنا مین بہت سا دھن پاکر اپنی ماتا کو آنند دیا یہ سنتے بارہ اچھر
کے منتر کا پربھاو مختصر طور سے کہا جسکے پڑھنے اور سُننے سے مہا پاپ بھی کٹ جاتے ہین
جو پُرش نِت بارہ اچھر کے منتر کو جپتا ہے وہ ضرور ہی وشنو بھگوان کے دیویہ لوک مین رہتے
اگر پاپی آدمی بھی بارہ اچھر کے منتر کو جپتا رہے تو وہ بھی نہ سُنے یہ اُتم گت پاوے پھر اپنے
دھرم مین معروف اچھے چلن والا بھاگوت پُرش اِس منتر کے جپنے سے کیونکر اُتم گت نہ پاوے

آٹھوان اودھیائے

سُوت جی کہتے ہین کہ ہے مینشورو (اونگ نمو نارایناے۔ ॐनमोनारायणाय)
یہ آٹھ اچھر کا منتر اور (اونگ نمو بھگوتے باسدیوائے۔ ॐनमोभगवतेवासुदेवाय)
یہ بارہ اچھر کا منتر ہے یہ دونون منتر بھگوان کے سب منترون مین اُتم ہین پرنت اونگ

نمہ شوائے - (ओंनमःशिवाय) یہ شوجی کا چھٹا اچھر کا منتر سب بید کے ارتھ کا سار ہی اور سب کامون کا ساد ھنے والا ہی اسی طرح (शिवतराय) یہ پانچ اچھر کا منتر سب منوتھ سدھ کرتا ہی - (میسکرائے - (मयस्कराय) یہ بھی یہ پانچ اچھر کا منتر کلیان کا دینے والا ہی اور (نمستے شنکرائے - (नमस्तेशंकराय) یہ سات اچھر کا منتر شری مہادیو جی کا پرکرت پرش روپ ہی ان منتروں سے برہما بشن اندر وغیرہ دیوتا اور رشی اور اتم براہمن لوگ شوجی کا پوجن کرتے ہین - نمہ شوائے - نمستے شنکرائے میسکرائے - رودرائے - شوترائے - नमःशिवाय, नमस्तेशंकराय - मयस्कराय, रुद्राय, शिवतराय - یے پانچون شری شوجی کے مہانتر ہین انکے اچارن کرنے سے (یعنی کہنے سے - جپ کرنے سے) برہم ہتیا وغیرہ پانچون مہاپاپ اُسی ساعت چھوٹ جاتے ہین - ہے منیشورو اگلے زمانہ مین بڑا سامرتھوان ایک دُھندھ مُوک نام براہمن تھا پربھو نام منو کے تیسرے آورت کے ترپتا جگ مین اور میگھ باہن نام کلپ مین دُھندھ مُوک کے گھر پُتر پیدا ہوا بھگوان نے میگھ کا روپ رکھکر شری شوجی کو اپنے اوپر چڑھایا پرنتُ انکا بوجھ نہ سنبھال سکے اسلیے شوجی کی بنتی کر کے بشن بھگوان نے بہت تپ کیا اور بڑا مرتبہ اور بل شوجی کی کرپا سے پایا اسوجہ سے اُس کلپ کا نام میگھ باہن ہوا میگھ باہن کلپ مین رکھ کے شاپ سے دُھندھ مُوک براہمن کے گھر بڑا دُشٹ پُتر پیدا ہوا دُھندھ مُوک نے اماوس کے دن رُدر مہورت مین دن کے سمے بغیر خواہش کے اپنی بشلیا نام استری سے سنگ کیا تب اُسکے گربھ رہگیا سمے پورا ہونے پر رُدر مہورت مین اور سنیچر کی درشٹ لگن مین ماتا پتا کو ارشٹ دینے والا پُتر بڑے کشٹ سے پیدا ہوا اُس سمے متر اور برُن نے کہا کہ ہے دُھندھ مُوک یہ پُتر بڑا دُشٹ ہے جو تیرے گھر مین پیدا ہوا ہی پرنتُ بششٹھ جی بولے کہ دُشٹ تو ٹھیک ہی پرنتُ برہسپت کی کرپا سے یہ سب پاپون سے چھوٹ جائیگا دُھندھ مُوک ایسے پُتر کو دیکھکر بہت دُکھی ہوا پرنتُ جات کرم وغیرہ سب سنسکار اُسکے کیے اور بیدیا پڑھاکر اُسکا بواہ بھی کر دیا مگر وہ اپنی بیاہتا استری کو چھوڑکر ایک شودر کی استری پر فریفتہ ہوگیا اور اُسکے ساتھ شراب پی کر دن رات صحبت کیا کرتا بھوجن بھی اُسکے

ساتھ ہی کرتا کچھ دنون کے بعد کسی سبب سے اُس شودری اور دُھندھ مُوک کے پُتر مین لڑائی ہوگئی ایکدن موقع پاکر اُس شودری کو اُس براہمن نے مار ڈالا تب تو اُس شودری کے بھائی بندون نے اکٹھے ہوکر اُس براہمن کے باپ یعنی دُھندھ مُوک تک کو مار ڈالا اور اور بھی جو دُھندھ مُوک کے گھر مین استری آدجیو تھے اُن سبکو بھی مار ڈالا پرنتُ دُھندھ مُوک کا پُتر بھاگ گیا تھا اس سے وہ بچ گیا راجا نے اُن سب شودرونکو موت کی سزا دی اسطرح دُھندھ مُوک کا اور اُس شودری کا سب کُٹمب (خاندان) مٹ گیا دُھندھ مُوک کا پُتر مارے ڈر کے بھاگتے بھاگتے تقدیر سے برہسپت کے گھر جا پہنچا برہسپت نے اسکو براہمن جانکر پاش پت برت اور پانچ اچھر اور چھ اچھر کا منتر سکھایا اسنے بھی منتر پاکر دونون منترونکا جپ ایک ایک لاکھ کیا اور ایک برس پاش پت برت کیا عمر پوری ہوجانے پر مرکر وہ جم لوک کو گیا جمراج جی نے اسکا بڑا آدر کیا اور اسکے ماتا پتا استری جو شودرون کے ہاتھ سے مارے جانے سے نرک مین پڑے تھے اُن سبکو نرک سے نکلوادیا تب وہ اپنے سب کُٹمب سمیت سُندر بمان مین بیٹھکر شری شوجی کی آگیا سے کیلاس کو گیا اور وہان جاکر شری مہادیو جی کا اتم گن ہوکر آنند سے رہنے لگا اس سے آٹھ اچھر اور بارہ اچھر والے منتر سے بھی پانچ اچھری منتر کا پھل کروڑ گنا ادھک ہے چھ اچھر والے منتر کو جو کوئی جپے یا اُسکے شروع مین مایا بیج لگاکر جپے وہ پرم گت پاوے ہے مُنیشورو یہ کتھا اور سب منتر ونکا پھل ہمنے آپکو سُنایا جو کوئی اسکو پڑھے یا سُنے یا اتم براہمنونکو سُناوے وہ برہم لوک مین جاکر رہے۔ فقط۔

نواں ادھیائے

سُوتنک وغیرہ رکھی لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سُوت جی اگلے زمانہ مین دیوتاون نے اور ساکشات برہما جی نے اور وشن بھگوان نے پاش پت برت کیا اور آپ نے کہا کہ بڑے دُراچار یمنے بداطوار دُھندھ مُوک کے پُتر نے پاش پت برت کرنے سے اتم گت پائی اب آپ یہہ کہیے کہ شری شوجی پاش پت کیونکر ہوئے اور پاش پت برت سے سدھ کیونکر ہوتی ہے یہہ بات سُنکر سُوت جی کہنے لگے کہ ہے مُنیشورو برہما جی کے پُتر سنت کمار جی رُدر کے شاپ سے اُونٹ کی دیہہ دھرکر مرت لوک مین رہے اور پھر شوجی کی کرپا سے اور برہما جی کی آگیا سے اُس دیہہ کو

تیاگ کر میرپربت کے اوپر شلاد کے پتر نندی جی کے پاس آئے اور نندی جی کو پرنام کر کے
سنت کمار جی پوچھنے لگے کہ ہے نندیشور جی شری شوجی پشو پت کیونکر ہوئے یہہ سنکر نندی جی
نے سنت کمار جی کو جو جواب دیا وہ سنت کمار جی نے بید بیاس جی سے کہا اور بیاس جی نے
ہمکو اُپدیش کیا وہی ہم آپکو سُناتے ہین آپ سب شوجی کو نمسکار کر کے بھکت سے سُنیے
یہہ کہکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے مُنیشورو سنت کمار جی نے پوچھا کہ ہے نندی جی پشو کون ہے
اور شوجی پشو پت کیونکر ہین کون سے بندھن سے پشو بندھے ہین اور اُنکی مُکت کیونکر ہوتی ہے
یہہ آپ کہیے سنت کمار جی کا یہہ پرشن (سوال) سُنکر نندی جی کہنے لگے کہ ہے سنت کمار جی
آپ شانت چت اور بڑے شوبھکت ہین اسوجہ سے ہم آپ سے یہہ بھید کہتے ہین کہ برہما جی
سے لیکر تمام جانداران ساکن و متحرک پشو ہین اور شری شوجی اُن سب کے سوامی ہین اسی
سبب سے پشو پت کہلاتے ہین وہی شوجی مہاراج سبکو مایا کی پھانسی مین پشو کی طرح باندھتے
ہین اور وہی شوجی مہاراج گیان جوگ سے اُسکو مُکت کرتے ہین سوائے شوجی کے اور کوئی
مایا کی پھنسڑی مین بندھے ہوئے جیوؤنکو نہین چھیڑا سکتا چوبیس ۲۴ تتو پرمیشور کے پھنسڑی
ارتھات بندھن ہین انھین پھنسڑیون مین جیوؤنکو باندھتا ہے اور اپنے بھکتونکو اُس پھنسڑی
سے چھڑا لیتا ہے دس اندری من بدھ انکار چت بھوت تنماترا یے سب پھنسڑیان ہین انسے
بندھے ہوئے اپنے بھکتونکو وہی شوجی پرم دیال مُکت کرتے ہین پرمیشور کے سیوک بھکت
کہلاتے ہین کیونکہ بھج لفظ کے معنی سیوا کے ہین اور اسی لفظ سے بھکت کی لفظ بنی ہے برہما جی سے
لیکر اِستمب تک سب جیوؤنکو پرمیشور تین گن کی پھنسڑی مین باندھکر کام کرواتا ہے اور دڑھ
بھکت سے جو پشو پرمیشور کا سیوک پوجن کرتے ہین اُنکو اُس بندھن سے چھڑا دیتا ہے سب
بندھنون کو کاٹ دینے والی پرمیشور کی بھکت ہے من بچن کرم سے بھکت تین طرح کی ہے
شری شوجی سنت ہین اور سب بیاپی ہین یہہ جاننا اور دھیان کرنا یہہ مانس بھکت کہاتی ہے
پرنو وغیرہ منتر ونکا جپ کرنا باچک بھکت کہاتی ہے اور پرانایام وغیرہ کا یک بھکت کہلاتی ہے
دھرم اور ادھرم روپ بندھن مین بندھے ہوئے جیوؤنکو مُکت دینے والے ایک شوجی ہی
ہین چوبیس ۲۴ تتو اور شبد وغیرہ بکھی مایا کے بندھن ہین اور آبدیا اسمتا راگ دویش اور

ابھِ نبیش یے پانچ کلیش بھی بندھ ہی ہین ان سب مین بندھے ہوئے جیوؤنکو شوجی ہی
مکت دیتے ہین تم موہ مہا موہ تامسر اور اندھ تامسر یے پانچ بھید ابدیا کے ہین ابدیا کو
تم اسمتا کو موہ راگ کو مہا موہ دویش کو تامسر اور ابھِ نبیش کو اندھ تامسر کہتے ہین - تم آٹھ
طرح کا ہی مہا موہ دس طرح کا تامسر اٹھارہ طرح کا موہ آٹھ طرح کا اور اندھ تامسر اٹھارہ طرح کا ہی
سرب استر جامی شوجی سے ابدیا کا کچھ بھی سمبندھ نہین ہوا ہی نہ اور نہ آگے بھی ہوگا اسیطرح
دویش سے بھی تینون کال مین پرمیشور کا سمبندھ نہین ابھِ نبیش سے بھی کچھ سمبندھ نہین شبھ
اشبھ کرم اور انکے پھلون سے بھی تینون کال مین شوجی کا سمبندھ (تعلق) نہین سکھ دکھ
اشبھ کرم سنسکار اور بھوگ سنسکارون سے پرمیشور کا کچھ سمبندھ نہین ہی اس جگت کے
جڑ اور چیتن سے شوجی علیحدہ ہین لوک مین سب سے اودھک گیان ایشورج ہی وہ شوجی مین
ہی اسوجہ سے شوجی سب سے پرے ہین ہر ایک پیدایش کے شروع مین جو برہما جی وغیرہ پیدا
ہوتے ہین انکو سب شاستروں کا اپدیش شوجی ہی کرتے ہین اسوجہ سے سب گرووں کے گرو
شوجی ہی ہین برہما جی وغیرہ سب کال کے بس مین ہین اور شوجی کال سے الگ ہین شوجی اور
جیو کا سینبندھ اور سیوک سمبندھ انادی ہی یعنی سب جیوؤنکا سیوک ہونا اور شوجی کا سوامی ہونا ہمیشہ
سے ہی جسکی کچھ ابتدا اور انتہا نہین اگرچہ شدھ چیتن شوجی کو کوئی اپنا خاص مطلب نہین پر
تو بھی سب کے کارن شوجی ہی ہین شوجی کا باچک پرنو ہی شو اور رُدر وغیرہ لفظون مین
پرنو کی لفظ سے اتم ہی شوجی کے باچک پرنو کے جپ سے اور بھاونا سے جو سدھ ملتی ہی وہ
اور منترون کے جپ سے نہین مل سکتی پاش پت جوگ شوجی نے سورج روپ جاگیہ ولکیہ
کے تپ سے پرسن ہوکر اسکو اپدیش کیا جاگیہ ولکیہ منی نے کہا کہ ہے گارگ اجوگی پرمیش
پرمیشور کو استھول براٹ روپ کہتے ہین اور جوگی اسکو نکھیدھ مکھ سے برنن کرتے ہین
ارتھات وہ پرمیشور اودیرگھ الوہت امتک انت متہ پرانتھات کبھی انت نہین ہوتا
اسی سے تت اندرس سورروپ اسنگ اگندھ ارس انیتر اکرن اماتک منی اگوچر
اتیندرک ایرمان اسکھ انام گوتر اجر امر امرت اودیہ اسمبرت اپورب
اپر اباہیج اکھوکتا اور سرب بھوکتا ہی اس طرح پاش پت جوگ سے جو پرمیشور کو جانتی وہ

انت کال مین پرمیشور ہی مین مل جاتا ہی ہے پُرش اُونکا رُوپ دیپک کو جلا کر اور ہوا سے بھی زیادہ تیز اور سب اندریون کے مالک من کو روک کر انتر جامی اور سوکشم رُوپ پرمیشور کو ڈھونڈھ لے جھوٹھ سچ بک کر کیون اپنا وقت کھوتا ہی کیسکا خوف تجھکو نہین ہی اپنی دیہہ مین براجمان شوجی کو دیکھ اور شاستر رُوپ گہرے اندھیرے مین مت پھر - یہہ مُنیون سے کہا ہوا شوجی کا اُپدیش ہی اسکو موکش چاہنے والا پُرش پنڈتون کے ساتھ بچار کر کے اچھی طرح سے جانی تو آنند رُوپ اپنی آتما کو پنچ کوشون سے بچا کر مُکت کو پاوی - فقط

وسوان ادھیائے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے نارد ایشور جی آپ شری شوجی کی مہما اور بھی برنن کیجیے کیونکہ آپ کے مُکھ سے شری شوجی کے گُن سُننے سے ہمکو آسودگی نہین ہوتی یہ سُنکر نارد ایشور جی کہنے لگے کہ ہے سنت کمار جی ہم سنیچیپ سے شوجی کی مہما آپسے کہتے ہین کہ شری شوجی کو پرکرت بدّھ اہنکار من چت کان آنکھ کھال زبان گھران (سُونگھنا) باک (بولنا) ہاتھ پانون اور بھوت تماترا وغیرہ کا کچھ بھی بندھن (پابندی) نہین وہ شوجی سوبھاوہی سے مُکت شُدّھ بدّھ چیتن سوروپ ہین اور انکو من لوگ مُکت کہتے ہین اُس آدا اور انت سے رہت پُرش رُوپ شوجی کی آگیا سے پرکرت بدّھ کو پیدا کرتی ہی بدّھ سے اہنکار اہنکار سے دس اندری اور من اور تماترا اُس انتر جامی شو کی آگیا سے پیدا ہوتے ہین تماتراؤن سے آکاش وغیرہ پانچ مہابھوت پیدا ہوتے ہین برہما جی سے لیکر تنکے تک سب جیوون کی دیہون کو شوجی کی آگیا سے پانچ مہابھوت (یعنی آگ پانی ہوا زمین آکاش) پیدا کرتے ہین شوجی کی آگیا سے بدّھ سب باتون کو نشچے کراتی ہی شوجی انتر جامی ہین انکا ایشورج اور بھوت سوبھاوہی سے ہی شوجی کی آگیا سے اہنکار سب ارتھون کا اومان کرتا ہی چت اُسمرن کرتا ہی من سنکلپ کرتا ہی کان وغیرہ سب اپنا اپنا کام کرتے ہین یہہ نیم شوجی ہی کا کیا ہوا ہی کہ زبان بات کہتی ہی کسی چیز کا لین دین نہین کر سکتی ہاتھ چیز کا لین دین کرتے ہین مگر کہین جا نہین سکتے پانون چل پھر سکتے ہین مگر کسی مل کا تیاگ (بول برار) نہین کر سکتے پایو اُتسرگ (یعنی مل کا تیاگ) کرتا ہی بول نہین سکتا پرمیشور کی آگیا سے سب جیوونکو ایشتھ آنند دیتا ہی انھین شوجی

حکم سے آکاش سب جیوؤنکو ساوکاش دیتا ہی پران اپان آدا اپنے بھیدونسے سب جیوؤنکے شریرونکو بایو دھارن کرتا ہی اور شوجی ہی کی آگیا سے سات اسکندھون مین آوہ وغیرہ بھیدون سے اسمتھت ہوکر لوک جاترا کو کرتا ہی اور ناگ وغیرہ بھیدون سے شریرون مین اسمتھت ہی دیوتاؤن کا ہبیہ اور پیتروں کا کبیہ اگن دیوتا دھارن کرتا ہی اور سب جیوؤن کے پیٹ مین رہ کر کھانے کو پکاتا ہی پرمیشور ہی کی آگیا سے پانی سبکو چلاتا ہی اور زمین تمام جاندار ان ساکن و متحرک کو اپنے اوپر لیے ہوئے ہی شری شوجی کی آگیا کو کوئی مٹا نہین سکتا شوجی ہی کی آگیا سے اندر پانی برساکر سب جیوؤنکو سکھ دیتا ہی جہاج جیتے ہوئے جیوؤنکو دکھ اور مرے ہوئے جیوؤنکو سزا دیتا ہی اور شوجی ہی کے حکم ناطق سے شری بشن بھگوان دیوتاؤنکی رچھا اور دیتیون اور ادھرمیونکا ناش کرتے ہین برن پانی سے جگت کو پالتا ہی اور دیت اور دشٹ جیوؤنکو اپنی پھنسری مین باندھکر پانی مین ڈبو دیتا ہی شوجی ہی کی آگیا سے کبیر سب جیوؤنکو پرارب دھ کے موافق دھن دیتا ہی شوجی ہی کے حکم سے سوورج تاراین ہوئی اور اسٹ ہوتے ہین چندرما سب اوکھدھ (نباتات) کو اور جیوؤنکو اپنی امرت کی کرنون سے آنند دیتا ہی آدتیہ - بسُ - رُدر - مرُت - اشونی کمار - گندھرب - سدھ - سادھ - چارن - یچھ - راچھس - پشاچ - گرہ - کھیتر پارا - جگت - بیہ - تپ اور رکھ لوگ سب شوجی کی آگیا مین رہتے ہین پیتر لوگ - ساتون سمدر پربت - ندی - تالاب - بن سب شوجی کے حکم مین ہین کلا - کاشٹھا - مہورت - دن - پاکھ - مہینہ - رت - ایَن - جگ اور منونتر سب شوجی کی آگیا سے اسمتھ ہین پرپرارد ھ وغیرہ مقدار اور دیوتاؤن کی آٹھ قسم اور حرند پرند کی پانچ قسم اور آدمی ان چودہ بھوَنون مین رہنے والے تینون لوک کے جیو شوجی کی آگیا کے بس مین ہین پاتال وغیرہ چودہ بھون سب نعمتون سمیت اور آبرنون سمیت برہمانڈ شوجی کی آگیا سے ٹھہرا ہوا ہی پیچھے جتنے برہمانڈ ہو چکے اور آگے جو ہونگے وہ سب طبق ۱۲ شوجی کی آگیا مین ہین اسطرح کوئی بھی ایسا جڑ یا چیتن پدارتھ نہین ہی جو شری شوجی کی کرپا سے باہر ہو یعنے تمام دنیا کے جاندار ان ساکن و متحرک شوجی کے تابع حکم ہین — فقط

گیارہواں ادھیاے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے برہم سوبھکت سندر لیشور جی اب آپ شوجی کی بھوتون کا برنن بستار سے کیجیے یہہ سنکر نندیشور جی کہنے لگے کہ ہے برہما جی کے پتر سنت کمار جو گیون کے راجا ستری شو پاربتی جی کی بھوتون کا برنن ہم کرتے ہین آپ بھگت سے سنیے کہ پرماتما کو شو یعنی کلیان روپ کہتے ہین اور اسکی استری شوا یعنی کلیان روپی ہی شوجی ایشور ہین پاربتی جی مایا ہین شوجی پرش پاربتی جی پرکرت شوجی ارتھ روپ پاربتی جی سندر روپ شوجی دن پاربتی جی رات شوجی جگ پاربتی جی دکھنا شوجی آکاش پاربتی جی پرتھوی شوجی سمندر پاربتی جی لہر شوجی برچھ پاربتی جی پیل شوجی برہما پاربتی جی ساوتری شوجی بستن پاربتی جی لچھمی شوجی اندر پاربتی جی اچی شوجی اگن پاربتی جی سواہا شوجی جمراج پاربتی جی جم پتنی شوجی برن پاربتی جی برن کی استری شوجی بایو پاربتی جی بایو کی استری شوجی کبیر پاربتی جی ردھ نام کبیر کی استری شوجی چندرما پاربتی جی روہنی شوجی سورج پاربتی جی سبرچلا شوجی اسکندر پاربتی جی ویسنا شوجی دچھ پرجاپت پاربتی جی پرسوتی شوجی من پاربتی جی شت روپا شوجی رچ نام پرجاپت پاربتی جی آکوتی شوجی بھرگ پاربتی جی کھیاتی شوجی مریچ پاربتی جی سمبھوتی شوجی انگر پاربتی جی سرا شوجی انگرا پاربتی جی سمرتی شوجی پلست پاربتی جی پریت شوجی پلہ پاربتی جی کیا شوجی کرت پاربتی جی سنت شوجی اتر پاربتی جی انسویا شوجی اشٹھ پاربتی جی اور جا ہین اسطرح جگ مین سب پرش شوجی اور سب استریان پاربتی جی ہین جتنی چیزین مذکر ہین سب شوجی کی بھوت ہین اور جتنی چیزین مونث ہین وہ سب پاربتی جی کی بھوت ہین سب چیزون کی طاقت پاربتی جی کا روپ ہی اٹھ پرکرت اور بکرت پاربتی جی کی بھوت ہین جسطرح آگ مین جلانیکی طاقت ہی اسطرح شوجی ہین سب جیو ہین سب ستریہ گوری جی کا روپ ہین اور سب ستریان ارتھات جیو شوجی کا روپ ہین سننے کے لائق جو چیز وہ پاربتی جی اور سننے والے شوجی ہین سب نعمت پاربتی جی اور نعمت والے شوجی ہین پیدا کرنیکے لائق سب چیز پاربتی جی اور پیدا کرنیوالے شوجی ہین

دیکھنے کی چیز پاربتی جی اور دیکھنے والے شوجی رس پاربتی جی اور رس کا سواد لینے والے شوجی سونگھنے کی سب چیزین پاربتی جی اور سونگھنے والے شوجی ماننے کے لائق چیز پاربتی جی اور ماننے والے شوجی جاننے کے لائق پاربتی جی اور جاننے والے شوجی ارگھا پاربتی جی اور لنگ شوجی ہین اسی سبب سے سب سر اور اسر ارگھا مین شو لنگ استھاپن کرکے پوجتے ہین جو پدارتھ جگت مین لنگ سہت ہین سب شوجی کی بھبوت ہین اور بھگ سہت پاربتی جی کی بھبوت ہین سب برہمانڈ مین جاننے کے لائق چیز پاربتی جی اور جاننے والے شوجی ہین چھیتر پاربتی اور چھیتر جاننے والے شوجی ہین جس راجا کی راج مین مکھ شوجی کو چھوڑ کر اور دیوتا کی پوجا کرتے ہین وہ راجا اپنے راج سہت رورو نام نرک مین جاتا ہے شوجی کو چھوڑ کر اور دیوتا کی بھگتی کرنا ایسا ہے جیسے استری اپنے پت کو چھوڑ کر کسی اور سے پریت کری برہما جی وغیرہ دیوتا اور بڑے بڑے راجا اور رشی لوگ سب شو لنگ کی پوجا کرتے ہین بشن بھگوان کے اوتار شری رامچندر جی نے برہما جی کے پتر راون کو مارنے کے لیے اور اس سے پیدا ہوئی برہم ہتیا کے پاپ مٹانے کے لیے سمدر کے کنارے پر شو لنگ استھاپن کرکے پوجن کیا ہر روز پاپ کرکے لوٹتے راون برہمن مار کر جو گھڑ ہتیا لگی تھی اسے شری شوجی کی شرن مین جانے وہ سب پاپ نکٹ ہی بھاگے سب لوک لنگ مے ہین اور لنگ مین رہتے ہین اس کارن نکٹ جانے والا پرش ہمیشہ شو لنگ کی پوجا کرے سب روپون سے براجمان شری مہادیو جی کا پوجن اور سکار اور دھیان اپنے بھلے کے واسطے ہمیشہ کرنا اچت ہے۔ فقط

بارہوان ادھیائے

سوت کہا جی کہتے ہین کہ ہے نندیشور جی شوجی کی آٹھ مورتون کا ایشورج آپ ہمکو سنا وین یہ سنکر نندیشور جی نے کہا کہ ہے برہما جی کے پتر سوت کہا جی ہم آپکو شوجی کی آٹھ مورتون کی مہما سناتے ہین آپ پریت سے سنیئے کہ یہ جو جل اگن یا جو آکاش سورج چندرما اور یجمان یہ شوجی کی آٹھ مورت ہین آکاش آتما چندر اگن سورج سیلھ پون یہ بھی شوجی کی مورت ہین سورج روپ پرماتما ہین اگن مورتی کے ارپن کرنے سے سب دیوتا ترپت ہوتے ہین جیسے درخت کی جڑ سینچنے سے شاخ اور پتی وغیرہ سب ہری ہوجاتی ہین اسیطرح ایک شوجی کے

بَرن یعنی پُوجن سے سب کی آسودگی ہو جاتی ہی وہ سُورج رُوپ سَدا شِو بارہ رُوپوں سے
سنسار کا پالن کرتا ہی اَمرتا نام کرن اُس سُورج کی سب جاندارونکو زندگی دیتی ہی چَنڈر نام
کرن اَوکھدھیوں کی برِدھ کے لیے برف برساتی ہی مَنگل نام کرن گرمی کرتی ہی جس سے سب
کھیتی پکتی ہی بُدھ کرن پکھشیونکو پرکاش دیتی ہی بِرہسپتی نام کرن مُنی کو پالتی ہی شُکر نام کرن
کام کرن شُکر کو پرکاش دیتی ہی شَنِچر بَس نام کرن منگل کو پالتی ہی اَرتابَس نام کرن برہسپت
کو تیج دیتی ہی سوَرَاٹ نام کرن شنیچر کو پالتی ہی اور اُس شِو رُوپ سُورج کی سُشمن نام کرن
چندرما کو طاقت دیتی ہی اور اُس جگت گُرو سَدا شِو کی چندرما رُوپ مُورت اچھی چیزون کی پرکرت
(طاقت) ہی وہی چندرما رُوپ سب جیوُون کی دیہون مین بیج رُوپ سے قائم ہی اور سب جیوُونکا
مَن وہی چندرما رُوپ شِو ہی سولہ کلا والا چندرما رُوپ مہیشور سبکی دیہون مین براجمان ہی
وہی سَدا شِو دیوتا اور پِتُرونکو اَمرت سے طاقت دیتا ہی اور وہی جیوُون کے بھلے کے واسطے
سب اَوکھدھیونکو پالتا ہی شِو جی کی چندرما رُوپ مُورت کو پاربتی ہی جانو جگت جیوتپ جل
اَوکھدھ وغیرہ کا سوامی وہی چندرما رُوپ شِو ہی سب اِندریُون اور اُنکے مالکون سے بھی وہ
نِرنکار امرت سے بھرا ہوا سَدا شِو جانا نہین جا سکتا جب وہ شِو جیو رُوپ سے اپنی آتما مین قائم
ہو جاتا ہی تب شراب کی طرح نشہ کرنیوالی مایا لین ہو جاتی ہی شِو جی کی یہ جان مُورت ہَتیہ سے
دیوتاؤنکو اور کبتیہ سے پِتُرونکو پالتی ہی وہی مُورت اگنی مین آہُت لیکر پانی برساتی ہی جس سے
سب جانداران ساکن و متحرک کا گذارہ ہوتا ہی برہمانڈ کے بھیتر اور باہر اور سب شریرون مین
سَدا شِو جی کی جل مُورت ہی ندی ند سمندر وغیرہ مین بھی شِو جی کی جل مُورت موجود ہی اور سبکی
زندگی دینے والی ہی اور چندرما رُوپ پاربتی جی کے ہردی مین بھی شِو جی کی جل مُورت براجمان
ہی برہمانڈون کے بھیتر اور باہر اور گلیون مین اور ہر ایک جیو کے شریر مین شِو جی اگنی رُوپ
سے براجمان ہین دیوتاؤن کے لیے ہَتیہ اور پِتُرون کے لیے کبتیہ وہی شِو جی کی اگنی مُورت
پہنچاتی ہی اِسوجہ سے سب مُورتون مین اگنی مُورت اُتم ہی سب برہمانڈون کے بھیتر اور
باہر اَنیکاسی طرح کی پُران رُوپ شِو جی کی بایو مُورت سب جیوُون مین موجود ہی پُران وغیرہ
ناگ اور کُورم اور آدِ وغیرہ بھید سب شِو جی کی بایو مُورتین ہین برہمانڈون کے بھیتر اور باہر

اور سب شریرون مین شوجی کی آکاش مورت براجمان ہی سب براہمنون کے مکھیہ دیوتا اور سب چراچر جگت کو دھارن کرنیوالی شوجی کی بھوم مورت ہی سب ساکن و متحرک جاندارون کے جسم پنچ بھوت (یعنی اگ پانی ہوا مٹی آکاش) اور انتھاتما شوجی کی پانچ مورتیون سے بنے ہین پنچ بھوت چندرما سورج اور آتما یہ شوجی کی آٹھ مورت ہین آتما جسکو یجمان بھی کہتے ہین وہ شوجی کی آٹھوین مورت ہی اور سب شریرون مین موجود ہی دیکھا والے براہمن کو بھی یجمان یا آتما کہتے ہین بہتری چاہنے والے لوگونکو شوجی کی ان آٹھ مورتیون کو ہمیشہ پوجنا اور نمسکار کرنا چاہیے کیونکہ انھین سے بہتری حاصل ہوتی ہی - فقط

تیرہوان ادھیاے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے نندیشور جی آپ اور بھی شوجی کی آٹھ مورتیون کی مہما برن کیجے ہمارا آتما تریپتر (بلکہ وفقہ یعنی برابر) شوجی کے گنون کو سننا چاہتا ہی یہ سنکر نندی جی کہنے لگے کہ ہے سنت کمار جی آٹھ مورتیون سے سب جگت مین موجود شری مہیشور کی مہما ہم کہتے ہین آپ سنیے کہ سب چراچر جگت کو دھارن کرنیوالے پرتھوی روپ شوجی کو بدیا اور شاستر کے جاننے والے مُن لوگ شرب کہتے ہین شرب کی استری بکیشی اور پتر انگارک ہی - جل مورت شوکو بھو کہتے ہین انکی استری اُما اور پتر شکر ہی - اگن مورت شوجی کا نام پشپتی ہی انکی استری کا نام سوادا اور پتر کا نام کھٹ مکھ یعنی کارتکے ہی - پون روپ شوجی کا نام ایشان ہی انکی استری شوا اور پتر منوجو نام ہی - آکاش روپ شوجی کو بھیم کہتے ہین انکی استری دشا دشا اور پتر سرگ ہی - سورج روپ شوجی کو دیوتا لوگ رُدر کہتے ہین انکی استری سُبرچلا اور پتر شنیچر ہی - چندرما روپ شوجی کو مہادیو کہتے ہین انکی استری روہنی اور پتر بدھ ہی یجمان روپ مہادیو جی کو اگر کہتے ہین اور کوئی ایشان بھی کہتے ہین انکے مت مین پون روپ شوجی کو اگر کہتے ہین یجمان مورت اگر نام سدا شوجی کی استری دیکشا اور پتر شنتان نام ہی سب جیوون کے شریرون مین جو کچھ سیاہ پرتھوی کا انش ہی وہ شرب کا انش ہی دروروپ جل کا بھاگ بھو کا انش ہی تیج روپ سب کے شریرمین اگن کا بھاگ جو ہی وہ پشپتی کا انش ہے پران وغیرہ ہوا کا حصہ ایشان کا انش ہی سب کی دیہون مین سوراخ صورت آکاش کا حصہ

بھیم کا انش ہی سبکی آنکھون مین جو روشنی سورج کا حصہ ہی وہ رُدر کا انش ہی سبکا چندرما پ
من مہادیو جی کا انش ہی سبکا آتما یجان رُوپ اگر نام مورت کا انش ہی جو وہ جیونون مین جیو
نہین پیدا ہو پرنت اُسکے شریر مین شوجی کی اشٹ مورت ضرور ہی رہینگی شریر مین سات مورت
ہین اور آٹھوین یجان نام مورت سبکا آتما ہی ہے سنت کمار جی ہو اپنا بھلا چاہتے ہو تو سب جگت
کے آتما اشٹ مورت پرمیشور کو بھجو کسی جیو پر بھی ریا کرو گے تو وہی شوجی کا آرادھن ہوگا اور جو
کسی جیو کو دکھ دو گے تو وہ دکھ سرب بیاپی شری شوجی کو ہوگا کسی جیو کا اناد کرو گے تو وہ شوجی
کا اناد (بیقدری) ہوگا کسی جیو کو بے خوف کرو گے تو وہ شوجی کا آرادھن ہوگا سبکو ابھے دینا
(یعنی بے خوف کر دینا) اور سبکا بھلا کرنا یہہ سب پوجون مین اتم شریشٹھ پوجن ہی اسواسطے ہے
سنت کمار جی تم بھی شوجی کے پرسن ہونیکے لیے سب جیونکو ابھے دان کرو اور سب کا اپکار
کرو اس سے بہتر پرمیشور کے پرسن کرنے کا کوئی اپائے نہین ہی - فقط

چودھوان ادھیائے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے نندیشور جی اب آپ ہمکو پرم پوتر اور کلیان دینے والے پنچ برہم
کا بیان مفصل سنائیے یہہ سنت کمار جی کا بچن سنکر نندی جی کہنے لگے کہ ہے سنت کمار پنچ برہم
بھی شوجی ہی کے سوروپ ہین اب ہم آپکو انکا خلاصہ بتلاتے ہین کہ سب جیونکو پیدا کرنیوالے
اور پالنے والے اور سنگھار کرنیوالے پنچ برہم روپ شوجی ہی ہین سب جگت کے اُپادان
کارن اور نمت کارن شوجی ہی ہین انکی پنچ برہم نام پانچ مورت ہین شوجی کی پہلی مورت
چھیتر گنیہ ہی جسکو ایشان کہتے ہین جو سب پرکرت کو بھوگ کرتی ہی دوسری مورت پرکرت ہی
جسکا نام تت پرش ہی وہ پرماتما کی کہا ہی تیسری مورت بدھ ہی جسکے دھرم وغیرہ آٹھ انگ
ہین اُسکو اگھور کہتے ہین چوتھی مورت اہنکار ہی جو سب جگت مین بیاپت ہی اُسکا نام بامدیو ہی
پانچوین شوکی مورت من ہی جو سبکے شریرون مین موجود ہی اُسکا نام سدیو جات ہی کان کی اندری
سے ایشان سبکی دیہہ مین موجود ہی جلد سے تت پرش ہین آنکھ کی اندری روپ سے اگھور ہین -
زبان کی اندری روپ سے بامدیو ہین اور سونگھنے کی اندری روپ سے سب جیونکے شریر
مین سدیو جات براجمان ہین اسیطرح سب جانداروں کے جسم مین پانچ اندری ایشان پان

اندری

اندری تت پرش - پاد اندری اگھور - پانچوا ندری بامدیو - اور آپستھ اندری روپ سے سبکی
دیہون مین ستدیو جات براجمان ہین اور بید شاستر کے جاننے والے پنڈت لوگ یہہ بھی کہتے
ہین کہ شبد تنماترا روپ ایشان ہین جنسے آکاش پیدا ہوا ہی اسپرش تنماترا روپ تت پرش
ہین جو ہوا کے پیدا کرنیوالے ہین روپ تنماترا سوروپ اگھور ہین جنسے آگ پیدا ہوئی ہی -
رس تنماترا روپ بامدیو جل کے پیدا کرنیوالے ہین گندھ تنماترا روپ ستدیو جات ہن جنھون
نے پرتھوی کو پیدا کیا ہی آکاش روپ بڑے بستار سے پیدا ہوئے شوجی کو ایشان کہتے ہین
سب جگت مین موجود یون روپ پرمیشور کو تت پرش کہتے ہین بید جاننے والون کے پوج
اگن روپ شو کو اگھور کہتے ہین سب جگت کے جلانیوالے جل روپ مہیشور کو بامدیو کہتے ہین
سب چر اچر جگت کے دھارن کرنیوالے بھوم روپ پرمیشور کو ستدیو جات کہتے ہین سب چر اچر
جگت پنچ برہم کا روپ ہی تتو کے جاننے والے مُن لوگ کہتے ہین کہ یہہ شوجی کا کھیل ہے
جگت مین جو چیزین تتو دیکھ پڑتے ہین سب پنچ برہم روپ شوجی ہین اسواسطے بہتری چاہنے
والے لوگون کو ہمیشہ شوجی ہی کی پوجا اور دھیان کرنا چاہیے - فقط

پندرہوان ادھیاے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے نندیشور جی آپ سرب گیہ (ہمہ دان) ہین اس کارن اور بھی شوجی
کا پرکھاو برنن کیجیے سنت کمار جی کا یہہ بچن سنکر نندیشور جی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی
بہت سے مُن لوگون نے بہت طرح پر شوجی کا ماہاتم کہا ہی وہ آپکو سُناتے ہین ایک چت ہوکر
سُنیئے کہ کوئی ست اور کوئی اَست اور کوئی مُن شوجی کو ست اور اَست دونون کا پت کہتے ہین
بھوتون کے بھاو آدِ بکار سے شوجی پکت اور ست کہلاتے ہین اور بھوتون کے بھاو بکار کے
نہونے سے انھین شوجی کو اپکت اور اَست کہتے ہین پرنت ست اور اَست دونون شوجی ہی کے
روپ ہین اُنسے الگ نہین اور ان دونون کے پت بھی شوجی ہی ہین اس کارن وہ سدا ست
پت بھی کہلاتے ہین کوئی مُن شوجی کو چھر اچھر اور چھر اچھر سے پرے بھی کہتے ہین پرنت
یے دونون روپ شوجی ہی کے ہین اور ایسے پرے ہونے سے اُس مہیشور کو تتو جاننے والے
مُن لوگ چھر اچھر دونون سے پرے کہتے ہین اس کارن سب جیو مُنین بیاپت شوجی کو جو کوئی

اُسمرن کرتا ہی وہ مکت ہو جاتا ہے کوئی آچارج پرم کارن شوجی کو سمشٹ بیشٹ رُوپ اور سمشٹ بیشٹ کا کارن بھی کہتے ہین جو گ شاستر کے جاننے والے مُن ابیکت کو سمشٹ اور بیکت کو بیشٹ کہتے ہین اور ان دونون کے کارن بھی شوجی ہی ہین اس کارن سمشٹ وغیرہ بھی شوجی ہی کے رُوپ ہین کوئی مہاتما چھیتر اور چھیتر گیہ رُوپ سے شوجی کو کہتے ہین چوبیس تتّون کو چھیتر کہتے ہین اور اُنکا بھوگ کرنیوالا پُرش چھیتر گیہ ہی شوجی سے الگ کوئی چیز دُنیا مین نہین ہی اپر برہم ارتھات شبد برہم اور پر برہم وہی آدانت سے رہت شوجی ہین بھوت اندریہ انتہ کرن وغیرہ کا شبد آدی بکھی آتمک اپر برہم ہی اور سچدانند رُوپ پر برہم ہی یے دونون برہم شوجی ہی کے رُوپ ہین کوئی شوجی کو بدیا اور ابدیا رُوپ کہتے ہین لوکون کا دھاتا اور بدھاتا وہی آدی دیو مہادیو ہی اُسکو بدیا کہتے ہین اور سب سنسار ابدیا ہی کوئی آگم جاننے والے جوگی لوگ شوجی کو بھرانت بدیا اور پر بھی کہتے ہین بہت طرح کے ارتھون مین بگیان کا نام بھرانت ہی سبکو آتم رُوپ سے جاننا بدیا ہی اور بکلپ رہت متو کو پر کہتے ہین وہ پرتورو شو سرب بیاپی ہی اور کچھ نہین - بیکت اور ابیکت اور گیہ یے تین نام شوجی کے کوئی کوئی کہتے ہین تیئیس ۲۳ تتّون کا نام بیکت ہی اور پرکرت کو ابیکت کہتے ہین اور گیہ پُرش کو کہتے ہین جو سب گنون کو بھوگ کرتا ہی یے تینون رُوپ شوجی کے ہین اس کارن بیکت مین کوئی چیز شوجی سے الگ نہین ہی - فقط

سولھوان ادھیاے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے نندیشور جی اب آپ اور بھی برنن کیجیے کہ مُن لوگ شوجی کے کیا کیا نام رکھتے ہین آپکی امرت رُوپ بانی کو پیتے پیتے میرا من نہین بھرتا یہ سُنکر نندیشور نے کہا کہ ہے برہما جی کے پُتر سنت کمار ہم پھر بھی اور برنن کرتے ہین جو شوجی کے نام مُن لوگ کہتے ہین کوئی کوئی بید سمدر کے پار جانے والے رکھ لوگ چھیتر گیہ پرکرت ابیکت اور کالاتما اُس مہیشور کو کہتے ہین چھیتر گیہ پُرش کو کہتے ہین پرکرت پردھان کا نام ہے پرکرت کے سب بکار بیکت کہلاتے ہین اور پرکرت اور بیکت کے بستار کا مکھ کارن کال ہی یے چارون پرمیشور کے رُوپ ہین کوئی آچارج ہرنیہ گربھ پُرش پردھان اور بیکت

یہ چار روپ پرمیشور کے بتاتے ہین اس جگت کے کرتا ہرنیہ گربھ یعنی برہما جی ہین اور بھوکتا پرش ارتھات بشن بھگوان مکھ کارن پردھان اور بکار بیکت ہین یہ چارون اور برہما وغیرہ چارون شوجی کا روپ ہین کوئی شوجی کو پنڈ سورپ اور جات سورپ کہتے ہین جگت کے سب چراچر جیوون کے شریر پنڈ کہلاتے ہین اور جات ان سبکے روپون کا نام ہی جیسے منکھ جات پشو جات وغیرہ کوئی شوجی کو براٹ اور ہرنیہ گربھ کہتے ہین سب جگت براٹ ہی اور جگت کا کارن ہرنیہ گربھ ہی کوئی جوگی شوجی کو سوت (دورا) کہتے ہین کیونکہ سب لوک جواہر اسکیطرح اس دورے مین پرو ہے ہوئے ہین کوئی کوئی مہاتما شوجی کو سوینگ بھوت اور سوینگ بندیہ اور انتر جامی اور پرکہتے ہین سب جیوون کے شریرون مین موجود ہے ازخود روشن ازخود جاننے والا سب جیوون سے اتم ہی اس سے پر کہلاتا ہی پراگیہ تیجس اور بشوے تینون روپ بھی شوجی کے ہین انھین کو براٹ اور ہرنیہ گربھ اور ابیاکرت کہتے ہین اور سکھپت اور سوپن اور جاگرت سے اوستھا بھی انکی بتانیوالی ہین تینون اوستھا مین موجود تریتی روپ شوجی کے یہ تینون روپ یعنی ہرنیہ گربھ اور پرش اور کال جگت کا پیدا کرنا اور پالنا اور ناش کرنا کرتے ہین رودر بشن برہما یہ تینون اوستھا شوجی کی ہین انھین کا آرادھن کرکے جیو مکت ہوتے ہین کرتا کریا کارج اور کارن یہ چارون بھی شوجی کے روپ ہین پرماتما پرمان پرمیشور اور پرمت یہ بھی شوجی کے روپ ہین ایشور ابیاکرت پران براٹ بھوت اندری اور آتما یہ سب شوجی ہی کے بچار ہین جیسے سمندر کی لہر ایشور جگت کا نمت کارن ہی ابیاکرت پردھان کو کہتے ہین پران ہرنیہ گربھ کا نام ہی براٹ لوک کا نام ہی مہابھوت ہی بھوت کہلاتے ہین اور کارج اندری ہی پرماتما شوجی سے الگ کوئی نہین ہی شوجی سے پچیس توے پیدا ہوئے ہین جسطرح پانی سے لہر پیدا ہوتی ہی لیکن شو توے پچیس توون سے الگ ہی شو شوجی سے الگ نہین جیسے کنڈل وغیرہ زیور سونے سے الگ نہین ہوسکتے مدا شو توے بھی شو توے ہی سے پیدا ہوئے ہین مایا بدیا کریا شکت گیان شکت اور کریا شکتی بھی شوجی سے پیدا ہوئی ہین جسطرح سورج سے کرن پیدا ہوئی ہین ہے سنت کمار جی جو تم سب طرح سے اپنا بھلا چاہتے ہو تو سرباتما اور سربادھی شوجی کو بھجو شوجی کے سوائے اور کوئی پدارتھ دنیا مین نہین ہی۔ فقط

ستّرہوان ادھیائے

سنت کمار جی پوچھتے ہین کہ ہے سب گنون کے سوامی نندیشور جی شوجی نے شریر کیونکر دھارن کیا اور رُدّر کیسے ہین اور مہاتما شوجی کسطرح کے ہین اور پاشُپت برت کیونکر ہے اور دیوتاؤن نے شوجی کو کس طرح سے سُنا اور دیکھا ہی یہہ آپ کہیے آپ کے امرت بچن سُننے سے مجھکو آسودگی نہین ہوتی ہی یہہ سوال سنت کمار جی کا سُنکر خوش ہوکر نندی جی کہنے لگے کہ ہے سنت کمار جی پرماتما سے جگت روپ منڈپ کے کھمبھے اور منگل مورت شوجی پرگٹ ہوئے اُنھون نے اپنے مُکھ سے پیدا ہوئے برہما جی کو سامنے کھڑے دیکھا تب جگت رچنے کی آگیا دی برہما جی نے پرمیشور کی آگیا پاکر جگت کو پیدا کیا برن اور آشرم بھی بنائے جگ کے لیے سوم (सोम) پیدا کیا سوم نام پاربتی جی سہت رُدّر کا ہی سوم سے چرّ اگن جگ اندر اور وشنو پیدا ہوئے اس سبب سے سب جگت سوم روپ ہی سب دیوتاؤن نے رُدّر ادھیائے سے رُدّر کی استت کی رُدّر سب دیوتاؤن کے گیان کو ہرکے اُنکے بیچ مین کھڑے ہوئے تب دیوتا لوگ مُوہ ہوکر اُنسے پوچھنے لگے کہ تم کون ہو تب رُدّر نے کہا کہ ہے دیوتاؤ مین ایک پُران پُرش ہون اگلے زمانہ مین مین ہی تھا اور اب بھی مین ہی ہون اور آگے بھی مین ہی رہونگا میرے بغیر اس جگت مین کوئی بھی نہین ہی نت - انت - انگھ برہما - برہما کا پت - وشا - بدشا پرکرت - پرُش - ترشٹپ - انشٹپ - جگتی وغیرہ چھند - ستّ - سترب گت - شانت - ترپتاگن - گورو - گرُو - پرتھوی - گہبر - گہن - گوچر - سب تتّون مین بڑا - سمدّر - جل - تیج - بیدی - جگ بھوم - رگ بید - یجُر بید - سام بید - اتھربن بید - آکاش - اتہاس پُران آو - کلپ - کلپنا - اچھر - چھر - چھانت - چھا - شانت - سب بیدون مین گپت پشکر - پوتر - انت اور بیچ سے رہت - پیچھے - آگے - اندھکار - پرکاش - برہما - وشن - مہیشور - بدھ - اہنکار - تماترا - اندری وغیرہ سب پدارتھ مین ہی ہون اسطرح جو کوئی مجھکو سب کہین جانتی ہی سب بنانے والا کہلاتا ہی سب کا آتما پرمیشور مین ہی ہون بانی کو بیدون سے برہمن اور سب کو برہمنیہ سے آگھ نے آگھ کو ست سے ستّ کو دھرم سے

دھرم کو اور اپنے تیج سے سبکو مین ہی آسودگی دیتا ہون اتنا کہکر شوجی وہان ہی سے غائب ہو گئے تب توشن بھگوان وغیرہ سب دیوتا پرم کارن رُدر کو نہ دیکھکر اُنکا دھیان کرنے لگے پھر اندر وغیرہ سب دیوتا اور مُن لوگ اُوپر کو بھجا اُٹھاکر شری شوجی کی استت کرنے لگے - فقط -

اٹھارہوان اوُدھیا ے

استت بزبان سنسکرت

देवा ऊचुः ॥ यएषभगवान्रुद्रो ब्रह्मविष्णुमहेश्वरः। स्कंदश्चापितथाचंद्रो भुवनानिचतुर्दश ॥१॥ भूतानिचतथासूर्यः सोमश्चाष्टौग्रहास्तथा । प्राणः कालो यमोमृत्युरमृतः परमेश्वरः ॥२॥ भूतंभव्यंभविष्यंच वर्तमानंमहेश्वरः । विश्वंकृत्स्नंजगत्सर्वंसत्यंतस्मैनमोनमः ॥३॥ त्वमादौच तथा भूतो भूर्भुवः स्वस्तथैवच । अंतेत्वंविश्वरूपोऽसिशीर्षेतुजगतः सदा ॥४॥ ब्रह्मैकस्त्वंद्विविधार्घं मधश्चत्वंसुरेश्वरः । शांतिश्चत्वंतथापुष्टिस्तुष्टिश्चाप्यकृतंकृतम् ॥५॥ विश्वंचैवतथाविश्वंदत्तंचादत्तमीश्वरम् । कृतंचाप्यकृतंदेवंपरमव्यपरंध्रुवम् । परायणंसतांचैव असतामपिशंकरम् ॥६॥ अपामसोममृताअभूमागन्मज्योतिरविदामदेवान् । किंनूनमस्मान्कृणवदरातिः किमुधूर्तिरमृतमर्त्यस्य ॥७॥ एतज्जगद्दिव्यमक्षरं सूक्ष्ममव्ययम् ॥८॥ प्राजापत्यंपवित्रंचसौम्यमग्राह्यमव्ययम् । अग्राह्येणापिताग्राह्यं वायव्येनसमीरणः॥९॥ सोमोनसौम्यंग्रसति तेजसास्वेनलीलया । तस्मैनमोपसंहर्त्रे महाग्रासायशूलिने ॥१०॥ हृदिस्थादेवताःसर्वाहृदिप्राणेप्रतिष्ठिताः । हृदित्वमसियोनित्यंतिस्रोमात्राःपरस्तुमः ॥११॥ ॥

शिरश्चोत्तरतश्चैव पादौ दक्षिणतस्तथा। योवैचोत्तरतः साक्षात् सओंकारः सनातनः ॥१२॥ ओंकारोयः सएवेह प्रणवोव्याप्यतिष्ठति। अनंतस्तारसूक्ष्मंच शुक्लंवैद्युतमेवच ॥१३॥ परब्रह्मस ईशानएकोरुद्रः सएवच। भवान्महेश्वरः साक्षान्महादेवोनसंशयः ॥१४॥ ऊर्ध्वमुन्नामयत्येवसओंकारः प्रकीर्तितः। प्राणानवतियस्तस्मात्प्रणवः परिकीर्तितः ॥१५॥ सर्वंव्याप्नोतियस्तस्मात्सर्वव्यापीसनातनः। ब्रह्माहरिश्च भगवानाद्यंतंनोपलब्धवान ॥१६॥ तथान्येचततोऽनंतोरुद्रः परमकारणम्। यस्तारयतिसंसारात्तारइत्यभिधीयते ॥१७॥ सूक्ष्मोभूत्वाशरीरणिसर्वदाह्यधितिष्ठति। तस्मात्सूक्ष्मःसमाख्यातोभगवान्नीललोहितः ॥१८॥ नीलश्चलोहितश्चैवप्रधानपुरुषात्परात्। स्कंदतेस्मयतः शुक्रंतथा शुक्रमपैतिच ॥१९॥ विद्योतयतियस्तस्माद्वैद्युतः परिगीयते। बृहत्वाद्बृंहणत्वाच्च बृहतेचपरापरे ॥२०॥ तस्माद्बृंहतियस्माद्धिपरंब्रह्मेतिकीर्तितम्। अद्वितीयोऽद्यभगवानतुरीयः परमेश्वरः ॥२१॥ ईशानमस्यजगतः स्वदृशंचतुरीश्वरम्। ईशानमिन्द्रसूर्यः सर्वेषामपिसर्वदा ॥२२॥ ईशानः सर्वविद्यानांयत्तदीशानउच्यते। यदीक्षतेच भगवान्निरीक्ष्यमितिचाज्ञया ॥२३॥ आत्मज्ञानंमहादेवो योगंगमयतिस्वयम्। भगवांश्चोच्यतेदेवोदेवदेवामहेश्वरः ॥२४॥ सर्वानलोकानक्रमेणैवयोगृह्णातिमहेश्वरः। विसृजत्येषदेवेशोवासयत्यपिलीलया ॥२५॥ एषोहिदेवःप्रदिशोनुसर्वाः पूर्वोहिजातः सउगर्भेअंतः। सएवजातःसजनिष्यमाणःप्रत्यंमुखस्तिष्ठतिसर्वतोमुखः ॥२६॥ उपासितव्यं

यत्नेनतदेतत्सङ्गिरव्ययम् । यत्नेवाचोनिवर्तन्तेअप्राप्यम
नसासह ॥२७॥ तदग्रहणमेवेहयद्वाग्वदतियत्नतः । अप
रंचपरंवेतिपरायणमितिस्वयम् ॥२८॥ वदन्तिवाचःसर्वज्ञं
शंकरंनीललोहितम् । एषसर्वोनमस्तस्मैपुरुषःपिंगलःशि
वः ॥२९॥ सएषमहारुद्रोविश्वंभूतंभविष्यति । भुवनंबहु
धाजातंजायमानमितस्ततः ॥३०॥ हिरण्यबाहुर्भगवान्
हिरण्यपतिरीश्वरः । अंबिकापतिरीशानोहरेताःवृषध्व
जः ॥३१॥ उमापतिर्विरूपाक्षोविश्वमूर्तिश्ववाहनः । ब्रह्मा
णंविदधेयोऽसौपुत्रमग्रेमनातनम् ॥३२॥ महिणोतिस्मतस्मै
वज्ञानमात्मप्रकाशकम् । तमेकंपुरुषंरुद्रंपुरहूतंपुरुष्टुत
म ॥३३॥ बालाग्रमात्रंहृदयस्यमध्येविश्वंदेवंवह्निरूपंवरे
ण्यम् । तस्मात्मध्येयेनुपश्यंतिधीरास्तेषांशांतिःशाश्वतीने
तरेषाम ॥३४॥ महतोयोमहीयांश्चअणोरप्यणुरव्ययः । गु
हायांनिहितश्चात्माजंतोरस्यमहेश्वरः ॥३५॥ वेश्मभूतोऽस्य
विश्वस्यकमलस्थोहृदिस्वयम् । गह्वरंगह्वनंतस्थंतस्यांतश्चो
र्ध्वतःस्थिता ॥३६॥ तत्रापिदहरंगगनमोंकारंपरमेश्वरम् ।
बालाग्रमात्रंतन्मध्येक्षुद्रंपरमकारणम् ॥३७॥ सत्यंब्रह्मम
हादेवंपुरुषंकृष्णपिंगलम् । ऊर्ध्वरेतसमीशानंविरूपाक्ष
मजोद्भवम् ॥३८॥ अधितिष्ठतियोनिंयोयोनिंवाचैकमीश्व
रः । देहंपंचविधंयेनतमीशानंपुरातनम् ॥३९॥ प्राणेष्वंतर्म
नसोलिंगमाहुर्यस्मिन्क्रोधोयाचतृष्णाक्षमाच । तृष्णांछि
त्वाहेतुजालस्यमूलंबुद्ध्याचित्यंस्थापयित्वाचरुद्रे ॥४०॥ ए
कंतमाहुरुद्रंशाश्वतंपरमेश्वरम परात्परतरंवापिपरात्पर

तरं ध्रुवम् ॥ ब्रह्माणोजनकं विष्णो ह्वेर्नेर्वा योः सदाशिवम् ॥ ४१॥

ہے سنت کمار جی اسطرح جب سب دیوتا استتت کر چکے تب برہما جی نے کہا کہ ہے دیوتاؤ ہم تمکو شوجی کے جلد پرسن ہونے کے لیے پاش پت برت سکھاتے ہین جسکے کرنے سے شوجی آپ لوگون کے اوپر بہت جلد کرپا کرینگے وہ یہہ ہے کہ پہلے تو اوپر کہی ہوئی رنیت سے اپنے پر دی کمل مین شوجی کا دھیان کرکے اگن بیج سے بھوت شدھ کی رنیت کرکے ہر ایک انگ کو شدھ کرکے پانچ بھوتون کو شدھ وغیرہ گنون کے سلسلہ سے ایک دوسرے مین لین کرے پانچ بھوت سلسلہ سے پانچ ماتر چار ماتر تین ماتر دو ماتر ایک ماتر ہین اور وہ نرگن روپ بغیر ماتر کا ہی جو دوا دشتا شت مین استھت ہے اس طرح بھوتون کا سنگھار کرکے پھر پیدا کرے اور اپنے اپنے استھان پر استھاپت کرکے امرت روپ ہوکر پاش پت برت کرے پہلے سنکلپ کرے کہ یہہ پاش پت برت مین کرتا ہون پیچھے آچمن کرکے پوتر ہوکر اشنان کرکے سفید کپڑا سفید جنیو سفید مالا وغیرہ پہن کر بید ترئی کے منترون سے اگن استھاپن کرکے ہوم کرے ہوم کے منتر یے ہین۔ منتر۔

वायवः पंच शुद्ध्यंतां वाङ्मनश्चरणादयः । श्रोत्रजिह्वाततःप्राणंततो बुद्धिस्तथैवच ॥१॥ शिरःपाणिस्तथापार्श्वएष्ठोदरमनंतरम् । जंघेशिश्नमुपस्थंचपायमेढ्रंतथैवच ॥२॥ त्वचंमांसंच रुधिरंमेदोस्थीनितथैवच । शब्दस्पर्शंचरूपंचरसोगंधस्तथैवच ॥३॥ भूतानिचैवशुद्ध्यंतांदेहमेदादयस्तथा । अन्नंप्राणंमनोज्ञानंशुद्ध्यंतांवैशिवेच्छया ॥४॥

گھی اور سمدھ اور چرسے یے منتر پڑھکر ہوم کرکے روڑ اگن کا پسرجن کرے اور بھسم لیکر اگن برت بھسم وغیرہ منترون سے ابھی منترت کرکے سب انگون مین لگاوے یہہ پاش پت برت کپش پاش سے چھڑانیوالا ہے برہمن چھتری ویش اور خاصکر سنیاسیونکو یہہ برت کرنا چاہیے اسطرح سے بان پرستھ کرکے برہمچاری مکتی پاتے ہین کسی اگن ہوتر کی بھسم لیکر منتر پڑھکر لگاوے تو چھوٹے بڑے پاپ سب دور ہوجاتے ہین اگن کا بیرج بھسم ہے بھسم سہت اگن بیرج وان ہوتا ہے

جو پرش بھسم سے اسنان کرے بھسم مین سووے اور اندر یونکو جیتے رہے وہ سب پاپون سے چھوٹکر شوجی کی سایجیہ مکت کو پاتا ہے بھسم لگائے ہوئے پرش کا ہمیشہ آدر اور پوجن کرے کبھی اسکو رے تو وغیرہ سخت بات نہ کہے اس پراودھ کو شری شوجی چھما نہین کرتے شوجی نے یہہ کہا ہے کہ بھسم لگانیوالا آدمی ہمارا پتر ہی ہے اور گنیش جی کے برابر ہمکو پیارا ہے اسواسطے بھسم لگائیوالے کو کبھی ناخوش نکرے اگیانی بھی بھسم کا تلک لگاکر جو کرم کرے وہ سپھل ہوتا ہے اور بغیر بھسم لگائے ہوئے گیانی کے بھی کرم نشپھل ہوجاتے ہین اسواسطے سب اچھے کرمون مین بھسم کا تلک ضرور لگانا چاہیے۔ نندیشور جی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی اتنا سب دیوتاؤنکو اپدیش کرکے برہما جی نے آپ بھسم لگائی اور سب دیوتاؤن کو بھی بھسم لگوائی تب شری مہادیو جی پاربتی جی اور گنون سہت دیوتاؤن پر کرپا کرنے کے واسطے وہان پرگٹ ہوئے سب دیوتاؤن نے شری شوجی کو دیکھکر خوش ہوکر رُدر ادھیاے سے استت کی تب شری شوجی نے پرسن ہوکر کرپا کی درشٹ سے دیوتاؤن کی طرف دیکھکر کہا کہ ہم تمسے پرسن ہین بردان مانگو فقط

اُنیسوان اُدھیاے

نندی جی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی شری شوجی کی امرت بھری ہوئی بانی سنکر سب دیوتا لوگ خوش ہوکر پرنام کرکے پوچھنے لگے کہ ہے مہاراج آپ کی پوجا کس بدھ سے اور کہان اور کس روپ سے کرنی چاہیے اور پوجا مین کس کسکو ادھکار ہے براہمن چھتری بیش شودر استری اور کنڈ گول وغیرہ برن سنکر کس طرح آپکا پوجن کرین یہہ آپ سب جگت کے بھلے کیواسطے ہمکو اپدیش کرین یہہ بات دیوتاؤنکی سنکر اور انکی بھگتی دیکھکر سورج منڈل مین ٹھہرے ہوئے شری مہادیو جی میگھ گرجن کی طرح گمبھیر شبد سے کہنے لگے اس سمے دیوتاؤن نے شوجی کا روپ دیکھا کہ شری پاربتی جی سہت سورج منڈل مین براج رہے ہین کروڑ سورج کے برابر روشن آٹھ بھجا چار مکھ بارہ نیتر جٹا مکٹ دھارے سمپورن رتنون کے گہنے پہنے لال کپڑے لال چندن لال پھولون کی مالا شوبھایمان ہے جنکا پورب طرف کا مکھ بہت پرسن اور رز درنگ اور تت پرش روپ ہے اور دکھن طرف کا مکھ نیلے رنگ کا بڑی بڑی خوفناک داڑھ لال داڑھی اور اگھور روپ ہے اور اتر طرف کا مکھ بہت پرسن مونگے کا ایسا رنگ بردان

دینے والا بامدیو روپ ہی پچھم طرف کا مکھ گئو کے دودھ کی طرح سفید رنگ موتیون کے ہار اور تلک سے شوبھایمان سندر یوجات روپ ہی اُنکے چارون طرف چار چار مکھ والے اوتم بھاؤ سکر بھاؤ اور رب ہاتھ جوڑے کھڑے ہین اور اُنکے پاس سلسلہ سے بتارا - اُتارا بودھنی - اپتیا ینی - یے چار شکتی ایک ایک مکھ اور چار چار بھجا والی سب گہنے پہنے ہوئے کھڑی ہین جنکی داہنی طرف برہما جی اور بائین طرف بشن بھگوان براجمان ہین دھرم گیان - بیراگ ایشوریج اور دیپتا وغیرہ نو شکتیون سہت سفید کمل کے اُوپر بیٹھے ہوئے ہین جنمین دیپتا چراغ کی لو کی طرح روشن - سوکشما بجلی کی طرح - جیا آگ کے شعلہ کی طرح - پربھا سونے کی طرح - بھوت مونگے کی طرح - بلا کمل کی طرح - امو گھا کمل کی پکھڑی کی طرح - برن بہت طرح کے رنگون کی اور بیچ مین چار مکھ اور چار رنگ کی مرتی لکھی ہی چندرما - منگل - بدھ - برہسپت شکر اور شنیچر شری شوجی کے چارون طرف کھڑے ہین سورج سانکشات شوجی اور چندرما پاربتی جی باقی کے گرہ پنچ مہابھوت ہین جنسے چراچر سب جگت بھرا ہوا ہی ایسا روپ شوجی کا دیکھکر سب مُن لوگ ہاتھ جوڑکر بھکتی سے استت کرنے لگے -

استت بزبان سنسکرت

ऋषय ऊचुः ॥ नमः शिवायरुद्राय कद्रुदायप्रचेतसे । मीढुष्टमायशर्वायशिपिविष्टायरंहसे ॥१॥ प्रमूतेविमलेसारे आधारेपरमेसुखे । नवशक्त्याहृतंदेवं पद्मस्थंभास्करप्रभुम् ॥२॥ आदित्यभास्करंभानुरविदेवंदिवाकरम् । उमांप्रभांतथाप्रज्ञांसंध्यासावित्रमेवच ॥३॥ विस्तारामुक्तमांदेवीं बोधनींप्रणामाम्यहम् । आप्यायनींचवरदांब्रह्माणंकेशवंहरम् ॥४॥ सोमादिहृदंचयथाक्रमेणसंपूज्यमंत्रैर्विहितक्रमेण । स्मरामिदेवंरविमंडलस्थंसदाशिवंशंकरमादिदेवम् ॥५॥ रुद्रादिदेवांश्चतथेश्वराश्चनारायणंपद्मजमादिदेवम् । प्रागाद्यधोर्ध्वंचयथाक्रमेणवज्रादिपद्मंचतथास्मरामि ॥६॥

सिंदूरवर्णायसमंडलायसुवर्णबज्राभरणायतुभ्यम् । पद्माभ
नेत्रायसपंकजायब्रह्मेंद्रनारायणकारणाय ॥७॥ रथंचसप्ता-
श्वमनूरुवीरंगणंतथासप्तविधंक्रमेण । ऋतुप्रबाहेणचबा
लखिल्यान्स्मरामिमंदहगणदायंच ॥८॥ हुत्वातिलाद्यैर्वि
विधैस्तथाग्नौपुनःसमाप्यैवतथैवसर्वम् । उद्हास्यहृत्पंकज
मध्यसंस्थंस्मरामिबिम्बंतवदेवदेव ॥९॥ स्मरामिबिम्बानिय
थाक्रमेणरक्तानिपद्मामललोचनानि । पद्मंचसव्येवरदंचवामे
करेतथाभूषितभूषणानि ॥१०॥ दंष्ट्राकरालंतवदिव्यवक्त्रंवि-
द्युत्प्रभंदैत्यभयंकरंच । स्मरामिरक्षाभिरतंद्विजानांमंदेहरक्षो
गणभर्त्सनंच ॥११॥ सोमंसितंभूमिजमग्निवर्णंचामीकरा
भंबुधमिन्दुसूनुम् । बृहस्पतिंकाचनसन्निकाशंशुक्रंसितंकृ
ष्णतरंचमन्दम् ॥१२॥ स्मरामिसव्यमभयंवाममूरुगतंकरम् ।
सर्वेषांमन्दपर्यंतं महादेवंचभास्करम् ॥१३॥ पूर्णेन्दुवर्णंनव
पुष्पगंधप्रस्थेनतोयेनशुभेनपूर्णम् । पात्रंदृढंताम्रमयंप्रकल्प्य
दास्येतवार्घ्यंभगवान्प्रसीद ॥१४॥ नमःशिवायदेवायईश्व-
रायकपर्दिने । रुद्रायविष्णवेतुभ्यंब्रह्मणेसूर्यमूर्तये ॥१५॥

نند یشور جی کہتے ہین کہ سورج منڈل مین براجمان شوجی کی پوجا کرکے جو کوئی تین کال
اس اُتم استُت کو پڑھے وہ ضرور شوجی کی سایجیہ مکتی پاوے - فقط

بینوان اوھیائے

نند یشور جی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی اسطرح منیون سے استُت کو سُنکر پرسن ہوکر سورج
منڈل مین براجمان شری شوجی نے کہا کہ ہماری پوجا کے اوھکاری (مجاز) براہمن چھتری
اور بیش ہین شودر کو پوجن کا اوھکار نہین شو پوجن کرنے والے تین برنون کی سیوا کرنے سے

شودر کو بھی پوجا کا پھل ملتا ہی یا استری اور شودر برہمن سے پوجا کرا وین تو بھی اتم پھل کو پاتے ہین چھتری بھی برہمنو سے پوجن کرا وین اور دچھنا دے کر انکو پرسن کرین تو پورا پھل پاتے ہین اتنا کہکر شری مہادیو جی انتر دھان ہو گئے اور دیوتا اور من لوگ بھی شری مہادیو جی کا دھیان کرتے اور پرسن ہوتے ہوئے اپنے اپنے گھر گئے ہے سنت کمار جی من بچن اور کرم کرکے دھرم ارتھ کام اور موکش ملنے کے لیے آدتیہ روپ سدا شو جی کا پوجن بھگتی سے کرنا چاہیے اتنی کتھا سنکر شونک وغیرہ من پوچھنے لگے کہ ہے سوت جی بہت دنون تک تپ کرکے کیا گیا اور سناتن دیو سے بھگتون کے بھلے کے لیے شری شو جی نے جو شاستر اوچارا کیا ہی جو برہمن آشرمون کے دھرمون کے سمان اور کامین کامین ہو یکشن ہی اس آگرے مین شری شو جی کی پوجا اسنان اور جوگ وغیرہ کس طرح سے کہے ہین انکی بدھ آپ برنن کیجیے ہمکو سننے کی اتھا ہی یہ من لوگون کا بچن سنکر سوت جی نے کہا کہ ہے منیشورو یہی بات نندی جی سے سنت کمار جی نے بھی پوچھی تھی انھون نے جو سنت کمار جی سے کہا وہ ہم آپکو سناتے ہین تیر پرت کے اوپر سنت کمار جی پوچھتے ہین کہ ہے نندیشور جی دھرم ارتھ کام اور موکش کے دینے والے شو جن کی بدھ کیا ہی یہ آپ کرپا کرکے ہمکو اپدیش کیجیے یہ سنکر نندی جی کہنے لگے کہ ہے برہما جی کے پتر گرو سے اور شاستر سے جیسا سنا ہی ویسا ہم آپ سے کہتے ہین کہ شو جی نے شاستر کے آچارج کو گورو یعنی بڑائی سے گرو کہتے ہین آپ آچار مین رہین اور ونکو آچار مین لگاوین اور شاستر کے ارتھونکو جمع کرین وے لوگ آچارج کہلاتے ہین بہتری ہونے کی اچھا رکھنے والا شو بھگت پہلے بیدارتھ کے شو کو جاننے والے پر یہ درشن بنی جسکے دیکھنے سے جی خوش ہو جاوے شرت اسمرت کے مارگ مین لگے ہوئے برائی سے رہت آچارج کے پالنے مین مصروف سب سمے مین استھت اور بھسم لگانے والے گرو کو ڈھونڈھے ایسا گرو پاکر تن من دھن سے نہ کپٹ ہو کر اتنی سیوا کرے کہ جس مین وے پرسن ہو جاین کیونکہ گرو کے پرسن ہونے سے پاش بہت جلد کٹ جاتے ہین گرو ماننے کے لائق اور پوجنے کے لائق ہی اور گرو ساکشات سدا شو ہی گرو بھی تین برس تک برہمن شکھی کی پریچھا کرے جو چیز اسکو بہت پیاری ہو اس سے لیوے طرح طرح کے کامون کی آگیا دیوے اتم کو نیچ کام مین اور نیچ کو

اُتم کام مین لگاوے اور کبھی غصہ کرکے سزا بھی دیوے اتنا ہونے پر بھی جو شکھ رنج نکرے اور پہلے کی طرح سیوا کرتا رہے وہ شکھ شُدھ دھرم کا ادھکاری ہوتا ہے شُدھ جی کا بھگت جتیندری جتیندری پر چلنے والا گرمی سردی کا سہنے والا محنت کرنیوالا پرایا بھلا کرنیوالا گرو کی سیوا کرنیوالا سچ اور مدھر بولنے والا (نیک خصلت) سنسنت چت گرو کے موافق مزاج میٹھا بولنے والا غرور نکرنیوالا پوتر تا اور آچار وغیرہ گنون سے جکت پاکھنڈ و دغا بازی سے دور اور بید شاستر کی راہ پر چلنے والا شکھ ادھکاری ہوتا ہے اسطرح کے گرو کو بھی جس کرم سے شُدھ کے لیے شُدھ شکھ شُدھ اور آدھین ہو غریب مزاج رفو شاد کرنیوالا ہو کبھی اور کڑوی بات نہ کہنے والا ہو اور گرو کی آگیا پہچانتا ہو ایسا گرو کو بھی کرپا ہونی چاہیے گرو بھی شاستروں کا جاننے والا اور تپسوی اور بُدھوان اور برہم کا پیدا اور لوک کا آپار جاننے والا اور شکتی کا جاننے والا اور موکش دینے مین سمرتھ (صاحب طاقت) ہوتا ہے سب گنون سے بھرا ہوا اور سب شاستروں کا جاننے والا اور سب بدھ کو جاننے والا اگر ویسا پرنگ شکھ نہ ملے تو آتم گیانی ہو تو نشچل ہی ہے جسکو آتم گیان نہین ہو وہ شکھ پر کیونکر کرپا کرسکتا ہے گیانی گرو شُدھ ہو اور شکھ کو بھی شُدھ کرسکتا ہے آتم گیان سے رہت گرو ایسا ہے جیسے بغیر طاقت کے چوپایہ اور اسکے شکھ بھی سب چوپایہ برابر ہین اسواسطے تتو جاننے والا گرو آپ مکت ہو اور شکھ کو بھی مکت کرسکتا ہے اگیانی گرو اگیانی شکھ کا اُدھار نہین کرسکتا کیونکہ ایک مثل دوسری مثل کو ندی سے پار نہین اتار سکتی جو صرف برائے نام گیانی ہین انکے لیے مکت بھی برائے نام ہی ہے جو گی گرو کے درشن کرنے اور چھوتے اور بات چیت کرنے سے سب پاپون کو ناش کرنیوالی اگیا ارتھات کرپا چلد ہوتی ہے اٹھوا جوگ مارگ سے گرو چیلے کی دیہہ مین گھس کر سب تتو نکی شُدھ کرکے اسکو بُدھ کرتے ہے جو گیو کو گیان جوگ سے چھ دھوا شُدھ کرنی چاہیے دھرماتما اور بید کے پارگامی براہمن چھتری یا ویش ذات کے شکھ کو بھلی بھانت سے پرچھا کرکے کرن پرم پراگت ارتھات ایک گرو سے دوسرے گرو کو پرآپت گیان سے ایک دیپک سے دوسرے دیپک کی طرح گرو چیتن کرے۔ بھونا دھوا کلا دھوا۔ نترا دھوا۔ پدا دھوا۔ متوا دھوا۔ برنا دھوا۔ یے چھ دھوا جسکے گرو کی سامرتھ اور اگیا ہی سے جاتی رہین اسکو گرو کی کرپا سے سدھ ہوا اور مکت ملتی ہے۔ پرکھتی وغیرہ

پنچ بھوت بھونا دھواہی۔ مَن بُدھ اہنکار اور اَبیکت یہہ کلا دھواہی کرم اِندری متر ادھو ہی۔ شبد اسپرش وغیرہ پدا دھواہی۔ گیان اِندری برنا دھواہی۔ پُرش سے لیکر برہما جی تک سب تتوں کو پرکاش کرنیوالا ایشتو اور اُتمتو تتوا دھواہی۔ اِس شوآتما تتو شُدھ کو جوگی کے سوائے اور کوئی دوسرا نہین جان سکتا۔ فقط

اِکیسوان اودھیائے

سُوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو گندھ برن رس وغیرہ سے بھوم کی پرکھا کرکے اسمین سُندر منڈپ بناوے اور چندوا اور پھولون کی مالا وغیرہ سے سج کر اُسکے بیچ مین پرمیشور کے براجمان ہونے کے لائق ایک ہاتھ کی بیدی بناکر اسمین رتن چورن (سفوف جواہرات) سے سفید یا لال آٹھ دل کا کمل بناوے اُسکے باہر شوبھا اُپ شوبھا دوار آدِ پانچ رنگ کے رتن چورن سے بناوے اسطرح کمل بناکر اُسکی کرنکا مین شوجی کا آبا ہن کرکے اپنی شکتی کے موافق پوجن کرے آٹھ دلون مین اَنما وغیرہ آٹھ سدھیان ہین بیراگ اور گیان روپ کمل کا نال ہی دھرم کے جڑ ہی باما جیشٹھا رودری کالی کلرنی بل کلرنی بل پرمتھنی اور سرب بھوت دمنی یے آٹھ شکتی کیسرون مین اور نوین منونمنی شکتی کرنکا مین ارتھات شوجی کے آسن استھان مین دھیان کرے ان آٹھ شکتیون کے ساتھ بامدیو وغیرہ آٹھ مورتیون کو ملاکر ایک ایک متھن کا نیاس کرے اور منونمنی کے ساتھ منونمن دمادیو جی کا جوگ کر بیچ مین نیاس کرکے سوم سورج اور اگن کے سمبندھ سے پرنو روپ اور سورج کے برابر پرکاشمان تتو پُرش کو پورب پتر مین نیاس کرے نیل برن اگھور کو دکھن پتر مین جیا پشپ کے سمان لال رنگ بامدیو کو اُتر دل مین گنبھو کے دودھ کے سمان سفید رنگ سدیو جات کو پچھم دل مین اور صاف بلور کی طرح ایشان کو کرنکا مین نیاس کرکے پھر چندر منڈل منکا شاے ہردیائے نمہ۔ اِس मन्त्र کو اگن کون کے دل مین۔ ॥ चन्द्रमंडलसंकाशाय हृदयाय नमः ॥ دھوم برچسے نمہ۔ اِس منتر کو ایشان دل ॥ धूम्रवर्चसेशिरसेनमः ॥ مین۔ رکتا بھایے شکھایے نمہ۔ اِسکو نیرت دل مین ॥ रक्ताभायैशिखायै नमः ॥ انجنا بھای کوچایے نمہ۔ اِسکو بایئیہ کون کے ॥ अंजनाभाय कवचाय नमः ॥

دل مین - پنگلے بھیو نمیتر سے بھیو نمہ - पिंगलेभ्यो नेत्रेभ्यो नमः ॥ اس منتر
کو ایشان دل مین - اور اگن شکھا پھٹ استر نمہ - अग्निशिखा भायस्त्रायनमः -
اس منتر کو چارون دشاؤن مین نیاس کرکے پھر سرشٹ مارگ سے شو - سداشو - مہیشور
رودر - وشنو اور برہما جی کو بھاونا کرے اور ان منترون سے - منتر -

शिवाय रूद्ररूपाय शांत्यतीताय शंभवे । शांताय शांतदैत्या
यनमश्चन्द्रमसेतथा ॥१॥ विद्याय विद्याधरायबह्नयेवह्निव
र्चसे । कालायेचप्रतिष्ठायै तारकायांतकायच ॥२॥ निर्
त्यैधनदेवायधारायैधारणायच ॥

پنچ مہابھوت روپ سداشو کا دھیان کرکے جنکا ایشان مکٹ تت پرش مکھ اگھور ہردے
بامدیو گپت مت استت کی بیکت کے کارن سدیو جات سمبھورن دہیہ ہر پانچ مکھ دس بھجاؤن
سے سنجگت اڑتیس کلا روپ شو کا دھیان کرے جنمین آٹھ کلا سدیو جات مین تیرہ کلا بامدیو
مین آٹھ اگھور مین چارتت پرش مین اور پانچ کلا ایشان مین ہین ہنس گایتری سے
اونکار روپ پرکرت سہت جنم مرن سے رہت اکار (अ) سورروپ اور آ اوی آواے
(आ ई ऊ ए) رتھات دیپی گنیش سورج وشنو روپ ان سے ان اور مہت سے
مہان اوردھ ریتا ساتن سہسر شیرکھ سہسر اکش سہسر ہست سہسر چرن چندر اور سورج
کے سمان دوادشانت بھون تالو گلے اور ہردی مین براجمان آنند اور امرت سورروپ کروڑ
بجلی کے برابر روشن شیام رکت تین شکت کے اوپر بیٹھے ہوئے تین تتون سہت بدیا مورت
ایشان دیو کی پوجا کرم سے (سلسلہ سے) کرے اور پورب آدی دشاؤن مین کرم سے اندر وغیرہ
لوکپال اور انکے بجر وغیرہ ہتھیارون کا پوجن کرکے پھر اتم چکر بناکر آدھا شوجی کو بھوگ
لگاکر آدھے چکر کا ہوم کرے اور ہوم سے بچا ہوا چکر اگھور منتر سے منترت کرکے شکھ کو بھوجن کرائے
شکھ بھی چکر کو بھوجن کرکے آچمن کرے اور پوتر ہوکر تت پرش کا پوجن کرکے اور ایشان منتر سے
پنچ گویہ کو منترت کرکے کھاجاتے بامدیو منتر سے سب انگ مین بھسم لگاوے اور گرو شکھ کے
کانون مین رودر گایتری جپے پھر سوت سے لپیٹ کر ڈھکنے سہت دو دو اتم کپڑون سے ڈھک کر

سونا یا رتن اسمین ڈال کر سونے کے پانچ کلش استھاپن کرے اور پانچ براہمنوں سے اپنے مقدور کے موافق ہوم کراوے پھر منڈل کے دکھن طرف کشا کے آسن پر گرو شکھ کو سلاوے اور شکھ بھی شوجی کا اسمرن کرتا ہوا سووے اور جو سپنا دیکھے وہ صبح اٹھکر گرو سے کہہ دے گرو جو اس سپنے کو برا سمجھے تو اسکی شانت کے لیے اگھور منتر سے گھی کی اکیسو آٹھ آہوت دیوے اسطرح ادھیاسن کے بعد شکھ کو اسنان کرا کے اچھے کپڑے اور گہنے پہنا کر پگڑی بندھوا کر منگل منا کر دوکوں آدبستر سے اسکی آنکھیں باندھکر گرو منڈل مین لیجاوے وہان لیجاکر سسرن پشپون سے شکھ کی انجلی بھر کر اس سے منڈل کی پیکار اکراوے وہ بھی رد را دھیاوے یا پرنو کو پڑھتا ہوا تین پیکار ا کرکے ایشان منتر و نسے پشپانجلی کو منڈل مین ڈالے وہ پھولون کی انجلی جس منتر پر پڑے وہی منتر اسکو سدھ ہوتا ہے پھر شدھ جل اور اگھور منتر سے ہوم منتر کرکے شکھ کے لگاوے اور شکھ کے مستک پر ہاتھ دھر کر چندن پھول وغیرہ سے گرو اسکا پوجن کرے چھم دوار پرویش کرنے کے لیے سب برتنونکو اتم ہی خاصکر چھتریون کے لیے بہت ہی اتم ہی پھر گرو چیلہ کی آنکھیں کھولکر منڈل کا درشن کراوے اور دکھن مورت کے پاس کش آسن پر بیٹھا کر پنچ تتو پرکار سے تتو شدھ کرے اہنکار تک انڈ کو نبرت کلا کر کے اہنکار سے پرکرت تک پرتشٹھا کلا کر کے پرکرت سے پرش تک بدیا کلا کر کے جان کر اسکے اوپر کا مارگ شیو بھگتی سے شدھ کر کے شکھ کو شوجی کے پاس پہنچا دے اور جو گیشور شوجی کے پوجن کے لیے پرکرت پرش ایشور روپ سدا شو کو ایشان منتر سے ہوم کرے سدیہ وغیرہ چار منترون سے شانت کلا تک ہوم کرے پھر ایشان منتر سے پرم شو کو اکیسو آٹھ آہوت دے کر ہوم کرا نیو الون سے دگ دیوتاؤن کا ہوم کراوے ایشان دشا مین ایشان منتر سے پردھان جاگ کرے سمدھا گھی چرو کھیلین سرسون جو اور تل ان سات چیزون سے منتر کے شروع مین پرنو اور اخیر مین سوا ہا۔ لگا کر ہوم کرے اور ایشان منتر سے پورنا ہوتی دیوے پھر اس منتر سہت پرنو آد اگھور منتر سے پرایشچت کیا جاتا ہے جیادی سوشٹ تک تین پرکار کا اگن کارج پورو کت پردھان ہوم کے ساتھ جگت کرے پھر گرو بیچ آدیچ ہر منترون سے پنچ بھوت اور ایشان منتر سے پران اپان کو روک کر چھٹوین منتر یعنے نمو ہرتیہ ہا ہوے۔ اس منتر سے اتم پران بات کلا کل کا بھیدن کرے پھر برہما کو بشن رودر کو

ہر مین ہر کو رُدّر مین رُدّر کو ایشان مین اور ایشان کو شوجی مین اُپ سنگھار کر کے پھر
سرشٹ کے کرم سے بھو بھی ہرن رُدّر کا دھیان کری پھر شکھ کے جیو کو رُدّر مین استھاپن کر کے
تاڑن - دوار درشن - درپن - گرہن - پوجا سہت بندھن - اور امرتی کرن - بدھ کے موافق
کراوی اگھور منتر کے شروع مین سدیوجات منتر اور اخیر مین - نمو ہرنیہ باہوے - وغیرہ
اور سب کے اخیر مین پھٹ لفظ لگا کر پرتھوی وغیرہ پنچ بھوت پرکار سے سنگھار منتر ہوتا ہی
سدیوجات آدمین - نمو ہرنیہ باہوے - انت مین اور شکھا یا پھٹ انت مین لگانے سے
تاڑن اور تتوّن کے دوار درشن کا منتر ہوتا ہی اگھور منتر سے سمپٹ کیا ہوا ایشان منتر
درپن کا منتر ہوتا ہی سدیوجات منتر سے سمپٹ کیا ہوا ایشان منتر گرہن اور بندھن کا منتر
ہوتا ہی اور ترمبک منتر امرتی کرن کا منتر ہی پھر شانت تیتا - شانت - بدیا - پرتشٹھا اور
نبرتی کلا کا سنکرمن کر کے تتوّ - برہن - کلا - بھون منتر اور پد - ان چھ ادھوا کو بدھ کے
موافق شودھی پیچھے پرنو اور مایا بیج پٹ منتروں سے استت کری اور انھین منتروں سے پوجا
پروکشن - تاڑن - ہرن - سنگھت کا سنجوگ - بکشیپ - ارچنا - اگنی کا گربھ دھارن - اور
جتن کر دھیان کا ابدیا کے لی کر نیچین ادھکاری ایشان منتر کے انت مین مایا بیج لگانے سے
اُدھار پروکشن اور تاڑن کا منتر ہوتا ہی اور پھر نت اگھور منتر سے سنگھار ہوتا ہی یہہ کرم
جوگ مارگ سے ہر ایک تتوّ مین ہر پرانایام مین جتنی دیر تک رہی تب تک بکھوار تھات تتوّ
نام جوگ کر کے نبرتی سے شوجی تک آتما کو پہنچا کر ناک کی نوک پر نظر کرنے سے یا دواد شانت
مین دھیان کرنے سے جوگیون کا آتما سمتا (برابری) کو پاتا ہی اور استھانون مین نہین
اور سکھ دکھ وغیرہ کو جوگی سہی یہہ شوجی کا حکم ہی اسکے بعد سونے یا چاندی یا تانبے کا کلش
لیکر کپڑے اور سوت سے لپیٹ کر تیرتھ کا پانی اسمین بھر کر رتن گلت کر کے سنگھتا منتر اور
رُدّر اُدھیائے کا پاٹھ کرتا ہوا گشا کی کوچی سے گرو شکھ کا تلک کری شکھ بھی شوجی اور اگنی
کے سامنے دیچھا لیکر نیم کری کہ جاہی پران جاتے رہین یا سر کٹ جاہی پرنت شوپوجن کیے بنا
بھوجن نکرونگا اسطرح دیچھا لیکر اور نیم کر کے تین وقت یا ایک ہی وقت شوجی کا پوجن نت
(ہر روز) کیا کری کیونکہ اگنی ہوتر - بیدپاٹھ اور بڑی دچھنا والی جاگ شوپوجا کی ایک کلا

یعنی سولھوین حصّہ کے برابر بھی نہین ہی ہمیشہ جگّ کری ہمیشہ دان دے اور صرف ہوا کو کھاکر تپسیا کری تو بھی ایکبار شِو پوجن کرنے کے برابر پھل کو نہین پاتا جو پُرش ایک وقت یا دو وقت یا تین وقت شِو جی کا پوجن کرتے ہین وے سائشات رُدّر ہی ہین رُدّر ہی کو چھوڑ رُدّر ہی رُدّر کو پوجے رُدّر ہی رُدّر کا جگ کاوے اور رُدّر ہی رُدّر مین لجاوے ۔ ہے سنت کمار جی شِو پوجن کے لیے یہہ اُدھکاری اور بِدھ کا بیان سلسلہ سے ہمنے مختصر کرکے کہا اس سے چارون پدارتھ ملتے ہین ۔ فقط

بائیسوان اُدھیائے

نندی جی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی پہلے سور اسنان آدکرم کرکے شِو اسنان اور بھسم اسنان کری تب شِو پوجن کری اب ہم سور اسنان کی بدھ کہتے ہین کہ اُونگ بھوہ - ओं भूः - اُونگ بھوہ - ओंभुवः - اُونگ سوہ - ओंस्वः - اُونگ مہہ - ओंमहः - اُونگ جنہ - ओंजनः - اُونگ تپہ - ओंतपः - اُونگ ستیہ - ओंसत्यं - اُونگ رتنگ - ओंऋतं - اُونگ برہم - ओंब्रह्म - ان نو منترون مین چھٹے منتر سے مٹی لیکر بھگت سے زمین پر استھاپن کری دوسرے منتر سے جل لیکر چھڑکے تیسرے منتر سے شُودھ چوتھے منتر سے مٹی کے حصّہ کرے پہلے منتر سے شریر کا میل چھڑا کر چھٹے منتر سے اسنان کری پھر اسنان کرکے باقی مٹی کو ہاتھ مین لیکر چھٹے منتر سے سات بار منترت کرکے بائین ہاتھ کو مول منتر سے شُدھ کری چھٹے منتر کو دس بار پڑھکر دگ بندھن کری پھر بائین ہاتھ سے تیرتھ کو چھو کر دہنے ہاتھ سے سب بدن مین لگاکر سب منترون سے پھر اسنان کری بعد اسکے شنگ پلاس کے پتے یا دونے مین جل لیکر سورج کو اسمرن کرتا ہوا سب سدھ دینے والے سور منتر نسے تلک کری ۔ اب ہم سب بید کے سار باشکل آدِ منتر اور انگ منتر کہتے ہین ۔ اُونگ بھوہ - اُونگ بھوہ - اُونگ سوہ - اُونگ مہہ - اُونگ جنہ - اُونگ تپہ - اُونگ ستیہ - اُونگ رتنگ - اُونگ برہم - اِس نو اکشر منتر کا نام باشکل ہی چھپر ہونے سے سات لوک اُچھر کہلاتے ہین اور رت اور برہم بھی اُچھر (یعنی لازوال) ہے ۔ منتر -

ओंभूर्भुवः स्वः तत्सवितुर्वरेण्यं भर्गो देवस्य धीमहि धियो योनः

प्रचोदयात् ओंनमः सूर्यायखखोल्कायनमः ॥

یہہ سوُرج بھگوان کا مُول منتر ہی اُوپر کہے ہوئے نَو اَچھر منتر اور اس مُول منتر سے سوُرج بھگوان کی پُوجا کرے اب ہم سلسلہ سے انگ منتر کہتے ہین جنکے آدِ مین پرنَو اور بیچ مین بیاہرت ہی۔ منتر۔ ओंभूः ब्रह्महृदयाय । ओंभुवः विष्णुशिरसे । ओंस्वः रु-द्रशिखायै । ओंभूर्भुवः स्वः ज्वालामालिनी शिखायै । ओंमहः महेश्वरायकवचाय । ओंजनः शिवायनेत्रेभ्यः । ओंतपः तापकायास्त्रायफट् ॥ ८ ॥

یے سات انگ منتر ہین ان سب منترون سے براہمن چھتری یا بیش سینگ وغیرہ یا تانبے کے برتن مین کُشا اور پھُول اور جل لیکر اپنا تلک کرے پھر لال کپڑا پہن کر آچمن کرے۔ سوُرج گایتری آدِ منتر سے پرانایام کال اور اگنش چیا۔ آدِ منتر سے سانیکال اور آپہ پنت۔ وغیرہ منتر سے مدھیان کے سمے آچمن کرے پھر چھٹے منتر سے سنڈھ کرکے وو کھٹ مُول اور نَو اَچھر منتر کا جپ کرے سب انگلی انگوٹھا مدھما انامکا ہست تل ترجنی انگشٹ اور مُشٹ کرکے کرم سے کھڑ نیاس کرے اس طرح نیاس کرنے سے اَت پوتر دیہہ کو نَو اَچھر مے کرے اور یہہ بھاونا کرے کہ مین ساکشات سوُرج ہون پھر بائین ہاتھ مین چندن اور سفید سرسون سہت جل لیکر مُول اور سر اسمیت آٹھ کُشا کی کوچی سے ان منترون سے اور آیو ہنتا وغیرہ منترون سے مارجن (پانی چھڑکنا) کرے پھر بچے ہوئے جل کو بائین طرف کے نتھنے سے سونگھ کر پاپ پُرش سہت شریر کا اگیان دُھو کر دیہہ مین ستوجی کی بھاونا کرتا ہوا کرشن ورن پُرش جل کو دہنے نتھنے سے نکالکر پتھر کے اُوپر ڈالے یے سب کرم بھاونا سے کرے پیچھے سب دیوتا رکھ بھوت اور پیتُرون کا تَرپن کرے پرانایام کال مدھیان کال اور سانیکال مین بیاہنی پرا اور جوتشا سندھیا کا اُپاسن کرے اور سوُرج بھگوان کو ارگھ دے۔ ارگھ کی بدھ یہہ ہے۔ کہ لال چندن کے جل سے پرتھوی پر ایک ہاتھ کا منڈل بناکر پُورب مُکھ بیٹھکر سامنے تانبے کا برتن رکھے اُسمین لال چندن سمیت سیر بھر پانی بھر کر لال پھُول تل کُشا اَچھت دُوب اور اپامارگ ڈالے یا صرف گئو کے گھی سے برتن کو بھر دے پھر دونون گھٹنے زمین پر

ٹیک کر برتن کو دونون ہاتھون سے مستک تک اُٹھاکر سُورج بھگوان کا اسمرن کرکے
مُول منتر اور نواچھر منتر سے ارگھ دیوی دس ہزار اشٹوتر شتہ جاپ کرنے سے جو پھل ہوتا ہی
وہی اِس ارگھ دینے سے ہوتا ہی اسطرح سُورج بھگوان کو ارگھ دے کر دیو دیو شری مہادیو
کا پُوجن کرے یا سُورج بھگوان کا پوجن کرکے اگنیتی اسنان کرے یعنی بھسم لگادے یہی ریت
شوِ اسنان کی ہی صرف منترون مین فرق ہی سور اسنان اور شوِ اسنان سے پہلے ملون کرنا
چاہیے اسنان کرکے گنیش جی اور برن دیوتا اور گرو کو پرنام کرکے پدم آسن سے (پلتھی مار کے)
بیٹھکر تیرتھ کی پُوجا کرے پھر تیرتھ جل سے برتن بھر کر کھڑاؤن پہنکر شدھ مارگ سے پوجا کے
استھان مین آوے وہان آسن پر بیٹھکر پہلے کی طرح کر نیاس دہنہ نیاس کرکے ارگھ پاتر رکھے
اور بدھ سے پرانایام بھی کرے کمل وغیرہ کے لال پھول پُوجن کے لیے اپنے دہنے طرف مین
اور پانی کا برتن بائین طرف رکھے سُورج کی پُوجا مین تانبے کے برتن کا بہت پھل ہی ارگھ کا
برتن پانی سے دھوکر استر منتر پڑھکر تیرتھ کے جل سے بھر کر اسمین لال چندن وغیرہ ارگھ کی سب
چیزین ڈالکر پہلے کی طرح رکھکر کوچ سے اوگنٹھن کرے پھر اُس ارگھ پاتر کا جل سب چیزون
پر چھڑک کر سُورج بھگوان کی پُوجا کرے اور اس یجُربید کی شرت سے سُورج بھگوان
کو نمسکار کرکے آسن دیوے۔ یجُربید کی شرت یہہ ہی۔

आदित्यो वै तेज ऊर्जो बलं यशो विबर्हीति इत्यादि ॥

پر بھوت بل سار آرادھیہ پرم اور سکھ کو اگنیتی وغیرہ کونے اور بیچ مین ہردی کرکے نیاس
کرے اور اسیطرح کھڑنگ کا بھی نیاس کرے دہنے بیچ انگر چھید سہت مال سوت کنٹک دل
کونون کے آگے کرکا اور کیسرون سہت سفید سُرخ یا سُنہلے رنگ کے کمل کا دھیان کرکے
کمل کے آٹھ دلون مین دیپتا سوکشما جیا بھدرا بھوت بملا اُتھورا بکرتا اور بیچ مین
سربتومکھی کو استھاپن کرکے نو شکتیان سب گہنے پہنے ہاتھ جوڑے سُورج بھگوان
کی طرف مُونہہ کیے کھڑی ہین یا ہاتھون مین کمل لیے ہین ایسا دھیان کرکے پھر نواچھر
باشکل منتر سے سُورج بھگوان کا آباہن ستھاپن وغیرہ کرے اور پدم مدرا دکھاوے
پھر مُول منتر اور نواچھر منتر سے ارگھ پاتر آتمن پھر ارگھ اسنان لال چندن لال کمل دھوپ

دِیپ نیویدیہ مکھ باس پان آرتی وغیرہ سے پُوجن کری پھر اگنیہ ایشان نیرت بایویہ
پُورب اور پچھم مین پرنو آدِ نمُوتت نیتر تک چھ انگ منترون سے پوجن کرکے کرنکا میں سبا لوین
منتر ارتھات استر منتر سے پُوجا کری اور اپنے ہردی مین سورج بھگوان کا دھیان کری ہردی کا
آدِ سب انگ دیوتا بجلی کے سمان رنگ اور شانت رُوپ ہین استر دیوتا کا رودر سہ رُوپ
اور دانتون سے بھیانک مکھ ہی یے سب دیوتا دہنے ہاتھ مین بردان بائین ہاتھ مین کمل
لیے سب گہنے پہنے لال کپڑا لال چندن لال پھولون کی مالا سے سجے ہوئے ہین اور منڈل کے
بیچ مین سیندور کی طرح لال رنگ کا کمل دونون ہاتھون مین لیے ہوئے لال کپڑا مالا گہنا
چندن سے شوبھایمان سورج بھگوان کا دھیان کری منڈل کے چارون طرف چندر منگل
بدھ برہسپت شکر شنیچر راہو اور کیتو کا پوجن کری یے سب گرہ دو دو آنکھ اور دو دو
ہاتھ والے ہین راہو کا صرف اوپر کا بدن ہی شنیچر بڑے بڑے دانت والے مکھ کھولے
ڈراونی صورت بھوین چڑھائے ہاتھون مین بردان اور ابھے دان دھارن کیے ترچھی نگاہ
کیے ہوئے ہین ان سب گرہون کے نامون کے شروع مین پرنو اور اخیر مین نمہ لگاکر پوجا کری
پھر سورج بھگوان کے آس پاس رکھ دیو کنڈھرب ناگ اپسرا گرامنی چھ اور رشیس ان
سات گنون کی پوجا کرکے سورج بھگوان کے آگے بندی سات گھوڑون کی پوجا کری اور
بال کھلیا لوگ اور نرمالیہ گرامہی کا پوجن کری ان سب دیوتاؤن کی پوجا آسن آبا ہن
وغیرہ سے کری اور ارگھ دیوی اور بسرجن کے وقت بھی ارگھ دیوی پیچھے ایکہزار یا نسو خواہ
اکیسو آٹھ ہی بار باشکل منتر کا جپ کرکے دسوان حصہ ہوم کری پچھم دشا مین گول کنڈ ایک
میکھلا سہت بناوی نت نیمت کرم مین ایک ہاتھ برابر کنڈ اتم ہوتا ہے اور میکھلا کی اونچائی
اور چوڑائی کا پرمان چار انگل ہی دس انگل کا استھنڈیل کی صورت ناپھ بناکر کنڈ مین
استھاپن کری اور پانچ انگل کی جون ہاتھی کے اونٹھ کی صورت اپنے سامنے استھاپن کری
ایک انگل کی لمبائی کا نال بناوی اور کنڈ کے چارون طرف دو انگل زمین چھوڑ کر میکھلا
کری اسطرح جتن سے سندر کنڈ بناکر ہوم کری چھٹے منتر سے الیکھن کرکے پانی سے کنڈ کو چھڑک کر
پہلے منتر سے بیچ مین آسن ٹھہراکر پہلے ہی منتر سے پربھاوتی شکتی کو آسن کے اوپر استھاپن

کرے باشکل منتر سے چندن پھول وغیرہ سے پوجن کرکے آگ جلاوے اسکا نام سوریہ اگن ہے پہلے کی طرح اگن مین کمل کی بھاونا کرکے بیچ مین سورج بھگوان کی پوجا کرے پھر باشکل منتر سے دس آہوت دیوے اور انگ منترون سے ایک ایک آہوت دے کر۔ جیا وشٹ تک سمدھا کا ہون کرے یہہ سب مارگون مین سامانیہ (اوسط درجہ کی) بدھ ہے مول منتر کا اور باشکل منتر کا جتھا شکت ہون کرکے پورنا ہوت دیوے اور پوجا ہون وغیرہ سب سورج بھگوان کو ارپن کرے پھر انگ پوجا کرکے ارگھ دیکر پردچھنا کرکے نمسکار کرے اور بسرجن کرکے سورج بھگوان کو ہردے مین استھاپن کرے اسطرح سورج بھگوان کی پوجا کرکے دھرم ارتھ کام اور موکش ملنے کے لیے شوجی کا پوجن کرے یہہ سورج پوجن کی بدھ ہمنے سنکھیپ سے کہی اس بدھ سے جو پرش ایکبار بھی شو پوجن کرے وہ سب پاپون سے چھوٹ جاے اور بیٹا پوتا دولت متر بندھ سواری زیور وغیرہ پاوے اور تیج وان ہو اور بہت دنون تک سکھ بھوگ کر سورج کے لوک مین جاکر وہان بہت دنون تک سورج بھگوان کے پاس رہ کر پھر زمین پر آکر دھرماتما راجا یا بید اور بیدانگ کا جاننے والا براہمن ہوتا ہے اور پورب جنم کی دڑھ باسنا سے پھر سورج بھگوان کا آرادھن کرکے ہمیشہ سورج بھگوان کے پاس رہتا ہے۔ فقط

تیئیسوان ادھیاے

سندیشور جی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی اب ہم آپکو شو پوجن کی بدھ سناتے ہین کہ تین وقت شو پوجن کرے اور شکت ہو تو اگن کارج ارتھات ہون بھی کرے پہلے کہے ہوئے طریقہ سے اسنان اور شدھ کرکے پشپ اور جل لیکر پوجا کے استھان مین جاے وہان آسن پر بیٹھکر تین پرانایام کرکے بھوت شدھ کی ریت سے دہن آپلاون آدی کرکے چندن وغیرہ سے اپنے ہاتھون کو خوشبو دار کرکے جوگ شاستر مین کہی ہوئی مہا جون مدرا بناوے اور ابیکت بدھ اہنکار اور تنماتراؤن سے پیدا ہوئی دیہہ کو گیان کی اگن سے جلاکر شوامرت سے پوتر نیا شریر پیدا کرے کنٹھ سے ایک بالشت نیچے اور نابھ (ناف) سے ایک بالشت اوپر ہردے ہے وہی بشو کا مہت آیتن یعنی بڑا بھاری استھان ہے اس ہردے کمل کی کرنکا مین سادا شو جی کا دھیان کرے کہ جنکے پانچ مکھ اور ہر ایک مکھ مین تین تین آنکھین اور

مستک پر چندر ماہی اور بلور کا ایسا رنگ سب زیورون سے آراستہ اور پلتھی مارے بیٹھے
ہین جنکا اوپر کا مکھ سفید رنگ پورب کا مکھ کمکم یعنی زعفران کا ایسا رنگ دکھن کا مکھ نیلے
رنگ کا اتر کا مکھ بہت لال رنگ اور پچھم کا مکھ گائے کے دودھ کی طرح بہت سفید ہی بائین
طرف کے پانچون ہاتھون مین ترشول پھرسا تلوار بجر اور برچھا اور دہنے پانچون ہاتھون
مین پھانسی انکس گھنٹا ناگ اور بان لیے ہوئے ہین یا دو ہی ہاتھ کا دھیان کرے جو ایک
ہاتھ سے برادان دے رہے ہین اور دوسرے ہاتھ سے ابھے (بیخوف) کر رہے ہین سب گہنے
پہنے ہوئے رنگ برنگ کے کپڑے پہنے پنچ برہم روپ جنکے انگ اسطرح سداشوجی کا دھیان
کرے ہے سنت کمارجی پنچ برہم اور شوانگ پہلے کہہ چکے ہین اب شکتی بھوت ہردی آدک

سنو - منتر آ

ओं ईशानः सर्व विद्यानां हृदयाय शक्ति बीजाय नमः
ओं ईश्वरः सर्व भूतानां अमृताय शिरसे नमः ॥ २
ओंब्रह्माधिपतये कालाग्नि रूपाय शिखायै नमः ॥ ३
ओं ब्रह्मणेधिपतये काल चंड मारुताय कवचाय नमः ॥ ४
ओं ब्रह्मणे बृहणाय ज्ञान मूर्तये नेत्राय नमः ॥ ५
ओंशिवाय सदाशिवाय पाशुपतास्त्राय अप्रतिहताय फट् फट् ॥ ६
ओंसद्योजाताय भवे भवेनातिभवे भवस्वमांभवोद्भवाय शिवमू-
र्तये नमः ॥ ७
ओं हंस शिखाय विद्यादेहाय आत्मस्वरूपाय परापरायशिवा
यशिवतमाय नमः ॥ ८

انمین پہلے چھ منتر کھڑنگ کے ہین ساتوان مورت منتر اور آٹھوان بڑا منتر ہی یہ سب منتر
شوشاستر مین کہے ہین اور باشکل منتر سورج کا مول منتر اور انگ منتر پہلے کہہ چکے ہین
اسطرح منتر سہت سداشوجی کا اپنے ہردی کمل مین پوجن کرے نابھ استھان مین شوانگن
پیدا کرکے بدھ سے ہوم کرے لال کمل کے آسن پر براجمان پنچ برہم مورت سداشو کو انکے
دیہہ مین کھڑنگ نیاس کرکے مول منتر برہم منتر مورت منتر اور انگ آدمنتر سے ہوم

کرے مَن ہی سے گھی اور سمدھا کا ہوم کرکے گیانیون کے لیے شوشاستر مین کہی ہوئی چندر منڈل سے پیدا امرت دھارا کا دھیان کرکے اسی سے پورنا ہُت کرے اور شوجی کے مُکھ مین پہنچی ہوئی پورنا ہُت کا دھیان کرے پھر سب کرت سمانپت کرکے چراغ کی سیدھی لو (شیم) کی طرح شوجی کے تیج کو للاٹ مین بھوون کے بیچ مین یا ہردی کمل مین بھاونا کرے اور لنگ مین یا مورت مین باہر شوپوجن کرے ۔ فقط

چوبیسوان ادھیائے

نندی جی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی شوشاستر کی ریت سے پوجا کی بدھ ہم سنچھیپ سے جس بھانت سے اگلے زمانہ مین شری مہادیو جی نے اپنے مکھ ارندسے کہی ہے کہتے ہین ۔ کہ شوا سنان اور بھسم سنان کے بعد دونون ہاتھون مین چندن لگاکر ووڑھ نت مول منتر سے انجلی باندھکر مورت بدیا اور انگ منترونکا جپ کرکے انگوٹھے سے چھگنیان تک ایشان وغیرہ پانچ منترونکا نیاس کرے اوپر کہے ہوئے انگ منترون مین سے ہردی منتر وغیرہ تین منت کنشٹھا ترجنی اور مدھما انگلیون مین نیاس کرے چوتھے منتر کو انگوٹھے مین پانچوین کو انامکا مین اور چھٹے منتر کو دونون ہاتھون کی ہتھیلیون مین نیاس کرے پیچھے ترجنی انگوٹھے کے جوگ سے چھوٹکا مدرا کرکے نارا چ مدرا کرکے اور استر سے مول منتر کا جپ کرتا ہوا گھنٹا تسان کرے اور چوتھے منتر کرکے اوگن کرے اسکو شوہست کہتے ہین اسی ہست سے شوپوجا کرنی چاہیے تتون مین موجود آتما کو استھاپن کرکے تتو شدھ کرے پرتھوی جل اگن بایو آکاش تک پنچ کو شونکو ات کرمن کرکے اہنکار مہت تتو پرکرت کو بھی ناگھ کر شدھ کوٹ ارتھات برہم کے پاس امرت دھارا سہت ششمنا مارگ سے آتما کو استھاپن کرکے پہلے تتو شدھ کرے پھر نت کھشٹ (ہردیہ ہرنیہ بایوے) وغیرہ سدیوجات اور اگھور منتر سے پرتھوی کی شدھ ہوتی ہے کھشٹ سہت سدیوجات منتر اور پھٹ نت اگھور منتر سے جل تتو شدھ کیا جاتا ہے ۔ پھر نت اگنیتے تیسرے منتر سے اگن شدھ کیجاتی ہے پھٹ نت اور کھشٹ سہت بایتیہ چوتھے منتر سے بایو کی شدھ ہوتی ہے کھشٹ اور پھٹ نت اور سدیوجات منتر سہت تیسرے سے آکاش تتو شدھ کیا جاتا ہے اسطرح تتون کا آپ شدھ کرکے سدیوجات اور کھشٹ سہت تیسرے سے

اور پھر نت مول منتر سے تارن کری تیسرے منتر سے سمپٹ کیے ہوئے مول منتر سے گرہن اور مایا بیج سے سمپٹ کیے ہوئے مول منتر سے دگ بندھن کری اسیطرح شانت تیتا سے نیورتی کلا تک پہلے کی طرح دھیان کرتین تتوارتھات برہما بشن رُدّر کا دھیان کری اور چراغ کی لو کے مانند جوگ شاستر پرسدھ پریشٹک سمپٹ اور بشتو پراگیہ تیجس سے پرماتما کا دھیان کرکے کنڈلی کے پربودھ سے پیدا ہوئی امرت کی دھارا کو سشمنا مین دھیان کری شانت تیتا سے نیورتی تک پانچ کلاؤن مین نادبندو۔ اکار۔ اکار۔ مکار۔ اور شتو۔ سدا شو۔ رُدّر۔ بشن اور برہما جی کا دھیان سرشٹ کرم سے کرکے آدی کرن اور برہم نیاس کرکے نیچے مکھون مین پندرہ تیتھیون کا نیاس کری اور مول منتر سے پادادی کے شانت نیاس کرکے مہا مدرا کو باندھکر شتو رہنگ ارتھات مین شوہون ایسا دھیان کری پھر شکت آدیون کا نیاس کرکے ہردے مین شکت سے بیج انکر چھیدیہ کا تا سوت سہت نال پتر کیسر اور کرنکا سہت کمل کا دھیان کرکے اسمین دھرم گیان بیراگ ایشورج اور چندر سورج اگنی منڈل اور دیون مین بامابیشٹھا رودری کالی کل بکرنی بل بکرنی بل پرمتھنی سرب بھوت دمنی اور کرنکا مین منونمنی کا دھیان کری اس آسن کے اوپر سدا شو کا دھیان کری پھر نابھ مین اگنی کنڈ کے بیچ اسی طرح آسن کے اوپر شتوجی کا دھیان کرکے ماتھے مین چراغ کی لو کی صورت شوجی کا دھیان کری اور بندسے شو منڈل مین گرتی ہوئی امرت کی دھارا کا دھیان کری یہ آتم شدھ ہے پران ایان کا سنجم کرکے سشمنا مین بایو کو استھاپن کری چھٹے منتر سے تالو مدرا ارتھات کھیچری مدرا اور دگ بندھن کری یہ دیہ شدھ ہی کپڑے سے سب پوجا کے برتنون کو پونچھکر ارگھ کے برتن مین پرنو سے تینون تتوون کا نیاس کرکے اوپر بندکا دھیان کرکے پانی بھر دے اور سنگھتا ارتھات سب منترون سے مشترت کرکے پہلے منتر سے انکی پوجا دوسرے منتر سے امرتی کرن تیسرے منتر سے شودھن چوتھے منتر سے اوکشن پانچوین منتر سے اولوکن اور چھٹے منتر سے رچھا کرکے چوتھے منتر سے کشا کی کوچی سے سب چیزونکو اور آتما کو ارگھ اپتر کا جل چھڑک کر شدھ کری اور ہر ایک چیز پر پشپ رکھکر انکو شدھ کری سدیوجات سے چندن بادیو سے کپڑا اگھور سے زیورتت پرش سے نیویدیہ اور ایشان منتر سے پشپونکو مشترت کر

باقی چیزونکو شوگایتری سے پرُوکشن کری پنچامرت بنچ گئیہ وغیرہ چیزونکو برہم منتر اناگ منتر اور
مُول منتر سے منترت کرکے ہر ایک چیز کو مُول منتر سے دُھوپ دیپ آچمن دے کر دھین
مُدرا سے امرتی کرن کوچ سے آوگنٹھن اور استر سے رچھا کری یہہ چیزون کے شُدّھ کرنے
کی ریت ہی ہردی منتر سے ارگھ کا پانی سہت چندن لیکر چیزون کے شُدّھ کرنے کی طرح
استر منتر سے سب شُدّھ کرکے پُشپانجل لیکر پوجا ستھان تک مون سے پرنو آدِ مُونت سب
منترونکو جپ کر پُشپانجل دیوی یہہ منتر شُدّھ ہی اپنے آگے طرف مین سامانیہ ارگھ پاتر کو پانی
سے بھر کر چندن پھُول اسمین ڈالکر سب منترون سے ابھی منترت کری پھر دھین مُدرا سے
امرتی کرن کوچ سے آوگنٹھن اور استر سے رچھا کری پہلے دن کے پُوجے ہوئے شولنگ کو
گایتری سے پوچ کر سامانیہ ارگھ دے کر چندن پھول دُھوپ اور آچمنی دیوی ہر ایک اچار
کے انت مین سودھا یا نیہ کی لفظ کہی پھر پنچ برہم منترون سے الگ الگ پُشپانجل دیکر
پھر انت استر سے نرمالیہ اُتار کر ایشان دشا مین چنڈ کی پُوجا کری پھر لنگ پیٹھ ارتھات
ارگھا کو سامانیہ استر سے اور شولنگ کو پاش پت استر منتر سے شُودھی اور لنگ کے
مستک پر پھول رکھکر پوجا کری یہہ لنگ شُدّھ ہی کورم شلا کے اُوپر آسن اسکے اُوپر کرم
سے بیج انکر برہم شلا چھید سہت اور کانٹا اور سوت سہت نال ڈل کرنکا کیسر دھرم
گیان ویراگ ایشورج سورج وغیرہ تین منڈل بامادیہ آٹھ شکت اور کرنکا مین مونمنی
اور منونمن کا دھیان کری اور - آنتاسنائے نمہ - اس منتر سے آسن دے کر اسکے اُوپر
نیرت ادِ کلا سہت کھٹ کوش سہت نیمورت سدا شو کا دھیان کری دونون ہاتھون
مین پھول لیکر دونون انگوٹھون سے پھول کو دبا کر آباہن مُدرا کرکے دھیرے دھیرے
ہردی سے مستک تک آروپن کرکے ہردی منتر سہت مُول منتر کو پُلت سور سے اُچارن کرکے
بندا ستھان سے دیپ شکھا کار سرشٹی مُکھ سہت بیا نیہ بیاپک سوروپ پرمیشور کو سدّیوجات
منتر سے آباہن کرکے استھاپن کری پہلے کی طرح ہردی منتر سے شوشکت سامرپن کرکے پرمی
کرن امرتی کرن وغیرہ کری ہردی منتر وغیرہ مُول منتر سہت سدّیوجات منتر سے آباہن کرے
ہردی اور مُول سہت بامدیو منتر سے استھاپن کری ہردی اور مُول سہت اگھور منتر سے سنہار دھین

ہردی اور مُول سہت تت پُرش منتر سے سندھیہ کری اور ہردی اور مُول منتر سہت ایشان منتر سے یوجن کری یہہ اُپدیش ہی جسطرح پنچ منترون کر کے پہلے اپنی دیہہ بنائی اسی طرح دیوتا اور اگن کی بھی دیہہ بناوی شوجی کے رُوپ کا دھیان کر کے مُول سے نمسکار تک سب اُپچار یعنی پوجا کی چیزین ارپن کری آتمنی سودھانت دیوی یا سب اُپچارون کے انت مین سوا آہا کہی وو کھڑنت مُول سے پُشپانجلی دیوے سب اُپچار ہردی منتر سے ایشان منتر سے رُدر گایتری سے یا (اوںک نمہ شوائے) اس مُول منتر سے پرمیشور کو ارگھ پادیہ آچمن وغیرہ ارپن کری پھر پُشپانجلی دیکر دُھوپ آچمن دے کر چھٹے منتر سے پھولون کو اُتار کر پوجا کا بسرجن مُول منتر سے سُندھ جل اور پنچامرت وغیرہ سے اسنان کراوی ہر ایک چیز سے اسنان کرانے مین ایشان منتر سے آٹھ آٹھ پُشپانجلی دیوی پھر ارگھ چندن دُھوپ پُشپ آچمن وغیرہ دے کر پھر انت استر منتر سے سب پوجا کی چیزون کو لنگ سے دُور کر کے سُندھ جل سے اسنان کرا کر پہلے ہوئے انوٹے اور ہلدی کا اُبٹن لگا کر اور گرم پانی سے ارگھا سمیت شولنگ کو سُندھ کر کے سگندھ سہت شُبھرن جل سے رُدر اُدھیائے نیل رُدر تورت سوکت پنچ برہم منتر اور نمہ شوائے سے شولنگ کو اسنان کراوی اور ایک پھول شولنگ کے مستک پر رکھے شولنگ کا مستک کبھی خالی نہ رکھے کیونکہ جس راجا کی راج مین شولنگ کا مستک خالی (یعنی بغیر پھول وغیرہ کے) رہتا ہی وہان درُدر اور مہا روگ اور اکال (یعنی قحط) ہوتا ہی اور سواریون کا بھی ناش ہوتا ہی اور راجا اور پرجا کا ناش ہوتا ہی اسواسطے دھرم ارتھ کام اور موکش سدھ ہونے کے لیے کبھی لنگ کا مستک سُونا نہ رکھی اسطرح لنگ کو اسنان کرا کر سُندھ کپڑے سے پوچھکر مُول منتر سے چندن پھول گہنا کپڑا دُھوپ دیپ نیویدیہ آچمن وغیرہ دیوی صرف پرنو سے لنگ کے اُوپر یوجن کو پوتری کرن کہتے ہین دیپ اور آرتی کو دھین مُدرا سے آمرتی کرن کریج سے اوگنٹھن اور چھٹے منتر سے رچھا کر کے لنگ کے اُوپر اور بیچ اور نیچے کی طرف مین استگی سے دکھاوی اور مُول سے نمسکار کری اسطرح آباہن استھاپن نرودھن سانندھیہ پادیہ آچمن ارگھ چندن پھول دُھوپ دیپ نیویدیہ آچمن ہاتھ دھونے کا اُبٹن پان وغیرہ چیزون سے برہم منتر اور لنگ منترون سے پرمیشور کا پوجن کری پوجا کے بعد سکل دھیان نشکل دھیان

پرآورد هیان - مُول منتر جپ - برہم منتر اور انگ منتروں کا دشانش جپ - جپ سمرپن آتم
نیدن - استتت اور نمسکار وغیرہ کرکے پُورب بھاگ مین گرو پوجا اور دکھن بھاگ مین گنپت
پوجا کرے سب کام سدھ ہونے کے لیے آدمین اور انت مین دیوتا اور براہمن کو گنپت
پوجن ضرور کرنا چاہیے اسطرح ایک برس تک لنگ مین یا مورت مین شیو پوجا کرنیوالا نہ سنشیہہ
شیو جی کی سایجیہ مکتی کو پاتا ہے پرتھم لنگ مین چھ ہی مہینے پوجن کرنے سے شیو سایجیہ
مکتی ملتی ہے پوجن کرکے سات پیکر ما کرے اور دنڈوت پرنام کرے پیکر ما کرنے مین ایک ایک
قدم پر سو سو اشومیدھ جگ کا پھل ملتا ہے سب کامنا پوری ہونے کے واسطے ہر روز شری
مہادیو جی کی پوجا کرے بھوگ کی اچھا والا بھوگ راج کی اچھا والا راج اور مُکتی کی اچھا والا
اس بدھ سے پوجن کرنے سے اتم مُکتی پاتا ہے اور روگی اسادھ روگ سے بھی چھوٹ جاتا ہے
اسی طرح اور جو جو مرادین ہون وہ سب شری مہادیو جی کی پوجا کرنے سے ملتی ہین - فقط

پچیسوان ادھیائے

نندیشور جی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی اب ہم شیو اگن کارج (یعنی ہوم) کہتے ہین جیسا
شیو جی نے کہا ہے پہلے دگ سادھن کی ریت سے پورب دشا کا سادھن کرشدھ بھوم مین
تین سوت پورب پچھم اور تین سوت دکھن اتر رکھکے چوکور بیدی بناوے اسمین سب کنڈ
بنتے ہین ہوم کے لیے ایک ہاتھ برابر کنڈ تین میکھلا سہیت بنانا چاہیے تینون میکھلا چار
تین اور دو انگل کی اونچائی کی ایک ہاتھ کی بناوے میکھلاؤن کے اوپر اشوتھ کے پتے
کی صورت پرادیش مارکی جون بناوے کنڈ کے بیچ مین آٹھ دل اور کرنکا سہت نابھو بناوے
نابھو بھی ایک بالشت کی ہو اسطرح کنڈ بناکر استر منتر سے اگنیکھن اور کوچ سے پروکشن کر
کنڈ کو دیکھکر چھ ریکھا کرے پورب پچھم کی تین ریکھا برہما بشن مہیش روپ ہین اور اتر اگر
ریکھا شو ہین پھر کوچ سے پروکشن کرے شمی یا پیپل کے کاٹھ کی ارنی سوالہہ انگل کی بناکر
برہمن بیج اور ہردی منتر سے منتھکر اگن پیدا کرے پھر اس اگن کو کنڈ مین بدھ سہت رکھکر
ایک ایک بالشت بھر کے جاتی کے کاٹھ کے ٹکڑے اسکے اوپر رکھے جل سے آٹھو دشاؤن
مین پریسمو ہن کرکے پیشتر ن کرے پورب مین اتر اگر دکھن مین پور باگر پچھم مین اتر اگر اور اتر مین

پورب اگر (یعنی پورب طرف نوک کرکے) کشا بچھاوے اسی کا نام پرستر ہی پورب دشا مین
اگنی اور اگن کا دکھن مین جم اور اگن کا پچھم مین برن اور اگن کا اور اتر مین چندرما اور اگن کا
پاتر کشاؤن کے اوپر نیچا منھ کرکے رکھے اور اور چیزین اتر طرف مین رکھکر اسکے اوپر کشا رکھے
دکھن طرف مین شوچی کو استھاپن کرکے مول منتر سے پوجا کرے پھر ہون کرے پرکشنی پاتر کو جل سے
بھر کر بالشت بھر کے دو کشا اسپر رکھکر اگن اور سورج کرنون سے کشا گرو نکو پلاون کرے
سب برتنون کو پھیلا کر بدھ سے پرکشن کرے پھر پرنیتا پاتر کو پانی سے بھر کر کشاؤن سے
ڈھک کر دونون ہاتھون سے ناک تک اٹھا کر ایشان دشا مین استھاپن کرے بایبیہ کون مین
گھی کا ادھ شرین کرے بھسم سہت انگار بایبیہ کون مین رکھکر انکے اوپر گھی کو تپاے کے
کشاؤن کو جلا کر اگن کے چارون طرف گھما کر کنڈ مین ڈال دے پھر گھی کو سامنے رکھکر انگوٹھے
کے برابر دو کشا لیکر بدھ سے انکو دھو کر گھی مین ڈال دے پھر نو کشا جلا کر چارو نطرف گھما کر
کنڈ مین ڈال دے اسطرح دوبارہ پرکشن کرکے اسکے بعد گھی کو آگ سے اتار کر بایبیہ کون مین
رکھدے پھر کاٹھ سے اگن کا پرتیوہن کرکے پچھم مین رکھ دے اور دو پوتر ون سے گھی کا
اتپون کرے پھر انگوٹھے اور انامکا سے گھی مین بھیگے ہوئے دونون پوتر دونون ہاتھون سے
الگ الگ اٹھا کر مول منتر کا اچارن کرکے اگن مین چھوڑ دے۔ اب سرک سروا کی بدھ کو
برنن کرتے ہین کہ ایک ہاتھ کے برابر چاندی سونا یا جگ برچھ کے کاٹھ کا سرک سروا بناوے
ایک ہاتھ لمبا سرک جسکا منھ چھ انگل چوڑا منھ اور ڈنڈ نال اور تین انگل چوڑا کنھ نال بناوے
مکھ مول کی طرح بناوے ڈنڈ گمو کی پوچھ کی طرح ارتھات اوپر سے موٹا اور نیچے نیچے پتلا اور اگلا
حصہ ناک کی طرح دو پٹون سمیت بناوے اور سروا چھتیس انگل لمبا آٹھ انگل چوڑا اور چار انگل
موٹا چاہیے سات انگل چوڑا اور بارہ انگل لمبا مکھ بناوے اسکا کنھ ڈیڑھ انگل چوڑا اور چار انگل
لمبا۔ آٹھ انگل لمبی اور چوڑی بیدی چار انگل بیدی کے بیچ مین گول بل اور کرنکا سہت آٹھ
دل بناوے بل کے باہر چارون طرف آدھ انگل چوڑی پیٹکا پیٹکا کے باہر کھلا ہوا کمل اور
کمل کے باہر دو جو کے برابر پھر پیٹکا بناوے بیدی کے بیچ مین چھگنیان کے برابر منھ تک چھید
بناوے ڈنڈ کے مول مین چھ انگل کے بیچ آدھے انگل کی بردھ سے تین گنڈ کا بناوے اور

تیرہ انگل کا گھٹ (یعنی گھڑا) بناوے جسکا گلا دو انگل کا اور بیچ کا حصّہ دس انگل کا اور پانون ایک انگل کا بناوے کمل کی پیٹھ کے سمان پیٹ اور پکھری کی طرح پانون بناوے ہاتھی کے اونٹھ کی طرح سُروا کی پیٹھ کی صورت ہوتی ہے اسیطرح اہجا وغیرہ کرمون مین لوہے کے سُرک سُروا بناوے پچیس ۲۵ کُشا سے سُرک سُروا کو شُودھے نوک کو نوک سے اور بیچ کو بیچ سے اور جڑ کو جڑ سے شُودھکر ہردے منتر سے اگن مین تپاوے آجیس تھالی اور پرنیتا اور پروکشنی یے تینون برتن سونے یا چاندی یا تانبے یا مٹّی کے بناوے شانت پوشٹک کرمون مین اور کسی دھات کے یے برتن نچاہیے خاصکر اہجا کرم مین لوہے کے اور شانت مین مٹّی کے اُتم ہوتے ہین ان برتنون کا مُکھ چھ ۶ انگل چوڑا ہوتا ہے پروکشنی دو انگل اونچی پرنیتا چار انگل اور آجیس تھالی چھ انگل اونچی ہونی چاہیے جن سمدھاؤن سے ہون ہوا انھین سے پردھ بناوے سیدھے بغیر سوراخ کے برابر اور بتیس ۳۲ بتیس ۳۲ انگل کے لمبے تین پردھ چاہیے چار انگل کے بیچ پردھ چھن کرم سے بتیس ۳۲ بتیس ۳۲ انگل لمبے تیس ۳۰ کُشاؤن سے پرشترن کرے اہجا کرم مین شیو اگنیا دھان نکرے اور سمدھا بھی سخت اور مضبوط لیوے پرنت سادھارن کرمون مین کنیٹھا (یعنی چھگنیان) کے برابر بارہ انگل لمبی سیدھی اور برن رہت اور چکنی سمدھا لیوے ہون مین گئو کا گھی اُتم ہے اور اگر گیلا گئو کا گھی ہو تو بہت ہی اُتم ہے گھی کی آہُت کی مقدار پُورے بھرے ہوئے ایک سُروے کی ہے چاول ایک کرکھ تل ایک شُکت جو آدھی شُکت اور پھل ایک ایک ہر ایک آہُت مین دینا چاہیے دودھ دہی اور شہد کی مقدار گھی کے برابر ہے چار سُروا سے سُرک کو بھر کر پُورنا ہُت دیوے اور اس سے آدھا سِشٹ کرت اور سمپُورن شیش کرتیہ ہوتا ہے شانتک پوشٹک وغیرہ ہون شُوا اگن مین کرے اور موہن اُچاٹن وغیرہ لوک کی اگن مین کرے سب کرمون مین شُوا اگن کو پیدا کر سات جیہا کلپنا کرے انھین مین سب کام کرے یا سب کام جیہا ہی سے کرے اور جیہا ماترکہی شُوا اگن کلپنا کرے اب سات جیہاؤن کے منتر کہتے ہین — منتر —

ओं बहुरूपायै मध्यजिह्वायै अनेकवर्णायै दक्षिणोत्तर मध्यगा
यै शांतिक पौष्टिक मोक्षादिफलप्रदायै स्वाहा ॥१॥ ओंहिर
ण्यायै चामीकराभायै ईशानजिह्वायै ज्ञानप्रदायै स्वाहा ॥२॥

ओं कनकायै कनकनिभायैरम्यायै ऐन्द्रजिह्वायैस्वाहा ॥३॥ ओंरक्तायैरक्तवर्णायैआग्नेयजिह्वायै अनेकवर्णायै विद्वेषणमोहनायै स्वाहा ॥४॥ ओंकृष्णायै नैर्ऋतजिह्वायै मारणायै स्वाहा ॥५॥ ओंसुप्रभायै पश्चिमजिह्वायै मुक्ताफलायै शान्तिकायै पौष्टिकायै स्वाहा ॥६॥ ओंअभिव्यक्तायै वायव्यजिह्वायै शत्रूच्चाटनायै स्वाहा ॥७॥ इतिसप्त जिह्वा मंत्र ॥ - یے سات جیھا کے منتر کہے گئے

ओं वह्नये तेजस्विने स्वाहा ॥ - اور یہہ پردھان منتر ہی - منتر -

اتنا اگن سنسکار ہو یا نیتک اگن کرموں مین بدھ سے شوا گن کو پیدا کرکے اگن سنسکار کرے پھر نت کھنٹ منتر سے نرلیپن پروکشن اور تاڑن کری چوتھے منتر سے ابھیکشن کھنڈن اتکرن پانچھٹے منتر سے پورن ہمی کرن اور پہلے منتر سے سیچن دوکھنڈت پرتھم سے کنڈن چھٹے سے مارجن آپ لیپن چوتھے سے کنڈ پر کلپن اگھور بادیو اور سنڈیو جات سے کنڈ پردھان چوتھے سے کنڈ کا ارچن پرتھم سے رکھا چتشٹی کرن پھر نت چھٹے سے بیجری کرن ارتھات درڑھ کرنا اور پرتھم منتر سے اندر اگن آدچاروں پدون کا استھاپن کری یے اٹھارہ کنڈ سنسکار ہین ان سنسکارون کے بعد چھٹے منتر سے اگنی پاٹن ارتھات اندریو دگھاٹن اور پرتھم منتر سے بشنو کا استھاپن کرکے بجراسن کے اوپر باگیشور باگیشوری کا آباہن کری باگیشوری کے آباہن اور پوجن کے یے دو منتر ہین - منتر -

ओं ह्रीं वागीश्वरीं श्यामवर्णां विशालाक्षीं यौवनोन्मत्तविग्रहां ऋतुमतीं वागीश्वरशक्तिमावाहयामि ॥१॥ वागीश्वरीं पूजयामि ॥२॥

اور باگیشور کے آباہن اور پوجن کے یے منتر ہین - منتر -

ओं एकवक्त्रं चतुर्भुजं शुद्धस्फटिकाभं वरदाभयहस्तं परशुमृगधरं जटामुकुटमंडितं सर्वाभरणभूषितं वागीश्वरमावाहयामि ॥१॥ ओं ईं वागीश्वरायनमः ॥

ان منترون سے باگیشور باگیشوری کا آباہن استھاپن سنڈھان سنسکار دودھ وغیرہ یوجا

سب کرم کرکے گرہا دھان اگن سنسکار کرے ارنی سے پیدا سورج کی چمک سے پیدا اتھوا اگن ہوتر سے تانبے کے برتن مین یا مٹی کے سرو امین اگن لاکر پرتھم منتر سے نرنیکشن تاڑن ابھیکشن پرچھالن اور کرتیا دانش کا تیاگ کرے پیٹ اور بھونہہ (ابرو) کے بیچ سے اگن کے تین کارن کا آباہن کرکے اگن منتر سے کارن مورت مین آباہن کرے پھر پرتھم منتر سے اودیمن کرکے شت پرش سے امرتی کرن چوتھے منتر سے اوگنٹھن کرکے دونون گھٹنے زمین پر ٹیک کر شترا کو اٹھاکر پردچھن کرم سے کنڈ کے چارون طرف گھما کر باگیشوری کو اپنے سامنے دھیان کرکے انکی گریھ ناڑی مین گرہا دھان کی رچت سے وو کھرمکت پرتھم منتر سے اگن کو کنڈ مین استھاپن کرکے کشار گھ دے کر پرتھم منتر سے ایندھن کو لگا کر جلاوے سدیو جات سے گرہا دھان پرتھم سے پوجن بامدیو سے پشٹون دوسرے سے پوجن اگھور سے یشمنت تیسرے سے پوجن اور انگون کی پیتا کرے بکتروڈگھاٹن اور بکتر شکت بھی تیسرے سے جات کرم چوتھے سے چھٹے منتر سے سوتک شدھ کے لیے پروکشن کشن اور استر سے اگن روپ پشتر کی رچھا کرکے پھر اگن کون مین مول ایشان مین اگر نیرت مین مول بایبیہ مین اگر اور بایبیہ مین مول ایشان مین اگر اسطرح پورب رچت سے کشا ستران کرکے گھی سے بھیگی ہوئی سمدھا اگن کی لالا نبرت کے لیے چھٹے منتر سے ہون کرے بامدیو وغیرہ چار منترون سے پردھ اور بشٹر کا استھاپن کرکے بشٹرون کے اوپر برہما رودر اور بشن کی پوجا کرے اور بجر وغیرہ آبرن تک لوکپالون کی بھی پوجا کرکے پیچھے باگیشوری کا پوجن کرکے ہون کرے اب سرک سرو اسنسکار کہتے ہین پہلی رچت سے نرنیکشن پروکشن تاڑن اور ابھیکشن وغیرہ کرکے دونون ہاتھون مین سرک سرو الیکر پرتھم منتر سے تاڑن اور استھاپن کرکے کشاون سے مول مدھ اگر مین ان لیپن کرکے سرک کو شکت اور سرو کو شومان کر دکھن طرف مین کشون پر استھاپن کرکے ان منترون سے پوجن کرے ۔ منتر۔

शक्त्ये नमः शंभवे नमः ॥

پھر چوتھے منتر سے سوت سے سرک سرو کو لپیٹے اور پوجن بھی کرے پھر دھینو مدرا سے امرتی کرن چوتھے منتر سے اوگنٹھن اور چھٹے منتر سے رچھا کرکے یہہ سرک سرو اسنسکار ہے اب گھی کا سنسکار کہتے ہین کہ نرنیکشن پروکشن تاڑن ابھیکشن وغیرہ پہلی رچت سے کرکے

چھٹے منتر سے ایشان کون مین گھی کو تپا کر بیدی کے اُوپر رکھکر بالشت بھر کُشا کے پوتر کا اگلا حصّہ (انوک) بائین ہاتھ کے انگوٹھا اور انامکا سے گرہن کرکے اور دہنے ہاتھ کے انگوٹھے اور انامکا سے پوتر کا مول (بیچ کا حصّہ) گرہن کرکے سوا ہا تک چوتھے منتر سے اگن جوالا مین اُتپون کرے چھ کُشا لیکر سوا ہا تک پرتھم منتر سے پہلی بھانت سمپاون کرے پھر دو کُشا کا پوتر بناکر پرتھم منتر سے گھی مین چھوڑے یہہ پوتری کرن ہے - گھی مین دُبو کر دو کُشا جلا کر گھی کے اُوپر تین بار گھما کر اگ مین ڈال دے یہہ نیراجن ہے پھر کُشا لیکر گھی مین بال کیرا وغیرہ دیکھکر سمپرکشن کر کُشا کو اگن مین ڈال دے یہہ اودیوتن ہے - دو کُشا جلا کر گھی کو دیکھے یہہ نریکشن ہے سدیوجات منتر سے کُشا کی نوک سے شکل پکش کرشن پکش روپ گھی کے دو بھاگ کرے پھر کرشن پکش کے گھی کے تین بھاگ کر سُروا سے پرتھم بھاگ سے گھی لیکر اگنیے سوا ہا - ॐ अग्नये स्वाहा ॥ دوسرے بھاگ سے سوما سوا ہا - ॐ अग्नीषोमाभ्यां स्वाहा ॥ تیسرے بھاگ سے اگن شوما بھیا گ سوا ہا - ॐ सोमाय स्वाहा ॥ وسیب بھاگ کے گھی سے آگنیے سوشٹ کرتے سوا ہا - ॐ अग्नयेस्विष्टकृते स्वाहा ॥ ان منترون سے چار آہُت دیوی پھر کُشا سمت پوتر لیکر نمُوثت سب منترون سے گھی کو ابھمنترن کر پیچھے دھینُ مُدرا کرکے امرتی کرن کوچ کرکے اوگنٹھن اور استر کرکے رکشن کرے اور پوتّرونکو اگن مین ڈال دے یہہ گھی کا سنسکار ہے سُروا سے گھی لیکر یا بیج سے آہُت دیوی یہہ چکرا بھدیا رن ہے پھر ایشان مورتیے سوا ہا - ॐ ईशान मूर्तये स्वाहा १॥ پُرش بکترا ے سوا ہا - اگھور ہردیا ے سوا ہا - بامدیو گہیا ے سوا ہا - سدیوجات مورتیے سوا ہا -

पुरुषवक्त्राय स्वाहा ॥२॥ ॐघोरहृदयाय स्वाहा ॥३॥
वामदेव गुह्याय स्वाहा ॥४॥ सद्योजात मूर्तये स्वाहा॥५॥

ان پانچ منترون سے آہُت دیوی یہہ بکترودگھاٹن ہے اسکے بعد - ایشان مورتیے تت پُرش بکترا ے سوا ہا - تت پُرش بکترا ے اگھور ہردیا ے سوا ہا - اگھور ہردیا ے بام گہیا ے سدیوجات مورتیے سوا ہا - ईशान मूर्तये तत्पुरुषवक्त्राय स्वाहा १ -

तत्पुरुषवक्त्राय ॐघोरहृदयाय स्वाहा॥२॥ ॐघोरहृदयाय वामगुह्याय सद्योजात मूर्तये स्वाहा ॥३॥

اِن منتروں سے آہُت دیوی یہہ بکتر سنّدھان ہو - منتر - ایشان مُورتیئے تت پُرش بکتراے اگھور ہردیائے بامدیو گُہجائے سدّیو جاتائے سوٗاہا -

ईशान मूर्तये तत्पुरुष वक्त्राय अघोर हृदयाय वामदेवगुह्याय सद्योजाताय स्वाहा ॥ १॥ اِس منتر سے آہُت دیوے -

یہہ بکتر یک کرن ہی اِس طرح شِوا گن کو پیدا کر کے سب کرم سادھن کری اتھوا کیول اگن جیھیاؤن سے ہی شانت وغیرہ کرم کری کر بھادھان وغیرہ سنسکارون مین مایا بیج سے دس دس یا پانچ پانچ آہُت دیوے شِوا گن مین پہلی بھانت دیوتا کا بیٹھ کلپنا کر کے آباہن نیاس پُوجن وغیرہ سب کری اور مُول منتر کو جپ کر دیوتا کو پرنام کری پھر سنکر بھ تین پرانایام کر کے اگن کو گھی اور سمدھاؤن سے جلا کر ہون کری گھی سے اگن مین آدھار دے کر گھی کے شکل کرن بھاگ سے ہون کری دونون بھاگ نیتر ہین اُتر بھاگ سے اگنیے سوٗاہا - सोमाय स्वाहा دکھن بھاگ سے سُومائے سوٗاہا - اِن منترون سے آہُت دیوی پچھم مکھ شِوا گن کا دکھن بھاگ دکھن نیتر اور اُتر بھاگ بام نیتر ہی پھر مُول منتر سے گھی کی دس آہُت دے کر چرُو اور سمدھا سے کلیوگت ہون کری پھر مُول منتر سے پُورنا ہُت دیوی سب آبرن دیوتاؤنکو پانچ پانچ آہُت ایشان وغیرہ کے کرم (سلسلہ) سے اور شکت بیج کے کرم سے دیوے اگھور منتر سے پرایشچت کر کے سوٗشٹ تک سب کرم پہلے کی طرح کرے ہے سنت کُمار جی یہہ تین طرح کا ہون ہمنے کہا اِسمین جیسا اوسر ہو ویسا کرے اِس بدھ سے ہون کرنیوالا پُرش کبھی نرک کو نہین جاتا ضرور ہی سورگ مین رہتا ہی مُکت چاہنے والا پُرش ہنسا رہت (جسمین کوئی جیو نہ مرے) ہوم کری مُکت چاہنے والا پُرش ہردے مین شِوا گن کا دھیان کر کے سیکے پت سیکے انتر جامی مشی سدا شِو جی کی پریت کے لیے دھیان جاگ سے ہوم کری پرانایام سے شِو جی کو جانکر بھکت سے نت ہوم کری شِو گیان کے بغیر جو کوئی صرف باہر کا ہوم کرے وہ پتھر مین بیج ڈھاک ہو - فقط

چھبیسوان ادھیائے

سُدیشور جی کہتے ہین کہ ہے سنت کُمار جی شِو بھکت اور شِو جی کا دھیان کرنیوالا براہمن لنگ

مین شوپوجا کرے اگن رت بھسم وغیرہ منتر سے اگن ہوتر کی بھسم سر سے پانون تک سب انگون مین لگاوی پھر اتر مکھ بیٹھکر برہم سوتری ہوکر برہم تیرتھ سے آچمن کرکے اور نمہ سوا اس منتر سے دیہہ کو شدھ کرکے مول منتر اور پرنو سے اگھور پریشور کا پوجن کرے کیونکہ سب سے زیادہ پھل اگھور پوجن کا ہی پوجن اور ہوم پہلی ہی طرح پر ہی صرف منترون مین اور دھیان مین بھید ہے منتر یہہ ہی۔

ओं अ घोरेभ्यो थ घोरेभ्यो घोर घोर तरेभ्यः सर्वेभ्यः स र्व सर्वेभ्यो नमस्ते अस्तु रुद्र रूपेभ्यः ॥

अ घोरेभ्यः प्रशांत हृदयाय नमः ॥१॥ अथ घोरेभ्यः स र्वात्मब्रह्म शिरसे स्वाहा ॥२॥ घोर घोर तरेभ्यः ज्वालामालि नि शिखाये वषट् ॥३॥ सर्वेभ्यः अर्व सर्वेभ्यः पिंगल कवचाय हुं ॥४॥ नमस्ते अस्तु रुद्र रूपेभ्यः नेत्र त्रयाय वौषट् ॥५॥ सद्य स्वाक्षाय दुर्भेद्याय पाशुपतास्त्राय हुं फट् ॥६॥

ان چھ منترون سے کھڑنگ نیاس کرے اسنان - آچمن - مارجن - اگھمرکھن - ترپن - سوریہ ارگھ اور سوریہ پوجن سب پہلی طرح پر ہی صرف اگھور پوجا مین منتر کا فرق ہے - مارگ شدھ - دوار پوجا - پاشو پت پوجا - کر شدھ - آدسب پہلی بھانت سے کرکے اتم آسن پر بیٹھکر ناک کی نوک پر نظر کرکے برکت روپ اگن سے سب اندری جلاکر اس بھسم کو بایو سے پرتیرن کرکے جل سے شودھی پیچھے برہم مرا اس دیہہ بھسم مین شکت سہت برہم کلا کا کلپن کرے اگھور منتر کے پانچ کھنڈ کرکے پنچانگ سہت اچھا گیان اور کریا کا نیاس کرے اس بھانت اگھور مورت سہت نیاس کرکے ہردے مین آسن کے اوپر استھت نابھ مین اگن مدھ استھت اور بھونہ کے بیچ مین چراغ کی لو کی صورت پرمیشور کا دھیان کرے شانت کرکے بیج - انکر - انت - سوم - سورج - اگن - تین مورت - بامادیہ آٹھ شکت اور منونمی سہت بیٹھ کا دھیان کرکے اوپر شوا سن پر براجمان شری اگھور مورت سدا شو کا دھیان کرے جنکا اڑتیس کلا روپ اور تین تتون سہت آکشیا کار سوروپ ہی جنکے اٹھارہ بھجا ہین جو اگھور ماتھی کا چمڑا اوڑھے اور سنگھ کا چمڑا لیے سب گہنے پہنے سب دیوتاؤن سے نمسکار کیے گئے

بتیس ۳۲ اچھر رُوپ سے بتیس ۳۲ شکتیون سے ڈھکے ہوئے کپال مالا پہنے سانپ اور بچھوؤن کے گہنے پہنے چندر کلا ماتھے پر براجمان نیل رُوپ کروڑ چندرما کے برابر روشن چندر بدن اور شکت سہت ہین جنکے دہنی طرف کے ہاتھون مین تلوار ڈھال پھانسی رتن سے جڑا ہوا انکس ناگ ڈھنکھ پاش پیت استر ڈنڈا اور کھٹوانگ ہی اور بائین طرف کے ہاتھون مین بین گھنٹا شول ڈمرو بجر ٹنک یعنی پھرسا مگدر اور نوین ہاتھ مین بردان اور ابھے دان دونون رکھتے ہین اسطرح شری شوجی کا دھیان کرکے ہوم کری ہوم کی بدھ سب پہلی طرح پر ہی صرف منترون مین بھید ہی آٹھ پُشپانجلی - چندن - پھول وغیرہ سے پوجا استت جپ نیبیدن ہوم وغیرہ سب پہلی بھانت سے کرکے بدھ پورنبک منڈل بناکر اس منتر سے بل دیوے - منتر -

ओं रुद्रेभ्यो मातृगणेभ्यो यक्षेभ्यो सु-
रेभ्यो ग्रहेभ्यो राक्षसेभ्यो नागेभ्यो नक्षत्रेभ्यो विश्वगणेभ्यः
क्षेत्रपालेभ्यः एषबलिः ॥

یہہ بل دے کر بایئن ہاتھ مین چھیتر پال بل دیوے ارگھ چندن پھول دھوپ دیپ نیبید مکھ باس تامبول وغیرہ سے بدھ کے موافق پوجا کرکے آٹھ پُشپانجلی دے کر بسرجن کرے یہہ سب پوجا مین سادھارن ہی اسطرح سنچھیپ سے ہمنے اگھور پوجن کا بدھان کہا ہی استھنڈل یا لنگ مین اگھور پوجن کرے پرنت استھنڈل پوجن سے کروڑ گنا پھل لنگ کی پوجا مین ہوتا ہی لنگ پوجن کرنیوالے براہمن کو پاپ اُپ پاپ نہین لگتا یعنی پاپ سے بچا رہتا ہی جل مین کمل کے پتے کی طرح بے لوث رہتا ہی لنگ کا درشن پُن ہی درشن سے چھونا اور چھوئے سے پوجن کرنا ادھک پُن ہی شو لنگ پوجن سے بڑھکر پُن دینے والا اور کوئی کرم نہین ہی - ہے سنت کمار جی یہہ اگھور پرمیشور کی پوجا کا بدھان ہمنے سنچھیپ سے کہا بستار سے تو کروڑون برس مین بھی نہین کہہ سکتے ہین - فقط

ستائیسوان ادھیائے

شونک وغیرہ رکھی لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی نندی جی کا کہا ہوا پوجا بدھ لنگ پوجا

پھل اور پربھاو سُنا اب مَیرُ پربت کی چوٹی پر شری سُوجی نے مَن جی سے چھپتر یُوگ
بھلے کے واسطے جو جگ تلک کی بدھ کہی ہے وہ ہم سُنا چاہتے ہین اور سولہ مہادان کی
کیا بدھ ہے یہہ بھی سُننے کی اچھا ہے یہہ سب آپ ہمسے کہیے مُن لوگونکا یہہ کہنا سُنکر
سُوت جی کہنے لگے کہ اگلے زمانہ مین مَن جی اپنا شرادھ جیتے ہوئے کرکے مَیرُ پربت پر
گئے اور وہان جاکر استُت کرکے شری مہادیو جی کو پرسَن کیا اور اُنکی کرپا سے دیبیہ درشٹ
پاکر ساکشات مہادیو جی کے درشن پایا اور درشن پاکر ہاتھ جوڑکر سر جھکاکر گدگد بانی سے
بار بار پرنام کرکے کہنے لگے کہ مہاراج آپ کے پرساد سے مین نے جیتے جی اپنا شرادھ کیا اور
یہان آکر آپ کے درشن پائے اب دھرم ارتھ کام اور موکش کا دینے والا جگ تلک جو آپنے
اندر کو بتایا تھا کرپا کرکے مجھے بھی بتا دیجیے سُوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشور وتری شوجی
مہاراج اپنے پرم بھگت مَن کی یہہ بات سُنکر کہنے لگے کہ ہے مَن راجاؤن کے ہت
کے لیے ہم تمسے جگ تلک کی بدھ کہتے ہین جسکے کرنے سے اکال موت دُور ہوتی ہے اور دشمنون
پر فتح حاصل ہوتی ہے لڑائی کے وقت راجا اسطرح راج تلک کرکے لڑائی مین جاوے تو
ضرور ہی فتح پاوے بدھ کے موافق منڈپ بناکر بید جاننے والا برہمن تو استھانون مین
اگن استھاپن کرکے تلک کرے پہلے سب تلکون مین سُوت ڈالے رنگے ہوئے پُورب چھم
اور دکھن اُتر سُوت ڈالے جسمین دو ہزار چار سو خانے زمین پر بن جاوین اسطرح خانے
بناکر مارجن کرے باہر کی بیتھی مین ایک پد چارون طرف مارجن کرے پھر الگ الگ انگ سُوترونکا
مارجن کرکے پورب وغیرہ اور دکھن وغیرہ چھتیس ۳۶ سُوتون کا مارجن کرے تب پورب وغیرہ
سات پنکت اور دکھن وغیرہ سات پنکت اسطرح انچاس پنکت ہوتی ہین اُنمین بیچ کی
نو پنکت سگندھ جکت گوبر کے جل سے لیپ کرایک ہاتھ کے بستار مین کرنکا اور کیسرون
سہت شکل برن ات منوہر اشٹ دل کمل بناوے جسمین آٹھ انگل کی کرنکا اور چار انگل
کیسر بناوے اگنیہ وغیرہ چارون کونون مین دھرم گیان بیراگ اور ایشورج کو پربتو سے
استھاپن کرایکیت نیت کال اور کالی کو چارون دشاؤن مین بیٹھکے گاترُوپ سے
استھاپن کرے دھرم وغیرہ کے سلسلہ سے سفید سُرخ زرد اور سیاہ یے رنگ ہین اور گاترونکا

رنگ ہنس یا سونے کا ایسا ہی آدھار شکتی کے بیچ سرشٹی کارن کمل کلا بیچ مین بندو ماتر اور نادا کار کا دھیان کرکے نادکے اوپر اونکار روپ شری سدا شوجی کا دھیان کرکے منونمنی اور کمل رنگ شری مہادیوجی کا بیچ مین دھیان کرکے پورب وغیرہ کیسرون مین بامادیشٹھا رودری کالی کلی بکرنی بل بکرنی بل پرمتھنی اور سرب بھوت دمنی ان آٹھ شکتیونکو بامدیو وغیرہ آٹھ شیون سہت پرنو سے نیاس کرکے اور ان منترون سے پوجا کرکے منتر۔ नमोस्तु वामदेवाय नमो ज्येष्ठाय शूलिने । रुद्राय कालरूपाय कलंविकरणायच ॥१॥ बलायच तथा सर्वे भूतस्यदमनायच । मनोन्मनाय देवायमनोन्मन्यैनमोनमः ॥२॥

یہ پہلا آورن ہو سولہ شکتیون کرکے دوسرا اور چوبیس شکتیون کرکے تیسرا آورن ہو بیچ مین پشاچ بیٹھی اور پاس ناڑھ بیٹھی کا منترون سے پوجن کرکے پھر منڈل کے بیچ مین آٹھ کونے کے اکیہزار آٹھ استھان بنا کر انمین کرنکا کیسر سہت آٹھ دل کا کمل دھان گیہون جو نیوار چاول تل اور سفید سرسون سے بنا دے یا جو ان اسوقت موجود ہو اس سے کمل بناوے ہر ایک کمل کے لیے دھان ایک آدھک اتھا چار سیر چاول دو سیر تل اور جو وغیرہ ایک ایک سیر لیوے پر دھان کلش کے نیچے سولہ سیر دھان آٹھ سیر چاول چار سیر تل اور دو سیر جو رکھ استرح کمل بنا کر سکو پرنو سے پرو کشن کرکے سونا چاندی یا تانبے کے ہزار کلش ان لچھنون سے بناوے کہ گول پیٹ کا بستار بارہ انگل ناڑھ چھ انگل کنٹھ دو انگل اونچا اونٹھ دو انگل بناوے اور نرگم ارتھات جل نکلنے کا راستہ دو انگل بناوے اور شو کمبھ اس پرمان سے دوگنا بنا کر جو برابر فاصلہ سے سوت سے لپیٹ کر باندھ پورب وغیرہ کونا کے اوپر رکھکر اچھیکش ادراہ گندھ کرکے سگندھ سہت جل سے بھر کر کوچ اور اچھتون سہت بیچ کمل کے اوپر شو کمبھ کو استھاپن کرکے اور دو بستروں سے اسکو لپیٹ کر رتن جٹت سبرن کمل سے اسکو ڈھاک دیوے پھر برادھنی پاتر مدھ سے استھاپن کر ہزار کملون مین ہزار کلش سبرن کملون سے ڈھک کر اور کپڑون سے لپیٹ کر استھاپن کرکے شو کمبھ مین رودر گایتری اور پرنو سے شوجی کا استھاپن کرکے۔ رودر گایتری۔

ओं तत्पुरुषाय विद्महे महादेवाय धीमहि तन्नो रुद्रः प्रचोदयात्

اِس رُدّر گایتری سے ہمیشہ شِوجی کے پاس رہتا ہے اور دیبی گایتری سے بَردھنی مین بھگوتی کا آباہن کرکے پُوجن کرے - دیبی گایتری -

ओं गणाम्बिकायै विद्महे महातपायै धीमहि तन्नो गौरीप्रचोदयात्

اِسطرح شری شِو پاربتی جی کی پُوجا کرکے باما وغیرہ آٹھ شکتیون کی پرتھم آبرن مین پُوجا کرے دوسرے آبرن مین پُورب دِشا مین سُبھدرا اگنیتی چکر مین بھدرا دکھن مین کنکا نِرجا نیرت مین اِمبکا پچھم مین شری دیبی بایئبیہ مین بالگیشا اُتر مین گوکھی ان شکتیون کی اَدھ کمل مین پُوجا کرکے ایشان مین بھدر کرنا کی پُوجا کرے پھر پُورب اور اگن کون کے بیچ مین انکا اگن کون اور دکھن کے بیچ مین لگھما دکھن نیرت کے بیچ مین مہما نیرت پچھم کے بیچ مین پرت پچھم بایئبیہ کے بیچ مین پرا کامیہ بایئبیہ اُتر کے بیچ مین ایشتو اُتر ایشان کے بیچ مین شتو اور ایشان پُورب کے بیچ مین سرب کا مانسا یتو کا پوجن کرے یہہ دوسرا آبرن ہوا پھر پردھان کلشن مین جو کے مدھ بدھ پُوجک پہلی بھانت ان سولہ دیوُونکی پُوجا کرے دکشن دکشا یکا چنڈ چنڈا ہر ہرائی شونڈ شونڈا - پچھم پرتھما من متھ من متھا بھیم بھیمائی شاکن شاکنائی انکی پُوجا کرکے سمت سمتائی کمبوپ گوپایکا نند نندائی پتامہ اور پتامہائی کو استھاپن کرکے بدھ سے انکی پُوجا کرے اسطرح تیسرے آبرن کی پُوجا کرکے پرتھم آبرن کے سو بھدر بیوہ کی آٹھ شکتیون کو پُورب آدِ دِشاؤن مین استھاپن کرکے پوجا کرے اور دوسرے آبرن مین سولہ شکتیونکا پُوجن کرے پدم مُدرا دکھاوے اب شکتیون کے نام کہتے ہین -

بُندکا - بُندگر بھجا - نادنی - نادگر بھجا - شکنکا - شکت گر بھا - پرا اور پرا پرا - یے پہلے آبرن کی آٹھ شکتیان ہین - چنڈا - چنڈ مکھی - چنڈ بیگا - مُنڈ جوا - چنڈ اکشی - چنڈ نرگھوشا بھرگٹی - چنڈ نایکا - مُنڈ تسے دھا - مُنڈ دھیکشا - مانسی - مان نایکا - مُنڈ ہری - مُنڈ لادی منہ پرنیت - جیشٹھری - یے سولہ دوسرے آبرن کی شکتیان ہین یہہ بھدرا کا بیوہ ہے اب بھدرا کا بیوہ کہتے ہین - اَیندری - ہوتاشنی - یاتیا - نیرتی - بارُنی - پایئبیا کوبیری اور ایشانی یے آٹھ شکت پرتھم آبرن کی ہین اور ہرنی - سُبرنا - کانچنی - ناگکی -

رکنی - ستّ بھاما - سُبھگا - جمبُ نایکا - باک بھوا - باک سِدھا - بانی - بھیما - چترانن
سُدھی - بنید ماتا - اور ہرنا کشی - یے دوسرے آبرن کی شکتیاں ہین یہ بھدرا کا بیوہ
ہے اب کنکا نڈجا کا بیوہ کہتے ہین - بجر - شکت - ونڈ - کھڑگ - پاش - دھوجا - گدا - اور
ترشول یے پرتھم آبرن کی شکتیان ہین اور یدھا - پریدھا - چنڈا - مُنڈا - کپالنی - مرت
ہنتری - بروپا کشی - کپردی - کملا سنا - دنگشوری - رنگنی - لمبا کشی - کنک بھوشنی - سنبھاو
اور بھاونی یے سولہ شکت دوسرے آبرن کی ہین یہ کنک انڈجا کا بیوہ ہے - اب
امبکا کا بیوہ کہتے ہین - کھیچری - آتم ابھا - بھوانی - بہن روپنی - بہن نی - بہن نا بھا
مہا - اور امرت لالسا - یے آٹھ شکت پرتھم آبرن کی ہین اور بھا - شکھرا - دیبی - رت نند
شلا - بھوت پنی - دھنیا - اندرماتا - بیشنوی - ترشنا - راگ وتی - موہا - کام کوپا -
مہوت کنٹا - اندرا - اور بدھرا - یے سولہ شکت دوسرے آبرن کی ہین یہ امبکا کا بیوہ ہے
اب شری بیوہ کہتے ہین - اسپرشا - اسپرش وتی - کندھا - پرانا - اپانا - سمانا - اودانا -
اور بیانا - یے آٹھ شکت پرتھم آبرن کی ہین اور موہنتا - پربھا - امو گھا - تیجنی - دیپنی -
بھیما شیا - جوالنی - اُلھا - شوکھنی - اوردھ نایکا - بیر بھدرا - گنا دھیکشا - چندر ہاسا -
گنیہ را - گن ماتا - اور امبکا - یے سولہ شکت دوسرے آبرن کی ہین یہ شری بیوہ ہے
اب باگیشا کا بیوہ کہتے ہین - دھارا - اردھارا - بہنکی - ناشکی - مرتیا تیتا - مہا مایا -
بجرنی - اور کامدھین - یے آٹھ شکت پرتھم آبرن کی ہین اور پیوشنی - بارنی - شانتا
جیتی - پلاونی - جل ماتا - پیوماتا - مہا امبکا - رکتا - کرالی - چنڈا کشی - پیشونی - مایا -
یدرشیشوری - کالی - اور کالکا - یے سولہ شکت دوسرے آبرن کی ہین یہ باگیشا کا بیوہ
ہے - اب گوکھی کا بیوہ کہتے ہین - شنکنی - ہلنی - لنکا بزنا - کلکنی - یکشنی - مالنی - بمنی -
اور رساتمنی - یے آٹھ شکت پرتھم آبرن کی ہین - اور چنڈا - گھنٹا - مہا نادا - سکھی -
دکھی - بلا - ریوتی - پرتھا - گھورا - سینیا - لینا - مہا بلا - جیا - بجیا - اجتا - اپراجتا -
یے سولہ شکت دوسرے آبرن کی ہین یہ گوکھی کا بیوہ ہے - اب بھدرکرنی کا بیوہ کہتے ہین
مہا جیا - بروپا کشی - شکا بھا - آکاش ماتا - سنگھاری - جات ہاری - دنگشوالی -

سشٹک ریوتی - یے پرتھم آبرن کی آٹھ شکتی ہین اور پنیکا - پن ماری - اشنی - سرپ ہارنی - بھدرا - بشوہاری - ہما - جوگیشوری - چھدرا - بھاؤ متی - اچ چھدرا - سینگھکی - سربھی - سما - سرپ بھیتیا - بیگا - یے سولہ دوسرے آبرن کی شکتی ہین یے آٹھ مہابیوہ کہے گئے اب انما وغیرہ کے آٹھ اپ بیوہ سنو - پرتھم آبرن مین انما بیوہ کرم سے کہتے ہین - ایندرا - چترجھان - بارنی - دنڈی - پران رودی - ہنس - سوا تم شکتی اور پتا مہہ - یے آٹھ پرتھم آبرن کے دیوتا ہین اور کیشو - رودر - چندر - سورج - مہاتما اتما - انترآتما - مہیشور - پرماتما - جیو - منگل - پرش - پشٹ - بھوکتا - بھوت پت بھیم یے سولہ دوسرے آبرن کے دیوتا ہین یہہ انما کا بیوہ ہی - اب لگھما کا بیوہ کہتے ہین - شری کنٹھ - سوکشم - پرنورت - ششٹک - امریش - استھتیش - دارت - یے آٹھ پرتھم آبرن کے دیوتا ہین استھان - ہر - ڈنڈیش - بھوتیش - سدیوجات - انگرہیش - کروسین - سریشور - کرودھیش - چنڈ - پرچنڈ - شو - ایک رودر - کورم - ایک نیتر - چترمکھ - یے سولہ دوسرے آبرن کے دیوتا ہین یہہ لگھما کا بیوہ ہی - اب مہما کا بیوہ کہتے ہین - اجیش - چھیم رودر - سوم انش - لانگلی - دنڈارو - اردھ نارایش - ایکانت پالی جھنجھنگ پنالی - کھڑگی - کام اریش - شویت بھرگ - مہابیوہ مین ایک ہی آبرن ہے - یہہ مہابیوہ ہوا - اب پرا پت کا بیوہ کہتے ہین - سمبرت - لکلیش - بارو - ہستی - چند چھتر گنپت - مہاتما - بھرگ - یے آٹھ پرتھم آبرن کے دیوتا ہین - تریکرم - مہاجھو - رچھ شری بھدر - مہادیو - دودھیچ کمار - پراور - مہادنگشٹر - کرال سوچک - سربردھن مہادھوانچھ - مہانند - دنڈی - گوپالک - یے دوسرے آبرن کے دیوتا ہین یہہ پراپت بیوہ ہی - اب پراکامیہ بیوہ کہتے ہین - پشپ دنت - مہانگ - بیلا - نندکارک - شکل مشال کمل بلوآرن یے آٹھ پہلے آبرن کے دیوتا ہین - رت پریہ - سریشان - چترآنگ - سدرجی بنایک - چھیتر پال - مہابوہ - جنگل - بشن پیتر - مہاپیتر گرام دیشا دھپ - سربابوستھا دھپ - دیو - میگھ ناد - پرچنڈک - کال دوت - یے دوسرے آبرن کے دیوتا ہین یہہ پراکامیہ بیوہ ہی - اب ایشورج بیوہ کہتے ہین - منگلا - چرچکا - جوگیشا - ہردایکا - بھاسرا

سُرماتا - سُندری - ماترکا - یہ پرتھم آورن کے دیوتا ہین اور گنادھپ - منترگیہ -
برد یو - کھڑانن - دِگدھ - بچیتر - امُوگھ - مُوگھ - اَشوی رُدر - سوبھیش - اُمُود مُبر -
نارسنگھ - بجر - اندر - کہہ - پربھو - اپانگ پت - یہ سولہہ دوسرے آورن کے دیوتا
ہین یہہ ایشوَرج بیوہ ہی - اب پشٹو بیوہ کہتے ہین - گگن - بھون - بجر - اجی - مہاجی -
انگار - بینگار - مہایشا - یہ آٹھ پرتھم آورن کے دیوتا ہین - سُندر - پرچنڈیش -
مہابرن - مہاسُر - مہارُوما - مہاگربھ - پرتھم کنک - کھرج - گرُڑ - میگھناد - گرجک
گج چھیدک باہ - ترشکھ مار - یہ سولہہ دیوتا دوسرے آورن کے ہین یہہ بشٹو بیوہ
ہی - اب کامابسایتو بیوہ کہتے ہین - بناد - بلکٹ - لبنت - بھو - بُدّت - مہابل کیل
دمن - یہ آٹھ پہلے آورن کے دیوتا ہین اور دھرم - اتبل - سرپ - مہاکای - مہاہنو
سبل - بھسمانگی - دُرجر - دُرتکرم - بیتال - رورو - دُردھر - بھوک بجر کالاگنی
رُدر - سدّناد - مہاگھہ - یہ دوسرے آورن کے سولہہ دیوتا ہین یہہ کامابسایتو بیوہ
ہی یہہ کھوڈش کا پہلا آورن ہی - اب دوسرا آورن کہتے ہین دوسرے آورن مین دچھ بیوہ
پہلا - منوہرا - مہانادا - چیترا - چیتر رتھا - روہنی - چیترانگی - چیتر رکھا - بچیترا - یہ
آٹھ شکت پرتھم آورن کی ہین - چیترا - بچیتر روپا - شبھدا - کامدا - شبھا - کرورا -
رنگلا - دیبی - کھڑگکا - لمبکا - ستی - دنگشٹرالی - راتھپی - دھونسی - لولپا - لوہتامکھی
یہ سولہہ دوسرے آورن کی شکت ہین یہہ دچھ بیوہ ہی - اب داچھی بیوہ کہتے ہین -
سرباستی - بشٹو روپا - لمپٹا - آمکھ پریا - دیرگھ دنگشٹرا - بجرا - لمبوشٹی - پران ہارنی
یہ آٹھ پرتھم آورن کی شکت ہین - گج کرنا - اشوکرنا - مہاکالی - سبھیشنا - بات بیگ
روا - گھورا - گھنا - گھن روا - برگھوکھا - مہابرنا - مگھنا - گھنٹکا - گھنٹیشوری - مہاگھورا
گھورا - اتگھورا - یہ سولہہ دوسرے آورن کی شکت ہین یہہ داچھائی بیوہ ہی - اب
چنڈ بیوہ کہتے ہین - اتگھنٹا - اتگھورا - کرالا - کربھا - بھوت - بھوک دا - کانت
شنکھنی - یہ آٹھ پہلے آورن کی شکت ہین - پیتری - کاندھاری - جوک ماتا - پیبورا
رکتا - مالا شکا - بیرا - سنکھاری - مانس ہارنی - پھل ہاری - جیوہاری - سوکھا ہاری

تنڈکا - رتیوتی - رنگنی - سنگا - یے سولہہ دوسرے آبرن کی شکت ہین یہہ چنڈ بیوہ ہی - اب چنڈا بیوہ کہتے ہین - چنڈی - چنڈ مکھی - چنڈا - چنڈ بیگا - مہاروا - بھرکٹی چنڈ بھو - چنڈ روپا - یے آٹھ پرتھم آبرن کی شکت ہین اور چنڈ رگھرانا - بلا - بل جبھوا - بلیشوری - بل بیگا - مہاکایا - مہاکوپا - بدّتا - کنکالی - کلشی - بدّت - چنڈ گھوکھا - مہاگھوکھا مہاراوا - چنڈ بھا - اُنگ چنڈکا - یے سولہہ شکت دوسرے آبرن کی ہین یہہ چنڈا بیوہ ہی اب ہر بیوہ کہتے ہین - چنڈ راکشی - کام دا - سوکرا - کنٹا - نانا کاندھاری - دندبھی درگا - سومتری - یے آٹھ شکت پہلے آبرن کی ہین اور - مرتو دبھوا - مہاچھمی برن دا جیور گشنی - ہرنی - چھین جیوا - دنڈ بکترا - چتر بھجا - بیوم چاری - بیوم روپا - بیوم بیالی شبھودیا - گرہ چاری - سچاری - بکھ ہاری - بکھارت ہا - یے سولہہ شکت دوسرے آبرن کی ہین یہہ ہر بیوہ ہی - اب ہرائی بیوہ کہتے ہین - جبھا - اچیتا - کنکاری - دیوکا دردھرا - بہا - چنڈکا - چپلا - یے آٹھ شکت پرتھم آبرن کی ہین - اور چنڈکا - چامری - بھنڈکا - شبھانتا - پنڈکا - منڈنی - منڈا - شانکری - شانکری - کرتری - بھرتری بھانی بگتیہ دایتی - جم دنکشرا - مہادنگشرا - کرالا - یے سولہہ شکت دوسرے آبرن کی ہین یہہ ہرائی بیوہ ہی اب شونڈ بیوہ کہتے ہین - بکرالی - کرالی - کال جنگھا - لیشتونی - بگا - بیگ وتی بگیا - بیدانگا - یے آٹھ شکت پرتھم آبرن کی ہین - اور بجرا - شنکھا - اتِ شنکھا - بلا بلا - انجنی - سوہنی - مایا - بکٹ انگی - نلی - گنڈکی - دنڈکی - گھوٹا - شونا - ستاوتی کلولا - یے سولہہ شکت دوسرے آبرن کی ہین یہہ شونڈ بیوہ ہی - اب شونڈا بیوہ کہتے ہین - دنترا - رودر بھاگا - امرتا - سگلا - چل جبھوا - آرج نیترا - روپنی - دارکا - یے آٹھ شکت پرتھم آبرن کی ہین - اور کھادکا - روپ نامی - سنگھاری - چھا - انتکا کنڈنی - پیشنی - مہاتراسا - کرتانتکا - دنڈنی - کنکری - بمبا - برنی - الانگنی - دیبنی درابنی - یے سولہہ شکت دوسرے آبرن کی ہین یہہ شونڈا بیوہ ہی - اب پرتھم بیوہ کہتے ہین - بلونی - پلاونی - شوبھا - منڈا - مدوت کنٹا - سندا - چھیا - مہادیبی - یے آٹھ شکت پہلے آبرن کی ہین - کام سندیپنی - اتِ روپا - منوہرا - مہایشا - مدگرانا - بہبلا -

مدبھبلا - ارنا - شوکھنا - دبتیا - ریوتی - بھانڈنا یکا - اشتمبھنی - گھورکنا کشی - اسمرروپا
سگھوشنا - یے سولہ شکت دوسرے آبرن کی ہین یہہ برتھم بیوہ ہی - اب برتھما بیوہ
کہتے ہین - گھورا - گھورترا - اگھورا - اتی گھورا - گھنایکا - دھاونی - کروشٹکا - منڈا
یے آٹھ برتھم آبرن کی شکت ہین - بھیما - بھیم ترا - ابھیما - سبرتکا - اشتمبھنی - رودنی
رودا - رودروتی - اچلا - چلا - مہابلا - مہاشانت - شالا - شانتا - شوا - اشوا -
برہت کرشا - مہانا سا - یے سولہ دوسرے آبرن کی شکت ہین یہہ برتھما بیوہ ہی -
اب من متھ بیوہ کہتے ہین - تال کرنی - بالا - کلیانی - کپلا - شوا - اشٹ - تشٹ -
پرتگیا - یے آٹھ برتھم آبرن کی شکت ہین - کھیات - پشٹ کرمی - کشٹ - جلا - شرت
دھرت - کامدا - شبھدا - سومیا - تیجنی - کام تنتر کا - دھرما - دھرم بسا - دھرم شیلا
پاپ ہا - دھرم برودھنی - یے سولہ شکت دوسرے آبرن کی ہین یہہ من متھ بیوہ
ہی - اب من متھا بیوہ کہتے ہین - دھرم رکشا - بدھانا - دھرما - دھرم وتی سمت
درمت - میدھا - یے آٹھ پہلے آبرن کی شکت ہین - شدھ - بدھ - دت - کانت -
برتلا - موہ برودھنی - بلا - اتی بلا - بھیما - پران برد ھکرمی - نرلجیا - نرگھنا - منڈا
سرب پاپ چھینکرمی - کپلا - اتی بدھرا - یے سولہ دوسرے آبرن کی شکت ہین -
یہہ من متھا بیوہ ہی اب بھیم بیوہ کہتے ہین - رکتا - برکتا - اردبیگا - شوک برودھنی - کاما
ترشنا - چھدھا - موہا - یے آٹھ برتھم آبرن کی شکت ہین - بیا - نذرا - بھیا - آلسا
جل ترشنو درمی - درا - کرشنا - کرشنا گنی - برد ھا - شدھا - اتشٹا - اشٹنی -
برکھا - کامنا - شوبھنی - دگدھا - دگدھا - مگدھا دایی - یے سولہ دوسرے آبرن کی
شکت ہین یہہ بھیم بیوہ ہی - اب بھیانی بیوہ کہتے ہین - آنندا - سنندا - مہانندا -
شبھکرمی - بیت راگا - سوشوبھا - جت راگا - سوندریا - یے آٹھ شکت برتھم آبرن کی
ہین - منونمنی - من چھوبھا - مدونمتا - مدا کلا - مندگر بھا - مہا بھاسا - کامانندا
شبھنبلا - مہا بیگا - شبنیگا - مہا بھوگا - چھیا - بہا - کرمنی - کرامنی - بکرا - یے
دوسرے آبرن کی سولہ شکت ہین یہہ بھیانی بیوہ ہی - اب شاکن بیوہ کہتے ہین - جوگا

بیگا - سُبگا - اَت بیگا - سُباسنی - منوریا بیگا - جلاورتا - دھی متی - یے آٹھ پرتھم آبرن کی شکت ہین - رُودھنی - چھوبھنی - بالا - بتپراشیکھا - سُشوکھنی - بدتا بی - بھاکھنی - منوبیگا - چاپلا - بدت جھوا - مہا جھوا - بھرکٹی کسلانا - پھل جوالا - سُجوالا مہاجوالا - جھیانتکا - یے سولہ دوسرے آبرن کی شکت ہین یہ شاکن بیوہ ہی - اب شاکنائی بیوہ کہتے ہین - جوالنی - بھسم انگی - بھسمانتکا - تتا - بھاونی - پرجا - بدیا - کھیات - یے آٹھ پرتھم آبرن کی شکت ہین - الیکھا - پتاکا - بھوگا - بھوگ وتی - گھگا - بھوگا بھوگ برتا - بھوگا کھیا - جوگ پارگا - رتھ - بدھ - دھرت - کانت - اسمرت - سُرت - دھرا - یے سولہ دوسرے آبرن کی شکت ہین یہ شاکنی بیوہ ہی اب سمت بیوہ کہتے ہین - پرنیشا - پرادرشا - امرتا - پھل ناشنی - ہرنیاکشی - سُبرناکشی - کپنجلا - کام ریکھا - یے آٹھ پرتھم آبرن کی شکت ہین - رتن دوپیا - سُدوپیا - رتن دا - رتن مالنی - رتن شوبھا - سُشوبھا - مہاشوبھا - مہادت - شانبری - بندھرا گرنتھ - پادگرنتھ - کرانتا - ہی گریوا - جھوا - سربا بھاسا - یے سولہ دوسرے آبرن کی شکت ہین یہ سمت بیوہ ہی اب سمتیائی بیوہ کہتے ہین - سربا کشی مہا بھکشا - مہا ڈنگشا - ات رورووا - پسچلنگا - بلنگا - کرتانتا - بھاسکرانتا - یے آٹھ پہلے آبرن کی شکت ہین - راگا - رنگ وتی - شریشٹھا - مہا کرودھا - رورووا - کرودھنی - بسنی - کلما - مہابلا - کلنکا - چترپھیدا - درگا - دُرگ مانی - نالی - سُنالی سومتیا - یے سولہ دوسرے آبرن کی شکت ہین یہ سمتیائی بیوہ ہی - اب گوپ بیوہ کہتے ہین - پانڈلی - پانڈوی - پالی - ہٹ پٹا - کنکٹا - سپٹا - پرکھٹا - گھوٹوجو - یے آٹھ پرتھم آبرن کی شکت ہین - نادرویا - سرب کاری - گما - اگما - ان چاری سُچاری - چنڈ ناڑی - سُبابنی - سُجوگا - بجوگا - ہنسا - بلاسنی - سرگا - سُبچارا - رنجنی یے دوسرے آبرن کی شکت ہین یہ گوپ بیوہ ہی - اب گوپائی بیوہ کہتے ہین - بھیدنی چھیدنی - سرب کاری - چھدھاشنی - اچھشا - گاندھاری بھشماشی - بڑوانکا - یے آٹھ پہلے آبرن کی شکت ہین - آندھا - باہوا - رسنی بالی - دیپ چھایا - اکچھا - ترنیچھا -

برل لیکھا - ہرد گتا مایکا - آمیا سادنی بھلی - سنجا سنجا سرسوتی - رودر شکت -
مہا شکت - مہا موہا - گوندنی - یے سولہ دوسرے آبرن کی شکت ہین یہہ گوپالی
بیوہ ہی - اب نندا بیوہ کہتے ہین - نندنی - نبرت - پرتشٹھا - بدیا - ناسا - کھگرسنی - چامنڈا
پریہ درشنی - یے آٹھ شکت پرتھم آبرن کی ہین - گرہجا - نارایانی - موہا - پرجاپتی
چکرنی - گنگٹا - کالی - شوا - گھوکھا - براما - باگیشی - باہنی - بھیشنی - سگما - نرد شٹا -
یے سولہ دوسرے آبرن کی شکت ہین یہہ نندا بیوہ ہی اب نندائی بیوہ کہتے ہین - بنایکی -
پورنما - رنکاری - کنڈلی - اچھا - کپالنی - دوپنی - جنتکا - یے آٹھ پہلے آبرن کی شکت
ہین - پاونی - امبکا - سرباتما - پوتنا - چھکلی - مودنی - لمبودری - سنگھاری - کالنی -
کشما - شکرا - تارا - گیانا - کریا - گایتری - ساوتری - یے سولہ دوسرے آبرن کی
شکت ہین یہہ نندائی بیوہ ہی اب پتامہہ بیوہ کہتے ہین - نندنی - پھیتکاری - کرودھا
بنسا - کھرنگلا - آنندا - بشودرگا - سنگھارا - امرتا - یے آٹھ پرتھم آبرن کی شکت
ہین - کلانتکا - نلا - پرچنڈا - مردنی - سرب بھوتا - دیا - بھیا - بڑوا مکھی - لمپٹا - پنگلا -
کشما - بلا - انتکا - کیدارا - گورما - درتا - منڈرودری - کھڑگ چکرا - یے سولہ دوسرے
آبرن کی شکت ہین یہہ پتامہہ بیوہ ہی اب پتامہائی بیوہ کہتے ہین - بجرا - نندنا - شاوا -
راوکا - ریپ بھیدلی - رویا - چیتر تھا - جوگا - یے پرتھم آبرن کی آٹھ شکت ہین - بھوت نادا -
مہا نادا - کھرپرا - بھسما - کانتا - پرشٹ - برہم رونپی - سنجا - بیکارکا - جاتا - کرن موٹا -
مہا موہا - مہا مایا - گاندھاری - شبدائی - مہا گھوکھا - یے سولہ دوسرے آبرن کی
شکت ہین یہہ پتامہائی بیوہ ہی -

یے سب دیبی دونون ہاتھون مین کمل کا پھول اور شنکھ لیے بال سورج کے سمان لال
رنگ (یعنی وقت طلوع کے جو رنگ سورج کا ہوتا ہی ویسا سرخ رنگ) شانت سورپ
لال کپڑے پہنے اور سب زیورونسے آراستہ موتی اور طرح طرح کے رتنون سے جڑے
ہوئے مکٹ پہنے اور گورے رنگ والی ہین -

اسطرح سونے وغیرہ کے ہزار کلش رودر چھیتر مین استھاپن کر ہر ایک کلش مین بشن بھگوان کے

کہے ہوئے بھوو غیرہ ہزار ناموں سے پوجن کرکے سنکھ بان لنگ استھاپن کرکے تلک
کرے ان ہزار کلشون مین چالیس بیوہون کی پوجا کرے سب کلش سگندھ جل سے بھرے
ہوئے پنچ رتن اور سونا سہت چاہیے اور بیچ کا مکھیہ کلش گھی سے یا دودھ سے یا دہی سے
بھرنا چاہیے اور گھی دہی دودھ پنچ گویہ یا برہم کورچ سے رودر ادھیائے سے رودر کا تلک
کرکے راجا کا تلک کرے اگھور منتر سے ہوم کرکے اسی منتر سے راجا کا تلک کرے دیو کنڈ یا
استھنڈل مین لکڑی گھی چاول کھیلین چرشالی نیوار وغیرہ سے اکیسو آٹھ ہوم کرے اور
پورنا بھکھ راجا کا ادھباسن کرے پھر پرتیاہ باچن اور سوستہ باچن کرکے سونے کا کنکن
بھسم اور مرزال یعنی کمل کی جڑ سہت راجا کے دہنے ہاتھ مین دھارن کراوے پھر ترمبک منتر
سے ہوم کرکے راجا کا تلک کرے پھر پنچ برہم منترون سے سب چیزون سے ہوم کرے سوا لاکھ
تت پرش منتر سے پورب دشا کے کنڈ مین ہوم کرے سیاہ کپڑا پہنکر اگھور منتر سے دکھن کنڈ مین
ہوم کرے بامدیو منتر سے پچھم کے کنڈ مین اور ستدیوجات منتر سے اتر دشا کے کنڈ مین ہوم کرے
اگن کون کے کنڈ مین پورد رد اگنو وغیرہ اور جات بید سے سنوام سوم وغیرہ منتر سے
ہوم کرے نیرت کون کے کنڈ مین ایم نرتش دیش سوا لاکھ گل راکھس بھیدان ادھیاے
नि नि नि शि दि श स्वाहा खड्ग राक्षस भे- (نیرتیے سوا ہانمہ سودھانمہ)
दन रुधि रा ज्या दु नै र्ऋ त्ये स्वाहा नमः स्वधा नमः ॥

اس منتر سے سب چیزون سے ہوم کرے بایہ کون کے کنڈ مین - ایشانا سے کنڈ درا
ईशानाय क दु द्राय प्र- پرچیتے ترمبکاے شربا سے تنو رودرہ پرچودیات -
चेत से ता ब काय ग र्बाय तन्नो रु द्रः प्रचोदयात् ॥

اس منتر سے ہوم کرے ایشان کنڈ مین ایشان منتر سے ہوم کرے پرد ھان کنڈ مین بھی ایشان
منتر ہی سے ہوم کرے اسطرح ہر ایک کنڈ مین ایک ایک ہزار ہوم آچارج کرے باشو پتی
راجا اپنے ہی ہاتھ سے ہوم کرکے اگھور منتر سے پرایشچت کرے پھر آچارج برہم کورچ سے
جل سے رودر ادھیاے سے راجا کا تلک کرے تلک کے سمے شنکھ بھیری وغیرہ باجون کی آواز
بید دھن اور جے جے کار ہونی چاہیے اسطرح رودر راکش اور بھوت سے شوبھایمان راجا کا

تلک کرکے چھتر چنور دھوجا پالکی شنکھ بھیری وغیرہ ایکرن بھی راجا کے لیے آچارج
بدھ سے سادھن کریے سب ایکرن راج تلک سمت چھتری کے لیے ہین سادھارن
چھتری کو انکا ادھکار نہین ہی منڈپ کی چارون دشاؤن مین پوربادی کرم سے
پلاس گولر پیپل اور بڑ کے تورن لگاوے اور ریشمی کپڑے کی جھنڈیان لگاوے
تورنون پر پلاس وغیرہ برچھون کی بارہ بارہ انگل کی ساکھا باندھے اور آٹھ آٹھ انگل کے
درربھون کی مالا سے منڈل کو سجے آٹھو دشاؤن مین دھوجا پتاکا سونے کے کلش آدسے
منڈپ کو شوبھت کرکے راجا کا تلک کریے اور اس منتر سے شتولمبھ کے جل سے گوریکا تیری
کرکے بردھنی کے جل سے اور رودر ادھیاے یا اگھور منتر سے اور کمبھون کے جل سے راجا کا

तन्महेशाय विद्महे वाग्विशुद्धाय धीमहि तन्नः शिवः प्रचोदयात् ॥

تلک کریے منتر۔

اور اچھے اچھے کپڑے گہنے سے راجا کو سنگار کریے راجا بھی ارشٹ پل سونے کا رتن جیت
سدرشن چکر بناکر گرو کو دچھنا دے اور دس اتم گئو کپڑا زمین تل سو
درون چاول سواری تکیہ بچھونا سہت پلنگ بھی گرو کو دیوے اور جو جو گی ہون انکو تیس تیس
پل سونا یا اس سے آدھا اسباب دے اور اس سے بھی آدھا ہر ایک سادھارن
شوبھکت کو دیوے اس طرح سبکو پرسن کرکے شری مہادیو جی کی مہا پوجا کریے
یہہ جو تلک کی بدھ ہمنے سنچھیپ سے کہا اس تلک کے کرنے سے اندر برہما وشنو وغیرہ دیوتا
بڑے اتم ادھکار کو پہنچے ہین پاربتی ساوتری لچھمی وغیرہ اسی تلک سے پرم سوبھاگیہ
کو پراپت ہوئین نندی جی نے رودر ادھیاے سے یہہ تلک کرکے موت کو جیت لیا
مارکنڈ مالی ہرنیاکش وغیرہ بڑے بڑے پرتاپی دیت بشن بھگوان نے اسی تلک
کے پربھاو سے جیت لیے نرسنگھ جی نے ہرنیکشپ اسکند نے تارکاسر اور بھگوتی
نے شمبھ نشمبھ کے پتر بڑے بیر بسدیو اور سندیو کو اسی تلک کے بل سے مارے۔
دیوتاؤن سندھون کو اسی تلک کے پربھاو سے جیتا اور بھی بہت سے راجا اور براہمن لوگ
اسی تلک سے اتم سدھ کو پہنچے کہان تک اس تلک کا ماہاتم کہین اسی سے سدھ لوگ

موت کو جیت کر امر ہو گئے کروڑوں کلپوں کے جمع ہوئے بڑے بڑے پاپ اس تلک کے کرنے سے چھن بھر مین چھوٹ جاتے ہین چھئی اور کوڑھ وغیرہ بڑے بڑے روگ بھی اس تلک سے جاتے رہتے ہین جس راجا کا اس بدھ سے تلک کیا جاوے وہ ہمیشہ فتح پاوے اور بیٹا پوتا دھن دولت سے پرپورن ہو جاوے سب پاپ چھوٹ جاین پرجا اس سے بڑی محبت رکھے ساکشات اندر ہی ہو جاے شری شوجی کہتے ہین کہ ہے سوامی مجھ راجاؤن کے بھلے کے واسطے یہہ جگ تلک کی بدھ ہمنے سنچیپ سے کہی اس تلک کے کرنے سے ضرور ہی دشمنون پر فتح یاب ہوتا ہی - فقط

اٹھائیسوان ادھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اسطرح شری مہادیو جی سے جگ تلک کا ماہاتم سنکر سوامی منن نے اپنا جگ تلک کیا اور جگ تلک کرکے شری مہادیو جی کے پاس جاکر انکے درشن پاکر بھگتی سے بار بار سر جھکاکر رودر ادھیاے سے استت کرنے لگے شری شوجی نے منن کی بھگتی دیکھکر کہا کہ ہے منن تم بہت دنون تک بے کھٹکے راج کرکے انت مین کرم کرکے مکتی پاؤگے اتنا کہکر شوجی مہاراج انتر دھیان ہو گئے اور منن شوجی کو پرنام کرکے میرو پربت کو گئے وہان جاکر سنت کمار جی کو دیکھکر بھگتی سے انو منکار کر استت کرنے لگے سنت کمار جی نے منن کو دیکھکر کہا کہ ہے راجا شری شوجی کی کرپا سے تمھارا جگ تلک ہوا اب اور جو کچھ پوچھنے کی اچھا ہو پوچھو ہم کہینگے یہہ بچن سنت کمار جی کا سنکر ہاتھ جوڑکر عاجزی سے منن نے کہا کہ مہاراج کرم سے کیونکر مکتی ہو سکتی ہی یہہ آپ برنن کیجیے کہ کرم سے یا گیان سے یا کرم اور گیان دونون کے ملنے سے مکتی ہوتی ہی منن کا یہہ سوال سنکر بید کا سار جاننے والے سنت کمار جی بولے کہ ہے منن کرم سے اور کرم اور گیان دونون کے ملنے سے سلسلہ سے مکتی ہوتی ہی اور شدھ گیان سے چھن بھر مین مکتی ملتی ہی - اگلے زمانہ مین نندی کا اپمان کرنے سے نندی کے شاپ سے ہم اونٹ ہو گئے پھر بہت دنون تک شری شوجی کا آرادھن کیا تب نندی جی کی کرپا سے اونٹ کی جون تیاگ کرکے براہمن کے پتر ہوئے اور شو دھرم کی ریت سے شوجی کا پوجن کرکے اتم گت کو [illegible]

راجاؤن کو دھرم ارتھ کام اور موکش ملنے کے لیے تُلادان وغیرہ سولہہ دان کہے ہین اُس دان روپ کرم سے راجاؤن کی مُکتی ہوتی ہے اب ہم پہلے تُلادان کی بدھ کہتے ہین کہ گرہن وغیرہ پُن کال مین اُتم چھیتر پر بیس ہاتھ یا اٹھارہ ہاتھ یا سولہہ ہاتھ کا منڈپ یا چبوترہ بنا کر اُسکے بیچ مین نو ہاتھ کی یا آٹھ ہاتھ کی یا سات ہاتھ کی یا دو ہاتھ کی یا ڈیڑھ ہی ہاتھ کی لمبی چوڑی بیدی بناوے جسمین چارون طرف بارہ کھمبھے کھڑے ہون اسطرح بیدی بنا کر چارون طرف نو کُنڈ بناوے پورب اور ایشان کے بیچ مین مکھ کُنڈ چھیتر سر (چوکور) بناوے یا جون کی صورت کا بناوے استریون کے لیے خاصکر یون کُنڈ ہی بنانا چاہیے اور آٹھون دشاؤن مین آدھے چندرما کی صورت کا تین کونے کا گول چھ کونے کا جون کی صورت کا کمل کی صورت کا آٹھ کونے کا اور چار کونے کا کُنڈ بناوے جو کُنڈ نہ بن سکے تو استھنڈل ہی بنا لیوے چار دوار چار تورن آٹھ دھوجا درپھ مالا چندوا اور اشٹ منگلون سہت ان منوہر منڈپ بنا کر اُسمین تُلا کے کھمبھے کھڑے کرے بیل یا پیپل یا کتھے کی لکڑی کا تُلا کا کھمبھا بنا وے جس کاٹھ کا کھمبھا بناوے اُسی کے کاٹھ کی سب چیزین بناوے یا ملے ہوئے کاٹھ کی بناوے یا صرف بانس ہی کی سب چیزین بناوے دس دس ہاتھ کے دو کھمبھے گول اور بغیر سوراخ کے بنا کر دو دو ہاتھ زمین مین گاڑ دے اور آٹھ ہاتھ باہر رکھے کھمبھون کی بیاس یعنی موٹائی ایک ایک بالشت کی ہونی چاہیے نیچے سے کھمبھون کا فاصلہ دو انگل کم چھ ہاتھ اور اوپر سے پورے چھ ہاتھ کا ہونا چاہیے چار ہی ہاتھ کا فاصلہ دونون کھمبھون کا رکھے اور تُلا یعنی ترازو کی ڈنڈی کے بیچ مین اور اُسکی دونون نوکون پر سونے کے چھینس بند لگاوے اور سندر گول تُلا کی ڈنڈی بنا کر تانبے یا پیتل کے تین کڑے لگاوے لوہے کے کڑے نہ لگاوے بیچ کا کڑا اور دو مکھ بناوے تُلا کے بیچ مین ایک جھوا لٹکاوے مڈھ مین دڑھ شنک اور شنک کے اوپر کڑا لگا کر اُس کڑے مین تان سے ڈھکے ہوئے تُلا دنڈ کو لٹکاوے دنڈ کے دونون طرف دو چھیکے لگا کر اُنکے نیچے اچھی چیز کے دو گولے لگاوے دو گولے ایکہزار پل یا چھ سو پل یا اکیسو آٹھ پل کے بناوے اُنکا بتا چار تال یا ساڑھے تین تال چاہیے اُسکے اوپر ایک چار دوار سہت پنچ پاتر باندھے دوار ایک ایک انگل کے بناوے چار دوار یعنی چھیدون مین

سفید رنگ کے کپڑے لگاکر اُنمین زنجیر باندھکر اُس زنجیر کے کپڑے کو اُولمبن یعنی کھمبے مین لٹکا دیوی کہ جسمین زمین سے ایک بالشت یا چار انگل اُونچا رہے مروبرابر دو گھڑے بناکر بالو ریت سے بھر کر اُنکے اُوپر شوجی کو استھاپن کرکے دو ہاتھ گہرے گڑہے مین اُن گھڑونکو رکھکر چارون طرف بالو ریت بھر دیوی جس سے وے مضبوط ہوجاین ہل نہ سکین پھر بیدی کے اُوپر آٹھ انگل لمبی چوڑی زمین کو آئینہ کی طرح صاف کرکے اُسکے چارون طرف مٹکا تکو دُھوپ دیپ پھول وغیرہ رکھکر پہلے کی طرح اُس زمین مین چار دوار شوبھا اُپ شوبھا سہت اور پکھری کیسر سہت منڈل لکھکر پانچ رنگون سے رنگ کر پورب دشا مین بجر اگنی کون مین برچھی دکھن مین ڈنڈ نیرت مین تلوار پچھم مین پھانسی بایبیہ مین دھوجا اُتر مین گدا ایشان مین ترشول اور ترشول کے باین طرف چکر اور دہنی طرف کمل کا پھول لکھی اسطرح منڈل بناکر ہوم کرے لگھ ہوم گایتری منتر سے کرکے شکرائے سوا لاکھ گنے سوا لاکھ شکرائے سوا۔ ॐ शक्राय स्वाहा ॐ अग्नये स्वाहा। जयादि स्विष्ट - پرنو اور اخیر مین سوا لاکھ اپنی شاکھا کی ریت سے جیادی سوشٹک تک بدھ سے ہوم کرے اس ہوم مین ڈھاک کی اکیس ۲۱ لکڑی اس منتر سے ہوم کرے منتر

ॐ अयंत इध्म आत्मा जातवेदस्तेनेध्यस्व वर्धस्व चेद्धि वर्धय चास्मान्प्रजया पशुभिर्ब्रह्मवर्चसेनान्नाद्येन समेधय स्वाहाभूः स्वाहा भुवः स्वाहा स्वः स्वाहा भूर्भुवः स्वः स्वाहा ॥

پھر گھی شکلان یعنی چاول کھیر لڈو سہت لکڑی کا ہوم کرے اکیڑ یا پانسو یا اکیسو آٹھ ہوم کرکے اس منتر سے بھی ہوم کرے۔ منتر۔

अग्न्या आयुंषि पवस आ सुवोर्जमिषं च नः आरे बाधस्व दुच्छूना अग्निर्ऋषिः पवमानः पांचजन्यः पुरोहितः तमीमहे महागयं अग्ने पवस्व स्वपा अस्मे वर्चः सुवीर्यं दधद्रयिं मयि पोषं प्रजापतेनत्वदेतान्यन्यो विश्वा जातानि परिनाव भूव यत्का मास्ते जुहुमस्तन्नो अस्तु वयं स्याम पतयो रयीणाम् ॥ इति मन्त्रः ॥

پردھان ہوم رُدّر گایتری کر کے سمدھاؤن سے کری چرُو کر کے اندر آدِک دگپال ہوم اور گھی سے بجرّ آدِکون کو پانسو آہُت دیوے - برہم جگیے وغیرہ منتر سے برہما جی کا اور اس نارائن گایتری سے بشن بھگوان کی پرتیت کے لیے ہوم کرے - نارائن گایتری یہہ ہے -

नारायणाय विद्महे वासुदेवाय धीमहि तन्नो विष्णुः प्रचोदयात् ॥

پھر اس منتر سے دودھ اور دُوب کی پچیس آہُت دے منتر یہہ ہے -

ओं त्र्यम्बकं यजामहे सुगन्धिं पुष्टिवर्धनम् उर्वारुकमिवबंधनान्मृत्योर्मुक्षीयमामृतात् ॥ - یہہ دُوب کا ہوم سب سے اُتم ہے -

اور باسُت ہوم بھی اُتم ہے اسطرح ہوم کر کے پرایشچت کے لیے اگھور منتر کر کے گھی سے دس ہزار ہوم کرے پھر دکھن بھاگ مین برہما بھاگ مین بشنُ بیچ مین پارتھی جی مہت سدا شیو اُنکے چارون طرف اندر وغیرہ دیوتاؤن کا پوجن کر کے آدتیہ - بھاسکر - بھانُ - رب - دواکر - اُکھا - پرکھا - پرکیا - سندھیا اور سادِتری کی پنچ پرکار برہ سے پوجا کر کے بشنُ سہگھا برد ھنی - پرد کشنا - اور آپایانی کا پوجن کری پھر پورب دشا مین پرجوت دکھن مین بل پچھم مین سار اُتر مین آرادھیہ اور بیچ مین سُکھ کی پوجا کر کیسرون مین دیپتا وغیرہ آٹھ شکتی اور بیچ مین سرتو مکھی کا پوجا اور چندر مانگل بدھ برہسپت شکر شنیچر راہُ اور کیت کا بھی پوجن کر کے ہوم کرے پھر شوتتو کے جاننے والے اور بید پڑھنے مین چتر شوجگیہ کو بھوجن کرا وے ہوم کے سمے رُدّر ادھیائے پڑھتا ہوا آچارج راجا کو تلا کے اُوپر چڑھاوے اور راجا بھی ایک گھڑی یا آدھی گھڑی یا پاو گھڑی تک رُدّر گایتری جپتا ہوا تلا کے اُوپر بیٹھا رہے اور راجا زیور و پوشاک سے آراستہ ہو کر ڈھال تلوار ہاتھ مین لیے ہوئے تلا کے اُوپر چڑھے اور برہمن کشا کی کوچی ہاتھ مین لیکر تلا کے اُوپر آروہن کری اسطرح تلا کے اُوپر چڑھکر سورج کے بمب (عکس) کا درشن کری آدِ مین یا انت مین سوشت باچن پُنیاہ باچن جے منگل شبد گھوش اور ناچ گانا بھی کرا وے اُتر طرف تلا مین سونا چڑھاوے اور دونون تلا دھار برابر اور گول بنا وے جس سے تلا کا بوجھ ٹھہرا ہوا رہے سونے کا تلا پرش اُتم پچاس مُہر کا مدھم اور پچیس مُہر کا چھوٹا ہوتا ہے دھرم کرت کے شروع ہی مین دو کپڑے

پگڑی کنڈل گلے کا زیور وغیرہ بھسم لگانیوالے شوا چارج کو دیوی ایک ایک جوڑا دھوتی کا اور پگڑی اور زیور اور سب براہمنوں کو دیوی سونشک یا پچاس نشک یعنی مہر آچارج کو دچھنا دیوی اور ایک ایک نشک (مہر) سب جوگیونکو دیوی تلا کا سونا مکان اور مکان کا آرایشی اسباب سونے کے پھول تلوار اور پٹہ وغیرہ باجے شوجی کو ارپن کرے اور باقی چیزین یعنی جو کچھ بچ رہے وہ آچارج کو دیوی قید خانہ مین جتنے قیدی ہون سبکو چھوڑ دیوی اور پانی گھی دودھ دہی سب چیزین برہم کوچی یا پنچ گئیہ کے ہزار کلشون سے شوجی کو اسنان کراوی پنچ گئیہ مین گا بیتنی سے گومتر پرنو سے گوبر آپیائیسو وغیرہ منتر سے گئو کا دودھ دودھ کرامن وغیرہ منتر سے گئو کا دہی اور تیجو اس وغیرہ منتر سے گئو کا گھی لیوی ایشان منتر سے شوجی کا تلک کرے اور دیوشیہ تو وغیرہ منتر سے کشا سہت جل سے سدا شوجی کو اسنان کراوی رودر ادھیائے سے بھی پرمیشور کے تلک کرے اور بشن بھگوان کے کہے ہوئے یا تنڈر کھ کے کہے ہوئے یا دچھ پرجاپت کے کہے ہوئے ہزار ستونامون سے ہزار کلشون سے شوجی کا ابھکھیک کرکے بھکتی سے پوجا کرے پرم شو بھکت اپنے گرو کو دچھنا دیوی اور تلا کی چیزین رتو جون کو بانٹ دیوی اور لڑکے بوڑھے غریب اندھے دبلے محتاجونکو بھوجن کرا کے دچھنا دے کر خوش کرے

انتیسوان ادھیائے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے منن سب دانون مین مکھ تلا دان کی بدھ تو آپکو ہمنے سنائی اب ہرنیہ گربھ یعنی سونے کا دان کہتے ہین کہ ایک برتن ہزار مہر کا بنوا کر یا سو مہر کا اسکے اوپر کا ڈھکنا بنوا لیوی اس برتن کو سب انکارون سے سجاوی نیچے کے برتن مین ترگن آتما برہما بشن اگن سورو پا اور چوبیس تتو روپ والی بھگوتی کا اور گنا تیت اور چھبیسوین تتو روپ سدا شوجی کا دھیان کرکے آتما کو پچیسوین تتو پرش کا دھیان کرے پہلے کی طرح بیدی اور منڈل بنا کر شالی (دھان) کے اوپر اس برتن کو رکھکر نئے کپڑے سے اسکو ڈھک کر اردد کا اپٹن لگا کر ایشان وغیرہ پانچ منترون سے پنچ اچارون سے اس برتن کی پوجا کرے شو پوجا اور ہوم بھی پہلے کی طرح کرے گایتری کا جپ کرتا ہوا پورب مکھ بیٹھکر بدھ سے گربھا دھان وغیرہ سولہ سنسکار کرے دوب کے انکرون سے دکھن پٹ مین سینچن کرے گولے کے پھلون

سمیت اکّیس ۲۱ کُنبا کے جل سے ایشان دشا مین سنیمنت کرم کرکے تین ۳ مُہر سونے کی کنیا بناکر اُسکو سب طرح کے زیور اور کپڑون سے سج کر ہوم کرکے شوجی کو ارپن کرکے اُن پر آسن مین کھیر وغیرہ کھلاوی اسطرح گرہبا دھان سے بشوجیت تک سب سنسکار بید جاننے والا براہمن شکلت بیچ سے کرے اور باقی سب کرم تلادان کی طرح کرے فقط

بیسوان آدھیائے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے منن اب تل پربت دان کی بدھ کہتے ہین کہ پہلے استھان اور کال مین تل پربت کا دان کرے پہلے زمین کو اچھی طرح سے گوبر وغیرہ سے لیپ کرکے گبتیہ سے زمین کو چھڑک کر چارون طرف منڈل بناکر بیچ مین دس تال اونچا ایک بانس کھڑا کر اُسکے چارون طرف تل کا ڈھیر لگاوے اُس بانس سے ایک بالشت اوپر تک تل چڑھ جاین تو اُتم ہے اور جو بالشت سے چار انگل کم ہون تو مدھم ہے اور جو بانس کے برابر ہی تل ہون تو چھوٹا ہے لیکن بانس کی اونچائی سے تل کم نہون اسطرح تلون کا پہاڑ بناکر نئے کپڑے سے اُسکو ڈھک کر سندر جات وغیرہ کا نیاس کرکے بدھ سے پوچا کرے اور تین تین مُہر بھر سونے کی آٹھ مورتیان پہلے کی طرح بنواکر آٹھون دشا مین استھاپن کرے ددھ چھتا اور ہوم تلادان کی طرح یہان بھی کرے تل پربت کے بیچ مین تل پربت روپ سدا شوجی کا پوجن کرے اور گوکپالونکی بھی پوجا کرکے ہزار کھڑے وغیرہ سے شوپوجن کرکے تل پربت کے بیچ مین موجود دیو دیو شری مہادیو جی کا درشن سنکو کراکے بسرجن کرے اور بید جاننے والے نیک چلن کنگال براہمن کو وہ تل پربت دیوے یہہ تل پربت کا دان سب دانون مین پردھان ہے فقط

اکتیسوان آدھیائے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے راجا من ایک اور تل پربت کے دان کی بدھ کہتے ہین کہ جس مین دولت کا خرچ تھوڑا اور پھل بہت ہو۔ گوبر سے زمین کو لیپواکر اُسمین اُتم کپڑا بچھاکر اُسکے اوپر تین بھار تل ڈالے اور دس نشک یا پانچ نشک سُبرن کا کمر بنکا اور کیسرون سہت آٹھ دل کا کمل بناکر اُن تلون پر رکھے کمل کے بیچ شوجی کا استھاپن کرے اور تین نشک سُبرن کی شکلت پرتما بناوے پھر بامدیو وغیرہ آٹھ مورتیون سہت سدا شوجی کا پوجن کرکے آٹھون دشاؤن مین اشٹ

بنا یکون کی پُوجا کرکے بنا یکون کی مورت بھی تین تین نشٹک کی بنواوے اِس طرح پُوجا کرکے سب چیزین دَرِدری یعنی غریب محتاج کنگال براہمن کو دیوے تو بہت پھل ہوتا ہے۔

بتیسوان ادھیائے

سُنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے مَن جی اَب ہم سُونے کی پرتھوی کے دان کی بدھ کہتے ہین کہ پہلی بھانت سے اُتم استھان اور اُتم کال مین ایکہزار مُہر کی چوکور (یعنی مُربع) اور ایک ہاتھ کی لمبی چوڑی ایک سُندر پرتھوی بناوے اُسکے بیچ سات سمُدر سات دیپ سب تیرتھ اور بیچ مین میرُ پربت بناوے یا مَدھ کھنڈ کے نو حصّہ کرے اِسطرح سُونے کی پرتھوی بناکر پہلے کی طرح منڈل اور بیدی بناکر اُس پرتھوی کا دان کرکے شِو بھگت کو دیوے اور ہزار مُہر کا ساتوان حصّہ دچھنا دیوے اور ہزار گھڑے وغیرہ سے بھگت کے ساتھ شری شِوجی کی پُوجا کرے یہ سُبرن میدنی دان سب دانون مین اُتم ہے اور اِسکے کرنے سے بہت اُتم پھل ملتا ہے۔ فقط

تینتیسوان ادھیائے

سُنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے مَن جی اب ہم کلپ برچھ کے دان کی بدھ کہتے ہین۔ سو مُہر بھر سُونے کا کلپ برچھ بناوے اور اُسکی شاخون مین موتیون کی مالا لٹکا دے پتّے کے اَنکر مُونگے کے کومل پتّے لعلون کے پھل نیل مَن کی جڑ ہیرے کی شاخین بیدورج مَن سے درخت کی پھنگی پکھراج سے مشک گومید رتن سے شاخ اور سُورج کرانت یا چندر کرانت یا بلّور کی بیدی درخت کے چارون طرف بناوے اِسطرح ایک بالشت بھر کا اُونچا کلپ برچھ بناوے اور اُسکی آٹھ شاخین بھی اِسی اندازہ سے بناکر درخت کی جڑ مین لوکپالون سمیت شری شِوجی کو استھاپن کرکے پہلے کی طرح منڈل اور بیدی بناکر اُسپر درخت رکھکر شِوجی اور لوکپالون کی پُوجا کرے اور جپ ہوم وغیرہ سب تلا دان کی طرح کرے اور اِس کلپ برچھ کا دان کرکے شِوجی کے ارپن کرے یا بھسم لگانیوالے شِوجوگیون کو دیوے اِس دان کا کرنیوالا پرشش دوسرے جنم مین سمپورن پرتھوی کا راجا ہوتا ہے۔ فقط

چوتیسوان ادھیائے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے من جی اب ہم گنیشیش دان کہتے ہین کہ پہلے کی طرح منڈپ بنا کر لوکپالون سہت سداشیو جی کا پوجن کرے دس مُہر بھر سونے کے دس دگپال شاستر کی ریت سے بنا کر سب زیورون سے آراستہ کر کے بدھ سے پوجن کرے آٹھ دشاؤن کے آٹھ کُنڈون مین پہلی بھانت پنچ آبرن کی ریت سے اور پرمیشر اکے کرم سے یعنی جیسا ہوتا آیا ہے ہوم کر کے سات براہمن اور آتم دشا مین بیٹھا کر ایک کنیا کی پوجا کرے پھر اپنے اپنے منتروں سے سلسلہ سے سب دیوتاؤن کی مورتیون کا دان کرے اس بدھ سے دان کرنیوالا سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہے۔ فقط

پینتیسوان ادھیائے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے من جی سب پاپ اور اپدرو دور کرنیوالا اور گرہ پیڑا یعنے جو دکھ گرہ دشا کے سبب سے ہو اور دُرشچھ یعنی قحط کا دُور کرنیوالا سُرن دھینُ دان یعنی سونے کی گئو کا دان کہتے ہین کہ ہزار مُہر یا پانسو مُہر یا سو مُہر کی ایک گئو بناوے جسکے کھُرون مین ہیرے سینگون مین پدم راگ یعنی لعل دونون بھونھ کے بیچ مین موتی دانتون مین پکھراج پوچھ مین اندرنیل من اور چارون تھنون مین بیدورج من لگاوے اسی طرح سب ریتون سہت دس مُہر بھر سونے کا گئو کا بچھڑا بنا دے اور دونون کو بیدی کے بیچ مین بنے ہوئے منڈل کے اوپر رکھکر دو کپڑے اڑھا دے پھر گایتری منتر سے بچھڑے سہت گئو کا پوجن کر کے پہلی بھانت ہوم کرے اور گھی وغیرہ سے شیو جی کو اسنان کرا کے گایتری منتر سے اُس گئو کو شیو جی کے ارپن کرے اور تیس ۳۰ مُہر دچھنا دیوے۔

چھتیسوان ادھیائے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے راجا من سب ایشور جون کو بڑھانیوالا لچھمی دان کے بدھان کو ہم کہتے ہین کہ پہلے کی طرح منڈپ اور بیدی بنا کر ہزار مُہر یا پانسو مُہر یا ایکسو آٹھ مُہر کی سب لچھنون سہت لچھمی جی کی مُورت بنا کر سب زیورون اور پوشاک سے سجا کر

بیدی کے اوپر منڈل کے بیچ مین استھاپن کرکے شری سوکت سے پوجا کرے اور اُسکے دکھن طرف استھنڈل کے اوپر بشن گایتری سے بشن بھگوان کی پوجا کرے بدھ سے لچھمی کا پوجن کرکے پہلی ریت سے ہوم کرے پہلے سمدھا ہوم کرکے اکسو آٹھ آہوتی گھی کی دیوے پھر جمان کو بلاکر پورب درشا مین بیٹھاکر بشن بھگوان سمیت لچھمی جی کا درشن کراوے جمان درشن کرکے دنڈوت پرنام کرے پھر بھگت سے شو پوجن کرکے اُس مورت کا دان کرے اور مورت کے بیسویں حصہ کے برابر آچارج کو دچھنا دیوے اور اور بھی شو بھکتون کو جسکو جیسا منا سب ہو دچھنا دے کر خوش کرے آچارج بھی جمان سے شوجی کی پرپت کے لیے ہوم کراوے اس دان کے کرنے سے ایشوریج (جاہ وحشمت) کی برودھ (ترقی) ہوتی ہے۔ فقط

سینتیسوان ادھیائے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے منی جی اب ہم تل دھین (تل کی گئو) کے دان کی بدھ کہتے ہین کہ پہلے کی طرح منڈپ بناکر بیدی رچ کر اُسکے بیچ مین منڈل بناوے تیس مُٹھی یا ڈیڑھ مُٹھی یا ساڑھے سات مُٹھی بھر سونیکا کمل بناکر منڈل کے بیچ مین رکھکر تل کا پھول بھی بناکر استھاپن کرے کمل کے اُتر کی طرف گیارہ براہمنونکو بیٹھاکر چندن پھول وغیرہ سے اُنکا پوجن کرکے اور دھوتی کا جوڑا دوپٹہ پگڑی کنڈل سونے کی انگوٹھی براہمنونکو دیوے اور ہر ایک براہمن کے آگے ایک ایک کپڑا بچھاکر اُنپر تل کانسے کا برتن اوکھر (نیشکر) اُنکے آگے رکھے کانسے کے گیارہ برتن سوا سیر کے بناوے دو مُٹھی بھر سونے کے گئو کے سینگ اور دو مُٹھی بھر چاندی کے کھر بناکر اُن تلون پر رکھے اور ردر کے گیارہ منترون سے گیارہ رُدرون کو وہ تل دھین ارپن کرے اسیطرح کمل کے پورب کی طرف بارہ براہمنونکا پوجن کرکے بارہ سورج کے منترون سے بارہ سورجون کو تل دھین ارپن کرے اور کمل کے دکھن طرف سولہ براہمنون کی پوجا کرکے پہلی بھانت اشٹ مورت اور اشٹ بناایک منترون سے تل دھین کا دان کرے اسطرح سلسلہ سے جمان دان کرے یا صرف رُدرونکو سورجونکو یا اشٹ مورت اور اشٹ بناکیون کو ہی دیوے اسطرح کمل استھاپن کرکے راجا دان کرے اور باقی سب کرم پہلے کی طرح کرکے پانچ مُٹھی بھر سونا گرو کو دیوے۔ فقط

اڑتیسوان اوّدھیاے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے راجا مَن اب ہم گوسَہسر دان کی بدھ کہتے ہین کہ ایکہزار کلچھی (نیک خصلت) اور بچھڑون سہت گئو لاکر شاستر کی ریت سے اُنکی پوجا کرے اور اُنمین سے آٹھ گئوون کے سینگ ایک ایک مُہر بھر سونے سے اور کھر ایک ایک مُہر بھر چاندی سے منڈھکر ایک ایک مُہر بھر سونے کا گلے کا زیور پہناکر کانون مین بھی بجتر کا زیور پہناکر شوجی کے ارپن کرے اور براہمنون کا پوجن کرکے ایک ایک گئو دودوپکے اور دس دس پانچ پانچ یا ایک ایک مُہر بھر سونا اُنکو دے اسطرح دان کرکے بدھ سے شوجی کا پوجن کرے اور گئوون کے آگے ہاتھ جوڑکر یہہ اشلوک پڑھے - اشلوک -

गावो ममाग्रतो नित्यं गावो नः पृष्ठतस्तथा । हृदये मे सदा गावो गवां मध्ये वसाम्यहम् ॥ १ ॥

یہہ پڑھکر پردچھنا (پیکرما) کرکے براہمنون کو دیوے تو جتنے رُوین (بال) گئوون کے بدن مین ہون اُتنے برس تک سورگ مین آنند سے رہے - فقط

اُنتالیسوان اوّدھیاے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے راجا مَن فتح کے دینے والے سونے کے گھوڑے کے دان کی بدھ کہتے ہین جس دان کے کرنے سے اشومیدھ جگ سے بھی زیادہ پھل ہوتا ہے وہ یہہ ہے کہ ایکہزار آٹھ یا ایکسو آٹھ مُہر بھر سونے کا پنچ کلیان یعنی جسکے چارون پانون اور مُنھ سفید رنگ کا ہو اُچے نسل کا نام گھوڑا بناکر سب زیورون سے سجکر منڈل کے بیچ مین رکھکر اُسکی پوجا کرے اُسکے پورب کی طرف ایک شوبھکت اور بید جاننے والے براہمن کو بیٹھاکر اُسکو اندر مانکر پوجا کرے اور پانچ مُہر بھر سونا اور وہ سونے کا گھوڑا اُسکو دے اور پانچ مُہر بھر سونا آچارج کو دچھنا دے کر اپنے مقدور کے موافق سب براہمنون کو دچھنا دے اور دین - اندھے - کرپن - لڑکے - بوڑھے - دُبلے - روگی اور براہمنو کو بھوجن کرا کے خوش کرے اسطرح جو پرش سونے کے گھوڑے کا دان کرتا ہے وہ بہت

دِنون تک سورگ مین رہ کر اِندر کے برابر سُکھ بھوگ کرتا ہے فقط۔

چالیسوان اُدھیائے

سُنت کُمار جی کہتے ہین کہ ہے راجا منُ سب دانون سے اُتم کنیا دان کی بڑھ ہمہ کہتے ہین کہ سب اچھے لچھنون والی ایک کنیا دیکھکر اُسکے ماتا پتا کو دھن دے کر لیوے اور اُسکے لیے بید جاننے والا اور شوبھلکت براہمن ڈھونڈھکر اُتم دِن دیکھکر کنیا کو اسنان کرا کے زیور و پوشاک سے آراستہ کرکے اُس برہم چاری براہمن کو دیوے اور اِس داسی دھن گھر چھپیتر بستر آدِ بھی اپنے مقدور کے موافق دیوے اِس بھانت سے جو پُرش کنیا دان کری وہ کنیا کے اور کنیا کی اولاد کے بدن مین جتنے رُوئین ہون اُتنے برس تک سورگ مین آنند سے رہتا ہے فقط

اِکتالیسوان اُدھیائے

سنت کُمار جی کہتے ہین کہ ہے منُ جی اب ہم سونے کے بیل لے دان کی بڑھ تمہیں سے کہتے ہین کہ ایکہزار مُہر بھر سونے کا یا پانسو مُہر بھر سونے کا یا اکیسو اٹھ مُہر بھر سونے کا دھرم بیل بناوے اور اُس بیل کے ماتھے پر اُجلا چمک (بلور) کا اردھ چندر (ہلال) بنا کر لگاوے چاندی کے کھر پدم راگ (لعل) کی گردن گومید رتن کی ککُد (یعنی کوہی) بنا دے اور ایک جڑاؤ سونے کا گھنٹا اُسکے گلے مین لٹکاوے اور بہت سُندر مورت شوجی کی بناوے پھر اُس بیل کو منڈل مین پُھم مکھ کرکے رکھے اور بھگت سے شتری شوجی کی پوجا کرکے اِس گایتری سے بیل کی پوجا کرے۔ گایتری یہہ ہے۔

तत्पुरुषाय विद्महे धर्मपादाय धीमहि तन्नो वृषः प्रचोदयात् ॥

اور مقدور کے موافق گھی یا اَن آدِ سے ہوم کرکے وہ بیل شوجی کے یا ستپاتر براہمن کے ارپن کری اور مقدور کے موافق دچھنا دیوے اِس طرح جو دان کرے وہ شوجی کا گن ہوکر شیو لوک نندی مین نواس کرے۔ فقط۔

بیالیسوان اُدھیائے

سنت کُمار جی کہتے ہین کہ ہے راجا منُ اب ہم گج دان کا بدھان کہتے ہین کہ ایک ہزار

یا پانسو یا اڑھائی سو مُہر بھر سونے یا چاندی کا ہاتھی بناکر بدھ سے اُسکی پوجا کرکے اشٹمی کے دن اُس ہاتھی کو شوجی کے آرپن کرے یا دروِدّ۔ اور بیدپاٹھی اور اگن ہوتری براہمن کو دیوے پہلے کی طرح شوجی کی پوجا کرکے شوجی کے نمت یہہ دان دیوے اِس دان کا دینے والا پُرش بہت دنون تک سورگ مین رہ کر گج پتی راجا ہوتا ہے۔ فقط۔

تینتالیسوان ادھیائے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے راجا مُن دولت کی بڑھتی اور پرجکر وغیرہ آفتون کا دُور کرنیوالا اپنے دیش کی رچھا کرنیوالا اور ہاتھی گھوڑون کی ترقی کرنیوالا اشٹ لوکپال دان کہتے ہین جسکے کرنے سے براہمنوں کا کلیان ہوتا ہے وہ یہہ ہے کہ پہلے کی طرح بیدی کے اُوپر منڈل بناکر اُسمین شوجی کو استھاپن کرکے آچارج اُنکی بھگتی سے پوجا کرے اور منڈل کی آٹھو دشاؤن مین آٹھ استھنڈل بناکر اُنپر سُندر آسن بچھاکر بید کے پارگامی جتیندری اُتم کُلون مین پیدا اور سب لچھنون سہت آٹھ براہمنون کو آسنون پر بیٹھاکر سب اُچارُون سے لوکپالون کے منترون سے سلسلہ کے موافق اُنکی پوجا کرے اور سُندر کپڑے اور گہنے اُن براہمنوں کو پہناوے اور پورب وغیرہ سلسلہ سے گھی اور لکڑی سے ہوم کرکے ججمان کو بُلاکر اُن براہمنون کا پوجن کرائے دس دس مُہر بھر سونے کا زیور اور دس دس مُہر کا آسن اُنکو دلاوے ججمان بھی اُن براہمنوں کا پوجن کرکے شوجی کو بدھ سے اسنان کراکر آچارج کو مقدور کے موافق دچھنا دے اسطرح جو پُرش بھگتی سے اشٹ لوکپال دان کرے وہ بہت دنون تک لوکپالون کے پاس رہ کر سب پرتھوی کا راجا ہوتا ہے۔ فقط

چوالیسوان ادھیائے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے مُن جی اب ہم سب دانون مین اُتم تر مُورتی دان (یعنی برہما بشن مہیش کی مُورت کا دان) کہتے ہین وہ یہہ ہے کہ پہلے کی طرح منڈپ اور بیدی بناکر کُنڈ کے پاس استھنڈل کے اُوپر شوجی کو استھاپن کرکے پورب طرف بشن اور دکھن طرف برہما کو استھاپن کرے اور پرنو وغیرہ اپنے اپنے منترون سے اُنکا پوجن کرے۔ اِس منتر سے بشن بھگوان کا پوجن کرے۔ منتر یہہ ہے۔ دیکھو خط سنسکرت۔

नारायणाय विद्महे वासुदेवाय धीमहि तन्नो विष्णुः प्रचोदयात्

اور اس منتر سے برہما جی کی پوجا کرے - منتر یہ ہے -

ब्रह्म ब्रह्मणे रुद्राय ब्रह्मणे विष्णो वेधसे ॥

اور اس منتر سے رشو جی کی پوجا کرے - منتر یہ ہے -

शिवाय हरये स्वाहा स्वधा वौषट् वषट् तथा ॥

ان منتروں سے پوجا کر کے برہما جی اور وشنو جی کے کنڈوں میں پدھ کے موافق ہوم کی سب چیزوں سے ہوم کرا کے دونوں رتوجوں کو آچارج دچھنا دلاوے دونوں رتوج اور تیسرا آچارج ان تینوں کو برہما وشنو اور رشو جانکر زیور کپڑا اور اکیسو آٹھ سرن اتھات مہر ہر ایک کو دیوے اور بھگتی سے رشو جوجن کرکے براہمن بھوجن کراوے اس طرح سے دان کرنیوالا سب طرح کی دولت اور آنت کو اتم گت پاتا ہے فقط

چونتالیسواں ادھیائے

شونک وغیرہ رشی لوگ کہتے ہیں کہ ہے سوت جی سولہ دانوں کا بدھان تو ہمنے سنا اب آپ جیوت شرادھ (یعنی جیتے جی اپنی شرادھ) کرنے کی بدھ کہیے من لوگوں کا یہ سوال سنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے مینشور و جیوت شرادھ کی بدھ برہما جی نے منو جی سے اور وششٹھ جی سے اور بھرگو جی سے جو برن کی ہر وہی ہم ایکمن سناتے ہیں شرادھ مارگ کا کرم (یعنی سلسلہ) شرادھ کے لائق پرش کا کرم اور جیوت شرادھ کا بدھان ہم بستار سے برنن کرتے ہیں کہ برذھ اوستھا (بڑھاپے) میں پہاڑ یا ندی کنارے یا جنگل یا دیوستھان وغیرہ کسی اتم استھان میں پرشو کو جیوت شرادھ کرنا چاہیے جیوت شرادھ کرنیوالا پرش جیتے ہی مکت ہوتا ہے وہ پرش کچھ کرم کرے چاہے نہ کرے گیانی ہو یا اگیانی ہو بید کا جاننے والا ہو یا مورکھ ہو براہمن ہو یا چھتری یا بیش یا شودر کوئی ذات ہو جیوت شرادھ کرنے سے جوگی کی طرح مکت پاتا ہے - پہلے زمین کو گندھ برن رس وغیرہ سے پرچھا کر کے شلیہ نکالکر بالو (ریتا) کی بیدی بناوے بیدی کے اوپر ایک ہاتھ لمبا چوڑا کنڈ یا استھنڈل بناکر گوبر سے لیپ کر اگن استھاپن کر کے شاستر کی ریت سے اگن سنسکار کر کے اپنے شاکھا

کرم سے پرشتر ن کرے پھر اگن پوجا کر کے سمدھا۔ چرو اور گھی سے ہوم کرے اور الگ الگ ان منتروں سے ہوم کرے۔ منتر یہ ہیں۔

ओंभूः ब्रह्मणेनमः ॥१॥ ओंभूः ब्रह्मणेस्वाहा ॥२॥ ओंभुवः विष्णवेनमः ॥३॥ ओंभुवः विष्णवेस्वाहा ॥४॥ ओंस्वः रुद्रायनमः ॥५॥ ओंस्वः रुद्रायस्वाहा ॥६॥ ओंमहः ईश्वरायनमः ॥७॥ ओंमहः ईश्वरायस्वाहा ॥८॥ ओंजनः प्रकृतयेनमः ॥९॥ ओंजनः प्रकृत्यैस्वाहा ॥१०॥ ओंतपः मुद्गलायनमः ॥११॥ ओंतपः मुद्गलायस्वाहा ॥१२॥ ओंऋतं पुरुषायनमः ॥१३॥ ओंऋतं पुरुषायस्वाहा ॥१४॥ ओंसत्यं शिवायः नमः ॥१५॥ ओंसत्यंशिवायस्वाहा ॥१६॥ ओंसर्वधरां मेगोपायघ्राणेगंधंशर्वायदेवायभूर्नमः ॥१७॥ ओंसर्वधरां मेगोपायघ्राणेगंधंशर्वायदेवायभूः स्वाहा ॥१८॥ ओंसर्वधरां मेगोपायघ्राणेगंधं शर्वस्यदेवस्यपत्न्यैभूर्नमः ॥१९॥ ओंसर्वधरां मेगोपायघ्राणेगंधं शर्वस्यदेवस्यपत्न्यैभूः स्वाहा ॥२०॥ ओंभवजलं मेगोपायजिह्वायांरसंभवायदेवायभुवोनमः ॥२१॥ ओंभवजलंमेगोपायजिह्वायांरसंभवायदेवायभुवः स्वाहा ॥२२॥ ओंभवजलं मे गोपाय जिह्वायांरसं भवस्यदेवस्यपत्न्यैभुवो नमः ॥२३॥ ओंभवजलंमेगोपायजिह्वायांरसंभवस्यदेवस्यपत्न्यै भुवः स्वाहा ॥२४॥ ओंरुद्राग्निं मे गोपायनेत्रेरूपंरुद्रायदेवायसुरोंनमः ॥२५॥ ओंरुद्राग्निं मे गोपायनेत्रे रूपं रुद्रायदेवायस्वः स्वाहा ॥२६॥ ओंरुद्राग्निं मे गोपायनेत्रे रूपं रुद्रस्यदेवस्यपत्न्यैस्वरोंनमः ॥२७॥ ओंरुद्राग्निं मे गोपायनेत्रे रूपं रुद्रस्यदेवस्यपत्न्यैस्वः स्वाहा ॥२८॥ ओंउग्रवायुं मे

गोपायत्वचिस्पर्शं उग्रायदेवायमहर्नमः ॥२९॥ ओंउग्रवा-
युं मे गोपायत्वचिस्पर्शं उग्रायदेवाय महः स्वाहा ॥३०॥ ओं
उग्रवायुं मे गोपाय त्वचिस्पर्शं उग्रस्य देवस्य पत्न्यै महर्नमः
॥३१॥ ओं उग्रवायुं मे गोपाय त्वचिस्पर्शं उग्रस्य देवस्य प-
त्न्यै महः स्वाहा ॥३२॥ ओं भीमसुषिरं मे गोपाय श्रोत्रे श-
ब्दं भीमाय देवाय जनो नमः ॥३३॥ ओं भीम सुषिरं मे गोपा-
य श्रोत्रे शब्दं भीमाय देवाय जनः स्वाहा ॥३४॥ ओं भीम
सुषिरं मे गोपाय श्रोत्रे शब्दं भीमस्य देवस्य पत्न्यैजनोनमः॥३५॥
ओं भीम सुषिरं मे गोपाय श्रोत्रे शब्दं भीमस्य देवस्य पत्न्यै जनः
स्वाहा ॥३६॥ ओं ईशरजो मे गोपाय दृव्ये तृणां ईशायदे-
वाय तपो नमः ॥३७॥ ओं ईशरजो मे गोपाय दृव्ये तृणां ई-
शायदेवायतपः स्वाहा ॥३८॥ ओं ईशरजो मे गोपाय दृव्ये तृ-
णां ईशस्यदेवस्य पत्न्यै तपो नमः ॥३९॥ ओं ईशरजो मे गोपा-
य दृव्ये तृणां ईशस्य देवस्य पत्न्यै तपः स्वाहा ॥४०॥ ओंमहा
देव सत्यं मे गोपाय श्रद्धां धर्मे महादेवाय ऋतं नमः ॥४१॥
ओं महादेव सत्यं मे गोपाय श्रद्धां धर्मे महादेवाय ऋतंस्वा-
हा ॥४२॥ ओं महादेव सत्यं मे गोपाय श्रद्धां धर्मे महादेवस्य
पत्न्यै ऋतं नमः ॥४३॥ ओं महादेव सत्यं मे गोपायश्रद्धां
धर्मे महादेवस्य पत्न्यै ऋतं स्वाहा ॥४४॥ ओं पशुपतेपाशं
मे गोपाय भोक्तृत्वे भोग्यं पशुपतये देवाय सत्यं नमः ॥४५॥
ओं पशुपते पाशं मे गोपाय भोक्तृत्वे भोग्यं पशुपतये देवाय स-
त्यं स्वाहा ॥४६॥ ओं पशुपते पाशं मे गोपाय मोक्तृत्वे भो-
ग्यं पशुपतेर्देवस्य पत्न्यै सत्यं नमः ॥४७॥ ओं पशुपते पाशं

मे गो पाय भोक्तृत्वे भो ग्यं पशुपते र्दे वस्य पत्न्यै मत्यं स्वाहा ॥४८॥
ओं शिवाय नमः ॥ ४९ ॥ ओं शिवाय सत्यं स्वाहा ॥ ५० ॥

ان منتروں سے موکش کے لیے ہوم کرے اور برہسپتی وغیرہ پچیس دیوتاؤں کا ہوم پہلی بھانت سرشٹ کرم سے کرکے پشو پت اور پشو پت پتنی کا پوجن کرکے گھی لکڑی اور چرو سے سلسلہ سے ہوم کرے - ہوم کے منتر یہ ہیں -

ओं शर्व धरां मे क्षिंधि घ्राणे गंधं क्षिंधि मे ऽ घ्नहि भूः स्वाहा १
भुवः स्वाहा ॥२॥ स्वः स्वाहा ॥३॥ ओं भूर्भुवः स्वः स्वाहा ॥ ४॥

ان منتروں سے لکڑی وغیرہ سے یا صرف گھی سے اکیہزار یا پانسو یا اکیسو آٹھ آہوت دیوے اور پران آدمنتروں سے صرف گھی سے اکیسو آٹھ ہوم کرے - پران آدمنتر یہ ہیں -

ओं प्राणे नि विष्टो मृतंजुहो मि शिवो मा वि शाप्र दाहाय प्राणा-
य स्वाहा ॥१॥ ओं प्राणाधिपतये रुद्राय नृघांतकाय स्वाहा
॥२॥ ओं भूः स्वाहा ॥३॥ ओं भुवः स्वाहा ॥४॥ ओं स्वः स्वा
हा ॥५॥ ओं भूर्भुवः स्वः स्वाहा ॥६॥

ان منتروں سے شرادھ میں کہی ہوئی رییت کے موافق ہوم کرکے ساتویں دن شوبھوگی کو اور شرادھ کے لائق براہمنوں کو بھوجن کراوے اور شربت وغیرہ آٹھ مورتیوں کے نام سے آٹھ براہمنوں کا پوجن کرکے زیور کپڑا سواری سنجیا داس داسی سونا چاندی گئو گھر تل چھتیر وغیرہ دے کر خوش کرے اور آٹھ پنڈ بھی دیوے اسطرح شرادھ کرکے ایکہزار براہمنوں کو بھوجن کراکے دچھنا دیوے یا بھسم لگانے والے اور جتیندری ایک ہی شوبھوگی کو بھوجن کرادے اور تین دن تک رودر کو مہاچرو ہر روز چڑھاوے یہ جیوت شرادھ کی بدھی ہے اس طرح شرادھ کرنیوالا پرش نت نیمت وغیرہ کرم کرے یا نہ کرے سب کرم چھوڑ دے تو بھی وہ سانکشات جیون مکت ہے ایسا کرنے سے مرنے کے بعد اسکی شرادھ وغیرہ کیجاے یا نہ کیجاے کچھ کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور جنم مرن وغیرہ کا سوتک بھی اسکو نہیں لگتا جیوت شرادھ کرنیکے بعد جو پتر پیدا ہو اسکے سب سنسکار کرنے چاہئیں وہ پتر برہم گیانی ہوتا ہے

اور کنّیا پیدا ہو تو سا کشات پاربتی جی کے برابر ہوتی ہی جیوت شرادّھ کرنے والے کے پیتر لوگ بھی مُکت ہو جاتے ہین اور جب وہ پُرش مر جاے تب اُسکو اگ مین جلا دے چاہے زمین مین گاڑ دے شرادّھ وغیرہ کرم سے اسکو کچھ مطلب نہین - ہے مُنیشور یہہ شرادّھ کی بدھ برہما جی نے سنت کمار وغیرہ مُن لوگون سے کہی اور سنت کمار جی نے بید بیاس جی سے کہی اور بید بیاس جی نے ہمکو سُنایا ہمنے اُنکی آگیا پاکر اپنا بھی جیوت شرادّھ کیا - یہہ برہم سدّھ یعنی مُکت کا دینے والا پوشیدہ بھید ہمنے آپ سے کہا آپ بھی اس بدھ کو کسی جتیندری شو بھکت اور برت نشٹھ پُرش کو اُپدیش کیجیے اور شرّدھا رہت پُرش سے یعنی جو بے حوصلہ و ہمت کا ہو اُس سے پوشیدہ رکھیے گا - فقط

چھیالیسوان اُدھیاے

شونک وغیرہ رشی کہتے ہین کہ ہے سوت جی اگیانیون کو بھی مُکت دینے والا جیوت شرادّھ کا بدھان آپ نے برنن کیا اب آپ یہہ کہیے کہ رُدّر - آدتیہ - بسُ - بشنُ - برہما اگن چندرما - نرریت - پرُن - بایو - سوم یعنی چندرما - کبیر - ایشان - اندر - وغیرہ دیوتا پرتھوی - لچھمی - دُرگا - پاربتی - گنیش - اسکند - نندی وغیرہ شو جی کے گن اور لنگ مورت سدا شو کی پرتشٹھا کس بدھ سے ہوتی ہی آپ سب شاستروں کا تتو جانتے ہین پرم شو بھکت اور شری بیاس جی کے ساکشات دوسرا روپ ہین جیسے سُمنت - جیمن - پیل - اور بیشمپاین بیاس جی کے چیلے ہین ویسے ہی آپ بھی ہین آپ نے بھی بہت دِنون تک بھاگیرتھی گنگا کے کنارے پر بیاس جی کی سیوا کی ہی ہم آپکو بیشمپاین کے برابر بلکہ بیاس جی کے برابر سمجھتے ہین اسلیے یہہ سب آپ بستار سے برنن کیجیے اتنا کہکر سب مُن لوگ آنند مین مگن ہو کر چُپ ہو گئے تب آکاش بانی ہوئی کہ یہہ مُنیون کا پرشن بہت اُتم ہی سب لوک لنگ مے ہی اور لنگ ہی مین ٹھہرا ہوا ہی اسواسطے ضرور لنگ کی استھاپنا اور لنگ کی پوجا ہمیشہ کرنا چاہیے لنگ استھاپن کرنے کے تین روپ تلوار سے برہمانڈ کو کاٹ کر پُرش بے شبہہ مُکت پاتا ہی برہما بشن اندر جمراج پرن کبیر وغیرہ بڑے بڑے دیوتا شو لنگ استھاپن کرنے ہی سے ایسے بڑے بڑے مرتبون پر پہنچے ہین برہما - بشن - رُدّر - پرتھوی - لچھمی - دھرت -

اشمرت - پرگیا - درگا - پتی - بس - اسکند - بشاکھ - شاکھ - نیگمیہ - لوکپال - کرہ - نندی آدگن - متر - گنپت - سب من - کبیر آدچھ - آدتیہ - بس - سادھیہ - اشونی کمار - بشوے دیو - پشن - پتچھی - مرگ - کیٹ - پتنگ - وغیرہ برہماجی سے لیکر استھاور (جاندار ان ساکن) تک سب جگت شولنگ مین ہی اسواسطے سب چھوڑکر شولنگ کا استھاپن کرہی شولنگ کے استھاپن کرنے سے سب کا استھاپن اور شولنگ کے پوجن کرنے سے سب کا پوجن ہوتا ہی - فقط

سینتالیسوان ادھیاے

یہہ باتین سوت جی کی سنکر رکھیون نے ہاتھ جوڑکر شوجی کو پرنام کرکے شولنگ کے استھاپن کرنے کی اچھا کی اور چھیون کل کے من لوگون نے خوشی سے گڑگڑاکر سوت جی سے لنگ پرتشٹھا کی بدھ پوچھی من لوگون کا بچن سنکر سوت جی بولے کہ ہے منیشورو دھرم ارتھ کام اور موکش ملنے کے لیے ہم سنچھیپ سے شولنگ پرتشٹھا کی بدھ کہتے ہین کہ پتھر کا خواہ سونے کا خواہ تانبے کا ارگھا سمیت برہما بشن شورو پ لنگ بناکر اچھی طرح سے شودھکر پنچ سوتر سہت بدھ کے موافق بھگتی سے استھاپن کرہی لنگ کا مستک چوڑا چاہیے لنگ ساکشات شو اور ارگھا ساکشات پاربتی ہین ان دونون کی استھاپنا سے شوجی کی استھاپنا اور پاربتی جی کی استھاپنا اور ان دونون کے پوجن سے پوجن ہوتا ہی اسواسطے ارگھا سہت شولنگ کو استھاپن کرنا ضرور چاہیے شولنگ کی جڑ مین برہماجی اور بیچ مین بشن بھگوان اور سر پر سدا شوجی رہتے ہین اسواسطے جو پرش بھگتی سے شولنگ کو استھاپن کرکے یا پوجن کرکے اس پرش کا پوجن سب دیوتا لوگ کرتے ہین اور وہ شری شوجی کا گن ہوتا ہی جو پرش چندن پھول مالا دھوپ دیپ اسنان ہوم بل استوتر منتر وغیرہ سے ہر روز سب دیو مورت شولنگ کا پوجن کرتے ہین وے جنم مرن کے ڈر سے چھوٹ کر شولوک مین رہتے ہین اور سب سدھ گندھرب یادھر وغیرہ سے پوجے جاتے ہین اسواسطے سب منورتھ سدھ ہونے کے لیے شولنگ کا استھاپن کرکے پوجن کرہی اتم چھیتر مین ارگھا کے اوپر شولنگ استھاپن کرکے کشا کی کوچی اور کپڑے

سے ڈھک کر اچھت اور کُشا سمیت چتر سُوت سے لپیٹ کر کپڑے سے ڈھک کر اور بجر وغیرہ ہتھیارون سے سجے ہوئے لوکپالون کے کلشون سے ایشان منتر سے پرتشٹھت شولنگ کا چارون طرف سے رکشن کرے ارتھات شولنگ کے آس پاس لوکپالون کے کلش رکھے اوپر تمبو لگاوے اور منڈپ کو لوکپالون کے دھوجا اور سواریون کی مورتیون سے سجا کر چارون طرف درب مالا سے لپیٹے اسطرح منڈپ کو سج کر پانچ دن یا تین دن یا ایک دن پانی مین شولنگ کو ادھباسن کرے اور ناچنے گانے بجانے بید پڑھنے وغیرہ سے ہر روز خوشی کرتا رہے پرتشٹھا کے وقت شولنگ کو پانی سے نکالکر پنیاہ باچن کرے اور فوکنڈون کرکے جگت ات سُندر منڈپ کے بیچ بہت اتم اور ملائم بچھونا بچھا کر اسکے اوپر ایشان منتر سے ارگھا سمیت شولنگ کو استھاپن کرے لنگ کا سر پورب کی طرف رکھے اور کپڑے اور کوچی سے لنگ کو ڈھک دے اور نورتن سمیت کلش استھاپن کرے اور دھان اور سونا بھی کلش مین چھوڑے اور یاما وغیرہ نو شکتیون کا نیاس کرے برہم روپ لنگ کو شو گایتری یا پرنو سے استھاپن کرے لنگ کے برہم بھاگ کو برہم گیان منتر سے بشن بھاگ کو گایتری اور شو بھاگ کو پرنو سے استھاپن کرے یا سمپورن لنگ کو ان منترون سے یا ردر ادھیائے سے شولنگ کو شودھ کر استھاپن کرے۔ منتر یہہ ہے۔

नमः शिवाय नमो हंसः शिवाय ॥

اور پہلی رتی سے پنچ برہم منترون سے چارون طرف کلش استھاپن کرے بیچ کے کلش مین شوجی دکھن دشا کے کلش مین پاربتی جی دونون کے بیچ کے کلش مین اسکند جی اسکند جی کے کلش مین برہما جی شوجی کے کلش مین بشن جی کی استھاپنا کرکے پوجا کرے یا پنچ برہم ہی کا استھاپن شوجی کے کلش مین کرے شو مہیشور رودر بشن برہما اور پاربتی جی یہ چھ برہم کے انگ ہین انکا نیاس کرے اور بیدی کے بیچ مین پہلی رتی سے استھاپن کرکے گندھ جگت جل سے پورن بردھنی پاتر مین دیبی کا استھاپن کرے اور شوجی کے کلش مین چاندی سونا یا پنچ رتن ڈالے بردھنی پاتر مین گایتری کے انگون کا اور دشاؤن کے کلشون مین (یعنی گھڑون مین) دکپالون کا استھاپن کرکے پوجا کرے اور انت ایش وغیرہ دیوتاؤن کے

نام کے شروع مین پرنو اور اخیر مین نمہ لگاکر اُنکا بھی پوجن کرے ہر ایک کلش کو نئے کپڑے سے ڈھک دے یعنی اُڑھا دے اور دگپالون کے گھڑون مین بھی سونا رتن وغیرہ ڈالے پیچھے ایشان آدُکھ کرم کرکے اور گایتری کے انگ منترون کے کرم کرکے جیادِ سوشٹ ہوم کرکے شوکمبھ بشنو کمبھ برہم کمبھ اور برودھنی پاتر کے جل سے ستوجی کا تلک کرکے لوگپال کمبھون کے جل سے بھی تلک کرے اور پہلی بھانت سب منترون کا نیاس کرکے نہار گھڑے سے ستوجی کو اسنان کرا کے بھکتی سے پوجن کرے اور ایکہارا یا پانسو یا ڈھائی سو مُدرا چڑھاوے اور گہنا کپڑا کھیت گئو وغیرہ بھی اپنے مقدور کے موافق ستوجی کو ارپن کرے نو دن سات دن تین دن یا ایک ہی دن ہوم جگیہ بل اور برا اُتسو (جشن) کرے نت ستوپوجن کرکے پہلی بھانت ہوم کرے اور سورج وغیرہ دیوتاؤن کا ہوم بھی پہلی ریت سے کرے اور باہر اور بھیتر کی اگن مین ستوجی کی پوجا کرے جو اس بدھ سے ستولنگ استھاپن کرے تو اُسنے سب دیوتا رکھ رُدر اپسرا اور چراچر تینون لوک کا استھاپن اور پوجن کرلیا اور وہی پرمیشور ہے۔ فقط

اڑتالیسوان اُدھیائے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اب ہم سب دیوتاؤن کی پرتشٹھا کا بدھان کہتے ہین کہ اپنے اپنے منترون سے جاگ کنڈ کا استھاپن کرکے دیوتا کی پرتشٹھا کرے اور اُتسو کرکے بدھ سے پوجن کرے پنچ اگن یا دواوش اگن کرم سے سورج کا استھاپن کرے سورج بھگوان کے استھاپن مین سب کنڈ کمل کی صورت کے بناوے اور بھگوتی کے استھاپن مین کنڈ جون کی طرح پر بناوے اور برودھنی پاتر استھاپن کرکے سب شکتیون کے استھاپن مین جون کنڈ مکھ ہے ستوجی کی گایتری سے ہی سب کا استھاپن کرے کیونکہ سب دیوتا سدا ستوجی ہی کے انش سے پیدا ہوئے ہین یا سب دیوتاؤن کی الگ الگ گایتری کہتے ہین جنسے سب دیوتاؤن کا استھاپن ہوتا ہے۔ گایتری یہ ہین۔

तत्पुरुषाय विद्महे वाग्विशुद्धाय धीमहि तन्नः शिवः प्रचोदया-
त् ॥१॥ गणांबिकायै विद्महे कर्मसिद्ध्यै धीमहि तन्नो गौरी प्र-

चोदयात् ॥२॥ तत्पुरुषायविद्महे महादेवायधीमहितन्नोरु-
द्रः प्रचोदयात् ॥३॥ तत्पुरुषायविद्महे वक्रतुण्डायधीमहि
तन्नोदन्ती प्रचोदयात् ॥४॥ महासेनायविद्महे वाग्विशु-
द्धायधीमहितन्नः स्कंदः प्रचोदयात् ॥५॥ तीक्ष्णशृंगायवि
द्महे वेदपादायधीमहितन्नो वृषः प्रचोदयात् ॥६॥ हरिवक्त्रा
यविद्महे रुद्र वक्त्रायधीमहितन्नोनन्दीप्रचोदयात् ॥ ७ ॥
नारायणायविद्महे वासुदेवायधीमहितन्नो विष्णुः प्रचोदया-
त् ॥८॥ महांबिकायैविद्महे कर्मसिद्ध्यैधीमहितन्नो लक्ष्मी
प्रचोदयात् ॥९॥ समुद्भतायैविद्महे विष्णुनैकेनधीमहितन्नो
धरः प्रचोदयात् ॥१०॥ वैनतेयायविद्महे सुवर्णपक्षायधी-
महितन्नो गरुडः प्रचोदयात् ॥११॥ पद्मोद्भवायविद्महे वेद
वक्त्रायधीमहितन्नः स्रष्टा प्रचोदयात् ॥१२॥ शिवास्यजायैवि
द्महे देवरूपायैधीमहितन्नो वाणी प्रचोदयात् ॥१३॥ देवरा-
जायविद्महे वज्रहस्तायधीमहितन्नः शक्रः प्रचोदयात् ॥१४॥
रुद्रनेत्रायविद्महे शक्तिहस्तायधीमहितन्नोवह्निःप्रचोदयात्
॥१५॥ वैवस्वतायविद्महे शक्तिहस्तायधीमहितन्नोयमःप्र
चोदयात् ॥१६॥ निशाचरायविद्महे खड्गहस्तायधीमहितन्नो
निर्ऋतिः प्रचोदयात् ॥१७॥ शुद्धहस्तायविद्महे पाशहस्ता-
यधीमहितन्नोवरुणः प्रचोदयात् ॥१८॥ सर्वप्राणायविद्महे
यष्टिहस्तायधीमहितन्नोवायुःप्रचोदयात् ॥१९॥ यक्षेश्वरा
यविद्महेगदाहस्तायधीमहितन्नोयक्षःप्रचोदयात् ॥२०॥
सर्वेश्वरायविद्महे शूलहस्तायधीमहितन्नोरुद्रः प्रचोदयात्
॥२१॥ कात्यायन्यैविद्महेकन्याकुमार्यैधीमहितन्नोदुर्गाप्रचो

दयात् ॥२२॥ یے بائیس ۲۲ گایتری ہین اِنسے دیوتاؤن کا استھاپن کرکے پوجن
کرے اور پرتھو سے سب کے آسن کی کلپنا کرے یا بشن بھگوان کو پرش سوکت سے استھاپن
کرے اور بشن مہا بشن سدا بشن کی کلپنا کرکے بدھ کے موافق بشن گایتری سے استھاپن
کرے باسدیو سنکرکھن پردمن اور انرودھان چار مورت کا چترویوہ کہلاتا ہی ہر ایک جگ
مین جگت کے بھلے کیواسطے شاستروں سے بشن بھگوان کے بہت سے اوتار ہوئے ہین جیسے
مچھ کچھ باراہ نرسنگھ بامن رام پرشرام کرشن بودھ کلکی وغیرہ بہت سے اوتار بشن
بھگوان کے ہین انکی بھی گایتری کلپنا کرکے ان سب کا استھاپن اور پوجن کرے شوجی کے
اور بشن بھگوان کے گنیش روپ جنتر منتر اپنکھد اور پنچ بھوت مع پنچ برہم کا بھی استھاپن
کرکے پوجن کرے اس منتر سے ओं नमो वासुदे॰ या ओं नमो नारायणाय च
वायनमः संकर्षणायच । प्रद्युम्नायप्रधानायअनिरुद्धायवैनमः
اس منتر سے بشن بھگوان کا استھاپن کرے اور شوجی کی مورتیون کا بھی شولنگ کی طرح
استھاپن کرے بشن استھاپن مین بھی شو استھاپن کی طرح سب اُتسو (جشن) وغیرہ
کرے اچل پرتشٹھا کی طرح چل مورت کی بھی پرتشٹھا کرے اور نیتر منتر سے مورتیون کا نیتر
اُدگھاٹن کرے باغ اور نگر کا چھیتر پردکشن اور جلادھاسن پہلے کی طرح کہا ہی اور کنڈ اور
منڈپ بنانا بھی پہلے ہی طرح پر ہی نو کنڈ یا پانچ کنڈ یا ایک ہی پردھان کنڈ مین ہوم کرے
یہہ ہمیشہ کے دستور کے موافق اُتم پرتشٹھا کی بدھ کہی ہی پتھر کی مورت جسمین رنگ لگا ہوا اور
تصویر انکا جلادھاسن نکرے (یعنی انکو پانی مین نہ رکھے) پرتت برکھ کا جلادھاسن
کرنا چاہیے مندر کی پرتشٹھا کرنے سے مندر کے سب انگون کی بھی پرتشٹھا ہو جاتی ہی
برکھ۔ اگن پاتر کا۔ گنپت۔ کمار۔ جیشٹھا۔ درگا اور چنڈی یے آٹھ شو پرتشٹھا کے انگ
دیوتا ہین اسواسطے انکی بھی پرتشٹھا اپنی اپنی گایتری سے کرے شوجی کے مندر کے
چارون طرف لوکپال اور گنون کا بھی استھاپن کرے اور اُتر دشا سے لیکر سلسلہ سے
اما۔ چنڈی۔ نندی۔ مہاکال۔ لکلیش بھنگیشور بھرنگی اور اسکندجی کا استھاپن کرکے برہما جی
اور جناردن سہت اندر وغیرہ دکپالون کو اپنی اپنی دشا مین استھاپن کرے اور ایشان

کُونے مین چھینٹر پال کو استھاپن کرکے آنت وغیرہ کو اور باگیشوری کو سنگھاسن کے اُوپر استھاپن کرکے پرنو سے دھرم وغیرہ کا آسن کمل مین استھاپن کرکے یہ سب دیوتا اور ڈیہیئون کے جل استھاپن کی بدھ سنچھیپ سے ہمنے کہی ہے - فقط

اٹھاسوان ادھیائے

شونک وغیرہ رکھی لوگ پُوچھتے ہین کہ ہے سُوت جی آپ نے اگھورِیش کا ماہاتم پہلے کہا اب ہم اُنکی پرتشٹھا کی بدھ سُنا چاہتے ہین وہ کیا ہی آپ برنن کیجیے مُن لوگون کی یہہ بات سُنکر سُوت جی کہنے لگے کہ ہے مُنیشورو اگھ سہت اگھورِمنتر سے شولنگ پرتشٹھا کی طرح اگھور پرمیشور کی بھی پرتشٹھا کرنی چاہیے اور لنگ پُوجا کی طرح اگن پُوجا کرکے دہی شہد گھی اور تل سے ایکہزار یا پانسو یا ایکسو آٹھ آہُت اگھورِمنتر سے دیوی گھی ستُو اور شہد سے ایکسو آٹھ ہوم کرنے سے سب دُکھ اور بیماریون کا ناش ہو جاتا ہی تل سے ایکسو آٹھ ہوم کرنے سے بیماری کا ناش اور ایکہزار ہوم کرنے سے ایشوَرج (جاہ وحشمت) ملتا ہی صرف اگھورِمنتر کے جپنے سے سب دُکھ دُور ہو جاتے ہین تینون وقت (یعنی صبح دوپہر شام کو) ایکسو آٹھ جپنے سے سب سِدھیان ملتی ہین اور جو چھ مہینہ تک ایکہزار آٹھ جپ ہر روز کرے تو راج پاوے جس آدمی کے واسطے دُودھ سے ایکہزار آہُت دے اُسکا دارُن جوَر (یعنی سخت بُخار) بھی چھُٹ جاوے یعنی آرام ہو جاوے ایک مہینہ تک ہر روز دُودھ کی ایکہزار آہُت دیوی تو اُتم سوکھ پاوی اور اسیطرح ایک برس تک ہوم کرے تو سب سِدھیان ملین شہد گھی دہی سفید رنگ کے چاؤل اور جو کے ہوم کرنے سے اگھورِ پرمیشور پرسَن ہوتے ہین دہی کے ہوم کرنے سے راجاؤن کو طاقت اور دُودھ کے ہوم سے شانتِ ہوتی ہی چھ مہینہ تک گھی کا ہوم کرنے سے سب روگ دُور ہو جاتے ہین ایک برس تک تل سے ہوم کرنے سے چھ روگ چھوٹ جاتا ہی جو کے ہوم سے عُمر بڑھتی ہی اور گھی کے ہوم سے فتح حاصل ہوتی ہی شہد سے بھیگے ہوئے چاولون کا چھ مہینہ تک ہوم کرنے سے سب طرح کا کشٹ (تکلیف و درد) جاتا رہتا ہی گھی دُودھ شہد ان تینون کا نام تِرمدھر ہی انکے ہوم کرنے سے بھگندر روگ مٹ جاتا ہی اور سب جگت کی آسودگی ہوتی ہی صرف گھی کا ہوم بھی سب بیماریونکو دُور کرتا ہی اگھورِ پرمیشور کا

دھیان اور اشتھا پن اور بدھ سے پُوجن سب بیماریون کا دُور کرنیوالا ہی اور مُکت بھی دیتا ہی یہہ اگھور بھگوان کی پرتشٹھا اور پُوجا کی بدھ ہمنے شنچھیت سے کہی یہی بدھ نندی جی نے سنت کمار جی سے اور سنت کمار جی نے بید بیاس جی سے کہی اور بید بیاس جی سے ہمنے پائی سوئی آپکو سُنائی - فقط

پچاسوان ادھیائے

شونک وغیرہ رکھی لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سُوت جی اپرادھی پُرشونکو دنڈ دینے کے لیے شوجی نے نگرہ کا بدھان کہا ہی وہ کیا ہی آپ ہمکو سُناوین کیونکہ لوک اور بید اور شاستر وغیرہ کا کوئی کرم ایسا نہین ہی جسکو آپ نجانتے ہون مُن لوگون کا یہہ بچن سُنکر سُوت جی کہنے لگے کہ ہے مُنیشورو اگلے زمانہ مین بھرگ کے بیٹے اور اگھور پرمیشور کے چیلے شُکراچارج نے نگرہ کا بدھان ہرنیاکش نام دیت کو سکھایا اُسکے پربھاو سے ہرنیاکش نے دیوتا دیت اور منکھون سہت تینون لوک کو جیت کر بڑے پراکرمی اندھک نام پُتر کو پیدا کرکے بے اندیشہ راج کیا اُسکو بشن بھگوان نے بارہ اوتار رکھکر مارا جو کوئی اسطرح سے استری اور بالک اور گئوونکو دُکھ دیتا ہی اُسکا بھلا کبھی نہین ہوتا ہی ہرنیاکش دیت پرتھوی کو رساتل لوک مین لے گیا اور براہمن لوگونکو بہت دُکھ دیا اس سبب سے اُسکا نگرہ بدھان (یعنی دشمن وغیرہ کو روک دینے کا اُپاے) نشپھل ہوگیا اور دیوتون کے ہزار برس کے بعد بارہ بھگوان کے ہاتھ سے مارا گیا اسواسطے براہمن اور گئو اور استری وغیرہ کو اگھور منتر سے کبھی دُکھ نہ دیوے اتنا کہکر سُوت جی بولے کہ ہے مُنیشورو اب ہم نہایت پوشیدہ نگرہ کی بدھ کہتے ہین کہ جو اپنے کو مارنے کے لیے آیا ہو اُس دشمن کے واسطے یہہ نگرہ بدھان کرنا چاہیے براہمن کے اوپر کبھی یہہ پرئوگ نکرے جب دشمن اپنے کو مارلے اور اوردھرم جاگرت ہونے لگے تب راجا اس بدھان کو کراوے تو بہت جلد دشمن کا نگرہ (روک - انسداد) ہوجاے پرنتو اس پرئوگ کو دُشٹ سوبھاو یعنے نردئی (بے رحم) براہمن سے کراوے پرئوگ کرنے والا براہمن پہلے ایک لاکھ جپ اگھور منتر کا کرکے تلون سے دشانش ہوم کرے اور اگھور منتر سے ایک لاکھ سفید پھول بھی شری

مہادیو جی پر چڑھاوے تب اُسکو منتر سِدھ ہوتا ہے اور اُسکی کی ہوئی بدھ بھی سپھل ہوتی ہے
بان لِنگ اگن یا وِشنا مورت شِو پر لاکھ پھول چڑھاوے اس طرح سِدھ منتر اور شِو بھگت
براہمن پرتیشٹھان یا ماتر کا استھان مین بیٹھکر اپنے اور راجا کے بھلے کے واسطے اس بدھ
کو کرے پُورب سے ایشان تک آٹھو دِشاؤن مین آٹھ ترشول گاڑ کر آپ بھی بہت بھبھوت
بھیس بناکر بیچ مین بیٹھے اور سب کے ناش کرنے والے اگھور پرمیشور کا دھیان کرے
اور اپنے رُوپ کو بھی کرُور پرلے کی اگن کے سمان پرکاشمان دھیان کرے اور اگھور پرمیشور
کی آٹھو بھجاؤن مین ترشول کپال پھانسی دنڈ دھنکھ بان ڈمرو اور تلوار کا دھیان کرے
اور یہہ بھی دھیان کرے کہ جنکا کنٹھ نیلا نظر بہت سخت مکھ بڑی بڑی داڑھون سے بہت ہی
بھیانک تین آنکھین ہُنکار پھنکار کی آواز سے دسو دِشا بھر رہی ہین ناگ پھانس سے مُکٹ
باندھ رکھا ہے سانپ اور بچھو کے کنڈل پہنے ہین نیلے انجن کے پہاڑ کی طرح جنکا رنگ ہے
چتا کی بھسم بدن مین لگائے ہین سنگھ کا چمڑا اوڑھے ہین اور ہاتھی کا چمڑا پہنے ہین بھوت
پریت پشاچ اور ڈاکنی چارون طرف گھیرے ہوئے ہین یعنی اُنکے ارد گرد بھوت پشاچ
وغیرہ ہین اسطرح بہت بھینکر (خوفناک) اگھور پرمیشور کا دھیان کرکے چھتیس ۳۶ ماترا سے
پرانایام کرے اور مہامُدرا باندھکر سب کرم کرے پرتیشٹھا استھان مین پُورب وغیرہ چارون
دِشا اور بیچ مین پانچ کُنڈ بناکر چتا کی اگن کو رکھے بیچ کے کُنڈ مین سِدھ منتر آچارج اور
دِشاؤن کے کُنڈون مین چار سادھک ہوم کرنے کو بیٹھین اور ترشول چارون طرف
گاڑ لیوین بتیس ۳۲ آہُتیون سہت اگھور پرمیشور کا دھیان کرکے بہیڑے کی لکڑی کی بارہ
انگل کی راجا کے دُشمن کی مورت بناکر کُنڈ کے نیچے اُس مورت کو بڑے غصہ سے گاڑ دے
اُس مورت کا سر نیچے اور پانون اُوپر کرے اور تکھون سہت چتا کی اگن کو کُنڈون مین
رکھکر جلاوے اور سانپ کی کینچلی تکھ کپاس کے بیج لال کپڑا اور تیل کا ہوم کرے پرتیشٹ تیل
اپنے ہاتھ سے بنا لیوے کولھو کا نکالا ہوا نہ لیوے کرشن چترُدشی سے استمی تک ہر روز اکیسو ۱۰۸
ہوم جلتی ہوئی اگن مین کرے اس بدھ کے کرنے سے راجا کے سب دُشمن کُٹمب (خاندان)
سمیت جم لوک کو جاتے ہین اسی منتر سے آدمی کی کھوپری لیکر اُسمین آدمی کے ناخن بال

انگار سانپ کی کینچل تکھ پرانے کپڑے کا ٹکڑا راج مارگ (شاہراہ) کی دھول گھر مین جھاڑو کی دھول زہریلے سانپ کے دانت بیل کے دانت گدھے کے دانت بیشر کے ناخن اور دانت بلی اور نیولا کے دانت کالے ہرن کے دانت اور سور کی داڑھ رکھکر ایکسو آٹھ بار اگھور منتر سے اس کھوپری کو منترت کرکے مردہ کے کپڑے سے لپیٹے اور جب دشمن کو آٹھوان سورج یا آٹھوان چندرما آوے تب اس کھوپری کو دشمن کے دیش نگر گھر کھیت یا مرگھٹ مین گڑوا دے تو اس استھان اور پروار سمیت دشمن کا ناش ہو جاوے۔ جسوقت راجا لڑائی پر جانے لگے اسوقت آچارج رجھا کے دشمن کی مورت کو بہت تم بھوم پر لکھکر پتان تورن درب مالا آدسے اس استھان کو سجاوے پھر اگھور منتر پڑھکر اپنے دہنے پانون سے دشمن کی تصویر کے سر مین غصہ سے مارے اس بدھ کے کرنے سے راجا کے دشمن کا ناش ہوتا ہے پرنت جو دربدھ براہمن غصہ سے اپنے دیش کے راجا پر یہہ پریوگ کرے وہ اپنا اور اپنے کٹمب کا ناش کرتا ہے اسواسطے منتر یا دوا وغیرہ سے اپنے دیش کے راجا کی اچھی طرح سے رچھا کرے۔ سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو یہہ نہایت پوشیدہ بھید ہمنے آپ سے کہا ہے اسکو بہت پوشیدہ رکھنا چاہیے۔ فقط

اڈھیائے اکتالیسواون

شونک وغیرہ رکھی لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی آپ نے اگھور منتر سے نگرہ بدھان تو ہم اب آپ بجر باہنکا بدیا کا حال کہیے کہ وہ کیا ہے من لوگون کا یہہ بچن سنکر سوت جی بولے کہ ہے منیشورو دشمنون کو ناش کرنے والی بجر باہنکا بدیا کی بدھ یہہ ہے کہ اس بدیا سے بجر یعنی ہیرے کا نلک کرے اور اس بجر کو سونے مین جڑ کر راجا کو پہناوے اور اس بدیا کا بدن لاکھ جپ کرکے بجر اکار کنڈ مین گھی سے دشانس (دسوان حصہ یعنی دس ہزار) ہوم کرے راجا بھی اس بجر (ہیرے) کو پہنکر جدھ مین جاوے تو ضرور ہی دشمنون کو نیست نابود کروے۔ اگلے زمانہ مین اندر کے بھلے کے واسطے برہما جی نے یہہ بجر یشوری بدیا شری شوجی سے پائی جب توشٹا کے پتر ترشرو پ نام کو اندر نے مار دیا تب توشٹا نے اندر کو اپنی جگ مین نہ بلایا اور کہا کہ اندر نے میرے پتر کو مارا ہے اسواسطے اپنے جگ مین اندر کو

سُوم پان کرنے دُونگا اتنا کہکر اپنے سب آشرم کو مایا سے چھپا لیا تب اُندر نے اُس مایا کو مٹا کر جگت مین آکر زبردستی سے سُوم پان کر لیا اور اپنے گنون سہت سورگ کو چلا گیا توشٹا بھی اُندر کا سامہس (جو امردی) دیکھکر بہت کرودھ کر کے جو تھوڑا سا سُوم باقی رہ گیا تھا اُسکو لیکر یہ منتر پڑھکر इंद्रस्य शत्रोर्वधस्व स्वाहा ارتھات ہے اُندر کے دُشمن تو بڑھ اس منتر سے اگن مین ہُوم کرنے لگا ہُوم کرتے ہی اگن کُنڈ سے کال اگن کے سمان ایک پُرش پیدا ہوا جسکا نام برتر تھا وہ پیدا ہوتے ہی اُندر کے پیچھے دوڑا اُندر بھی اُس پُرش کو بہت ڈراونی صورت دیکھکر بہت ڈر کر سوگ چھوڑ کر بھاگے اور سب دیوتاؤن کو ساتھ لیکر برہماجی کے پاس پہنچے برہماجی نے اُندر کو بہت بیاکل دیکھکر کہا کہ ہے اُندر تمھارے بجر سے برتر کا ناش نہوگا اس سبب سے ہم بجر یشوری بدیا تمکو سکھاتے ہین اتنا کہکر برہماجی نے بجر یشوری بدیا اُندر کو سکھا دی اُندر نے اُس بدیا کے پربھاو سے دُشمن کو مار کر پھر سورگ کا راج پایا اور مندیہہ نام راچھس بھی اسی بدیا کے بل سے جیتے - ہے مُنیشور وہ بدیا یہہ ہے -

ओं भूर्भुवः स्वः तत्सवितुर्वरेण्यं भर्गो देवस्य धीमहि धियो यो नः प्रचोदयात् ओं फट् जहि हुं फट् छिधि भिधि जहि हन हन स्वाहा ॥

یہہ بجر یشوری بدیا سب دُشمنون کا ناش کرتی ہے شری شوجی بھی اسی بدیا سے پرلی کے سمے سب جگت کا سنگھار کرتے ہین - فقط

اڈھیائے باون

شونک وغیرہ رکھی لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی اُندر کے اوپر پرم اُپکار کرنے والی بجر یشوری بدیا آپ کے مکھ سے سُنی ہمنے سُنا ہے کہ راجاؤن کے سب کام اس بدیا سے سِدھ ہوتے ہین اسواسطے آپ اس بدیا کا بینوگ کہیے مُن لوگون کا یہہ بچن سُنکر سُوت جی بولے کہ ہے مُنیشورو بسی کرن - آکرکھن - بدویشن - اُچاٹن - استمبھن - موہن - تاڑن اُشادن - چھیدن - مارن - پرت بندھن - سینا استمبھن - وغیرہ سب کام اس بدیا سے سِدھ ہوتے ہین - آباہن کا منتر یہہ ہے -

आयातुवरदादेवीभूम्यांपर्वतमूर्द्धनि ॥
ब्राह्मणेभ्योह्यनुज्ञातागच्छदेवियथा-सुखम् ॥

اور یہہ بسرجن کا منتر ہی - منتر - بشیہ آدِ کریا سے اس منتر سے دیبی کا بسرجن کرے مرتیُنجیہ کے سمے ہر روز دیبی کا آباہن کر کے پُوجا اور جپ کرے اور ہدھ سے اگن استھاپن کر کے ہر روز ہوم کرے پیچھے دیبی کا بسرجن کرے اسطرح بجریشوری بدیا سے سب کام سادھے - چمیلی کے پھولون کی تینتیس ہزار آہوت دینے سے بسی کرن ہوتا ہی گھی سہت کر بیر کے پھولون کے ہوم کرنے سے آکرکھن - کل ہاری کے پھولون سے ہوم کرنے سے بدّویشن - تیل کے ہوم کرنے سے اُچاٹن - سرسون سے ہوم کرنے سے استمبھن - تلون کے ہوم سے موہن - گدھا ہاتھی اور اونٹ کے لہو سے ہوم کرنے سے تاڑن - رہیڑا درخت کے بیجون سے ہوم کرنے سے مارن اور اچاٹن - ناگر بیل کے پتون کے ہوم سے بندھن - اور کستوری سے ہوم کرنے سے ضرور ہی سیبنا کا استمبھن ہوتا ہی گھی کے ہوم سے سب سدھ - دودھ کے ہوم سے پاپ کا ناش - تل کے ہوم سے روگ کا ناش - کمل کے پھولون کے ہوم سے دھن ہوتا ہی اور مہوے کے پھولون کے ہوم سے اتم کانت (چمک) ہوتی ہی ان سب پرکارون مین تیس تیس ہزار ہوم کرے اوپر کہی ہوئی ریت سے جیادہ سوشٹ تک ہوم کرے ہے منیشور و یہہ سمجھیے سے ہمنے اس منتر کا بنیوگ کہا ہی ہوم کرنیکی سامرتھ نہو تو پوجن کر کے صرف بدیا کا جپ کرے تو بھی سب کام سدھ ہوتے ہین اسمین کچھ سندیہہ نہین ہی فقط

اڈھیائے تیرہن

سونک وغیرہ رشی لوگ کہتے ہین کہ ہے سوت جی براہمن چھتری بیش اور ہمارے بھلے کے واسطے آپ مرتیُنجی کا بدھان برنن کیجیے یہہ سنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشورو مرتیُنجی کا بدھان یہی ہی کہ مرتیُنجی منتر سے یا صرف رُدر اڈھیائے سے بدھ کے موافق گھی تل کمل کے پھول دُوب گئو کا دودھ شہد گھی سہت جَو یا صرف گئو کا دودھ ہی ایکہ ہوم کرے تو ضرور ہی مرت کو جیت لے - فقط

اڈھیائے چوون

سُوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشوَرو ترمبک منتر سے سمیمبھو لنگ یا بان لنگ کا پوجن عمر بڑھنے کے اُپائے جاننے والے براہمن کے ذریعہ سے کراوی ایکہزار آٹھ ٹنڈریک ارتھات سفید کمل ایکہزار کمل اور اتنے ہی نیلوپل شوجی پر چڑھاوی اور کھیر اور گھی سمیت بھات اور شہد سمیت مدگان اور بہت خوشبودار طرح طرح کے بھوجن شوجی کو چڑھاوی اور بیل پر سے سفید کمل وغیرہ پھول اور جَو سے اگن مین ہوم کرکے اور ہوم کرکے ایک لاکھ جپ کرکے ایک ہزار براہمنون کو بھوجن کراوی اور دچھنا دیوی پھر ایکہزار گئو دان کرکے سونا دان بھی کرے پھر پدھان مُنیشور پربت کے اوپر شوجی نے اسکند جی سے کہا اور اسکند جی نے سنت کمار جی سے اور سنت کمار جی نے بیاس جی کو بتایا اس طرح سلسلہ بہ سلسلہ یہ بدھ چلی آئی ہے جب شکدیو جی شوجی کا درشن پاکر پرم دھام کو گئے اُس سمے اسکند جی کا موجود ہونا سُنکر ٹھہر گئے بیاس جی سے ترمبک منتر کا ماہاتم سنت کمار جی نے کہا وہ ہم اب سُناتے ہین ۔ شوپوجا کرکے ترمبک منتر کا جپ کرے تو سات جنمون کے پاپ سے چھوٹ جاوے اور سنگرام یعنی لڑائی مین فتح پاکر بہت بھاگ والا ہو ایک لاکھ ہوم کرنے سے راج ملتا ہے اور ایک لاکھ ہوم کرنے سے پُتر بھی ملتا ہے دھن کی کامنا والا دس لاکھ جپ کرے تو دھن دولت سے مالا مال ہوکر بہت دنون تک پرتھوی پر آنند کرتا ہے اور مرنے کے بعد سورگ مین جاتا ہے اس منتر کے برابر پشاستر مین یا بید مین کوئی منتر نہین ہے اسواسطے شوپوجن کرکے ہمیشہ اس منتر کو جپے تو اگنشٹوم جگ کے پھل سے آٹھ حصہ پھل زیادہ پاوے تین لوک تین بید تین اگن تین دیوتا براہمن آدتین برن اکار اکار مکار رُدر پرکرتی تین ماتر کا سورج چندرما اگن یے تین تیج اور گارہ پتیہ وغیرہ تین اگن ان سبکی ماتا شری پاربتی جی اور ترمبک ارتھات پتا سدا شوجی ہین اس سبب سے اُنکو ترمبک کہتے ہین جسطرح پھولے ہوئے درخت کی خوشبو دُور تک پہنچتی ہے اسی طرح شری سدا شوجی کے ماہاتم کی خوشبو بھی سب جگت مین پھیل رہی ہے اس سبب سے وہ سگندھ کہلاتا ہے یا گکار گیت کو کہتے ہین جو سُندر گیت کو گاوی اور دیوتاؤن کو بھی سکھاوے وہ بھی سُگندھ

کہلاتا ہی یا شوجی کا سُگندھ ارتھات بایُو آکاش مین اور اِس لُوک مین بہتا ہی اِس وجہ سے
بھی شوجی کو سُگندھ کہتے ہین جن شوجی کا بیج بشن رُوپ جُون مین اگر برہمانڈ رُوپ
سے پیدا ہوا اور سُورج چندرما نچھتر پرتھوی وغیرہ سات لُوک تک جنکے بیج کی طاقت ہی
اور پنچ مہا بھوت اہنکار بُدھ پرکرت وغیرہ سب اُنکے بیج کی طاقت ہین اِس سبب سے
اُنکو مینی شوجی کو پُشٹ بردھن کہتے ہین ایسے پُشٹ بردھن دیو کا گھی دُودھ شہد جو گن ہو
اُرد بیل بیل کو کابیلی مدار کے پھُول تمی پتر سفید سرسون اور دھان وغیرہ سے شوجی
مین بھگت پوربک پُوجن کری اور اُنکی پرپیت کے لیے اگن مین ہوم کری ہے شوجی اِس
سنت کرکے مجھکو کرم رُوپ بندھن (پھانسی) سے چھُڑا دیجیے اور موت کے بندھن سے
اپنے تیج کے پرتاپ سے چھُڑا دیجیے جسطرح پکی ہوئی ککڑی برچھ کے بندھن سے چھوٹ
جاتی ہی اسیطرح مجھکو بندھن سے چھُڑا دیجیے اسطرح جو منتر کے ارتھ کو جانکر شولنگ کا
پُوجن کرکے جپ کری وہ موت کی پھانسی سے چھوٹ جاوے ترمبک دیو کے برابر دیال
اور جلد پرسن ہونے والا اور کوئی دیوتا نہین ہی اِسواسطے سبکو چھوڑکر ترمبک منتر سے
ترمبک دیو کا پُوجن سدا کرنا چاہیے شوجی کا دھیان کرنیوالا منکھ چاہی کسی حالت مین ہو
سب پاپون سے مُکت رہتا ہی اور سالکشات رُدر ہی ہے بہت سے جیُون کو مارکر اور کتنے
کو گھایل کرتوڑ مروڑکر اور نہ کھانے کے لائق چیز کو کھاکر بھی ایک بار بھی شوجی کا اسمرن
کرے تو سب پاپون سے چھُوٹ جاتا ہے فقط۔

اُدھیائے پچین

شونک وغیرہ رکھی لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سُوت جی ترمبک دیو کو سب کام سدھ ہونے
کے لیے جوگ مارگ سے کسطرح دھیان کری یہہ آپ برنن کیجیے اگرچہ آپ مفصل پہلے
کہہ چکے ہین لیکن مضبوطی کے واسطے پھر بھی مختصر طور پر بیان کیجیے مُن لوگون کا یہہ سوال سُنکر
سُوت جی کہنے لگے کہ ہے مُنیشورو یہی سوال مُنیشورون کے اُوپر سنت کمار جی نے نندی جی
سے کیا تھا تب نندیشور جی نے جو جواب دیا وہی ہم آپ سے کہتے ہین۔ سنت کمار جی کا
سوال سُنکر نندیشور جی کہنے لگے کہ ہے برہما جی کے پُتر سنت کمار جی ایک سمے جگت کی ماتا

شوری

شری پاربتی جی نے شری مہادیو جی سے پوچھا کہ مہاراج جوگ کتنے پرکار کا ہی اور کیا ہی
اور موکش کا دینے والا گیان کیا چیز ہی یہہ آپ کہیے شری پاربتی جی کا یہہ سوال سنکر شری
مہادیو جی بولے کہ ہے پیاری پہلا منتر جوگ ہی دوسرا اسپرش جوگ تیسرا بھاو جوگ چوتھا
ابھاو جوگ اور پانچوان سب جوگون مین اتم مہا جوگ ہی دھیان سہت منتر کا جپنا منتر جوگ
کہلاتا ہی سکھمنا نارڈی کو بہت شدھ کرنے والا ریچک وغیرہ کرم سمیت سب بیشت جوگ
سے باہو کو جیتنے والا بل کی استھر کریا سمیت سانوک وغیرہ تین دھارنا سے پرکاشمان
بشو پرآگیہ تیجس ان تین بھیدون کا شودھن کرنیوالا کمبھ کا ابھیاس اسپرش جوگ
کہلاتا ہی منتر جوگ اور اسپرش جوگ کو تیاگ کر صرف مہادیو جی کی شرن مین آدمی باہر
بھیتر بلاس کرتے ہوئے من کو مارے یہہ بھاو جوگ ہی اس سے چت شدھ ہوتا ہی۔
سب استھاور جنگم (ساکن و متحرک) جگت کو لین ہوا دھیان کرے اور شوبھیہ اور نراکار
سوروپ کا دھیان کرے یہہ چت کا نربان ارتھات لے کرنیوالا ابھاو جوگ ہی۔ نروپ کیول
شدھ۔ سوچھند۔ شوبھن انرودیش۔ سدا پرکاشمان۔ سرب بیاپی اور آپ ہی جاننے کے
لائق۔ جس جوگ مین سوکھاو بھاست ہو وہ مہا جوگ کہلاتا ہی کیونکہ نت اوت۔ سوینگ
جوت۔ سب چیتون کی پیدائش کا مقام۔ نرمل اور کیول آتما کو مہا جوگ کہتے ہین۔ یے
پانچون جوگ آتما وغیرہ سدھ اور گیان کے دینے والے ہین اور ایک سے ایک بڑھکر
اتم ہین اہنگ کے سنگ سے رہت آکاش کی طرح سب جگہ موجود سب آبرنون سے
رہت آتما کو جاننا ہی گیان ہی جو اہنکار سے رہت آتما مین مگن اور آنند سوروپ ہو وہ
اس گیان کو پاتا ہی ہے پاربتی جی یہہ ہمارا اپدیش کیا ہوا گیان ازمائے ہوئے چیلے
اگنی ہوتری براہمن دھرماتما کرتگیہ اور دیوتا یا گرو کے بھگت کو دینا چاہیے جو بغیر ازمائے
ہوئے کو یہہ گیان سکھلاوے اور جسکو سکھلاوے دونون نندت روگی اور کم عمر ہو جاتے
ہین یعنی سیکھنے والے اور سکھانے والے دونون کی عمر گھٹ جاتی ہی اسواسطے اچھی طرح پر
ازما کر اس گیان کو دیوے۔ سب شاستون سے رہت ہمارا بھگت بید شاستر کے موافق کرم
کرنیوالا گرو کا بھگت اور پتیا تا جوگ کے ادھکاری ہوتے ہین اتنا کہکر شری شو جی نے

کہا کہ ہے پاربتی جی سب بیدونکا سار یہہ جوگ کا پرکار ہمنے تمکو اُپدیش کیا اس جوگ
روپ امرت کے پینے سے جوگی مکت پاتا ہی یہہ پاش پت جوگ سب آشرم دھرمون سے
پرے ہی اتم اور مکت کا دینے والا ہی اسواسطے شو بھکتون کو یہہ جوگ ضرور کرنا چاہیے ۔
اتنا شری مہادیو جی شری پاربتی جی سے کہکر دروازے پر شنک کرن نام گن کو بیٹھا کر
آپ اپنی آتما کا دھیان کرنے لگے ۔ نندی جی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی اسی طرح تم
بھی جوگ کا ابھیاس کرو موکش چاہنے والا پرش پہلے بھسم لگاکر پاش پت جوگ کرے
پرم مورت کا دھیان کرے پیچھے بشن مورت کا دھیان کرے سب کے پیچھے ماہیشوری مورت
کا دھیان کرے یہہ جوگ کا حال ہمنے سنچھیپ سے کہا سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو یہہ
پاش پت جوگ نندی جی نے سنت کمار جی کو اپدیش کیا اور سنت کمار جی نے بیاس جی
کو اور بیاس جی نے ہمکو سکھایا سو ہمنے آپ کے آگے برنن کیا شری شوجی کو اور شانت
سورو پ بید بیاس جی کو اور جگتون کو اور برہمنونکو ہم بار بار نمسکار کرتے ہین یہہ گیارہ ہزار
شلوکون کا لنگ پران ہمنے کہا اسکے پہلے حصہ مین اکیسو آٹھ اور دوسرے حصہ مین پچپن اڈھیائے
ہین اس پران کو اگلے زمانہ مین برہما جی نے بناکر کہا کہ جو کوئی اسکو اول سے آخر تک پڑھے یا سنے یا برہمنون
کو سناوے وہ پرم گت پاوے پاپ تاپ جگت دان بید پڑھنا کرم بدیا وغیرہ سے جو پھل ملتا ہی وہی اس
پران کے سننے اور سنانے سے ہوتا ہی اور مکت ملتی ہی اور ہم مین اور نارائن مین درڑھ بھکت ہوتی
ہی اور اس پرش کے بدن مین کوئی بدیا سے رہت اور پرمادی پدا نہین ہوتا یہہ برہما جی نے
اپنے مکھ سے کہا ہی یہہ بات سوت جی سے سنکر نیم سارنیہ کے سب منی لوگون کے بدن کے رونگٹے
مارے پریت کے کھڑے ہوگئے اور شری شوجی کو پرنام کرکے کہنے لگے کہ ہے سوت جی اس
پران کے سننے سے جو آنند ہمکو اور تیرتھ جاترا مین لگے ہوئے نارد منی کو ہوا ہی وہی آنند شری شوجی
کی کرپا سے سب جگت مین ہو سب منی لوگونکا یہہ بچن سنکر نارد منی نے پریم سے اپنے ہاتھون سے
سوت جی کو چھوا اور یہہ آشیرباد دیا کہ ہے سوت جی سدا سرد اشری شوجی مین تمھاری بھکت اچل
رہی ہی اور تمھارا بھلا ہو اتنا کہکر نارد جی نے کہا کہ ہے شوجی آپکو ہم بار بار پرنام کرکے آپسے چرنون
مین درڑھ بھکت مانگتے ہین اور یہہ بھی چاہتے ہین کہ آپکی کرپا سے سب جگت مین برابر آنند ہوتا رہی سنت

خاتمۃ الطبع

دھن ہی وہ پربرہم پرمیشور مہیشور کہ جسکی کرپا کٹاکش سے یہ لنگ پران جسکو شری برہماجی نے ایک کرور شلوک مین بنایا تھا اور سب پران سو کرور شلوک مین بنائے تھے اور اسکو شری بیاس جی نے جو پرمیشور کے چوبیس اوتارون مین ہین کلجگ کے کم عمر وکم طاقت والے جیوون کے اودھار کے واسطے اُن سب کا خلاصہ لیکر صرف چار لاکھ شلوکون مین اتھار ہو پران دواپر جگ مین بنائے اور اس لنگ پران کو گیارہ ہزار شلوکون مین بنایا جسمین اتنی باتین مندرج ہین -

جگت کی اتپت - برہماجی کا دن رات - برہماجی کی عمر - دیوتا پتر منگھ اور دھرم کی برسون کی مقدار - پترون کی پیدایش - آشرمون کا دھرم - برہماجی اور وشن بھگوان مین بحث باہمی ہونے پر شولنگ کا پیدا ہونا - کلجگ مین گرو چیلے کو شوجی کا درشن - شوجی کے نرگن وسگن روپ کا برنن - شولنگ پوجن بدھ - اسنان دھیان جپ یگ کی بدھ - کاشی وغیرہ شو چھیتڑون کا ماہاتم - زمین پر شوالے اور وشن مندرون کی تعداد - آکاش مین دیوتون کے استھان - دچھ پرجاپت کا زمین پر گرنا - دچھ کو سراپ ہونا - دچھ کی جگت کا بدھونس ہونا - شوجی کا بواہ - گنیش جی کا جنم - چارون جگون کی مدت اور انکا دھرم - تریر کو مار کر وشن بھگوان کو بچانا - گرہن وغیرہ پربون مین لنگ اسنان کا پھل - راجا ددھیچ اور راجا چھپت کی کتھا - پراشرمن کا گرہ کے بھیتر سے بات چیت کرنا اور وششٹھ جی کی بنتی کرنے سے پیدا ہونا - جیتے ہوئے پرش کی شرادھ کا ماہاتم - نادی مکھ شرادھ کی بدھ - پنچ جگ کا پربھاو - پنچ جگ کی بدھ رجسولا استری کے دھرم - کھانے اور نہ کھانے والی چیزون کا بیان - چیزون کے پاک کرنے کا طریق - پاپون کا پرائشچت یعنی کفارہ - نرکون کا حال - سورگ اور نرک والے جیوون کی دوسرے جنم مین پہچان - بہت طرح کے دانون کا پھل - شوجی کے پنچ اچھری منتر کا بڑا بھاری ماہاتم - برہماجی اور وشن جی کا شوجی کے [illegible]

بائین انگ سے پیدا ہونا - شِوجی کی کرپا سے شری کرشن چندر مہاراج اور پردُمن جی کا جنم - شری کرشن مہاراج کی بال لیلا - شری کرشن مہاراج کا پُتّر پیدا ہونے کے لیے شِوجی کی تپسیا کرنا اور سامب نام پُتّر پانا - دیوتا اور دَیتّون کی لڑائی مین بشن بھگوان کو بھرگ مُن کا سراپ ہونا - سمُدر مین ایرکا نام گھاس کا پیدا ہونا اور اُسی سے جادُوون کا آپسمین لڑلڑ کر مرجانا - سب جادُوون کے ناش ہوجانے پر شری کرشن بھگوان کا اپنی اِچھا سے اپنے پرم دھام کو جانا - شِوجی کے ہاتھ سے جلندھر دَیتّ کا مارا جانا اور سُدرشن چکّر کا پیدا ہونا - سپتلوک کا بیان - سب مورتیون مین لنگ مورت کا بڑا درجہ - مُکت داخل ہونے کی عُمدہ عُمدہ تدبیرین -

اسکو بتحریک مطبع منشی **سوامی دیال** کالیستھ شری واستو (۲) لکھنؤ نے دیوناگری چھپرون مین بھاشا ترجمہ شدہ سے خط فارسی مین ترجمہ کرکے اور حق ترجمہ بحق مطبع محفوظ کیا بنظر فائدہ عام ہنود چھپکر شائع ہوا - بماہ جنوری ۱۸۸۹ء

اعلان جو کہ اِس پُران کا حق ترجمہ و تالیف بحق مطبع اودھ اخبار محفوظ ہی بناءً علیہ کوئی صاحب بدون اجازت قصد طبع نفرمائین -

شوراتر پردوش سومبار اما مہیشور
برت وغیرہ کے ماہاتم رودرا دھیائے
کے پاٹھ کا ماہاتم اور بہت سے بھگتون
کی کتھا مندرج ہین -

اسکند پران کا سیت بندھ کھنڈ

جسمین سیت بندھ کا ماہاتم اور وہان کے
سب تیرتھون کا ماہاتم مہادیو شراڈھ کا
بستار سہت ماہاتم رامیشور مہادیو جی کا
بستار سہت ماہاتم نرکون کا حال اور
بہت سی منوہر کتھا ہین اور آنند دینے والی
کہی ہین مترجمہ پنڈت درگا پرشاد ساکن جودھپور

سکھ ساگر باتصویر

جسمین شری کرشن چندر ابناشی ستت
سکھ راسی دوارکا باسی جی کے چرتر
بستار سے کہے ہین اور سب اوتارون
اور سورج بنشی چندر بنشی راجاؤن کے
چرتر وغیرہ کہے ہین اسکو کاشی باسی
بابو مکھن لال نے شری مدبھاگوت کے
برادھیائے ادھیائے کا پورا ترجمہ
بڑی محنت سے کیا ہندوستان کے
ہر ایک مقام پر یہ پستک مثل آفتاب
نور افگن ہی قابل خریداری ہی -

شری مدبھاگوت دسم اسکندھ مع ترجمہ بھاشا

جسمین شری کرشن بھگوان کے چرتر
برج بھاشا مین سب کے سمجھنے کے لائق
کہے ہین ہر اشلوک کا ارتھ مع ہندسہ
لکھا ہی کتھا پاچنے کے لائق ہی

برہت نارد پران

اسمین اٹھارہون پرانون کی کتھا ہین
مترجمہ پنڈت دیبی سہائے گور زبان بھاشا

گنیش پران بھاشا

اسمین گنیش جی کے بہت سے چرتر اور
اٹھارہو پرانون کی کتھا خلاصہ طور پر
کہی ہین دیکھنے کے لائق ہی مترجمہ پنڈت
دیبی سہائے گور -

بالمیکی رامائن بھاشا

جسمین آدکب شری بالمیک جی نے
شری رام چندر جی کے چرتر بستار سے
کہے ہین مترجمہ پنڈت مہیش دت ساکن
موضع دھنادلی ضلع بارہ بنکی -

ادھیاتم رامائن سٹیک

یہہ گیت رامائن پہلے شری شو جی نے
شری پاربتی جی سے کہی وہی برہما جی نے
نارد جی کو سکھایا اور نارد جی سے بالمیک
وغیرہ رشیون نے پایا بیاس جی سے سوت
جی نے یہ ادھیاتم گیان پاکر نیم سارنیہ
مین سونک وغیرہ رشیونکو برہمانڈ پران
مین سنایا جس سے یہ گیان روپ رامائن
کا دنیا مین رواج ہوا یہ رامائن شری
امارو پ مہیشور بچن امرت ہی اس سے
ات پوتر ہی بڑے بڑے پجاری ہیکی لوگ
اسکا پاٹھ منتر روپ جانکر کرتے ہین اور
اسمین تنتر اور رہسیات بھی بھرا ہوا ہی
اور شری رام چندر مہاراج آدچارون
بھائیون کے چرتر پورے پور
ہین مترجمہ پنڈت امادت فرخ ابا

رامائن تلسی کرت ٹیکا

رام چرن داس کرت

شری اجودھیا باسی مہنت رام چر
نے اسکا ٹیکا بہت بستار سے او
آسان زبان مین وید شاستر پر
اشلوکون سے معتبر ایسا کر دیا ہی کہ
والے کو بھی کہین شک باقی نہ
بھی سمجھ مین آجاے ایسا ٹیکا
رامائن کا آج تک نہین ہوا -

ادھیاتم بچار

جسمین رامائن کی سب پوری کتھا
پچھ مین کہی گئی ہی اس رامائن
پچولی جنا شنکر ناگر برہمن نے ا
کے لیے بڑے بڑے لکھ دیے
بیدانت چاہنے والون نے منت
سے اسکے چھپنے کی درخواست کی
نے اس حدید تصنیف کو بہت پسند
بصرف زر کثیر چھپا دیا قابل دید

درگا یین نوکانڈ

جسمین شری بھگوتی کے پورے
ہین مصنفہ ہیرالال سیڈ ماسٹر ضلع

سورساگر

اسمین شری کرشن بھگوان
پدون مین سورداس جی پرم
کہے ہین قریب پچیس ہزار پد
اتنے کیا کم ہین -

سرام ساگر

کاستر اور اٹھارہ پُرانون کا
ی کرشن چندر اور شری مہیندر
بت منوہر ریت سے اچھے
ں کہے ہین مہنت شری
ں رامسنیہی کا بنایا ہوا۔

ل لشٹھ بھاشا

ی نے شری رامچندر جی سے
م گیان دکھاکر سندیہہ دُور
ستک آدیک بالمیک جی کی
ر انھون نے بھردواج مُن کو
مرت مین بھی اور بھاشا اسکی
ی اب مطبع نے اُسکو بہت
م فہم کر دیا ہے۔

ت مال بارتک

سے بھکتون کی کتھا راجا پرتاپ
ی۔

ت مال سٹیک

کیسر نامدیو میران بائی سدن
بھگوت بھکتون کی کتھا کہی ہے
ن مین اور ٹیکا بارتک مین ہے۔

پارس بھاگ

ت مت کے موافق کام کرو دھ
نکار کے ناش ہونے کے اُپائے
ت کرنے کے پھل اچھی پرنیت
وری وغیرہ کا نرنے اتہاس
نت کہے ہین پنڈت جوگلانند سرسوتی

بیکنٹھ باسی کے کتب خانہ سے یہ پُستک

اُنکے قائم مقام جانکی پرشرن جی سے بڑی
محنت سے ملی ہے ضرور قابل دید ہے۔

ٹیکا کبیر داس سٹیک

جسمین آدمنگل بسنت چوتیسی ساکھی اپاسنا
کے مت اور شری رامچندر جی کے سروپ
کا گیان کہا ہے ٹیکا مہاراجہ ریوان کا کیا
ہوا ہے یہ پستک بھی پنڈت جگلانند شرن
جی کے کتب خانہ سے بڑی محنت سے
ملی ہے قابل دید ہے۔

نرنی سندھ سنسکرت

جسمین سب طرح کے تتھ ہرت دھرم شاستر
بیوستھا تقسیم ترکہ وغیرہ بہت سی باتون
کی نرنی یعنی تنقیح کی ہے اسمین کوئی بات
نرنی کرنے کو باقی نہین رکھی ہے قابل دید ہے
بمبئی کی نہایت صحیح پستک سے چھاپی گئی۔

برہت سنگھتا بھاشا

جسمین نوگرہ وغیرہ کا پھل سورج گرہن
چندر گرہن کے پھل دھوم کیت کے
پھل گرہون کی لڑائی اور ملاپ پانی
برسنے کے بچار دگ واہ بھوکمپ آلکا
اندر دھنکھ گندھرب نگر کھڑ ریکھ کے
دیکھنے کے پھل مکان بنانے کی ترکیب
گوکرنہ مرغا گجھ ایکری گھوڑا ہاتھی آدی
کی نیک و بدشناخت خضاب و خوشبو
بنانے کی ترکیب جواہرات کی پہچان
اور اُنکی قیمت وغیرہ ۱۰۸ باتین کہی ہین

یہ پُستک بڑے کام کی ہے اُردو و ناگری
دونون خطامین چھپی ہے مترجمہ پنڈت
درگا پرشاد ساکن جودپور۔

رگھوبنش سٹیک

جسمین راجا دلیپ کا سنتان نہونے
سے گئو پوجا کرکے سنتان پانا پھر اُنسے
راجہ رگھو کا پیدا ہونا اور شری رگھناتھ جی
یعنی شری رامچندر جی کے چرتر ونکا بیان ہے

نگھنٹ رتناکر بھاشا

بیدک نِگھنٹ یا میں ایسی کہی ہے کہ کوئی بات
باقی نہین رکھی قابل دید ہے مترجمہ پنڈت
رب دت بیدساکن موضع بیری ضلع روہتک

اشتہار

مارچ ۱۸۸۶ء سے ممالک مغربی و شمالی کا
بک ڈپو الہ اباد کیور سیٹر بک ڈپو سے
مطبع منشی نولکشور مقام لکھنؤ مین آگیا
ہے اس بک ڈپو مین مغربی و شمالی
ایگزو کیشنل بک ڈپو کے سوائے اور بھی
ہر ایک علم کی کتابین موجود ہین جنکی
قیمت وغیرہ کل مدارج فہرست مطبوعہ
مطبع مین درج ہین اور وہ فہرست
ہر ایک خواہشمند کو بلا قیمت مطبع سے
مل سکتی ہے جن شائقین کو خریداری
کتب منظور ہو فہرست طلب فرمائین

دستخط
منیجر مطبع اودھ اخبار
مقام لکھنؤ محلہ حضرت گنج